THE

NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST:

TRANSLATED INTO THE HINDOOSTANEE LANGUAGE,

FROM THE ORIGINAL GREEK,

BY THE REV. H. MARTYN, B.D.

LATE FELLOW OF ST. JOHN'S COLLEGE, CAMBRIDGE, AND CHAPLAIN ON THE BENGAL ESTABLISHMENT:

AND AFTERWARDS CAREFULLY REVISED

WITH THE ASSISTANCE OF MIRZA FITRIT, AND OTHER LEARNED NATIVES.

LONDON:

PRINTED BY RICHARD WATTS,

FOR THE BRITISH AND FOREIGN BIBLE SOCIETY.

M DCCC XIX.

انجیل

یعنی وثیقه

جدید حضرت عیسیٰ

مسیح کا جسی

خادم دین مسیحی قسیس هنری مارتین

مرحوم نی اصل یونانی زبان سی

زبان ریختہ مین ترجمہ کرکی مرزا فطرت

اور اور فاضلون کی

اعانت سی درست کیا تھا

چھاپا کیا ھوا رچرد واطس کی چھاپی خانہ کا

سنہ ۱۸۱۹

مسیحیہ مین

متي کي انجيل

پہلا باب

عيسي مسيح کا نسب نامه ابراهيم سي يوسف تک (۱۸) مريم کا حامله هونا اور يوسف کا متردد هونا اور ايک فرشته کا ظاهر کرنا که مسيح کا نام اور منصب کيا هوگا اور عيسي کا پيدا هونا

۲ عيسى مسيح ابن داؤد ابن ابراهيم کا نسب نامه* ابراهيم سى اسحاق
اور اسحاق سى يعقوب پيدا هوا اور يعقوب سى يهودا اور اُس کى
۳ بهائى پيدا هوئى* اور يهودا سى فارض اور زراح تامر کى پيٹ سى
۴ اور فارض سى حصرون اور حصرون سى ارم پيدا هوا* اور ارم سى
۵ عمنداب اور عمنداب سى نحشون اور نحشون سى سلمون* اور
سلمون سى باعاز راحاب کى پيٹ سى اور باعاز سى عوبيد راعوث
۶ کى پيٹ سى اور عوبيد سى ايشي* اور ايشي سى داؤد بادشاه اور
۷ داؤد بادشاه سى سليمان اُسکى پيٹ سى جو اوريا کي جورو تهي* اور
۸ سليمان سى رحبعام اور رحبعام سى ابيا اور ابيا سى اسي* اور اسي
۹ سى يهوشافاط اور يهوشافاط سى يورام اور يورام سى غوزيا* اور
۱۰ غوزيا سى يوتام اور يوتام سى احاز اور احاز سى حزقيا* اور حزقيا سى
۱۱ منسا اور منسا سى امون اور امون سى يوشيا* اور يوشيا سى يوکانيه
اور اُسکى بهائى جن روزون مين بابل کو اُٹهه چلى پيدا هوئى*
۱۲ اور بعد اُس کى که بابل کو اُٹهه چلى يوکانيا سى سلتائيل پيدا
۱۳ هوا اور سلتائيل سى زروبابل* اور زروبابل سى ابيود اور ابيود
۱۴ سى ايلياقيم اور ايلياقيم سي عازور* اور عازور سى زدوق اور

۱۵ زرووق سی اکین اور اکین سی ایلیود * اور ایلیود سی ایلیعازر اور
۱۶ ایلیعازر سی متن اور متن سی یعقوب * اور یعقوب سی یوسف
جو مریم کا شوهر تها اُسکی پیٹ سی عیسی جسکو مسیح کهتی هین
۱۷ پیدا هوا * پس سب پشتین ابراهیم سی داؤد تک چوده هین اور
داؤد سی اُس وقت تک که بابل کو اُٹهه چلی چوده پشتین هین
۱۸ اور اُس وقت سی که بابل کو اُٹهه چلی مسیح تک چوده * اور
عیسی مسیح کا تولد اسطرح هوا که جب اُسکی ما مریم یوسف سی
منسوب هوئی اُس سی پهلی که وی باهم هوین وه روح قدس سی
۱۹ حامله پائی گئی * تب اُسکی شوهر یوسف نی جو مرد عادل تها اُس
۲۰ کی تشهیر نچاهکر اراده کیا که اُسی چپکی سی چهوڑ دی * وه اُن
اندیشون مین تها که یکایک خداوند کی فرشته نی خواب مین اُس
پر ظاهر هوکی کها که ای یوسف ابن داؤد تو اپنی جورو مریم کو
اپنی پاس رکهنی سی مت ڈر اس لئی که وه جو اُسکی پیٹ مین
۲۱ پڑا سو روح قدس سی هی * اور وه بیٹا جنیگی اور تو اُس کا نام
عیسی رکهنا اسواسطی که وه اپنی اُمت کو اُنکی گناهون سی بچائیگا *
۲۲ پس یهه سب اُس لئی هوا که جو کچهه خداوند نی نبی کی معرفت
۲۳ سی کها تها پورا هووی * که دیکهو ایک باکره پیٹ سی هوگی اور
ایک بیٹا جنیگی اور اسکا نام رکها جایگا عمنوائیل جس کا ترجمه یهه
۲۴ هی که خدا هماری ساتهه * تب یوسف نی سوتی سی اُٹهکر جیسا که
خداوند کی فرشته نی فرمایا تها کیا اور اپنی جورو کو اپنی یهان لی آیا *
۲۵ اور اُس سی جب تک که وه اپنا پهلا بیٹا نجنی هم بستر نهوا اور
اُس کا نام عیسی رکها

دوسرا باب

مجوسیون کا مشرق سي عیسي کي تلاش کو آنا (۳) هیرودیس کا ڈرنا (۹) مجوسیون کا ستاره کي هدایت سي مسیح پاس آنا (۱۱) یوسف کا مصر کو بهاگنا (۱۶) هیرودیس کا بیت لحم کي لڑکون کو قتل کرنا (۱۹) یوسف کا مسیح کو مصر سي پهر لانا اور مسیح کا ناصره مین رهنا

۱ اور جب عیسی هیرودیس شاه کی وقت مین یهودیه کی بیت لحم
مین متولد هوا دیکهو کہ کئی ایک مجوسیون نی مشرق کی سمت
۲ سی اورشلیم مین آکی کہا * کہ یهودیونکا نونهال بادشاه کهان هی
کہ همنی مشرق کی نواح مین اس کا ستاره دیکها هی اور اسکی
۳ پرستش کی لئی آئی هین * تب هیرودیس شاه اور اسکی ساته
۴ اورشلیم کی ساری رهنی والی یهه سنکر گهبرائی * اور اسنی سب
سردار کاهنون اور اس قوم کی کاتبون کو یک جا کرکی ان سی
۵ تحقیق کیا کہ مسیح کهان پیدا هوگا * انهون نی اس سی کہا کہ یهودیه
کی بیت لحم مین اس لئی کہ نبی کی معرفت سی یون لکها گیا
۶ هی * کہ ای یهودا کی زمین بیت لحم تو یهودا کی امیرون مین
هرگز حقیر نهین هی کیونکہ تجهه مین سی ایک سردار نکلیگا جو میری
۷ قوم اسرائیل کی رعایت کریگا * تب هیرودیس نی ان مجوسیونکو
چپکی بلایا اور ان سی تحقیق کیا کہ وه ستاره کس وقت دکهائی دیا *
۸ اور اس نی انکو بیت لحم مین بهیجا اور کہا کہ جاکر اس لڑکی کی
احوال کو خوب دریافت کرو اور جب تم اسکو پاؤ مجهه کو خبر دو تا کہ
۹ مین بهی آکر سجده کرون * وی بادشاه سی یهه بات سنکر چلی گئی
اور دیکهو وه ستاره جو انهون نی مشرق مین دیکها تها انکی آگی
آگی چلا گیا یهان تک کہ آیا اور جهان وه لڑکا تها اس جگهه کی اوپر

۱۰ ٹهہرا * تب وی اُس ستاره کو دیکهہ کی بہت بشدت خوشوقت
۱۱ هوئی * اور اُنهون نی گهر مین پہنچ کر لڑکی کو اُس کی ما مریم کی
ساتهہ پایا اور زمین پر گر کی اُسکی پرستش کی اور اُنهون نی اپنی
۱۲ جهولیان کهول کر سونا اور لبان اور مُر اُسکو هدیه گذرایا * اور وی
خواب مین آگاه هوکر که هیرودیس کی پاس پهر جانا نه چاهئی دوسری
۱۳ راه سی اپنی ملک کو روانه هوئی * اُنکی روانگی کی بعد خداوند کا فرشته
یوسف کو خواب مین دکهائی دیا اور کہا که اُٹهہ اس لڑکی کو اور
اسکی ماکو لیکر مصر کو بہاگ جا اور وهین ره جب تک که مین
تجهہ پاس خبر لاؤن کیونکه هیرودیس قتل کرنی کی لئی اس لڑکی
۱۴ کو ڈهونڈیگا * تد اُس نی اُٹهہ کر لڑکی کو اور اُس کی ماکو راتهی کو ساتهہ
۱۵ لیا اور مصر کو روانه هوا * اور هیرودیس کی تمام هونی تک وهان رها تاکه
وه جو خداوند کی نبی کی معرفت سی کہا گیا تها که مین نی اپنی بیٹی
۱۶ کو مصر سی بلایا پورا هووی * جب هیرودیس نی مُلاحظه کیا که اُن
مجوسیون نی اُس سی تمسخر کیا نہایت غصه هوا اور لوگون کو بهیجکر
سب لڑکون کو جو بیت لحم مین اور اُسکی ساری اطراف مین
تهی کم تراز دو ساله سی دو ساله تک موافق اُس وقت کی که اُسنی
۱۷ اُن مجوسیون سی تحقیق کیا تها قتل کیا * تب وه جو ارمیا نبی نی
۱۸ کہا تها پورا هوا * که رامه مین ایک آواز سنی گئی زاری اور رونی
اور بڑی ماتم کی که راحیل اپنی لڑکونکو روتی تهی اور نچاهتی تهی که تسلی
۱۹ پذیر هو اس لئی که وی موجود نهین تهی * اور هیرودیس کی تمام هونی
کی بعد خداوند کی فرشته نی مصر مین یوسف کو خواب مین دکهائی
۲۰ دی کر کہا * اُٹهہ اُس لڑکی اور اُسکی ماکو لیکر اسرائیل کی سرزمین

کوجا اس واسطی کہ جو اس لڑکی کی جان کی خواہان تہی سو مرگئی *
٢١ تب وہ اُٹہا اور اُس لڑکی اور اُسکی ماکی تین لیکر اسرائیل کی ولایت
٢٢ مین آیا * اور جب سنا کہ ارکلاوس یہودیہ مین اپنی باپ ھیرودیس
کی بادشاھت پر مسلط ھوا اُسطرف جانی سی ڈرا پر خواب مین
٢٣ آگاھی پاکر جلیل کی طرف روانہ ھوا * اور ایک شہر مین جس کا نام
ناصرہ تہا آکر رہا تاکہ وہ جو نبیون کی معرفت سی کہا گیا تہا کہ وہ
ناصری کہلایگا پورا ھووی

تیسرا باب

یحئي کي نصیحتون اور منصب اور معاش کا بیان (٥) اور اس کا اردن مین اصطباغ دینا (٧) اور فریسیونکو ملامت کرنا (١٣) مسیح کا تعمید پانا اور آسمان سي اس کي لیۓ گواھي کي آواز ھونا

١ اُنہین دنون مین یحیٰی نبی یہودیہ کی بیابان مین ظاھر ھوکی منادی
٢ کرنا شروع کیا * اور کہا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاھت نزدیک
٣ ھوئی * اس لئی کہ یہہ وہ شخص ہی جس کا ذکر اشعیا نبی نی کیا
کہ دشت مین ایک پکارنی والی کی آواز ہی کہ تم خدا کی راہ
٤ کو بناؤ اور اُس کی طریقون کو درست کرو * یہہ یحیٰی اونٹ کی
بالون کی پوشاک پہنتا اور چمڑیکا کمر بند اپنی کمر مین باندھتا تہا
٥ اور ٹڈی اور جنگلی شہد اُسکی خوراک تہی * تب اورشلیم اور
ساری یہودیہ اور اردن کی تمام اطراف کی رہنی والی اُس پاس
٦ نکل آئی * اور اپنی گناھونکا اقرار کرکی اردن مین اُس کی ہاتہون
٧ سی اصطباغ کئی جاتی تہی * اور جب اُس نی دیکہا کہ بہت سی
فریسی اور زادوقی اصطباغ پانی کی لئی چلی آئی تب اُن کو کہا کہ
اي افعیون کی بچو تمہین غضب آیندہ سی بہاگنا کس نی سکہایا *

۹ اسواسطی تم میوی جو توبہ کی لایق ھین لاو * اور اپنی دلمین
خیال مت لاؤ کہ ہمارا باپ ابراھیم ھی کیونکہ مین تم سی کہتا ھون
کہ خدا قادر ھی کہ ابراھیم کی لئی اُن پتھرون سی لڑکی پیدا کری *
۱۰ اور درختونکی جڑ پر تیشہ بالفعل رکھا گیا ھی اسواسطی جس درخت
مین کہ اچھا پھل نہین لگتا ھی کاٹا جاتا اور آگ مین ڈالا جاتا ھی *
۱۱ فی الواقع مین تمھین توبہ کی واسطی پانی سی اصطباغ دیتا ھون لیکن
وہ جو میری بعد آنیوالا ھی مجھہ سی قوی تر ھی کہ مین اُسکی جوتیان
اُٹھانی کی لایق نہین وہ تم کو روح قدس اور آگ سی اصطباغ دیگا *
۱۲ اُس کی ہاتھہ مین ایک چھاج ھی اور وہ اپنی کھلیان کو صاف
کریگا اور اپنی گیہوؤنکو کھتی مین جمع کریگا اور بھوسی کو اُس آگ
۱۳ سی جو ھرگز نہین بجھتی جلاویگا * تب عیسی جلیل سی اردن کی
۱۴ کنارہ پر اُس کی پاس آیا تاکہ اُس سی اصطباغ پاوی * اور یحیی نی
اُسی منع کیا اور کہا کہ مین تجھہ سی اصطباغ پانی کا محتاج ھون اور
۱۵ تو میری پاس آیا ھی * تب عیسی نی جواب مین اُسی کہا کہ
اب اجازت دی کیونکہ ہمین یون مناسب ھی کہ صواب کی
۱۶ سب کامونکو پورا کرین تب اُسنی اُسی اجازت دی * اور عیسی
جب اصطباغ پاچکا فی الفور پانی سی نکل کر اوپر آیا کہ ناگاہ اُسپر
آسمان کی دروازی کھل گئی اور اُس نی خدا کی روح کو کبوتر کی مانند
۱۷ اُترتی اور اپنی اوپر آتی دیکھا * اور یکایک آسمان سی ایک آواز
آئی کہ یہہ میرا پیارہ بیٹا ھی جس سی مین راضی ھون

چوتھا باب

مسیح کا روزہ رکھنا اور شیطان سی آزمایا جانا (۱۲) اور اس کا کفرناحم

مين رهنا (۱۷) اور مسيح كا پند شروع كرنا (۱۸) اور اسكا پطرس اور
اندرياس اور يعقوب اور يوحنا كو بلانا اور بيمارون كو چنگا كرنا

۱ تب عيسي روح قدس كي هدايت سي بيابان مين پهنچا تا كه ابليس
۲ اس كا امتحان كري * اور جب وه چاليس دن رات روزه ركهه چكا
۳ آخر كو بهوكها هوا * اور امتحان كرني والي ني اس پاس آكر كها كه
۴ اگر تو خدا كا بيٹا هي تو كهه كه يي پتهر روٹي بن جاوين * پر اس ني
جواب ديا اور كها كه لكها هي كه انسان فقط روٹي سي نهين بلكه
۵ هر بات سي جو خدا كي منهه سي نكلتي هي جيتا هي * اس وقت
ابليس اسي شهر مقدس مين لي گيا اور هيكل كي كنگره پر كهڑا كيا *
۶ اور اسي كها كه اگر تو خدا كا بيٹا هي تو اپني تين نيچي گرا دي اسواسطي
كه يون لكها هي كه وه اپني فرشتون كو تيري لئي حكم كريگا اور وي
تجهي هاتهون پر اٹها لينگي تا ايسا نهو كه تيرا پانو پتهر پر لگني پاوي *
۷ تب عيسي ني اسكو كها كه يهه بهي لكها هي كه تو اس خداوند كو جو
۸ تيرا خدا هي امتحان مت كر * پهر ابليس اسي ايك بڑي اونچي پهاڑ
پر لي گيا اور دنيا كي هر ايك مملكت اور ان كي شوكت اسي دكهائي *
۹ اور اسكو كها كه اگر تو جهك كي مجهي سجده كري تو مين يهه سب
۱۰ كچهه تجهي دون * تب عيسي ني اس كو كها كه اي شيطان دور هو
اس لئي كه يهه حكم لكها هي تو اس خداوند كو جو تيرا خدا هي سجده كر
۱۱ اور فقط اسي كي بندگي كر * تب ابليس ني اسكو چهوڑا اور وونهين
۱۲ فرشتي آئي اور اسكي خدمت كي * اور جب عيسي ني سنا كه يحيي
۱۳ گرفتار هوا تو جليل كو روانه هوا * اور ناصره كو چهوڑ كر كفرناحم مين جو
زابل اور نفتولي كي سرحدون مين لب دريا واقع هي آنكر رها *
۱۵ تا كه وه جو اشعيا نبي كي معرفت سي كها گيا تها پورا هووي * كه زابل

اور نفتالی کی زمین یعنی جلیل عوام جو دریا کی راہ اردن کی
۱۶ نہر کی پار واقع ہی * کہ اُنہین لوگون نی جو اندھیری مین بیٹھی تہی
بڑی روشنی دیکہی اور اُن پر جو موت کی مُلک اور سایہ مین بیٹھی
۱۷ تہی نور جلوہ گر ہوا * اُسی وقت سی عیسیٰ نی منادی کرنا اور یہہ
کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو اسواسطی کہ آسمان کہ بادشاہت نزدیک
۱۸ ہی * اور جس وقت کہ عیسیٰ دریای جلیل کی کنارہ پر چلا جاتا تہا
اُس نی دو بہائیونکو یعنی شمعون جو پطرس کہلاتا ہی اور اُسکی
بہائی اندریاس کو دریا مین جال ڈالتی ہوئی دیکہا کہ وی مچہوی
۱۹ تہی * اور اُسنی اُنہین کہا کہ میری پیچہی چلی آو مین تمہین آدمیونکا
۲۰ شکار کرنی والا بناونگا * تب وی فی الفور جالونکو چہوڑ کر اُس کی
۲۱ پیچہی ہولئی * اور اُس نی وہان سی آگی بڑہہ کی دو بہائیون یعنی
زبدی کی بیٹی یعقوب اور اسکی بہائی یوحنا کو اپنی باپ کی ساتہہ
۲۲ کشتی پر بیٹہی ہوئی اپنی جال مرمت کرتی دیکہا اور اُنکو بلایا * تب
وی فی الفور کشتی اور اپنی باپ کو چہوڑ کر اُسکی پیچہی ہولئی *
۲۳ اور عیسیٰ ساری جلیل مین پہرتا ہوا اہل جلیل کی مجمعون
مین تعلیم دیتا اور خدا کی بادشاہت کی خوش خبری سناتا اور
۲۴ ساری دکہہ دردون کو جو اُن لوگون مین تہی دفع کرتا تہا * اور
ساری سوریا مین اُسکی شہرت ہوئی اور اُن سب بیمارون کو جو
گوناگون بیماریون اور آفتون مین گرفتار تہی اور دیوانونکو
۲۵ مصروعونکو مفلوجونکو اسکی پاس لای اور اُسنی انکو اچہا کیا * اور بہت
سی جماعتین جلیل اور مداین عشر اور اورشلیم اور یہودیہ اور اردن
کی پار سی اُسکی پیچہی ہوئین

پانچوان باب

مسيح کا پهاڑ پر والي نصيحت کوشروع کرنا اور بيان کرنا که نيکبخت کون
هي (١٣) اوو شاگردون کو حکم کرنا که وي اورون کي لي نمونه بنين اور
بيان اس کا که وه شريعت کي برباد کرني کو نهين بلکه کامل کرني کو آيا
اور اس کا کي ايك حکمون کو مفصل بيان کرنا اور کهنا که بدي کو صبر
سي اٹهالو اور اپني دشمنون کو دوست رکهو اور کمال کو هدف کرو

١ اور وه جماعتون کو ديکهکر ايک پهاڑ پر چڑهه گيا اور جب بيٹها اُسکي
٢ شاگرد اُس پاس آئي * تب اُسني اپنا مُنهه کهولا اور اُنهين تعليم کي
٣ طور پر کها * نيکبخت وي هين جو دل کي مسکين هين اس لئي که
٤ آسمان کي بادشاهت اُنهين کي هي * نيکبخت وي هين جو غمگين
٥ هين اس واسطي که وي تسلي کئي جائنگي * نيکبخت هين وي جو حليم
٦ هين اس لئي که وي زمين کي وارث هونگي * نيکبخت هين وي جو
راستي کي بهوکهي اور پياسي هين اس واسطي که وي سير هونگي *
٧ نيکبخت هين وي جو رحيم هين اس لئي که اُن پر رحم کيا جايگا *
٨ نيکبخت هين وي جو صاف دل هين که وي خدا کو صاف ديکهينگي *
٩ نيکبخت هين وي جو صلح کرنيوالي هين اس واسطي که وي خدا کي
١٠ فرزند کهلاينگي * نيکبخت هين وي جو راستي کي واسطي ستائي جاتي
١١ هين اس لئي که آسمان کي بادشاهت اُنهين کي هي * نيکبخت هو
تم جب که لوگ تمهين ميري واسطي ملامت کرين اور دکهه ديوين
اور سب طرح کي جهوٹهي بري باتين تمهاري حق مين کهين *
١٢ خوش هو اور وجد کرو که تمهارا اجر آسمان پر عظيم هي اس لئي که
١٣ نبيونکو جو تم سي آگي تهي اسي طرح ستايا هي * تم زمين کي نمک هو
اور اگر لون کا مزه بگڑ جاوي تو وه کس چيز سي مزه دار کيا جاي پهر وه
کسي کام کا نهين سواي اسکي که باهر پهينکا جاي اور لوگون کي پانو

۱۴ تلي ملاجاوي * تم دنيا کي نور هو جو شهر که پهاڑ پر واقع هوا هي چهپ
۱۵ نهين سکتا * اور چراغ روشن کر کي پيمانه کي نيچهي نهين بلکه چراغدان
پر رکهتي هين تد وه سب کو جو اُس گهر مين هين روشني بخشتا هي *
۱۶ سو تمهاري روشني آدميون کي سامهني ويسي هي چمکي تاکه وي
تمهاري اچهي کامونکو ديکهين اور تمهاري باپ کي جو آسمان پر هي
۱۷ ستايش کرين * يه گمان مت کرو که مين اس لئي آيا هون که
توريت اور نبيون کي کتابونکو ضايع کرون مين ضايع کرني کو نهين
۱۸ آيا بلکه پورا کرني کو آيا هون * اسواسطي که مين تم سي سچ کهتا هون
جسوقت تک که آسمان اور زمين زايل نهون ايک نقطه يا ايک
شوشه توريت سي هرگز زايل نهوگا جبتک سب مکمل نهووي *
۱۹ پس جو کوي که ان بهت چهوٹي حکمون مين سي ايک کو سست
کري اور ويساهي آدميون کو سکهاوي آسمان کي بادشاهت مين
کمترين کهلائيگا پر جو کوئي که عمل کري اور سکهلاوي آسمان کي
۲۰ بادشاهت مين وهي بڑا کهلايگا * کيونکه مين تمهين کهتا هون که اگر
تمهاري نيکي فريسيون اور کاتبون کي نيکي سي زياده نهو تو تم آسمان
۲۱ کي بادشاهت مين کسي طرح سي داخل نهوگي * تم سن چکي هو که
اگلون سي کيا کها گيا هي که تو خون مت کر اور جو کوئي که خون
۲۲ کريگا عدالت سي ملزم هوگا * پر مين تمهين کهتا هون که جو کوئي اپني
بهائي پر بي سبب غصي هووي عدالت سي مُلزم هوگا اور جو کوئي اپني
بهائي کو راکا کهي مجلس مين مُلزم هوگا پر جو کوئي کهي که تو احمق
۲۳ هي آتش جهنم کا سزاوار هوگا * پس اگر تو قربانگاه مين اپنا هديه
ليجاوي اور وهان تجهي ياد آوي که تيرا بهائي تجهسي کچهه قضيه رکهتا

٢٤ هي * وہان اپني ہديہ کو قربانگاه کي سامہني چہوڑ کر چلا جا پہلي اپني
٢٥ بہائي سي ملاپ کر تب آکي اپنا ہديہ گذران * جسوقت تک کہ تو
اپني مدعي کي ساتہہ راه مين هي جلد اس سي موافقت کرتا ايسا
نہوئي کہ مدعي تجہي قاضي کي حوالہ کري اور قاضي تجہکو سرهنگ کي
٢٦ سپرد کردي اور تو قيد مين ڈالا جاوي * مين تجہسي سچ کہتا هون کہ تو
وہانسي جبتک باقي کي ايک کوڑي تک ادا نکري کسيطرح نہ چہوٹيگا *
٢٨ تم سن چکي هو کہ اگلون سي يون کہا گيا هي کہ تو زنا نکر * پر مين
تمہين کہتا هون کہ جو کوئي شہوت سي کسي رنڈي پر نگاه کري اپني
٢٩ دل مين وو ہين اسکي ساتہہ زنا کر چکا * پس اگر تيري داهني آنکہہ
تيري ٹہوکر کہاني کا باعث هو تو اسي نکال ڈال اور پہينک دي
کيونکہ تيري عضوون مين سي ايک عضو کا نہونا تيري لئي اس سي
٣٠ بہتر هي کہ تيرا سارا بدن جہنم مين ڈالا جاوي * اور اگر تيرا داهنا ہاتہہ
تيري ٹہوکر کہاني کا باعث هووي اسي کاٹ ڈال اور پہينک دي
کيونکہ تيري عضوون سي ايک عضو کا نہونا تيري لئي اس سي بہتر
٣١ هي کہ تيرا سارا بدن جہنم مين ڈالا جاوي * يہہ تو کہا گيا هي کہ جو کوئي
٣٢ اپني جورو کو طلاق دي اسي طلاق نامہ لکہہ ديوي * پر مين تمہين کہتا هون
کہ جو کوئي اپني جورو کو سواي حرام کاري کي کسي سبب سي طلاق
ديوي اسي زنا کرواتا هي اور جو کوئي اس رنڈي سي جسي طلاق ديا
٣٣ گيا هي نکاح کري زنا کرتا هي * اور وه بہي تم سن چکي هو جو اگلون
سي کہا گيا هي کہ تو جہوٹہي قسم نہ کہا بلکہ اپني قسمون پر خداوند
٣٤ کي لئي وفا کر * پر مين تمہين کہتا هون هرگز قسم نکہانا نہ تو آسمان
٣٥ کي کيونکہ وه خدا کا تخت هي * اور نہ زمين کي کہ وه اسکي پانو کي

٣٦ جگهه هي اور نه اورشليم كي كيونكه وه بادشاه عظيم كا شهر هي * اور نه تو
اپني سر كي قسم كها كه تو ايك بال كو سفيد يا كالا نهين كر سكتا *
٣٧ بلكه تيري گفتگو چاهئي كه فقط هان هان اور نهين نهين هو كيونكه جو
٣٨ اُس سي زياده هو شر سي هوتا هي * تم سن چكي هو جو كها گيا هي كه
٣٩ آنكهه كي بدلي آنكهه اور دانت كي بدلي دانت * پر مين تم سي كهتا
هون كه شر سي مقابله نكرنا بلكه جو كوئي تيري دهني گال پر طمانچه ماري
٤٠ تو دوسرا بهي اُسكي طرف پهير دي * اور اگر كوئي چاهي كه عدالت
مين تجهه پر دادخواه هو اور تيري قبا اُتار ليوي كرته بهي اُسي دي ڈال *
٤١ اور جو كوئي تجهي جبر سي كوس بهر ليجاوي تو اُسكي ساتهه دو كوس
٤٢ چلا جا * جو تجهه سي كچهه مانگي اُسي دي اور جو كوئي تجهه سي قرض مانگي
٤٣ اُس سي مُنهه نه موڑ * تم سن چكي هو جو كها گيا هي كه تو اپني پڑوسي
٤٤ سي دوستي ركهه اور اپني دشمن سي عداوت ركهه * پر مين تمهين
كهتا هون كه اپني دشمنونكو پيار كرو اور جو تم پر لعنت كرين اُن كي
لئي بركت چاهو جو تم سي عداوت كرين اُنسي نيكي كرو اور جو تمهين
٤٥ ستاوين اور دكهه ديوين اُنكي لئي دعا كرو * تاكه تم اپني باپ كي جو
آسمان پر هي فرزند هوؤ كيونكه وه اپني آفتاب كو بدون اور نيكون
٤٦ پر طالع كرتا هي اور عادلون اور ظالمون پر مينهه برساتا هي * كه اگر تم
اُنهين كو جو تمهين دوست ركهتي هين دوست ركهو تو تمهارا كيا
٤٧ اجر هي كيا خراج ليني والي بهه نهين كرتي * اور اگر تم فقط اپني
بهائيونكو سلام كرو تو اورون پر تمهين كيا فضيلت هي كيا خراج ليني
٤٨ والي بهه نهين كرتي * اس لئي تم كامل بنو جيسا تمهارا باپ جو آسمان پر
هي كامل هي

چھٹھا باب

مسيح کا خيرات کرني اور نماز اور معاف کرني اور روزه رکهني کي طرح بتانا (١٩) اور کهنا که آسمان پر خزانه جمع کرو اور دنيا کي فکر کي لئي تردد نه کرو

١ زينهار تم لوگون کي سامهني اپني خيرات نکرو اس نيت سي که
وي ديکهين اور نهين تو تمهاري باپ پاس جو آسمان پر هي تمهارا
٢ کچهه اجر نهين * اس لئي جسوقت تو خيرات کرتا هي اپني سامهني
ترهي نه بجاياکر که اس طرح اهل ريا مجمعون مين اور رستون
مين بجاتي هين تاکه لوگ اُن کي ستايش کرين مين تمسي سچ
٣ کهتا هون که وي اپنا اجر پاچکي * بلکه جب تو خيرات کري چاهئي
٤ که تيرا باياں هاتهه جو کچهه تيرا دهنا هاتهه کري نجاني * تاکه تيري
خيرات چهپي رهي اور تيرا باپ جو پرده مين ديکهتا هي وه خود آشکارا
٥ اجر ديگا * اور جسوقت تو نماز کري رياکارون کي مانند مت هو کيونکه وي
مجمعون مين اور رستون کي زاويون مين کهري هو کر نماز پرهني
کو دوست رکهتي هين تاکه لوگ اُنهين ديکهين مين تم سي سچ کهتا
٦ هون که وي اپنا اجر پاچکي * ليکن تو جب نماز کري تو اپني خلوت خانه
مين جا اور اپنا دروازه بند کرکي اپني باپ سي جو پوشيده هي دعا
٧ مانگ اور تيرا باپ جو پرده مين ديکهتا هي تجهي آشکارا اجر ديگا * اور
جب تم نماز کرتي هو زياده بک بک نه کرو که اُس طرح عوام کي لوگ
کرتي هين کيونکه وي يهه گمان کرتي هين که اُن کي زياده گوئي سي
٨ اُن کي دعا سني جايگي * پس تم اُن کي مانند مت هو کيونکه تمهارا
باپ پيشتر اُس سي که تم اُس سي مانگو جانتا هي که تم کن کن چيزون
٩ کي محتاج هو * اس واسطي تم نماز اس طرح سي کرو که اي هماري

۱۰ باپ جو آسمان پر هي تيرا نام مقدس رهي * تيري هي بادشاهت
۱۱ آوي اور تيري مراد جيسا آسمان پر هي زمين پر بهي بر آوي * هماري
۱۲ روزينه كي روٹي آج همكو بخش * اور جس طرح سي كه هم اپني
۱۳ قرضدارون كو بخشتي هين تو اپني دين همكو بخش دي * اور همكو
امتحان مين نه ڈال بلكه شر سي بچا كيونكه بادشاهت اور توانائي اور
۱۴ جلال تا ابد تيري هي آمين * اس لئي كه اگر تم آدميون كي گناه بخشو
۱۵ گي تمهارا باپ جو آسمان پر هي تمهين بهي بخشيگا * اور اگر تم آدميون
۱۶ كي گناه نه بخشوگي تمهارا باپ بهي تمهاري گناه نه بخشيگا * اور جب
تم روزه ركهو رياكارون كي مانند ترش رو مت هو كيونكه وي اپنا منهه
بناتي هين تا كه لوگ انهين روزه دار جانين مين تم سي سچ كهتا هون
۱۷ كه وي اپنا اجر پا چكي * پر جب تو روزه ركهي اپني سر كو چكنا كر اور
۱۸ اپني منهه كو دهو * تا كه تجهي روزه سي نه آدمي بلكه تيرا باپ جو
پوشيده هي جاني اور تيرا باپ جو پرده مين ديكهتا هي تجهي آشكارا اجر
۱۹ ديگا * مال اپني واسطي زمين پر جمع مت كرو كه وهان كيڑا اور زنگ
۲۰ خراب كرتا هي اور چور سيدهه ديتي هين اور چراتي هين * بلكه مال
اپني لئي آسمان پر جمع كرو وهان نه كيڑا اور نه زنگ خراب كرتا هي اور
۲۱ نه چور وهان كو نبهل ديتي اور نه چراتي هين * كيونكه جس جگهه تمهارا
۲۲ مال هي تمهارا دل بهي وهين لگا رهيگا * بدن كا چراغ آنكهه هي پس
۲۳ اگر تيري آنكهه صاف هو تو تيرا سارا بدن نوراني هوگا * اور اگر تيري
آنكهه بري هو تو تيرا سارا بدن اندهيرا هوگا اس لئي اگر يهه روشني جو
۲۴ تجهه مين هي تاريكي بن جاي كيا بڑي تاريكي هوگي * كوئي شخص دو
آقاؤن كي خدمت نهين كر سكتا اس لئي كه وه يا ايك سي دشمني

رکھیگا اور دوسری سی دوستی یا وہ پہلی کی رفاقت کریگا اور دوسری
۲۵ سی بیزار ہوگا تم خدا اور مامونا دونو کی بندگی نہین کر سکتی * اس لئی
مین تم سی کہتا ہون تم اپنی زیست کی لئی فکر نکرو کہ ہم کیا
کہائینگی اور ہم کیا پینگی اور نہ اپنی بدن کی لئی کہ ہم کیا پہنینگی
۲۶ کیا جان خوراک سی بہتر نہین اور بدن پوشاک سی * ہوا کی پرندون
پر نظر کرو کہ وی بوتی نہین اور نہ کاٹتی ہین اور نہ کہلہان مین جمع
کرتی ہین اور تمہارا باپ جو آسمان پر ہی اُن کی پرورش کرتا ہی
۲۷ کیا تم اُن سی بہتر نہین ہو * تم مین سی وہ کون ہی جو فکر کرکی
۲۸ اپنی قد کو ایک ہاتہہ بڑہا سکی * اور پوشاک کا کیون اندیشہ کرتی ہو
جنگلی سوسن کی پہولون کو دیکہو وی کیون کر بڑہتی ہین نہ وی
۲۹ محنت کرتی ہین اور نہ وی کاتتی ہین * اور مین تم سی کہتا ہون
کہ سلیمان اپنی ساری شوکت مین اُن مین سی ایک کی مانند
۳۰ ملبس نہ تہا * پس جب خدا میدان کی گہاس کو جو آج ہی اور کل
تنور مین جہونکی جایگی یون پہناتا ہی کیا ای کم اعتقادو اس مین کہ
۳۱ وہ تمکو پہنایگا کچہہ شک ہی * اس لئی اندیشہ سی نکہو کہ ہم کیا
۳۲ کہاوین اور ہم کیا پیین اور کیا پہنین * اسواسطی کہ عوام ان چیزون
کی تلاش کرتی ہین اور تمہارا باپ جو آسمان پر ہی جانتا ہی کہ تم
۳۳ ان سب چیزون کی محتاج ہو * بلکہ تم خدا کی بادشاہت اور
اُسکی راستی کی تلاش پہلی کرو اور اُن پر بی سب چیزین تمہاری
۳۴ لئی افزود کی جائینگین * پس تم کل کی فکر مت کرو کیونکہ
خود کل اپنی چیزونکی آپہی فکر کریگا روز کی لئی اُسی روز کا دکہہ
بس ہی

ساتوان باب

مسیح کا نکته چیني سي منع کرنا (٧) اور فرماتا که دعا مانگنا اور
جهوتهي دروازه سي داخل هونا اور جهوتهي نبیون سي حذر کرنا اور نه فقط
قول سي بلکه عمل سي اس کي شاگرد هونا

٢ نکته چیني نکرو تاکه تمهاري نکته چیني نکي جاوي * کیونکه جو نکته چیني که
تم کروگي ویسهي تمهاري نکته چیني کي جایگي اور جس پیمانه سي تم
٣ پیمایش کرتي هو اُسي سي پهر تمهاري واسطي پیمایش کي جایگي * اور
تو اُس کنک کو جو تیري بهائي کي آنکهه مین هي کیون دیکهتا هي
٤ اور اُس شهتیر کي فکر جو تیري آنکهه مین هي نهین کرتا * اور کیونکر تو
اپني بهائیکو کهتا هي که وه کنک تیري آنکهه سي لانکال دون اور
٥ دیکهه که تیري آنکهه مین ایک شهتیر هي * او مکار پهلي تو اُس شهتیر
کو اپني آنکهه سي نکال که تب تو کنک کو اپني بهائي کي آنکهه سي
٦ اچهي طرح سي دیکهکر نکال سکیگا * جو چیز که پاک هي کتون کو مت دو
اور اپني موتي سورون کي آگي مت پهینکو تا ایسا نهو که وي اُنهین
٧ پامال کرین اور پهر کر تم هین کو پهارین * مانگو تو تمهین دیا جائیگا
٨ ڈهونڈهو تو تم پاؤگي کهتکهتاؤ تو تمهاري واسطي کهولا جائیگا * کیونکه جو کوئي
مانگتا هي لیتا هي اور جو کوئي ڈهونڈهتا هي پاتا هي اور جو کوئي کهتکهتاتا
٩ هي اُسکي لئي کهولا جایگا * آیا تم مین سي کون شخص هي که اگر اُس
١٠ کا بیٹا اُس سي روٹي مانگي وه اُس کو ایک پتهر دیوي * یا اگر وه مچهلي
١١ مانگي وه اُسي ایک سانپ دیوي * پس جب تم با وجود بد هوني کي
اپني فرزند کو تحفه هدئي دي جانتي هو تمهارا باپ جو آسمان پر هي کتنا
١٢ بطریق اولي تحفه چیزین اُنهین جو اُس سي مانگتي هین دیگا * پس جو
جو سلوک تم چاهتي هو که لوگ تم سي کرین تم بهي اُنسي وهي کرو که

۱۳ توریت اور انبیا یہی هین *تم چهوٹی دروازه سی داخل هو کیونکه بڑا هی
وه دروازه اور کشاده هی وه رسته که هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت
۱۴ هین که اُسی سی داخل هوتی هین * کیونکه چهوٹا هی وه دروازه اور
تنگ هی وه رسته جو زندگانیکو پهنچاتا هی اور وی جو اُسی پاتی هین
۱۵ تهوڑی هین * جهوٹهی پیغمبرون سی پرهیز کرو که تمهاری پاس
بهیڑون کی پوشاک مین آتی هین اور باطن مین درندی بهیڑئی
۱۶ هین * تم اُنهین اُنکی پهلون سی پهچانوگی کیا لوگ کانٹون سی انگور
۱۷ یا اونٹ کٹاری سی انجیر حاصل کرتی هین * اسی طرح سی هر ایک
اچها درخت اچها پهل لاتا هی اور ناکار درخت برا پهل لاتا هی *
۱۸ اچها درخت برا پهل لا نهین سکتا اور نه برا درخت اچها پهل لا سکتا
۱۹ هی * جو درخت اچها پهل نهین لاتا کاٹا جاتا اور آگ مین ڈالا جاتا هی *
۲۱ سو تم اُنهین اُنکی پهلون سی پهچانوگی * نه هر ایک که مجهی خداوند
خداوند کهتا هی آسمان کی بادشاهت مین داخل هوگا مگر وهی جو
۲۲ میری باپ کی اراده کی موافق عمل کرتا هی * بهتیری مجهکو اُس دن
کهینگی که ای خداوند ای خداوند آیا همنی تیری نام سی پیغامبری نهین
کی اور تیری نام سی دیونکو نهین بهگایا اور تیری نام سی بهت سی
۲۳ کرامتین ظاهر نهین کیان * اور اُسوقت مین اُن سی صاف کهونگا
که مین تم سی کبهی واقف نه تها ای بدکارو مجهه پاس سی دور هو *
۲۴ پس جو کوئی میری لئی باتین سنتا هی اور انپر عمل کرتا هی مین اُسی
ایک دانشمند سی تشبیهه دیتا هون جس نی چٹان پر اپنا گهر بنایا *
۲۵ اور مینهه برسا اور سیلاب آئی اور آندهیان چلین اور اُس گهر پر
۲۶ صدمه پهنچایا اور وه نه گرا کیونکه چٹان پر بنایا گیا تها * اور جو کوئی

ميري باتين سنتا هي اور اُن پر عمل نهين کرتا ايک مرد بيوقوف سي
۲۷ تشبيهه ديا جايگا جس ني اپنا گهر ريتي مين بنايا * اور مينهه برسا اور
سيلاب آئي اور آندهيان چلين اور اُس گهر پر صدمه پهنچايا اور وه
۲۸ گر پڙا اور اُس کا گرنا عظيم هوا * اور جب عيسي يهه کلام کر چکا وي
جماعتين اُس کي تعليم سي دنگ هوگئين کيونکه وه اُن کو اقتدار
رکهني والي کي مانند نه کاتبون کي طرح تعليم کرتا تها

آتهوان باب

مسيح کا ايک کوڑهي اور جماعه دار کي ايک چاکر اور پطرس کي ساس کو اور بهت سي بيمارون کو شفا بخشنا (۱۸) اور اس کا بتانا که اسکي پيروي کيونکر کرين (۲۳) اور دريا مين طوفان کو موقوف کر دينا (۲۸) اور جن کو دو آدميون پر سي اتارنا

۱ جب وه اُس پهاڙ سي اُترا بهت سي جماعتين اُس کي پيچهي هو ليان *
۲ اور ديکهو که ايک کوڑهي ني آکر اُسي سجده کيا اور کها که اي خداوند
۳ اگر تو چاهي تو مجهي صاف پاک کر سکتا هي * اور عيسي ني اپنا هاتهه
لنبا کرکي اُس کو چهوا اور کها که مين تو چاهتا هون تو پاک هو جا
۴ اور ووهين اُس کا کوڑهه صاف جاتا رها * تب عيسي ني اُسي کها که
ديکهه کسي سي مت کهيو پر جا اور اپني تين کاهن کو دکها اور هديه
۵ جو موسي ني مقرر کيا هي دي تا که اُن پر اُس کا ثبوت هو * اور جب
عيسي کفرناحم مين داخل هوا ايک جماعه دار ني پاس آکر اُس کي
۶ منت کي * اور کها اي خداوند ميرا چهوکرا گهر مين فالج کي بيماري سي
۷ بشدت عذاب مين پڙا هي * تب عيسي ني اُس کو کها که مين آکر
۸ اُسي چنگا کرونگا * اور اُس جماعه دار ني جواب ديا که اي خداوند مين
اس لايق نهين که تو ميري چهت تلي آوي ليکن صرف کلمه کهه که

۹ میرا چھوکرا چنگا ھو جایگا * کیونکہ مین ایک آدمی ھون جو دوسریکی
حکم مین ھون اور سپاھی میری حکم مین ھین اور مین ایک کو
کہتا ھون کہ جا اور وہ جاتا ھی اور دوسری کو کہ آ اور آتا ھی اور اپنی
۱۰ خادم کو کہ یہہ کر اور وہ کرتا ھی * تب عیسی نی سن کر تعجب کیا اور
اُن کو جو اُس کی پیچھی تھی کہا مین تم سی سچ کہتا ھون کہ مین
۱۱ نی ایسا بڑا اعتقاد بنی اسرائیل مین نپایا * اور مین تم سی کہتا ھون
کہ بہتیری مشرق اور مغرب سی آوینگی اور ابراھیم اور اسحاق اور
۱۲ یعقوب کی ساتھہ آسمان کی بادشاھت مین بیٹھینگی * پر اس
بادشاھت کی بیتی لڑکی باھر اندھیری مین ڈالی جاینگی وہان رونا اور
۱۳ دانت پیسنا ھوگا * تب عیسی نی اُس جماعہ دار سی کہا کہ جا اور جیسا
کہ تو نی اعتقاد کیا ھی تیری واسطی ویسا ھی کچھہ ھو اور اُس کا
۱۴ چھوکرا بس اُسی گھڑی چنگا ھوا * اور عیسی نی پطرس کی گھر مین
۱۵ آکر دیکھا کہ اُس کی ساس پڑی ھوئی اور تپ سی بیمار ھی * اور
اُس نی اُس کی ھاتھہ کو چھوا اور تپ نی اُسی چھوڑ دیا اور اُس نی
۱۶ اُٹھہ کی اُنکی خدمت کی * جب شام ھوئی اُس کی پاس بہت سی
دیوانون کو لائی اور اُس نی بات سی پلید روحون کو دور کیا اور
۱۷ بیمارون کو چنگا کیا * تاکہ وہ جو اشعیا نبی کی معرفت سی کہا کہ اُس
۱۸ نی تو ھماری سستیان لی لیان اور بیماریان اُٹھائیان پورا ھووی * اور
جب عیسی نی بہت سی جماعتین اپنی گرد دیکھین اُس نی حکم کیا
۱۹ کہ پار جاوین * اور ایک کاتب نی آکر اُس سی کہا کہ ای معلم
۲۰ جہان کہین تو جای مین تیری پیچھی چلونگا * تب عیسی نی اُس
سی کہا کہ لومڑیون کی لئی ماندین اور ھوا کی پرندون کی لئی

بسیرکی مکان ہین پر ابن آدم کی لئی جاگہہ نہین جہان اپنا سر دہری*
۲۱ اور دوسری نی اُس کی شاگردون مین سی اُس سی کہا ای خداوند
۲۲ مجہی اجازت دی کہ پہلی جاؤن اور اپنی باپ کو دفن کرون * پر
عیسی نی اُس سی کہا کہ میری پیچہی چل اور جانی دی کہ مردی
۲۳ اپنی مردون کو گاڑین * اور جب وہ ایک کشتی پر چڑہا اُس کی
۲۴ شاگرد اُس کی پیچہی ہولئی * اور دیکہو کہ دریا مین اس شدت کا
طوفان ہوا کہ کشتی موجون سی چہپ گئی تہی اور وہ نیند مین تہا*
۲۵ تب اُس کی شاگردون نی اُس پاس آکی اُسی اُٹہایا اور کہا کہ
۲۶ ای خداوند ہم کو بچا ہم تباہ ہوتی ہین *اُس نی انہین کہا ای کم اعتقادو
تم کیون خوفناک ہو پہر اُس نی اُٹہہ کی ہواون اور دریا کو ڈانٹا
۲۷ تب بڑا چین ہوگیا* اور لوگ متعجب ہوکی کہنی لگی کہ یہہ کس
طرح کا آدمی ہی کہ ہوائین اور دریا بہی اُس کی کہنی مین ہین*
۲۸ اور جب وہ پار جرجسیین کی ملک مین پہنچا دو دیوانی گورستان
سی نکلتی ہوئی جو ایسی تند تہی کہ اُس رستی سی کوئی گذر نسکتا
۲۹ تہا اُس کو ملی * اور دیکہو انہون نی چلاکی کہا خدا کی بیٹی عیسی
ہمین تجہہ سی کیا کام کیا تو یہان آیا ہی کہ وقت سی آگی ہم کو
۳۱ ستاوی * اور اُن سی دور سورون کا ایک بڑا گلہ چرتا تہا * چنانچہ
دیوون نی اُس کی منت کرکی کہا کہ اگر تو ہمکو دور کرتا ہی تو ہمین
۳۲ رخصت دی کہ ہم اُن سورون کی گلہ پر جاوین * تب اُس نی
اُنہین کہا کہ جاؤ اور وی نکل کر اُن سورون کی گلہ پر گئی اور دیکہو
وہ سورون کا سارا گلہ کڑاڑی پر سی جہپٹ دریا مین جاگرا اور پانی
۳۳ مین ڈوب کر مر گیا* تب چرانی والی بہاگی اور شہر مین جاکر

۳۴ سب ماجرا اور اُن دیوانون کا احوال بیان کیا * اور دیکھو وہ
سارا شہر عیسیٰ کی ملاقات کرنی کو نکلا اور جب اُنھون نی اُس
کو دیکھا تو منت کی کہ اُنکی سرحد سی باھر جای

نوان باب

ایک مفلوج کو چنگا کرنا (۹) اور متي کو بلانا (۱۰) اور اپني تین باجگیرون کي ساتھہ کھاني مین اور شاگردون کي تین روزہ نرکھني مین بیگناہ ٹھہرانا (۱۸) اور سردار کا اس سي التماس کرنا کہ وہ جاکي اس کي بیٹي کو چنگا کري (۲۰) اور ایک رنڈي کو لھو کي ھیماري سي شفا بخشنا (۲۳) اور سردار کي بیٹي کو جلانا (۲۷) دو اندھون کو بینا کرنا (۳۲) اور ایک دیواني کو چنگا کرنا (۳۶) اور گروہ پر رحم کرنا

۲ وہ پھر کشتی پر چڑھہ کی پار اُترا اور اپنی شہر مین آیا * اور دیکھو کہ
ایک مفلوج کو بستر پر ڈال کی اُس پاس لائی اور عیسیٰ نی اُنکا
اعتقاد دیکھہ کر اُس مفلوج کو کہا کہ ای فرزند خاطر جمع رکھہ کہ
۳ تیری گناہ بخشی گئی * تب بعضی کاتبون نی اپنی دل مین کہا
۴ کہ یہہ کفر بکتا ھی * اور عیسیٰ نی اُنکی گمانون کو دریافت کرکی
۵ کہا کہ کیون تم اپنی دل مین بدگمانی کرتی ھو * اس لئی کہ کیا
بہت آسان ھی یہہ کہنا کہ تیری گناہ بخشی گئی یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ
۶ اور چل * لیکن تا کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناھون کی
بخشنی کا اختیار ھی اُس نی اُس مفلوج کو کہا کہ اُٹھہ اپنا بستر اُٹھا
۸ اور اپنی گھر چلا جا * اور وہ اُٹھہ کر اپنی گھر چلا گیا * اور جماعتین یہہ
دیکھکر حیران ھوئین اور خدا کی تعریف کی کہ اُس نی ایسی قدرت
۹ انسان کو بخشی * اور جون عیسیٰ وھان سی آگی بڑھا اُس نی
ایک شخص خراج گاہ پر بیٹھا ھوا دیکھا جسکا نام متی تھا اور اُسی
۱۰ کہا میری پیچھی چل وہ اُٹھہ کر اُس کی پیچھی ھو لیا * اور یون

هوا کہ جب وہ گھر مین کھانی بیٹھا بہت سی خراج لینی والی اور
۱۱ گنہگار آکر عیسی کی اور اُس کی شاگردونکی ساتھہ بیٹھہ گئی * اور
فریسیون نی یہہ دیکھہ کر اُس کی شاگردون کو کہا کہ تمہارا مُعلم
۱۲ خراج لینی والون اور گنہگارون کی ساتھہ کیون کھاتا هی * عیسی
نی سنکر اُن کو کہا وی جو تندرست هین طبیب کی محتاج نہین
۱۳ مگر وی جو بیمار هین * پر تم جاکر اُس کی معنی دریافت کرو کہ
مین رحم کو نہ قربانی کو چاهتا هون کہ مین نیکون کو نہین بلکہ
۱۴ گنہگارون کو توبہ کی لئی بلانی آیا هون * اُسوقت یحیی کی شاگردون
نی آکر اُس کو کہا کیون هم اور فریسی اکثر روزہ رکھتی هین اور
۱۵ تیری شاگرد روزہ نہین رکھتی * تب عیسی نی اُنہین کہا کہ آیا
براتی جب تک کہ دولہا اُنکی ساتھہ هی ماتم کر سکتی هین لیکن
وی دن آوینگی کہ جب دولہا اُنسی جدا کیا جایگا اور تب وی روزہ
۱۶ رکھینگی * هرگز کوئی برانی پوشاک مین کرخت تہان کی ٹکڑی
کا پیوند نہین کرتا کیونکہ وہ ٹکڑا جسکا پیوند کیا گیا اُس پوشاک سی
۱۷ کچھہ کھینچ لیتا هی اور بدتر دریدگی پیدا هوتی هی * اور لوگ نئی
شراب کو پرانی مشکون مین نہین رکھتی نہین تو مشکین پھٹ
جاتی هین اور شراب بہہ جاتی هی اور مشکین ضایع هوتی هین بلکہ
نئی شراب کو نئی مشکون مین بھرتی هین کہ وی دونو بی خطر هین *
۱۸ جس دم وہ اُن سی یہہ کلام کرتا تہا دیکھو ایک سردار نی آکر اُسی
سجدہ کیا اور کہا کہ میری بیٹی ابهی مر گئی تو آکر اپنا هاتھہ اُس پر دھر
۱۹ کہ وہ جی اُٹھیگی * اور عیسی اُٹھہ کر اُس کی پیچھی چلا اور اُس کی
۲۰ شاگرد بهی اُس کی ساتھہ گئی * اور دیکھو ایک رنڈی نی جسکا بارہ

برس سی لوهو جاري تها اُس کی پیچهی سی آکر اُس کی جامی
۲۱ کی دامن کو چهوا * کہ اپنی جي مین کہتي تهي کہ اگر مین خالي اُس
۲۲ کی پیراهن کو چهوون مین تندرست هو جاونگي * تب عیسی نی
پیچهی پهرکر اُسی دیکهہ کر کہا کہ ای بیٹي خاطر جمع رکهہ کہ تیری
اعتقاد نی تجهی چنگا کیا اور وہ رنڈي بس اُسي گهڑي چنگي هوئي *
۲۳ اور جب عیسی اُس سردار کی گهر پهنچا اور نوحہ گرون اور هنگامہ
۲۴ سازون کو دیکها * اُنکو کہا کہ کناری هو یہہ لڑکي مر نهین گئي نیند
۲۵ مین هی اور وی اُس پر هنسی * اور جب وی لوگ باهر نکالی
۲۶ گئی اُس نی اندر جاکر اُس کا هاتهہ پکڑا اور وہ لڑکي اُٹهي * تب اُسکي
۲۷ شهرت اس سب سرزمین مین مچي * اور جب عیسی وهانسی روانہ
هوا دو اندهی اُس کی پیچهی پکارتی هوئی آئی اور بولی کہ ای داود کی
۲۸ بیٹی هم پر رحم کر * اور جب وہ گهر مین پهنچا اندهی اُسکی پاس آئی
عیسی نی اُنهین کہا آیا تمهین اعتقاد هی کہ مین یہہ کام کر سکتا هون
۲۹ وی بولی هان ای خداوند * تب اُس نی اُنکي آنکهون کو چهوا اور کہا
۳۰ کہ جیسا تمهارا اعتقاد هی تمهاری واسطی ویساهي هو * اور اُنکی
آنکهین کهل گیین اور عیسی نی تاکید کرکی اُن سی کہا کہ دیکهو
۳۱ کوئي نجانی * پر اُنهون نی جاکی اُس ساری ولایت مین اُس کي
۳۲ شهرت دئي * اور وی جب باهر گئی لوگ ایک گنگی دیوانہ آدمي کو
۳۳ اُس پاس لی آئی * اور جب وہ دیو دور کیا گیا وہ گنگا بولا اور
جماعتین حیران هوکر کهنی لگین کہ ایسا کبهي بني اسرائیل مین نہ
۳۴ دیکها تها * پر فریسیون نی کہا کہ وہ دیوون کی سردار کي کمک سی
۳۵ دیوون کو نکالتا هی * اور عیسی اُن سب شهرون اور گانوون مین

اُن کی مجمعون مین تعلیم کرتا اور اُس بادشاهت کي خوش خبري
دیتا اور اُن لوگون کی هرایک درد اور هرایک آزار کو دور کرتا پهرا *
۳۶ اور جب اُس نی جماعتون کو دیکها اُسی اُن پر رحم آیا کیونکه وی
اُن بهیڑون کي مانند جو بی چوپان هون عاجز اور متفرق تهین *
۳۷ تب اُس نی اپنی شاگردون سی کها که فی الحقیقت پکي هوئي
۳۸ زراعت تو بهت هی لیکن مزدور کم هین * اس لئی تم زراعت کی
مالک سي چاهو که وه اپني زراعت کی واسطی مزدور بهیج دی

دسوان باب

مسیح کا باره شاگردون کو بهیجنا اوران کو معجزي دکهاني کي قوت بخشنا اور سفر کا رسم وراه بتلانا (١٦) اور آگي سي خبر دینا که وي ستائي جائینگي اور کهنا که وي کس طرح تسلي پائینگي اور قایم رهینگی (٤٠) اور ان سي جو اس کي شاگردون کي تکریم کرین نیکي کا وعده کرنا

۱ پهر اُس نی اپني باره شاگردون کو پاس بلاکر اُنهین قدرت بخشي
تاکه پلید روحون کونکالین اور هرطرح کي بیماري اور هرقسم کی آزار
۲ سی شفا بخشین * اور باره حواریون کی نام یی هین پهلا شمعون جو
پطرس کهلاتا هی اور اسکا بهائي اندریاس اور زبدیکا بیٹا یعقوب اور
۳ اس کا بهائي یوحنا * اور فیلبوس اور برتولما اور توامان اور خراج
لیني والا متي اور حلفاکا بیٹا یعقوب اور لبي جس کا لقب تدي تها *
۴ اور شمعون کنعاني اور یهوداي اسکریوطي جس نی اُسی پکڑوا دیا *
۵ عیسی نی اُن بارهون کو حکم کرکی بهیجا اور کها که تم عوام کي طرف
۶ نجانا اور سامریون کی کسي شهر مین داخل نهونا * بلکه بتخصیص
۷ اسرائیل کی گهر کي گم شده گوسپندون کي طرف جاؤ * اور تم چلتی
۸ هوئي خبر دو اور کهو که آسمان کي بادشاهت نزدیک هوئي * بیمارون

کو چنگا کرو کوڑھیونکو اچھا کرو مردونکو جلاو دیوون کو دور کرو تم نی
۹ مفت پایا ہی مفت دو* سونا اور روپا اور تانبا اپني کمرون کي لئي
۱۰ مہیا نکرو* اور نہ انبان سفر کي لئي اور نہ دو قبائین اور نہ جوتي اور نہ
۱۱ لاتھي اس لئي کہ مزدور اپني خوراک کا مستوجب ہی* اور جس
شہر یا گانو مین تم جاؤ تفحص کرو کہ لایق وہان کون ہی اور جب
۱۲ تک وہان سی نکلو وھین رہو* اور جب تم کسي گہر مین جاؤ
۱۳ اُسي سلام کرو* اور اگر وہ گہر لایق ہی تمہارا سلام اُسي پہنچیگا
۱۴ اور اگر نالایق ہی تمہارا سلام تمہین پر پہر آویگا* اور جو کوئي تمہاري
پاسداري نہ کری اور تمہاري باتین نہ سنی تو جب تم اُس گہر
۱۵ یا اُس شہر سی کوچ کرو اپني پانو کي گرد جہاڑو* مین تم سی سچ
کہتا ھون کہ عدالت کی دن سدوم اور عامورا کي زمین کي لئي
۱۶ اُس شہر کي نسبت سی زیادہ آساني ھوگي* دیکہو مین تمہین
بہیڑون کي مانند بہیڑیون کی بیچ مین بہیجتا ھون پس تم جیسی
۱۷ سانپ ھشیار اور جیسی کبوتر بی بد ھو* مگر لوگون سی ھشیار رھو
کیونکہ وی تمکو کچہریون مین پکڑوائینگی اور وی تم کو اپني مجمعون
۱۸ مین کوڑی مارینگی* اور تم میری واسطی حاکمون اور بادشاھون کی
آگی حاضر کئی جاؤگی تا کہ اُن پر اور عوام کی لوگون پر گواھي ھووي*
۱۹ لیکن جب وي تمہین پکڑوائین تم فکر نکرنا کہ ھم کیونکر کہین یا کیا
کہین اس لئی کہ اُسي گہڑي تمہین اُن باتون کي جو تم کہوگی آگاھي
۲۰ دي جایگي* کیونکہ بہہ تم نہین جو کہتي ھو بلکہ تمہاري باپ کي روح
۲۱ ھي جو تم مین کہتي ھي* اور بہائي بہائي کو اور باپ فرزند کو قتل
کي لئي پکڑوائیگا اور لڑکي اپني ما باپ کا مقابلہ کرینگي اور اُنہین

۲۲ هلاک کروائینگی * اور میری نام کی واسطی سب تم سی دشمني
۲۳ کرینگی پر جو کوئیِ که آخر تک صبر کریگا نجات پاویگا * اور جب وی
تمهین ایک شهر مین ستاوین تم دوسری شهر کو بهاگ جاؤ مین تم
سی سچ کهتا هون که تم اسرائیل کیِ بستیون مین دروبست
۲۴ نپهروگی جب تک که ابن آدم نه آلی * شاگرد اُستاد پر اور خادم مخدوم
۲۵ سی بالا نهین * بس هی که شاگرد اپنی اُستاد کیِ مانند اور خادم مخدوم
کیِ برابر هو اور جب که اُنهون نی صاحب خانه کا نام باعلزبول رکها
۲٦ هی کتنا کچهه زیاده گهرانی کی لوگونکا نام دهرینگی * پس تم اُن سی
مت ڈرو کیونکه ایسیِ کوئیِ چیز پوشیده نهین جو ظاهر نهو اور مخفیِ جو
۲۷ جانیِ نجای * جو کچهه که مین تمهین اندهیری مین کهتا هون تم اُسی
اُجالی مین کهو اور جو کچهه که تمهاری کان مین کها جای کوٹهون پر بر
۲۸ ملا کهو * اور اُن سی جو بدن کو مارتی هین اور جان کو مار نهین سکتی
نه ڈرو بلکه مخصوص اُس سی ڈرو جو قادر هی که جان اور تن دونون
۲۹ کو جهنم مین هلاک کری * کیا ادهیلی کو دو چڑیان نهین بکتین اور
اُن مین سی ایک بهیِ تمهاری باپ کیِ بی اطلاع زمین پر نهین
۳۱ گرتیِ * اور تمهاری سر کی بال بهیِ سب گنی هوئیِ هین * پس
۳۲ تم مت ڈرو کیونکه تم بهت سیِ چڑیون سی بهتر هو * پس جو کوئیِ
که لوگون کی آگی میرا مُقر هوگا مین بهیِ اپنی باپ کی آگی جو
۳۳ آسمان پر هی اُسکا مُقر هونگا * اور جو کوئیِ که لوگون کی آگی میرا
منکر هوگا مین بهیِ اپنی باپ کی آگی جو آسمان پر هی اُسکا منکر
۳۴ هونگا * یهه گمان نکرو که مین زمین پر ملاپ کروانی آیا هون ملاپ
۳۵ کروانی نهین بلکه تلوار چلوانی آیا هون * مین اس لئی آیا هون که

مرد کو اُس کی باپ سی اور بیٹی کو اُس کی ماں سی اور بہو کو اُس
۳۶ کی ساس سی جدا کرون * اور انسان کی دشمن اُسی کی کنبی کی
لوگ ہونگی جو کوئی کہ باپ یا ما کو مجھہ سی زیادہ پیار کرتا ہی وہ
۳۷ میری لایق نہین * اور جو کوئی کہ بیٹا یا بیٹی کو مجھہ سی زیادہ چاہتا ہی
۳۸ میری لایق نہین * اور جو کوئی کہ اپنی صلیب نہ اُٹھاوی اور میری
۳۹ پیروی کری میری لایق نہین * جو کوئی کہ اپنی جانکو بچاتا ہی اُسی
۴۰ گنوائیگا اور جو میری واسطی اپنی جان گنواتا ہی اُسی پائیگا * جو کوئی
تمہاری پاسداری کری میری پاسداری کرتا ہی اور جو میری پاسداری
۴۱ کرتا ہی اُس کی جس نی مجھی بھیجا پاسداری کرتا ہی * جو کوئی کہ
نبی کی نام سی نبی کی پاسداری کری نبی کا اجر پائیگا اور جو کوئی
کہ راستباز کی نام سی راستباز کی پاسداری کری راستباز کا اجر
۴۲ پائیگا * اور جو کوئی کہ ان چھوٹون مین سی ایک کو شاگرد کی نام
فقط ایک پیالا ٹھنڈا پانی پلاویگا مین تم سی سچ کہتا ہون کہ وہ اپنی
اجر سی محروم نرہیگا

گیارھوان باب

یحیی کا اپنی شاگردونکو عیسی پاس بھیجنا (۷) یحیی کی حق مین مسیح کا گواہی دینا (۲۰) اور مسیح کا بعضی شہرون کو ملامت کرنا (۲۵) اور شکر کرنا کہ خدا نی اپنی انجیل کو ان پر جو لڑکونکی مانند ہین ظاہر کیا (۲۸) اور دل آزردونکی دعوت کرنا کہ اس کی آرام مین شریک ہووین

۱ اور جب عیسی اپنی بارہ شاگردونکو حکم کرچکا تو وہانسی روانہ ہوا تاکہ
۲ اُنکی بستیونمین تعلیم اور منادی کری * یحیی نی قیدخانہ مین مسیح
کی کامون کا بیان سن کی اپنی شاگردونمین سی دو کی تیئن
۳ بھیجکر * اُس سی پوچھوایا کہ آیا وہ جو آنیوالا تہا تو ہی یا کہ ہم دوسری

۴ کي راه تکين * عيسى ني اُنہين جواب ديا اور کہا جاؤ اور جو جو کچہہ
۵ کہ تم سنتي اور ديکہتي ہو يحيیٰ کو سناؤ * کہ اندہي بينا ہوتي ہين اور
لنگڑي چلتي ہين اور کوڑہي اچہي ہوتي ہين اور بہري سنتي ہين
۶ مُردي جي اُٹہتي ہين اور مفلسونکو خوشخبري دي جاتي ہي * اور نيک
۷ بخت وه ہي جو ميري باعث سي ٹہوکر نکہاوي * اور جب وي روانہ
ہوني لگي عيسى يحيیٰ کي حق مين اُن جماعتونکو کہني لگا کہ تم جنگل
۸ مين کيا ديکہني کو گئي کيا ايک سينٹہا ہوا سي ہلتا ہوا * پہر تم کيا
ديکہني کو باہر نکلي کيا ايک شخص مہين پوشاک پہني ہوئي ديکہو
وي جو مہين پوشاک سي مُلبس ہوتي ہين بادشاہونکي محلونمين
۹ موجود ہين * پہر تم کيا ديکہني کو باہر نکلي کيا ايک نبي ہان مين تم
۱۰ سي کہتا ہون بلکہ ايک شخص نبي سي بہتر * اِس لئي کہ جِسکي
بابت لکہا ہي کہ ديکہو مين اپني رسول کو تيري آگي بہيجتا ہون
۱۱ جو راه کو تيري آگي درست کريگا وه يہي ہي * مين تم سي سچ
کہتا ہون کہ اُن کي درميان جو رنڈيون سي پيدا ہوئي ہين ايک
بہي يحياي اصطباغي سي بزرگ تر نہ اُٹہا ليکن جو کہ آسمان کي
۱۲ بادشاہت مين حقير ہي اُس سي بزرگ ہي * اور آسمان کي
بادشاہت يحياي اصطباغي کي وقت سي اب تک جبر اُٹہايا کرتي
۱۳ ہي اور دلاور آدمي اُس کي تيئين زور سي قبضه مين لاتي ہين * اور
۱۴ سب نبيون اور توريت ني يحيیٰ تک آگي کي خبر دي ہي * اور
۱۵ اگر تم قبول کيا چاہو تو ايلياس جو آنيوالا تہا يہي ہي * جس کسي کي
۱۶ کان سنني کي لئي ہون سني * اور مين اِس عصر کي لوگون کو کس
سي تشبيہہ دون يي اُن لڑکون کي مانند ہين جو بازارونمين بيٹہہ کر

۱۷ اپنی یارون کو پکارکی * کہتی هین که هم تمهاری لئی بانسلی بجایا
کئی اور تم نه ناچی هم تمهاری لئی ماتم کرتی رهی اور تم نی نالی نه کئی *
۱۸ کیونکه یحیی نه کهانیوالا اور نه پینیوالا آیا اور وی کهتی هین که اُس کی
۱۹ ساتهه ایک دیو هی * ابن آدم کهاتا اور پیتا آیا اور کهتی هین که دیکهو
ایک بڑا خورنده اور شرابی خراج لینی والون اور گنهگارونکا یار پر
۲۰ حکمت اپنی لڑکون سی تصدیق کی گئی هی * پهر وه اُن شهرونکو
جنهونمین اُسکی بهت سی معجزی ظاهر هوئی تهی ملامت کرنی لگا
۲۱ کیونکه اُنهون نی توبه نکیا تها * که ای کورزین تجهه پر واویلا ای بیت
صیدا تجهه پر واویلا هی اس لئی که اگر یی معجزی جو تم مین دکهائی
گئی صور اور صیدا مین دکهائی جاتی تو وی ٹاٹ پہنکر اور راکهه ملکر
۲۲ کبکی توبه کر چکتی * پر مین تمهین کهتا هون که عدالت کی دن صور
۲۳ اور صیدا کی لئی تمهاری نسبت سی زیاده آسانی هوگی * اور ای کفر
ناحم تو جو آسمان تک بلند هوئی هی عدم مین اُتاری جایگی کیونکه
اگر یی معجزی جو تجهه مین دکهائی گئی سدوم مین دکهائی جاتی تو
۲۴ آج تک قایم رهتی * پر مین تجهی کهتا هون که عدالت کی دن زمین
۲۵ سدوم کی لئی تیری نسبت سی زیاده آسانی هوگی * اُسی وقت عیسی پهر
کهنی لگا که ای باپ آسمان اور زمین کی مالک مین تیرا شکر کرتا
هون که تو نی اُن چیزونکو حکیمون اور داناؤن سی چهپایا اور لڑکون
۲۷ پر کهولا * هان ای باپ ایسا هونی مین تیری رضامندی تهی * سب
چیزین میری باپ نی میری حواله کیان هین اور کوئی بیٹی کو نهین
جانتا مگر وهی باپ اور نه کوئی باپ کو جانتا هی مگر بیٹا اور وه جس
۲۸ پر بیٹا اُسی ظاهر کیا چاهی * ای سب لوگو جو فرومانده اور زیربار هو ادهر

۲۹ میری پاس آؤ کہ مین تمہین آرام دونگا * میرا جوا اپنی اُوپر لی لو اور
مجہہ سی سیکہو کہ مین فروتن اور دل سی خاکسار هون اور تم اپنی
۳۰ جیئون مین آرام پاؤگی * کہ میرا جوا ملایم اور میرا بوجہہ هلکا هی

بارهوان باب

فریسیون کا عیسي کي شاگردونکو ملامت کرنا اور بیان کرنا کہ روح قدس
کي مقابله مین کفر کهنا بخشا نه جایگا (۲۴) اور کون سي لوگ عیسي کي
رشته دار هین

۱ اُسوقت عیسی سبت کی دن کہیتون مین سی گذرا اور اُسکی
۲ شاگرد بہوکہی تہی وی بالین توڑتوڑ کہانی لگی * تب فریسیون نی
دیکہکر اُسکو کہا کہ دیکہہ تیری شاگرد وہ کام جو سبت کو کرنا روا نہین
۳ کرتی هین * پر اُس نی اُنہین کہا کہ آیا تم نی نہین پڑھا کہ داؤد نی
۴ جب وہ بہوکہا تہا اور اُنہون نی جو اُس کی ساتہہ تہی کیا کیا * وہ
کیونکر خدا کی گہر مین داخل هوا اور نذر کی روتیان جنہین کہانا
اُس کو اور اُس کی ساتہہ والونکو سوا فقط کاهنون کی روا نہ تہا کہا
۵ گیا * اور کیا تم نی توریت مین نہین پڑھا کہ کاهن سبت کی روز هیکل
۶ مین کیونکر سبت کی حرمت نہین کرتی اور وی بیگناہ هین * پر مین
تم سی کہتا هون کہ اس جگہہ ایک شخص هیکل سی بزرگ تر موجود
۷ هی * سو اگر تم اُس کو کہ مین رحم کونہ کہ قربانی کو چاهتا هون جانتی
۸ تو تم بی گناهون کو گنہگار نہ ٹہراتی * کیونکہ ابن آدم سبت کا بہی
۱۰ خداوند هی * پہر وہان سی روانہ هوکر اُن کی مجمع مین گیا * اور دیکہو
کہ وہان ایک شخص تہا جس کا ہانہہ خشک هوگیا تہا تب اُنہون
نی اُس کی مدعی هونی کو اُس سی یون کہکی پوچہا کہ آیا سبت کی
۱۱ دن چنگا کرنا روا هی * اُس نی اُنسی کہا کہ تم مین کون ایسا آدمی

هی که ایک بھیڑ کا مالک هو اور اگر وه سبت کی روز گڑھی مین گری
۱۲ تو وه اُسی پکڑ کی باهر نه نکالی * اور آدمی بھیڑ سی کتنا بهتر هی اس لئی
۱۳ سبت کی دن نیکی کرنا روا هی * پهر اُس نی اُس شخص کو کہا که
اپنا ہاتھہ لنبا کر اور اُس نی لنبا کیا اور اُس کا ہاتھہ جیسا که دوسرا تھا
۱۴ چنگا هو گیا * تب فریسیون نی باهر جا کر اُسکی ضرر پر مشورت کی که
۱۵ اُسی کیونکر هلاک کرین * پر عیسی یهه جان کر وهان سی روانه هوا اور
بهت سی جماعتین اُس کی پیچھی هو لیان اور اُس نی سبکو چنگا کیا *
۱۷ اور اُنکو تاکید سی کہا که مجھی مشهور نکرنا * تا که اشعیا نبی کی معرفت
۱۸ سی جو کہا گیا تھا پورا هووی * که دیکھو میرا خادم جسی مین نی اختیار
کیا هی اور میرا محبوب جس سی میری روح راضی هی مین اپنی روح
۱۹ کو اُس پر رکھونگا اور وه عوام کی حق مین عدالت ظاهر کریگا * اور وه
جھگڑا اور غوغا نهین کریگا اور رستون مین کوئی اُس کی آواز نه سنیگا *
۲۰ وه جب تک که عدالت زور شور سی نکری مسلی هوئی سینٹھی کو بھی
۲۱ نه توڑیگا اور بتی کو جس سی دھنوان اُٹھتا هو نهین بجھائیگا * اور اُس
۲۲ کا نام عوام کی اُمیدگاه هوگا * اُس وقت اُس پاس ایک اندھی گنگی
دیوانه کو لائی اور اُس نی اُسی شفا دی چنانچه وه گنگا اندھا گویا اور
۲۳ بینا هوا * اور سب جماعتین حیران هوئین اور کہنی لگین کیا یهه
۲۴ داؤد کا بیٹا نهین هی * پهر فریسیون نی سنکر کہا که یهه شخص دیوون
کو دور نهین کرتا مگر باعلزبول کی کمک سی جو دیوونکا سردار هی *
۲۵ تب عیسی نی اُن کی گمان دریافت کرکی اُن سی کہا هر ایک
مملکت جو اپنی مخالفت سی دو حصه هووی ویران هوتی هی اور
هر ایک شهر جو اپنا مخالف هو کی دو فریق هو جاوی اور وه گھر جو ایسا

۲۶ هوآباد نرهيگا * اور اگر شيطان شيطان کو دور کرتا هي پس وه اپنا
۲۷ هي حريف هوا پهر اُس کي بادشاهت کيونکر قايم رهيگي * پس اگر
مين باعلزبول کي کمک سي ديوونکو دور کرتا هون تو تمهاري فرزند
کس کي وسيله سي دور کرتي هين اس لئي وبهي تمهاري مُنصف
۲۸ هونگي * ليکن اگر مين خدا کي روح سي ديوون کو دور کرتا هون تو خدا
۲۹ کي سلطنت البته تم تک پهنچي * اور نهين تو کيونکر هوسکتا هي که
کوئي ايک زور آور کي گهر مين جاوي اور اُس کا اسباب چهين لي
هان مگر يهه که وه پهلي اُس زور آور شخص کو باندهي تب اُس کي
۳۰ گهر کو غارت کري * جو کوئي ميرا ساتهي نهين ميرا مخالف هي
۳۱ اور جو کوئي که ميري ساتهه جمع نهين کرتا پريشان کرتا هي * اس
لئي مين تم سي کهتا هون که لوگونکا هر طرح کا گناه اور کفر بخشا
۳۲ جايگا مگر کفر جو روح کي مُقابله مين هو آدمي کو بخشا نجايگا * اور جو
کوئي ابن آدم کي بدگوئي کرتا هي يهه اُسي بخشا جايگا پر جو کوئي روح
قدس کي بدگوئي کري يهه اُسي بخشا نجايگا نه اس جهان مين اور نه
۳۳ آنيوالي جهان مين * يا درخت کو اچها کرو اور اُس کي ميوه کو
اچها يا درخت کو برا کرو اور اُس کي ميوه کو برا کيونکه درخت اپني
۳۴ ميوه هي سي پهچانا جاتا هي * اي سانپونکي نسل يهه کيونکر هوسکي
که تم بري هوکي اچهي باتين کرو اس لئي که مُنهه اُس کي جو دل
۳۵ مين مچامچ بهرا هي خبر ديتا هي * اچها آدمي اپني دل کي اچهي
ذخيره سي اچهي باتين نکالتا هي اور برا آدمي بري ذخيره سي بري
۳۶ باتين نکالتا هي * مين تم سي کهتا هون که لوگ هر ايک بيهوده بات
۳۷ جو کهتي هين عدالت کي دن اُس کا حساب دينگي * اس لئي که تو

۳۸ اپني باتون هي سی راستباز نکليگا اور اپني باتون سی ملزم هوگا * تب
بعضي کاتبون اور فريسيون نی پهر کہی کہا کہ اي معلم هم چاهتي هين
۳۹ کہ تيرا معجزه ديکهين * پر اُس نی اُنهين جواب ديا اور کہا کہ اس عصر
کي شرير اور حرام کار قوم معجزه ڈهونڈهتي هي پر اُنهين کوئي معجزه
۴۰ سوا يونس نبي کي نشان کی دکهايا نجايگا * اس واسطي کہ جس
طرح يونس تين رات دن مچهلي کي پيٹ مين تها اسي طرح ابن
۴۱ آدم تين رات دن زمين کي اندر رهيگا * نينوي کي لوگ عدالت
کي وقت اس عصر کي لوگون کي ساتهہ اُٹهينگي اور انهين مجرم
ٹهراوينگي کيونکہ اُنهون نی يونس کي وعظ پر توبہ کيا اور ديکهو کہ ايک
۴۲ يونس سي بهتر يهان موجود هي * جنوب کي ملکہ اس عصر کي
لوگونکي ساتهہ عدالت کي وقت اُٹهيگي اور اُنهين ملزم کريگي کيونکہ
وه زمين کي انتها سي سليمان کي حکمت سننی آئي اور ديکهو کہ
۴۳ ايک يهان سليمان سی بهتر موجود هي * جب پليد روح آدمي سی
دور هوجاتي هي تو سوکهی مکانون مين آرام ڈهونڈهتي پهرتي هي پر نهين
۴۴ پاتي * تب کہتي هي کہ مين اپني اُسي گهر مين جهان سی باهر نکلي
هون پهر جاؤنگي اور جب وه وهان آتي هي تو اُسی خالي اور جهاڑا بهارا
۴۵ صاف ستهرا ديکهتي هي * تب جاکر اور سات روحين جو اُس سی
بدتر هين اپنی ساتهہ لی آتي هي اور وی اُس مين جاکر سکونت کرتي
هين تب اُس آدمي کا پچهلا حال اگلی سی بدتر هوتا هي اس عصر
۴۶ کی بری لوگونکا حال بهي ايسا هي هوگا * جس وقت وه جماعتون سی
بهہ کہہ رها تها ديکهو کہ اُس کي ما اور بهائي باهر کهڑی هوئی اُس سی
۴۷ بات کرنيکي مشتاق تهی * تب کسي نی اُسی اطلاع دي کہ ديکهہ تيري

ما اور تیری بھائی باھر کھڑی ھوئی تجھہ سی بات کرنیکی مشتاق ھین *
۴۸ پر اُس نی جواب دیا اور اطلاع دینیوالی سی کہا کون ھی میری ما اور
۴۹ کون ھی میری بھائی * اور اپنا ہاتھہ اپنی شاگردون کی طرف دراز
۵۰ کرکی کہا کہ دیکھہ میری ما اور میری بھائی * اس لئی کہ جو کوئی ایسا
کری جیسا میرا باپ جو آسمان پر ھی چاھتا ھی میرا بھائی اور بہن
اور ما وھی ھی

تیرھوان باب

کسان کي تمثيل (۱۰) مسيح کس لئي تمثيلونمين تعليم کرتا تها (۱۸) کسان کي تمثيل کي تفصيل (۲۴) تلخدانه کي تمثيل (۳۱) رائي کي دانه کي تمثيل (۳۳) خميرمايه کي تمثيل (۳۶) تلخدانه کي تمثيل کي تفصيل (۴۴) گنج نهانکي تمثيل (۴۵) قيمتي موتي کي تمثيل (۴۷) جال کي تمثيل (۵۳) مسيح کي هم شهريونکا اس کي باعث ٹهوکر کهانا

۲ اور عیسی اُسی دن گھر سی باھر نکل کر دریا کنارہ جا بیٹھا * اور ایسی
بہت سی جماعتین اُس پاس جمع ھوئین کہ وہ کشتی پر چڑھہ بیٹھا
۳ اور ساری جماعت کنارہ پر کھڑی رھی * اور اُس نی اُنھین بہت
۴ سی باتین تمثیلون مین کہین کہ دیکھو ایک کسان بونی گیا * اور اُس
کی بوتی وقت بعضی راہ کی طرف گری اور پرندی آئی اور اُنھین
۵ چگ گئی * اور بعضی سنگی زمین پر جہان اُنھون نی بہت مٹی نپائی
گری اور وی جلدی اُوگ آئی اس لئی کہ اُنھون نی عمیق زمین
۶ نپائی * اور جب سورج نکلا جل گئی اور اس لئی کہ جڑ نہ رکھتی تھی
۷ سوکھہ گئی * اور بعضی کانٹون کی بیچ گری اور کانٹون نی بڑھہ کی
۸ اُن کو گھونٹا * اور بعضی اچھی زمین مین گری اور خوشی لائی بعضی
۹ سو گنی بعضی ساٹھہ گنی بعضی تیس گنی * جس کسی کی کان
۱۰ سننی کی لئی ھوویں سنی * تب شاگردون نی سامھنی آکر اُسی کہا

۱۱ کہ تو کیون اُن سی تمثیلون مین تکلم کرتا ھی* اُس نی جواب دیا اور
انہین کہا کہ آسمان کي بادشاھت کي رازونکا علم تمہین بخشا گیا
۱۲ ھی پر اُن کو یہہ نہین دیا گیا اِس لئی کہ جس پاس کچہہ ھی اُسی دیا
جایگا اور اُسی بہت برکت ھوگي پر جس پاس کچہہ نہین اُس سی
۱۳ جو کچہہ کہ اُس پاس ھی سو بہي پہیر لیا جایگا* اس لئی مین اُن
سی تمثیلون مین تکلم کرتا ھون کہ وی دیکہتی ھوئی نہین دیکہتی
۱۴ اور سنتي ھوئی نہین سنتی اور نہین سمجہتی* اور اشعیا کي پیشین
گوئی تم سنتی ھوئي سنوگی اور نہ سمجہوگی اور دیکہتی ھوئی دیکہوگی
۱۵ اور خیال نکروگی اُن مین پوري ھوئي* کیونکہ اس قوم کا دل چربا گیا
ھی اور وی کانونسی اونچا سنتی ھین اور اپني آنکہین اُنہون نی
موند لیاں ھین تا ایسا نہو کہ وی کبہي آنکہون سی دیکہین اور کانون
سی سنین اور دل لگاکی سمجہین اور پہر جاوین تا مین اُنہین
۱۶ شفا بخشون* پر مبارک تمہاري آنکہین ھین کیونکہ وی دیکہتي ھین
۱۷ اور تمہاری کان کیونکہ وی سنتی ھین* سو مین تم سی سچ کہتا ھون
کہ بہت سی نبیون اور راستبازون نی آرزو کي کہ جو کچہہ تم دیکہتی
۱۸ ھو دیکہین اور نہ دیکہا اور جو کچہہ تم سنتی ھو سنین اور نہ سنا* اب تم
۱۹ کسان کي تمثیل سنو* جب کوئي اُس مملکت کا سخن سنتا ھی اور
نہین سمجہتا تو وہ شریر آتا ھی اور جو کچہہ اُس کی دل مین بویا
گیا تہا چہین لی جاتا ھی یہہ وہ ھی جس نی راہ کي طرف سی تخم
۲۰ کو پایا* پر جس نی کہ تخم کو سنگي زمین مین پایا وہ ھی کہ سخن کو
۲۱ سنتا ھی اور فی الفور خوشي سی مان لیتا ھی* لیکن اُس مین جڑ
نہین ھوتي اور وہ تہوڑي مدت کا ھی اس لئی کہ جب اُس سخن

کسي واسطي مصيبت يا رنج مين پڙتا هي تو جلدهي بيزار هو جاتا هي*
۲۲ جس ني که تخم کو کانٹون مين پايا وه هي که سخن کو سنتا هي اور
اس جهان کي فکر اور دولت کي دغا بازي سخن کو گهونٹ ڈالتي
۲۳ هي اور وه بي ميوه هوتا هي* پر جس ني که تخم کو اچهي زمين مين
پايا وه هي که سخن کو سنتا هي اور سمجهتا هي اور اُس مين پهل
لگتي هين اور تيار هوتي هين بعضي مين سوگني بعضي مين ساٹه
۲۴ بعضي مين تيس* پهر اُس ني اُنهين ايک اور تمثيل گذراني اور
کها که آسمان کي بادشاهت اُس آدمي سي مشابه هي جس ني اچهي
۲۵ بيجون کو اپني کهيت مين بويا* پر جب لوگ سوئي اس کا دشمن
۲۶ آيا اور اُس کي گيهوُون مين جا به جا تلخ داني بو گيا* اور جب سبزي نمود
۲۷ هوئي اور خوشي لگي تو تلخ داني بهي ظاهر هوئي* تب اُس گهر والي
کي نوکرون ني آکي اُسي کها که صاحب کيا تو ني اپني کهيت مين
۲۸ اچهي بيج نه بوئي تهي پهر اُس مين تلخ داني کهان سي آئي* اُس
ني اُنهين کها ايک دشمن ني يه کام کيا هي خادمون ني اُسي کها
۲۹ که مرضي هو تو هم جاکر اُنهين جمع کرين* اُس ني کها نهين تا ايسا نهو
که جب تم تلخ دانونکو جمع کرو تو اُن کي ساته گيهون بهي اکهاڑ لو
۳۰ درو تک دونونکو ملي هوئي بڑهني دو که مين درو کي وقت درو
کرنيوالونکو کهونگا که پهلي تلخ دانونکو جمع کرو اور جلانيکي واسطي اُنکي
۳۱ گٹهي باندهو اور گيهون ميري کهتي مين جمع کرو* اُس ني اُنهين
ايک اور تمثيل گذراني اور کها که آسمان کي بادشاهت رائي کي
دانه سي مشابه هي جسي ايک شخص ني ليکي اپني کهيت مين
۳۲ بويا* اور وه سب تخمون مين چهوٹا هي پر جب بڑهه اُگا تو سب ترکاريون

سی بڑا ہوتا ہی اور ایسا درخت ہوتا کہ ہوا کی پرندی آکی اُسکی
٣٣ ڈالیون پر بسیرا کرتی ہین * اُس نی اُنہین ایک اور تمثیل کہی کہ
آسمان کی مملکت خمیرمایہ سی مشابہہ ہی جیسی ایک رنڈی نی
لیکر آٹی کی تین پیمانون مین چھپا دیا یہان تک کہ وہ سب خمیر ہو
٣٤ گیا * یی سب باتین عیسی نی اُن جماعتونکو تمثیلون مین کہین اور
٣٥ بن تمثیل وہ اُن سی بولتا نتہا * تاکہ وہ جو نبی کی معرفت سی کہا
گیا کہ مین اپنا منہہ تمثیلون مین کہولونگا اور اُن چیزونکو جو بنای عالم
٣٦ سی پوشیدہ ہین منہہ سی نکالونگا پورا ہووی * تب عیسی اُن
جماعتونکو رخصت کرکی آپ گہر کو گیا اور اسکی شاگردون نی
اُس پاس آکی کہا کہ کہیت کی تلخ دانونکی تمثیل کو کہول کی ہم
٣٧ سی کہہ * اُس نی اُنہین جواب دیا اور کہا کہ وہ جو اچہی بیج بوتا ہی
٣٨ ابن آدم ہی * وہ کہیت دنیا ہی اور اچہی بیج جو ہین سو اُس
٣٩ بادشاہت کی لڑکی ہین اور تلخ دانی شریر کی فرزند ہین * دشمن
جس نی اُنہین بویا ابلیس ہی اور درو کا وقت اُس جہان کی
٤٠ انتہا ہی اور درو کرنیوالی فرشتی ہین * پس جسطرح کہ تلخ دانی جمع
کئی جاتی ہین اور جلائی جاکی نابود کئی جاتی ہین سو اُس جہان
٤١ کی انتہا مین ایسا ہی ہوگا * ابن آدم اپنی فرشتون کو بہیجیگا اور
وی اُسکی بادشاہت مین اُن سب چیزونکو جو ٹہوکر کہلاتی ہین
٤٢ اور ان لوگونکو جو برائی کرتی ہین اکٹھی کرینگی * اور انہین جلتی
٤٣ تنور مین ڈال دینگی وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا * تب سب
راستباز آفتاب کی مانند اپنی باپ کی مانند نورانی ہونگی جس
٤٤ کسی کی کان سننی کی لئی ہووین سنی * پہر آسمان کی بادشاہت

اُس گنج سی جو کہیت مین پوشیدہ هی مشابہہ هی جسی آدمي پاکر
چہپاتا هی اور اُسکي خوشي سی جاکر جو کچہہ اُسکا هی سب بیچتا هی
۴۵ اور اُس کہیت کو مول لیتا هی * پہر آسمان کي بادشاهت سوداگر
۴۶ سی مشابہہ هی جو خاصی موتیونکی تلاش مین هی * کہ جب اُس نی
ایک بیش قیمت موتي پایا تو جاکی جو کچہہ کہ اُسکا تہا سب بیچ
۴۷ ڈالا اور اُسی مول لیا * پہر آسمان کي بادشاهت جال سی مشابہہ
هی جو دریا مین ڈالا گیا اور اُس نی هر جنس کي چیز کو سمیت لیا *
۴۸ اور جب وہ بہر گیا وی کنارہ پر کہینچ لائی اور بیٹہہ کی اچہي چیزین
۴۹ باسنون مین جمع کیان اور بری سب پہینک دیان * انتہاى جہان
مین ایسا هي کچہہ هوگا فرشتی نکلینگی اور شریرونکو عادلون مین سی
۵۰ جدا کرینگی * اور انہین جلتی تنور مین ڈال دینگی وہان رونا اور
۵۱ دانت پیسنا هوگا * عیسی نی انہین کہا کہ تم یہہ سب کچہہ سمجہی
۵۲ انہون نی جواب دیا ہان صاحب * تب اُس نی ان سی کہا پس
جس کاتب نی آسمان کي بادشاهت کي تعلیم پائي هی اُس شخص
سی مشابہہ هی کہ صاحب خانہ هو اور اپنی خزانہ سی نئی اور پرانی
۵۳ چیزین نکالین * اور جب عیسی یہی تمثیلین کہہ چکا وہانسی چلا گیا *
۵۴ اور اُس نی اپنی وطن مین آکر ان کی مجمع مین اُنہین ایسی وعظ
کہی کہ وی حیران هوئی اور بولی کہ یہہ شخص ایسي حکمت
۵۵ اور کرامتین کہانسی لایا * کیا یہہ بڑهي کا بیٹا نہین کیا اُسکي ما مریم
نہین کہلاتي هی اور اُسکي بہائي یعقوب اور یوشا اور شمعون اور
۵۶ یہودا * اور کیا ہماری ساتہہ اُسکي بہنین نہین پہر اُس نی یی سب
۵۷ چیزین کہان سی پائین * اور وہ اُنکی لئی جیسی ٹہوکر کہلانیوالا

پتهر هوا پهر عيسىٰ ني انهين كها كه نبي بي عزت نهين مگر اپني
۵۸ ملك مين * اور اس ني اس جگهه اُن كي بي اعتقادي كي سبب
بهت معجزي نه دكهلائي

چودهوان باب

مسيح كي حق مين هيروديس كا گمان (۳) اصطباغ كرنيوالي يحئي كي موت كا سبب اور طرح (۱۳) مسيح كا بيابان مين پانچ هزار آدميونكو پانچ روٹيون اور دو مچهليون سي سير كرنا (۲۲) اسكا شاگردون تلك جاني كو دريا پر چلنا (۳۴) جنيصرات كي بيمارون كو اسكي دامن كو چهوني سي چنگا هونا

۱ اُسوقت هيروديس ني جو مملكت كي چوتهائي كا مالك تها عيسىٰ كي
۲ خبر سني * اور اپني خادمون سي بولا كه يهه يحيئ اصطباغي هي كه مركي
۳ جي اُٹها هي اور اسي لئي اس سي كرامتين ظاهر هوتي هين * هيروديس
ني يحيئ كو هيروديا س كي لئي جو اُسكي بهائي فيلبوس كي جورو تهي
۴ گرفتار كركي اور باندهكي قيدخانه مين ڈال ديا تها * اس لئي كه يحيئ
۵ ني اُسي كها تها كه تجهي روا نهين كه اُسكو ركهي * اور جب اُس ني
چاها كه اُسي مار ڈالي تو لوگون سي ڈرا كيونكه وي اُسي نبي جانتي تهي *
۶ پر جسوقت هيروديس كي سالگره كي خوشي هوني لگي هيروديا س كي
۷ بيٹي انكي بيچ ناچي اور هيروديس كو خوش كيا * چنانچه اس ني قسم
۸ كهاكي وعده كيا كه جو كچهه وه مانگيگي اُسي دونگا * تب وه جيسا كه آگي
اُسكي ماني اُسي تحريك كيا تها بولي كه يحيئ اصطباغي كا سر ايك طباق
۹ مين مجهه كو منگوا دي * تب بادشاه غمگين هوا پر اُس ني قسم كي
اور اُنكي لئي جو اسكي ساتهه كهانيكو بيٹهي تهي حكم كيا كه اُسي ديوين *
۱۱ اور اُس ني لوگ بهيجكر قيد خانه مين يحيئ كا سر كٹوايا * اور اُسكي سر
كو ايك طباق مين لي آئي اور اُس لڑكي كو ديا وه اپني ماكي پاس

۱۲ لي گئي * تب اُسکي شاگردون ني آکي لاش اُٹهائي اور اسي گاڑا اور
۱۳ جاکي عيسي کو خبر دي * جب عيسي ني يهه سنا تو وهانسي کشتي پر
بيٹهه کي ايک ويرانه مين الگ گيا اور جماعتين يهه سنکر شهرونسي
۱۴ نکلکر خشکي اسکي پيچهي هو ليان * اور عيسي ني نکلکر ايک بڑي
۱۵ جماعت کو ديکهکر ان پر رحم کيا اور اُنکي بيمارون کو چنگا کيا * اور جب
شام هوئي اسکي شاگردون ني اسکي سامهني آکي کها جگهه ويران
هي اور اب دن آخر هي ان جماعتونکو رخصت کر که وي گانؤون مين
۱۶ جاکر اپني کهانيکي لئي مول لين * پر عيسي ني اُنهين کها که اُن کا جانا
۱۷ ضرور نهين تم اُنهين کهانيکو دو * اُنهون ني اُس سي کها يهان
۱۸ روٹيونکي پانچ گردون اور دو مچهليونکي سوا کچهه نهين * وه بولا که
۱۹ انهين يهان مجهه پاس لاؤ * اور اُس ني حکم کيا که لوگ سبزه پر
بيٹهين اور اُن پانچ گردون اور دو مچهليون کو اُٹهايا اور آسمان کي
طرف ديکهه کي شکر کيا اور توڑکر گردي شاگردون کو اور شاگردون
۲۰ ني انکو دئي * اور وي سب کهاکر سير هوئي اور انهون ني ان
۲۱ ٹکڑونکي جو بچ رهتي تهي باره ٹوکريان بهرين اٹهائين * اور وي جو کها
چکي تهي سوا رنڈيون اور لڑکونکي قريب پانچ هزار آدميونکي تهي *
۲۲ اور اس دم عيسي ني اپني شاگردون کو حکم کيا که کشتي پر چڑهو *
۲۳ اور جس عرصه مين که مين ان جماعتون کو رخصت کرون مجهه سي
پهلي پار جاؤ اور آپ ان جماعتون کو رخصت کرکي دعا کي لئي ايک
۲۴ پهاڑ پر اکيلا چڑهه گيا اور جب شام هوئي وه وهان تنها تها * پر کشتي
اُسوقت دريا کي بيچ موجون سي اچهلتي تهي اس لئي که هوا مخالف
۲۵ تهي * اور رات کو پچهلي پهر عيسي دريا کي سطح پر سير کرتا هوا ان

٢٦ پاس چلا* جب شاگردون نی اُسی دریا پر چلتی دیکها وی مضطرب
٢٧ هوکی کهنی لگی که یهه کوئی روح هی اور ڈرکر چلائی* تب عیسی نی
٢٨ وونهین اُن سی کها که خاطر جمع رکهو مین هون تم مت ڈرو* تب
پطرس نی جواب دیا اور کها که ای خداوند اگر تو هی تو مجهی فرما که
٢٩ مین پانی کی سطح پر قدم مارکی تجهه پاس آؤن* اور وه بولا که آ اور
پطرس کشتی پر سی اُترکر پانی پر چلنی لگا تاکه عیسی تک جاوی*
٣٠ لیکن جب اُس نی دیکها که هوا سخت هی تو ڈرا اور جب ڈوبنی لگا
٣١ یهه کهکی چلایا ای خداوند مجهی بچالی* تب فی الفور عیسی نی هاتهه
لنبا کرکی اُسی پکڑلیا اور اُس سی کها که ای کم اعتقاد تو کیون شک لایا*
٣٣ اور جب وی کشتی پر آئی هوا ره گئی* تب وی جو کشتی پر تهی آئی
٣٤ اور اُسی سجده کرکی کهنی لگی که تو سچ مچ خدا کا بیٹا هی* اور وی
٣٥ پار اُترکی جنیسرت کی ملک مین پهنچی* اور اُس جگهه کی لوگون
نی اُسی پهچان کی اُس ملک کی ساری اطراف مین شهرت
٣٦ دی اور ساری بیمارونکو اُس پاس لائی* اور اُسکی منت کی که فقط
اُسکی پوشاک کا کناره چهوین اور جنهون نی چهوا بالکل چنگی هوئی

پندرهوان باب

مسیح کا کاتبون اور فریسیونکو اس لئی که انهون نی اپنی سنتونکو خداکی حکمون سی بالا کیا ملامت کرنا اور بتانا (١٠) کونسی چیز آدمی کو ناپاك کرتی هی (٢١) کنعانی عورت کی بیٹی کو چنگا کرنا (٢٩) بری جماعتونکا جلیل کی دریا پر چنگا هونا (٣٢) اسکا ان کو جو چار هزار آدمیون سی افزود تهی سات روٹیون اور تهوڑیسی مچهلیون سی سیر کرنا

٢ تب اورشلیم کی کاتب اور فریسیون نی عیسی پاس آکی کها* که
تیری شاگرد کس لئی متقدمین کی سنتون سی عدول کرتی هین
٣ اسواسطی که روٹی کهاتی وقت اپنی هاتهه نهین دهوتی* اُسنی اُنهین

جواب دیا اور کہا کہ تم کس لئی اپنی سنت کی لئی خدا کی فرمان سی
٤ عدول کرتی هو * اس لئی کہ خدا نی یون کہکی حکم کیا کہ اپنی ما باپ
کی تکریم کر اور جو کوئی کہ ما باپ کو بری بات کہئی جان سی مارا
٥ جاوی * لیکن تم کہتی هو کہ جو کوئی باپ یا ما کو کہئی کہ جو کچھہ مجہہر
٦ واجب تہا کہ تجہی دون سو هدیہ کیا جاتا هی * اور اپنی ما اور باپ کی
تکریم مطلق نکری تو کچھہ مضایقہ نہین پس تم نی اپنی سنت کی لئی
٧ خدا کی حکم کو باطل کیا * ای ریاکارو اشعیا نی تمہاری حق مین کیا
٨ خوب پیشین گوئی کی * کہ یہ لوگ اپنی زبان سی مجہسی نزدیکی
ڈہونڈہتی هین اور هونٹہون سی میری تکریم کرتی هین لیکن ان کی
٩ دل مجہہ سی دور هین * پر وی عبث میری پرستش کرتی هین کہ
١٠ خلق کی حکمونکو علم ضروری ٹہراکی سکہلاتی هین * پہر اس نی
١١ جماعت کو بلاکر کہا کہ سنو اور سمجہو * نہ وہ چیز جو منہہ مین جاتی هی
آدمی کو ناپاک کرتی هی بلکہ وہ جو منہہ سی نکلتی هی وهی آدمی
١٢ کو ناپاک کرتی هی * تب اسکی شاگرد آکر اسی کہنی لگی کہ تو نی
کچھہ دریافت کیا کہ فریسیون نی جب یہہ کلام سنا تو وی بیزار
١٣ هوئی * تب اس نی جواب دیا اور کہا جو نبات کہ میری باپ نی
١٤ جو آسمان پر هی نہین جمائی جڑ سی اکہاڑی جائیگی * انہین چہوڑ دو کہ
وی اندہونکی اندہی رہنما هین اور اگر اندہا اندہیکا رہنما هوگا تو دونو
١٥ گڑہی مین گر پڑینگی * تب پطرس نی جواب مین اس سی کہا کہ
١٦ اس تمثیل کی تفصیل هم سی کہہ * اور عیسی نی کہا کیا تم بہی
١٧ هنوز نافہم هو * ابتک تم نہین سمجہتی کہ جو کچھہ منہہ مین جاتا هی
١٨ پیٹ مین پڑتا هی اور گڑہا مین پہینکا جاتا هی * پر وی چیزین جو

منہہ سی نکلتین ھین ویسی باھر آتي ھین اور آدمي کي ناپاک کرنی
۱۹ والي يي ھي ھين * کيونکہ بري خيال اور خون اور زنا اور حرام کاريان
۲۰ اور چوريان اور جھوٹھي گواھيان اور کفر دل ھي سي نکلتي ھين * يي
ھين وي چيزين جو آدمي کو ناپاک کرتي ھين پر بن دھوئي ہاتھون
۲۱ سی کھانا آدمي کو ناپاک نہين کرتا * تب عيسي ني وھان سی روانہ
۲۲ ھوکر صور اور صيدا کي نواحي مين گيا * اور ديکھو ايک کنعاني رنڈي
اُس نواحي سي باھر نکلکر پکارتي ھوئي يون بولي اي خداوند داؤد کي
۲۳ بيٹي مجھپر رحم کر کہ ميري بيٹي بشدت ديواني ھي * پر اُس ني اُسي
جواب مين کوئي بات نکھي اور اُسکي شاگردون ني آکي اُس سي
التماس کرکی يہہ کہا کہ اُسي رخصت کر کيونکہ وہ ہماري پيچھي
۲۴ چلاتي ھي * تب اُس ني جواب ديا اور کہا کہ مين سوا اسرائيل
کي گھرانی کي گوسپندونکي جو گم شدہ ھين کسي پاس بھيجا نہين
۲۵ گيا * تب وہ آئي اور اُسی سجدہ کيا اور کہا اي خداوند ميري مدد کر *
۲۶ اُس ني جواب ديا اور کہا مناسب نہين کہ لڑکون کي روٹي ليکي
۲۷ کتونکو پھينک ديجي * وہ بولي سچ اي خداوند پر کتي بھي ٹکڑي جو اُنکي
۲۸ صاحبون کي دستارخوان سي گرتي ھين کھاتي ھين * تب عيسي
ني جواب ديا اور اُسي کہا کہ اي رنڈي تيرا اعتقاد بڑا ھي جو تيري
۲۹ خواھش ھي بر آوي اور اُسکي بيٹي اُسي گھڑي چنگي ھوگئي * پھر عيسي
ني روانہ ھوکر جليل کي دريا کي نزديک آيا اور پھاڑ پر چڑھہ کر وھان
۳۰ بيٹھا * اور بہت سي جماعتين لنگڑي اور اندھي اور گونگي اور ٹنڈي
اور بہتيري اُن کي سوا ساتھہ ليکر اُس پاس آئين اور اُنھين عيسي
۳۱ کي پانون پر ڈالا اور اُس ني اُنھين يون شفا بخشي * کہ اُن جماعتون

نی جب دیکہا کہ گونگی بولی ٹنڈی تندرست ہوئی لنگڑی چلی اور
اندھی بینا ہوئی تو حیران ہوئی اور اسرائیل کی خدا کی ستایش کی*
تب عیسی نی اپنی شاگردون کو بلاکر کہا کہ مجہی ان لوگون پر ٣٢
رحم آتا ہی کہ تین دن سی میری ساتہہ مقیم ہین اور اُن پاس
کچہہ کہانیکو نہین اور مین نہین چاہتا ہون کہ اُنہین فاقہ سی رخصت
کرون راہ مین کہین ناطاقت نہو جاوین * اُسکی شاگردون نی اُسی ٣٣
کہا کہ اس بیابان مین ہم اتنی روٹیان کہان پائینگی کہ اس دنگل
کو بس ہووین * تب عیسی نی اُنہین کہا کہ تمہاری ساتہہ کتنی ٣٤
روٹیان ہین بولی کہ سات اور کئی ایک چہوٹی مچہلیان * تب ٣٥
اس نی ان لوگون کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹہہ جاوین * اور اس نی ٣٦
وی سات روٹیان اور مچہلیان اٹہالیان اور شکر کرکی توڑیان اور
اپنی شاگردون کو اور شاگردون نی ان لوگونکو دیان * اور وی ٣٧
سب کہاکی سیر ہوئی اور انہون نی ان ریزون سی جو بچ رہی
تہی سات ٹوکریان بہرکی اُٹہائین * اور کہانیوالی سوا رنڈیون اور ٣٨
لڑکون کی چار ہزار آدمی تہی * پہر جماعتونکو رخصت کرکی کشتی پر جا ٣٩
بیٹہا اور مجدل کی نواحی مین آیا

سولہوان باب

فریسیون کا اس سی آسمانی معجزہ طلب کرنا (٥) عیسی کا اپنی
شاگردونکو فریسیون اور زادوقیونکی تعلیم پر چلنی سی ڈرانا (١٣) مسیح کی
حق مین لوگونکا گمان اور پطرس کا اقرار (٢١) عیسی کا اپنی مرنیکی
خبر دینا اور پطرس پر جہنجہلانا (٢٤) اسکا بتلانا کہ اسکی پیرو اجر آیندہ
کی واسطی چاہئی کہ اپنی خواہشونکی مخالفت کرین

تب فریسی اور زادوقی آئی اور امتحان کی لئی اُس سی طالب ہوئی ١
کہ ایک آسمانی معجزہ ہمکو دکہلا * اُس نی جواب مین اُنہین کہا

جب شام ہوتی ہی تم کہتی ہو کہ وقت اچہا ہوگا کیونکہ آسمان سرخ
۳ ہی * اور صبح کو کہتی ہو کہ آج آندہی چلیگی کیونکہ آسمان سرخ اور
ہولناک ہی ای ریاکارو تم آسمان کی صورت کا امتیاز کر جانتی ہو اور
۴ وقتونکی نشان دریافت کر نہین سکتی * اس عصر کی شریر اور فاسق
لوگ معجزہ طلب کرتی ہین پر کوئی معجزہ اُنہین سوا یونس
۵ نبی کی معجزہ کی دیکہلایا نجایگا تب وہ انسی جدا ہوکر روانہ ہوا * اور اُسکی
۶ شاگرد پار پہنچی اور روٹی اپنی ساتہ لینا بہول گئی تہی * تب عیسی
نی اُن سی کہا خبردار فریسیون اور زادوقیون کی خمیر سی پرہیز کرو *
۷ اُنہون نی اپنی دل مین گمان کرکی کہا کہ اسکا سبب یہ ہی کہ ہم نی
۸ روٹیان ساتہ نلین * لیکن عیسی نی یہ دریافت کرکی اُن سی کہا کہ
ای کم اعتقادو تم اپنی دلمین کیون گمان کرتی ہو کہ یہ روٹیان نلینی
۹ کی سبب سی ہی * ابہی تک تم نہین سمجہتی ہو اور ان پانچ ہزار کی
۱۰ پانچ روٹیان یاد نہین کرتی کہ کتنی ٹوکریان اُٹہائین * اور نہ چار ہزار کی
۱۱ سات روٹیان اور تم نی کتنی ٹوکریان اٹہائین * تم کیون نہین سوچتی
کہ مین نی تم سی روٹی کی لئی نہین کہا کہ تم فریسیون اور زادوقیونکی
۱۲ خمیر سی پرہیز کرو * تب وی سمجہی کہ اسنی انہین روٹی کی خمیر
سی نہین بلکہ فریسیون اور زادوقیونکی تعلیم سی پرہیز کرنیکو کہا *
۱۳ اور عیسی نی قیصریہ فیلپوس کی نواحی مین آکر اپنی شاگردون سی
یون کہکی پوچہا کہ لوگ کیا کہتی ہین کہ مین جو ابن آدم ہون
۱۴ کون ہون * انہون نی کہا کہ بعضی کہتی ہین کہ تو یحیای اصطباغی
۱۵ ہی اور بعضی ایلیاس اور بعضی یا ارمیا یا ایک پیغامبرونسی * اُس
۱۶ نی اُن کو کہا کہ تم کیا کہتی ہو مین کون ہون * شمعون پطرس

۱۷ نی جواب دیا اور کہا کہ تو مسیح حی وقیوم کا بیٹا هی * اور عیسی
نی جواب مین اُسی کہا کہ ای شمعون بر یونا تو نیک بخت هی کہ
تجھکو گوشت اور خون نی نہین مگر میری باپ نی جو آسمان پر هی
۱۸ ظاهر کیا * اور مین تجھی کہتا هون کہ تو پطرس هی اور مین اس پتھر
۱۹ پر اپنا کلیسیا بناؤنگا اور عدم کی دروازی اُسپر استوار نرهینگی * اور مین
آسمانکی بادشاهت کی کنجیان تجھی دونگا اور جو کچھہ تو زمین پر باندهیگا
آسمان پر باندها جایگا اور جو کچھہ تو زمین پر کھولیگا آسمان پہ کھولا جایگا *
۲۰ پھر اُس نی اپنی شاگردون کو فرمایا کہ کسی سی نہ کہو کہ مین مسیح
۲۱ هون * اُسوقت عیسی نی اپنی شاگردون کو خبر دینا شروع کی کہ مجھی
لازم هی کہ مین اورشلیم مین جاؤن اور مشایخ اور سردار کاهنون
اور کاتبون سی بہت رنج اُٹھاؤن اور مارا جاؤن اور تیسری دن پھر
۲۲ جیؤن * تب پطرس نی اُسی پکڑا اور جھجھلاکی اُسی کہنی لگا ای
۲۳ خداوند تیری سلامتی هووی یہہ تجھپر کبھی نہوی * اُسی متوجہہ هوکر
پطرس کو کہا ای شیطان میری سامھنی سی دور هو تو میری لئی
ٹھوکر کھلانیولا پتھر هی کیونکہ تو خداکی چیزونکا نہین بلکہ خلق کی چیزونکا
۲۴ خیال رکھتا هی * پھر عیسی نی اپنی شاگردون سی کہا کہ اگر کوئی
میری پیچھی هو لیا چاهئی تو اپنی نفس کی مخالفت کری اور اپنی
۲۵ صلیب کو اُٹھالی اور میری پیروی کری * کیونکہ جو کوئی اپنی جان کو
۲۶ بچاتا هی اُسی گنوائیگا اور جو کوئی میری لئی اپنی جان گنوائیگا اُسی پائیگا *
اس لئی کہ اگر انسان سارا جہان تصرف مین لاوی اور اپنی جان گنوائی
تو اُس نی کیا کمایا اور کون سی چیز هی جو آدمی اپنی جان کی بدلی
۲۷ دی * کہ ابن آدم اپنی باپ کی شکوه سی اپنی فرشتونکی ساتھہ آویگا

۲۸ اور هرایک کو اسکی عمل کی جزا دیگا* مین تم سی سچ کہتا هون که
اُنمین سی جو یهان کهڑی هین بعضی هین جو موت کا مزه جبتک
که ابن آدم کو اپنی بادشاهت مین آیا ندیکهه لین نه چکهینگی

سترهوان باب

مسیح کی صورت کا مبدل هونا (۱۰) اسکا اپنی شاگردونکو ایلیاس کی آنیکی خبر دینا (۱۴) دیوانه کو چنگا کرنا (۲۲) اسکا اپنی دکهه کی خبر دینا (۲۴) اور خراج کو ادا کرنا

۱ اور چهه دن کی بعد عیسی نی پطرس اور یعقوب اور اُس کی بهائی
یوحنا کو ساتهه لیا اور اُنهین خلوت مین ایک اونچی پهاڑ پرلی آیا*
۲ اور اُسکی صورت اُن کی سامهنی مبدل هوئی اور اُسکا چهره آفتاب
۳ کی مانند چمکا اور اُسکی کپڑی نور کی مانند سفید هوئی * اور دیکهو که
۴ موسی اور ایلیاس اُس سی باتین کرتی هوئی ظاهر هوئی * تب
پطرس نی عیسی کو متوجهه هوکر کہا که ای خداوند یهان رهنا هماری
لئی بهتر هی اور اگر تو چاهتی تو هم یهان تین مسکن ایک تیری لئی
۵ اور ایک موسی کی لئی اور ایک ایلیاس کی لئی بناوین * جسوقت
وه یهه کہتا تها دیکهو که ایک نورانی بدلی نی اُسپر سایه کیا اور اُس
بدلی سی آواز آئی که یهه میرا عزیز بیٹا هی جس سی مین راضی هون
۶ تم اُسکی سنو* شاگرد یهه سنکر اوندهی گر پڑی اور بهت ڈری * تب
۷ عیسی نی نزدیک آکی اُنهین چهوا اور کہا اُٹهو مت ڈرو* اور اُنهون نی
۸ آنکهین اوپر کرکی عیسی کی سوا کسیکو ندیکها * اور جب وی پهاڑ سی
۹ اُتری عیسی اُنهین فرمایا جبتک که ابن آدم مرکی جی نه اُٹهی یهه خیال
۱۰ کسی سی نه کہیو* اور اُسکی شاگردون نی اُس سی سوال کیا که پهر
۱۱ کاتب کیون کہتی هین که پهلی ایلیاس کا آنا ضرور هی * عیسی نی

جواب دیا اور اُنہین کہا کہ سچ ایلیاس پہلی آویگا اور سب چیزونگا
۱۲ بندوبست کریگا* پر مین تم سی کہتا ہون کہ ایلیاس آچکا ھی پر اُنہون
نی اُسکو نہ پہچانا اور جو کچہہ کہ اُنہون نی چاہا اُسکی ساتہہ کیا سو
۱۳ اسیطرح ابن آدم بہی اُن سی دکہہ پاویگا* تب شاگردون نی جانا کہ
۱۴ اُس نی اُنسی یحیای اصطباغی کا ذکر کیا* اور جب وی گروہ پاس
۱۵ آئی تو ایک مرد نی اُس پاس آکی گہٹنی ٹیکی اور اُسی کہا* کہ ای
خداوند میری بیٹی پر رحم کر کہ وہ مصروع اور بہت رنج مین ھی اور
۱۶ کبہی آگ مین اور کبہی پانی مین گرتا ھی* اور مین اُسکو تیری
۱۷ شاگردون پاس لایا تہا وی اُسی چنگا کر نہ سکی* تب عیسی نی
جواب دیا اور کہا کہ ای بی اعتقاد اور منحرف قوم کب تک مین
تمہاری ساتہہ رہون اور کب تک تمہاری برداشت کرون اُسی
۱۸ یہان مجہہ پاس لاؤ* اور عیسی اُسپر جہنجہلایا اور دیو اُسپر سی اُتر
۱۹ آیا اور وہ چہوکرا اُسی گہڑی اچہا ھوا* تب سب شاگرد خلوت مین
۲۰ عیسی پاس آئی اور کہا کہ ھم اُسی کیون دور نکر سکی* عیسی نی
اُنہین کہا کہ اپنی بی اعتقادی کی سبب سی اس لئی کہ مین تم سی
سچ کہتا ھون کہ اگر تمہین رائی کی دانہ برابر اعتقاد ھووی تو اگر تم
اس پہاڑ کو کہو کہ اس مکان سی وہان چلا جا تو وہ چلا جایگا اور کوئی
۲۱ تمہاری آگی ناممکن نہوگا* لیکن یہہ جنس بغیر نماز اور روزہ کی دور
۲۲ نہین ھوتی* اور جب وی جلیل مین کاروبار کرتی تہی عیسی نی
اُنہین کہا یقین ھی کہ ابن آدم خلق کی ہاتہون سی پکڑوایا جاوی*
۲۳ اور وی اُسی قتل کرینگی اور وہ تیسری دن جی اُٹہیگا تب وی
۲۴ بہت غمگین ھوئی* اور جب کفرناحم مین آئی تو جزیہ لینیوالون نی

۲۵ پاس آکی پطرس سی کہاکہ کیا تمہارا معلم جزیہ نہین دیتا * اُس
نی کہاکہ ہان اور جب وہ گہرمین آیا عیسیٰ نی سبقت کرکی اُسی
کہاکہ ای شمعون تجہی کیا معلوم ہوتا ہی زمین کی سلاطین کنسی
۲۶ خراج لیتی ہین اپنی لڑکون سی یا باہر والون سی * پطرس نی اُسی
کہاکہ باہر والون سی عیسیٰ نی اُسی کہاکہ پس البتہ لڑکی آزاد
۲۷ ہین * لیکن تاکہ وی ہماری سبب سی ٹہوکر نکہائین تو دریا پر جاکر
بنسی ڈال اور جو مچہلی کہ پہلی نکلی اُسی لی اور اُسکا منہہ چیر تو
ایک روپیہ پاویگا اُسی لیکر میری اور اپنی جزیہ مین اُنہین دی

اتہارہوان باب

مسیح کا چہوتي لڑکي کو اپني شاگردون کي آگي عصمت اور فروتني کا
نمونہ کرنا اسکا فرمانا کہ اگرچہ ہاتہہ یا پانو یا آنکہہ تلک ناقص ہو جاي
تو بہي گناہ سي پرہیز کرو (۱۰) اور ان چہوٹون کو حقیر نجانو (۱۵) اسکا
سکہلانا کہ تقصیروار بہائي سي کیسا سلوك کیا چاہئي (۲۱) اور بادشاہ کي
تمثیل کہکي اسکا بیان کرنا کہ بہائي کی تقصیر کیٔ مرتبہ معاف کیا چاہیٔ

۱ اُسوقت شاگردون نی آکی عیسیٰ سی کہا پس آسمان کی بادشاہت
۲ مین سب سی بڑا کون ہی * عیسیٰ نی ایک چہوٹی لڑکی کو بلاکر
۳ اُنکی بیچ بیٹہایا * اور کہاکہ مین تمسی سچ کہتا ہون کہ اگر تم پہرائی
نجاؤ اور چہوٹی لڑکونکی مانند نہ بنو تم آسمان کی بادشاہت مین ہرگز
۴ داخل نہوگی * پس جو کوئی اپنی تیئن اس بچہ کی طرح فروتن کری
۵ وہی آسمان کی بادشاہت مین سب سی بڑا ہی * اور جو کوئی ایسی
بچہ کی میری نام کی لئی خاطرداری کری میری خاطرداری کرتا ہی *
۶ پر جو کوئی کہ ایک کو ان لڑکون مین سی جو میری معتقد ہین ٹہوکر
کہلاوی بہہ اُسکی لئی بہتر تہاکہ ایک چکی کا پاٹ اُسکی گردن
۷ مین باندہا جاتا اور دریا مین تہ تک پہنچایا جاتا * ٹہوکر کہلانیوالی

چیزون کی سبب جہان پر واویلا ھی کیونکہ ٹہوکرین کہانا تو ضرور
۸ ھی پر اُس شخص پر جسکی سبب سی ٹہوکر لگی واویلا ھی * پس اگر
تیرا ہانہہ یا تیرا پانو تجہی گنہگار کری انہین کاٹ ڈال اور اپنی پاس
سی پہینک دی اسواسطی کہ لنگڑا یا ٹنڈا زندگی مین داخل ہونا
تیری لئی اس سی بہتر ھی کہ تیری دو ہانہہ اور دو پانو ھووین اور تو
۹ ابدی آگ مین ڈالا جاوی * اور اگر تیری آنکہہ تجہی گنہگار کری تو نکال
ڈال اور اسی اپنی پاس سی پہینک دی کہ کانا زندگی مین داخل
ھونا تیری لئی اس سی بہتر ھی کہ تیری دو آنکہین ھون اور تو آتش
۱۰ جہنم مین ڈالا جاوی * احتراز کرو کہ تم اُن چہوٹون مین سی کسیکی تحقیر
نکرو کہ مین تم سی کہتا ھون کہ آسمان پر اُنکی فرشتی میری باپ کا
۱۱ منہہ جو آسمان پر ھی ہمیشہ دیکہتی ھین * کہ ابن آدم اُنہی لئی آیا ھی
۱۲ کہ ھلاکت زدہ کو بچاوی * تم کیا خیال کرتی ھو اگر کسی آدمی کی پاس
سو گوسپند ھون اور اُن مین سی ایک گم ھو جاوی تو کیا وہ اُن
ننانوی کو چہوڑکر پہاڑون پر نہین چہڑھتا اور اُس گم شدہ کو نہین
۱۳ ڈھونڈھتا * اور اگر ایسا ھو کہ وہ اُسی پاوی تو مین تم سی سچ کہتا ھون
کہ وہ جتنا ان ننانوی سی جو گم نہوئی تہین خوش تہا اُس سی بہت
۱۴ زیادہ اُس ایک سی خوش ھوگا * اسیطرح سی تمہاری باپ کی جو
آسمان پر ھی یہہ خوشی نہین کہ کوئی ان چہوٹون مین سی ھلاک ھووی *
۱۵ اور اگر تیرا بہائی تجہسی برائی کری جا اور فقط اپنی اور اُسکی درمیان
۱۶ اُسی الزام دی * پہر اگر وہ تیری بات سن لی تو تجہہ کو اپنا بہائی پانا
نفع ھوا پر اگر وہ نہ سنی تو ایک یا دو شخص اور اپنی ساتہہ لی تا کہ ہر
۱۷ ایک بات دو یا تین گواھونکی منہہ پر ثابت ھووی * اور اگر وہ اُن

کسي بهي بات سی منهه پهيري تو کليسيا سی کهه پهر اگر وه کليسيا کي بهي
١٨ نمانی تو جانی دی که وه تيري آگی جيسی اجنبي اور خراج گير هوا * مين تم
سی سچ کهتا هون جو کچهه تم زمين پر باندهوگی آسمان پر باندها جايگا اور
١٩ جو کچهه تم زمين پر کهولوگی آسمان پر کهولا جايگا* پهر مين تم سی کهتا هون
که اگر دو تم مين سی زمين کی اوپر کسي مطلب پر جو وی چاهتی هون
کوئي مقصد کيون نهو اتفاق کرين وه مطلب ميري باپ کی طفيل
٢٠ جو آسمان پر هی اُنکی لئی روا هوگا* اس لئی که جس جگهه دو يا تين
٢١ ميري نام پر اکٹهي هين وهان مين اُنکی بيچ هون * تب پطرس نی
پاس آکر کهها که ای خداوند کتنی مرتبی ميرا بهائي گناه کری اور مين
٢٢ اُسی بخشون سات مرتبی تک * عيسی نی اُسی کهها که مين تجهه سی
٢٣ سات مرتبی تک نهين کهتا بلکه سترا ور سات مرتبی تک* اس لئی
که آسمان کي بادشاهت ايک بادشاه کی ساتهه تشبيهه دي گئي هي
٢٤ جس نی اپنی خادمونسی محاسبه چاها تها * اور جب وه محاسبه لينی لگا وی
ايک کو جسپر اُسکي دس هزار توزي قرض تهی اُس کی سامهنی لائی*
٢٥ پر اس لئی که اُسکو ادا کرنيکا مقدور نتها اُس کی صاحب نی حکم کيا
که وه اور اُس کي جورو اور بال بچي اور جو کچهه که اُسکا هو بيچا جاوی
٢٦ اور قرض ادا کيا جاوی* تب اُس خادم نی گرکی اور اُسی سجده کرکی
کهها که ای خداوند مجهی مُهلت دی که مين تيرا سارا قرض ادا کرونگا*
٢٧ اُس خادم کی صاحب کو رحم آيا اور اُسنی اُسی چهوڑ ديا اور دين اُسی
٢٨ بخش ديا* اس خادم نی نکل کر اپنی هم خدمتون سی ايک کو جسپر اُسکي
سو دينار آتی تهی پايا اور اُسنی اُسی پکڑ کر اُسکا گلا گهونٹا اور کهها جو ميرا
٢٩ نکلتا هي مجهی دي* اور اُسکا هم خدمت اُسکي پانو پر پڑا اور منت کرکی

٣٠ بولا کہ مجھی مہلت دی کہ مین سب ادا کرونگا* پر اُسنی نمانا بلکہ
اُسی جاکی قید خانہ مین ڈالا کہ مقید رھی جب تک کہ قرض کو ادا کری*
٣١ تب اُسکی ھم خدمت یہہ واقعہ دیکھہ کر بہت غمگین ھوئی اور آکر
٣٢ اپنی صاحب کو ساری ماجرا سی مطلع کیا* تب اُسکی صاحب نی
اسی بلاکر کہا کہ ای شریر چاکر مین نی جونہین تونی میری منت کی
٣٣ وہ سب قرض بخش دیا* آیا نچاھتا تہا کہ جب مین نی تجھپر رحم
٣٤ کیا تہا تو بہی اپنی ھم خدمت پر رحم کرتا* اور اُس کی صاحب نی
غصی ھوکر اُسی جلادونکی حوالہ کیا کہ اذیت کھینچی جب تک اُسکا
٣٥ سب قرض ادا کری* سو میرا باپ جو آسمان پر ھی تم سی بہی یہی
کریگا اگر ھرایک تم مین سی اپنی بہائیون کی گناھون کو اپنی دل
سی نہ بخشیگا

انیسوان باب

مسیح کا یہودیہ کي بیمارون کو چنگا کرنا (٣) نکاح اور طلاق کا ذکر کرنا (١٣) لڑکونکي خاطر داري کرنا (١٦) اسکا ایک جوان کو بتلانا کہ حیات ابدي کیون کر ھي (٢٣) اور کہنا کہ دولتمند آدمي کا آسمان کي مملکت مین داخل ھونا سخت دشوار ھي (٢٧) اور ان سي جنہون ني اسکي لئي کچہہ چہوڑ دیا بڑي اجر کا وعدہ کرنا

١ اور یون ھوا کہ عیسی اس کلام کو تمام کرکی جلیل سی روانہ ھوا اور
٢ اردن کی پار یہودیہ کی نواحی مین آیا* اور بہت سی جماعتین اُسکی
٣ پیچہی ھو لیان اور اسنی اُنہین وہان شفا بخشی* اور فریسی اُسکی
امتحان کی لئی اُس پاس آئی اور کہا آیا روا ھی کہ آدمی ھرایک
٤ سبب سی اپنی جورو کو طلاق دی* اُس نی جواب دیا کیا تم نی نہین
پڑہا کہ جس نی ابتدا مین اُنہین خلق کیا اُس نی اُنہین نر و مادہ بنایا*
٥ اور بولا کہ اس لئی مرد اپنی ما باپ کو چہوڑیگا اور اپنی جورو سی ملا رھیگا

۶ اور وی دونو ایک تن هونگی * اس لئی اب وی دو نهین بلکه ایک
۷ تن هین پس جو کچهه خدا نی جوڑا هی آدمی اسی جدا نکری * انهون
نی اسکو کها که پهر موسی نی کیون حکم کیا که طلاق نامه دینا اور اسی
۸ چهوڑ دینا * اس نی انکو کها که موسی نی تمهاری سخت دلی کی سبب
سی تمکو رخصت دی که اپنی جوروں کو چهوڑ دو پر ابتدا سی ایسا نتها *
۹ اور مین تمهین کهتا هون که جو کوئی اپنی جورو کو سوای حرامکاری
کی کسو سبب سی طلاق دی اور دوسری سی نکاح کری وه زنا کرتا هی
۱۰ اور جو کوئی اس مطلقه سی نکاح کری وه بهی زنا کرتا هی * اسکی
شاگردون نی اسی کها که اگر آدمی کا جورو سی یهه طور هی تو جورو کرنا
۱۱ خوب نهین * اسنی انهین کها که اس کلام کو سوا ان کی جنهین یهه
۱۲ دیا گیا هی کوئی قبول کر نهین سکتا * که بعضی خوجه هین جو اپنی ماکی
پیٹ سی ایسی هی پیدا هوئی اور بعضی خوجه هین جنهین خلق نی
خوجه کیا هی اور بعضی خوجه هین جنهون نی آپ اپنی تئین آسمان
۱۳ کی بادشاهت کی لئی خوجه بنایا * پهر کئی ایک لڑکون کو اس پاس
۱۴ لائی تا که وه انپر هاتهه رکهی اور دعا کری تب شاگرد انپر جهنجهلای * پر
عیسی نی کها که لڑکونکو چهوڑ دو اور انهین میری پاس آنی سی منع نکرو
۱۵ اس لئی که آسمان کی بادشاهت ایسون هی کی هی * اور اس نی اپنا
۱۶ هاتهه انپر رکها اور وهانسی روانه هوا * اور دیکهو که ایک نی آکر اسی کها که
ای اچهی استاد مین کون اچها کام کرون تا که حیات ابدی پاؤن *
۱۷ اس نی اسی کها که تو مجهی کیون اچها کهتا هی اچها تو کوئی نهین مگر
ایک جو خدا هی پر اگر تو حیات مین داخل هوا چاهی تو حکمونکو حفظ کر *
۱۸ تب اس نی کها که کون سی حکم عیسی نی جواب مین کها که یی

١٩ توخون نکر توچوري نکر توزنا نکر توجهوتهه گواهي مت دي * اپني ماباپ
٢٠ کي تکريم کر اور اپني قريب کو ايسا جيسا آپ کو دوست رکهه * اُس
جوان ني اُسي کها کہ مين ني ان سب حکمونکو اپني لڑکائي سي حفظ
٢١ کر رکها هي اب مجهي کيا باقي هي * عيسي ني اُسي کها کہ اگر تو کامل
هوا چاهي تو جاکي جو کچهه کہ تيرا هي بيچ ڈال اور محتاجونکو بخش دي
٢٢ کہ تجهي آسمان پر گنج مليگا تب ادهر آ اور ميري پيچهي هو لي * پر جوان
٢٣ يهه بات سنکر غمگين چلا گيا اس لئي کہ وه بڑا مالدار تها * تب عيسي
ني اپني شاگردون کو کها مين تم سي سچ کهتا هون کہ دولت مند
٢٤ آدمي آسمان کي بادشاهت مين دشواري سي داخل هوگا * اور پهر
مين تم سي کهتا هون کہ سوئي کي ناکہ سي اونٹ کا گذرنا اس سي
آسان تر هي کہ ايک دولت مند آسمان کي بادشاهت مين داخل
٢٥ هووي * جب اُسکي شاگردون ني يهه سنا نهايت حيران هوکي بولي
٢٦ پهر کون نجات پا سکتا هي * عيسي ني اُنکي طرف ديکها اور اُنسي کها کہ
يهه آدميونکي پاس ناممکن هي ليکن خدا کي پاس سب چيزين ممکن
٢٧ هين * تب پطرس ني جواب ديا اور اُسي کها ديکهه کہ هم ني سب
٢٨ کچهه چهوڑا اور تيري پيچهي هو لئي پس همکو کيا مليگا * عيسي ني اُنهين
کها مين تم سي سچ کهتا هون تم جو ميري پيروي کرتي آئي هوئي جهان
مين جب ابن آدم اپني حشمت کي تخت پر جلوس کريگا تم بهي باره
٢٩ تختون پر بيٹهوگي اور اسرائيل کي باره فرقون کي عدالت کروگي * اور
جس کسي ني کہ گهرون يا بهائيون يا بهنون يا باپ يا ما يا جورو يا
بال بچون يا اراضي کو ميري نام کي لئي چهوڑا هي سو گنا پائيگا اور حيات
٣٠ ابدي کا وارث هوگا * پر بهت سي جو اگلي هين پيچهي هونگي اور
پچهلي آگي

بيسوان باب

اُن مزورونکي جو مختلف ساعتونمين تاکستان مين لگايي گيۓ تمثيل (۷) عيسي کا اپني دکهه اور پهر اٹهني کي خبر دينا (۲۰) دو حواريون کي عرضي کا جواب دينا (۲۹) دو اندهون کو بينا کرنا

۱ اس لئی آسمان کی بادشاهت اس شخص سی مشابهه هی که
صاحب خانه هو جو تڑکی صبح کو گهر سی نکلا تاکه اپنی تاکستان کی
۲ واسطی مزور لگاوی* اور جب اُس نی هر مزور کا ایک دینار روزینه
۳ چکایا تو انهین اپنی تاکستان مین بهیج دیا* اور تیسری ساعت مین
۴ پهر گیا اور اورون کو بازار مین بیکار کهڑی دیکها* اُنکو کها که تم بهی
تاکستان مین جاؤ اور جو کچهه تمهارا حق هی مین تمهین دونگا اور وی
۵ گئی* اُنهین چهٹهی اور نوین ساعت مین پهر باهر جاکی وهی کیا*
۶ گیارهوین ساعت کی قریب پهر باهر گیا اور اورونکو بیکار کهڑی دیکها*
۷ اور اُن کو کها که تم یهان ساری دن کیون بیکار کهڑی رهتی هو
انهون نی اُسی کها اس لئی که همکو کسی نی مزوری پر نهین لگایا
اُس نی کها که تم بهی تاکستان مین جاؤ اور جو کچهه که واجبی هی تم
۸ پاؤگی* چنانچه جب شام هوئی تو تاکستان کی مالک نی اپنی پیشکار
سی کها که مزورونکو بلا اور پچهلون سی شروع کرکی پهلون تک اُنکی
۹ مزوری دی* جب وی جو گیارهوین ساعت مین لگائی گئی تهی آئی
۱۰ اور هر ایک نی اُنمین سی ایک دینار پایا* اور جب اگلی آئی اُنهین
یهه گمان تها که وی زیاده پائینگی پر اُنهون نی بهی ایک هی دینار پایا*
۱۲ جب اُنهون نی یهه پایا تو صاحب خانه کی آگی گڑگڑانی لگی* اور
کها که پچهلون نی فقط ایک هی ساعت کام کیا اور تو نی اُنهین هم
۱۳ سی جو دن کی بهاری کام اور گرمی کی متحمل هوئی برابر کیا* تب

اُس نی اُنمین سی ایک کو جواب دیا اور کہا کہ ای میان مین تجھپر
کچھہ ظلم نہین کرتا کیا تو مجھسی ایک دینار لینی پر راضی نہوا تھا *
١٤ اپنا حق لی اور چلا جا مین جتنا تجھی دیتا هون اُس پچھلی کو اتنا هي
١٥ دونگا * کیا روا نہین کہ مین اپنی مال سی جو چاهون سو کرون کیا تو
١٦ اس لئی بد نظر هی کہ مین نیک هون * اسی طرح جو پچھلی هین
آگی اور جو اگلی هین پیچھی هونگی کیونکہ بہت سی بلائی گئی هین
١٧ پر برگزیدہ تھوڑی هین * اور عیسی اورشلیم کو جاتی هوئی بارہ
١٨ شاگردون کو راہ مین کنارہی لی گیا اور اُنہین کہا * دیکھو هم اورشلیم
کو جاتی هین اور ابن آدم سردار کاهنون اور کاتبون کی هاتھہ سی
١٩ پکڑوایا جایگا اور وی اُسکی قتل پر فتوی دینگی * اور اُسی عامی لوگون
کی حوالہ کرینگی تاکہ ٹھٹھون مین اُڑائین اور کوڑی مارین اور صلیب
٢٠ پر کھینچین اور وہ تیسری دن پھر جی اُٹھیگا * تب زبدی کی بیٹونکی
ما اپنی بیٹونکو ساتھہ لیکر اُس پاس آئی اور اُسکو سجدہ کیا اور چاہا کہ
٢١ اس سی کچھہ عرض کری * اور اس نی اُسی کہا تو کیا چاهتی هی
اس نی کہا کہ یہہ فرما کہ میری یی دو بیٹی تیری دهنی طرف اور
٢٢ دوسرا بائین طرف بیٹھین * تب عیسی نی جواب دیا اور کہا تم
نہین جانتی هو کیا مانگتی هو کیا تم قادر هو کہ وہ پیالہ جو مین پینی پر
هون پیو اور وہ اصطباغ جو مین پاتا هون پاؤ وی بولی کہ هم قادر
٢٣ هین * اُس نی اُنہین کہا کہ تم بالتحقیق میرا پیالہ پیوگی اور وہ
اصطباغ جو مین پاتا هون پاؤگی لیکن میری داهنی اور میری بائین
طرف بیٹھنا میرا کام نہین کہ تمکو بخشون بلکہ یہہ اُنہین جنکی لئی
٢٤ میری باپ نی تیار کیا هی دیا جایگا * اور جب اُن دس نی سنا وی

۲۵ اُن دونون بهائين پر غصي هوئي * پر عيسي ني اُنهين بلاكر كها تم
۲۶ جانتي هو كه عوام كي سردار اُنپر حاكمي كرتي هين * پر تم مين ايسا نهوگا
بلكه جو كوئي كه چاهي تم مين بزرگ هووي چاهئي كه تمهارا خادم هو*
۲۷ اور جو كوئي چاهي كه تم مين سردار بني چاهئي كه تمهارا بنده هو*
۲۸ چنانچه ابن آدم اس لئي نهين آيا كه مخدوم بني بلكه اس لئي كه خادم
۲۹ هووي اور اپني جان كو بهتون كي لئي فديه مين دي * اور جب وي
۳۰ اريحو سي روانه هوني لگي بهت سي لوگ اُسكي پيچهي هولئي* اور
ديكهو كه دو اندهي جو راه سي كناره بيٹهي تهي عيسي كا اُدهر سي گذرنا
۳۱ سنكر پكاري كه خداوند ابن داؤد هم پر رحم كر* اور اُس گروه ني اُنهين
ملامت كي تا كه وي چپ رهين پر چلائي اور بولي كه اي خداوند ابن
۳۲ داؤد هم پر رحم كر* تب عيسي كهڑا رها اور اُنهين بلاكي كها تم كيا
۳۳ چاهتي هو كه مين تمهاري لئي كرون * اُنهون ني كها كه اي خداوند
۳۴ هماري آنكهين كهل جاوين* عيسي كو رحم آيا اور اُس ني اُنكي
آنكهون كو چهوا اور اُسي دم اُنكي آنكهين بينا هوئين اور وي اُسكي
پيچهي هولئي

اكيسوان باب

مسيح كا گدهي پر سوار هونا اور اورشليم مين داخل هونا (۱۲) خريد وفروخت كرنيوالونكو هيكل سي نكالنا (۱۵) كاتبون كو جو جماعت سي ناخوش تهي جواب دينا (۱۷) انجير كي بي بر درخت كو بد دعا دينا (۲۳) كاتبون اور بزرگونكو جو اسكي اقتدار مين شبهه ركهتي تهي لا جواب كرنا (۲۸) دو بيٹون كي جنهين ان كي باپ ني تاكستان مين بهيجا تمثيل (۳۳) اس تاكستان كي جو بري مزدورون كو سونپا گيا تمثيل

۱ جب وي اورشليم كي نزديك پهنچي اور بيت فجا مين كوه زيتون كي
۲ نزديك آئي تب عيسي ني شاگردون كو بهيجا * اور اُنهين كها كه اُس

گانو مین جو تمہاری سامہنی ہی جاؤ اور ایک بندھی ہوئی گدھی اور اُسکی
ساتھہ ایک بچا وہین پاؤگی کہول کر مجھہ پاس لاؤ* اور اگر کوئی تمکو کچھہ ۳
کہی تو تم کہیو کہ خداوند کو یی درکار ہین تو وہ فی الفور اُنہین بہیجوا
دیگا* یہہ سب کچھہ واقع ہوا تاکہ نبی کی معرفت سی جو کہا گیا تہا ۴
پورا ہووی* کہ صیہون کی بیٹی سی کہہ کہ دیکھہ تیرا بادشاہ فروتنی سی ۵
گدھی پر بلکہ لادو گدھی کی بچہ پر سوار ہوکی تجھہ پاس آتا ہی* تب ۶
شاگرد گئی اور جیسا عیسی نی اُنہین حکم کیا تہا بجا لائی* اور اُس ۷
گدھی کو بچہ سمیت لی آئی اور اُنہون نی اپنی کپڑی اُنپر ڈال کی
اُنپر بیٹھلایا* اور بڑی جماعت نی اپنی کپڑونکو راستی مین بچھایا اور ۸
کتنون نی درختون کی ڈالیان کاٹین اور راہ مین بکھرائین* اور ۹
جماعتین جو اُسکی پس و پیش جاتین تہین پکارکی کہتی تہین داؤد
کی بیٹی کو ہوشعنا وہ جو خداوند کی نام سی آتا ہی اُسکی خبر ہو سب
سی بلند مرتبی مین ہوشعنا* اور جب وہ اورشلیم مین آیا تو ساری ۱۰
شہر مین ولولہ پڑا اور کہا کہ یہہ کون شخص ہی تب جماعتون نی
کہا کہ یہہ ناصرہ جلیل کا عیسی نبی ہی* اور عیسی خدا کی ہیکل مین ۱۱
گیا اور اُن سبہونکو جو ہیکل مین خرید و فروخت کرتی تہی باہر نکال
دیا اور صرافون کی تختی اور کبوتر فروشون کی چوکیان اُلٹ دیان* ۱۲
اور اُنہین کہا کہ لکہا یہہ ہی کہ میرا گہر عبادت کا گہر کہلاویگا اور تم نی ۱۳
اُسی چورون کا غار بنایا* اور اندھی اور لنگڑی ہیکل مین اُس پاس آئی ۱۴
اور اُس نی اُنہین چنگا کیا* اور جب سردار کاہنون اور کاتبون نی کرامتین ۱۵
کو جو اُس نی دکہلائین اور لڑکون کو ہیکل مین چلاتی اور داؤد کی
بیٹی کو ہوشعنا کہتی ہوئی دیکہا تو بہت ناخوش ہوئی* اور اُس سی ۱۶

کہا کہ تو سنتا ھی کہ یی کیا کہتی ھین عیسی نی اُنہین کہا کہ ہان کیا تم
نی یہہ نہین پڑھا کہ لڑکون اور شیر خوارون کی منہہ سی تونی اپنی
١٧ تحسین کو پورا کیا * تب اُس نی اُنہین چھوڑا اور شہر سی باہر نکل
١٨ کر بیت عینا مین آیا اور وہان شب باش ھوا * اور صبح جب وہ شہر
١٩ مین آنی لگا تو اُسی بہوکھہ لگی * تب وہ انجیر کا ایک درخت راہ مین
دیکھکر اُسکی نزدیک آیا لیکن پتون کی سوا اُسپر کچھہ نپایا تب بولا
کہ قیامت تک تجھہ مین پہل نہ لگی اور انجیر کا درخت وونہین
٢٠ سوکھہ گیا * اور شاگرد یہہ دیکھکی حیران ھوئی اور بولی کہ یہہ انجیر کا درخت
٢١ کیا ھی جلد خشک ھو گیا * عیسی نی جواب دیا اور اُنہین کہا مین تم
سی سچ کہتا ھون کہ اگر تم اعتقاد کرو اور شک نہ لاؤ تو تم یہہ جو انجیر
کی درخت سی کیا گیا صرف یہی نہ کروگی بلکہ اگر تم اس پہاڑ کو
٢٢ کہوگی کہ اُٹھہ چل اور دریا مین گر پڑ تو ویسا ھی ھوگا * اور اعتقاد سی جو
٢٣ کچھہ تم دعا مین مانگوگی سو تمہین ملیگا * اور جب وہ ھیکل مین آیا
تو سردار کاھن اور قوم کی مشایخ جسوقت وہ وعظ کہتا تہا اُس پاس
آئی اور کہنی لیگی کہ تو کس اقتدار سی یی کام کرتا ھی اور کس نی
٢٤ تجھی یہہ اقتدار دیا * تب عیسی نی جواب دیا اور اُنہین کہا کہ مین
بہی تم سی ایک بات پوچھتا ھون اگر تم بتلاؤگی تو مین بہی تمہین
٢٥ بتلاؤنگا کہ مین کس اقتدار سی یی کام کرتا ھون * یحیی کا اصطباغ کہان
سی تہا آسمان سی یا خلق سی تب اُنہون نی اپنی دل مین یہہ
اندیشہ کیا کہ اگر ھم کہین کہ آسمان سی تو وہ ھمسی کہیگا پہر تم کس لئی
٢٦ اُسکی معتقد نہوئی * اور اگر ھم کہین آدمیونسی تو ھم جماعتون سی
٢٧ ڈرتی ھین کیونکہ سب یحیی کو نبی جانتی ھین * تب اُنہون نی

عیسی کو جواب دیا اور کہا کہ ہم نہین جانتی اس نی بہی اُنہین
۲۸ کہا کہ مین بہی نہین بتاتا کہ کس اقتدار سی یی کام کرتا ہون * پر
تم کو کیا معلوم ہوتا ہی ایک شخص کی دو بیٹی تہی وہ پہلی پاس آیا
۲۹ اور اُسی کہا بیٹا جا اور آج کی دن میری تاکستان مین کام کر * اُسنی
جواب دیا اور کہا کہ میرا جی نہین چاہتا پر آخر کو پشیمان ہوکر گیا *
۳۰ اور اُسنی دوسری پاس آکر وہی کہا اُس نی جواب دیا اور کہا کہ
۳۱ صاحب مین چلا پر نگیا * اُن دونون مین سی کس نی باپ کی فرمان
برداری کی اُنہون نی اُسی کہا کہ پہلی نی عیسی نی اُنہین کہا کہ
مین تم سی سچ کہتا ہون کہ باجگیر اور قحبائین تم سی آگی خدا کی
۳۲ بادشاہت مین جائینگین * کیونکہ یحیی راستی کی راہ سی تم پاس
آیا اور تم نی اُسی نمانا لیکن باجگیرون اور قحباؤن نی اُسکا اعتقاد کیا
۳۳ اور تم دیکہہ کر آخر کو پشیمان بہی نہوئی کہ اُسکی تصدیق کرتی * ایک
اور تشبیہہ سنو ایک صاحب خانہ تہا اسنی انگورونکا باغ لگایا اور اُسکی
گرداگرد احاطہ باندہا اور اُسکی بیچ کہود کی کولہو بنایا اور برج بنایا اور
۳۴ اُسی مالیون کی سپرد کرکی آپ سفر کو گیا * اور جب میوہکا موسم
نزدیک ہوا اُس نی اپنی خادمون کو مالیون پاس بہیجا تاکہ وی اُسکا
۳۵ میوہ لین * اُن باغبانون نی اُسکی خادمون کو پکڑکی ایک کو کچلا اور
۳۶ ایک کو قتل کیا اور ایک کو سنگسار کیا * اُس نی پہر اور خادمون
کو جو اگلون سی گنتی مین زیادہ تہی بہیجا اور اُنہون نی اُنسی وہی
۳۷ سلوک کیا * آخرکار اُسنی اپنی بیٹی کو اُنکی پاس یہہ سمجہہ کر
۳۸ بہیجا کہ وی میری بیٹی سی دبینگی * پر مالیون نی جب بیٹی کو دیکہا
تو آپس مین کہا کہ وارث یہی ہی آؤ اسی مار ڈالین اور اُسکی

۳۹ میراث پر قبضہ کرین * اور اُنہون نی اُسی پکڑا اور تاکستان سی
۴۰ باہر نکال کی قتل کیا * اب جو تاکستان کا صاحب آوی تو اُن مالیونکا
۴۱ کیا حال کریگا * وی بولی کہ ان برونکو بری طرح سی ماریگا اور تاکستان
کی تئین اور باغبانون کی جو میوی اُن کی موسم مین اُسی پہنچاوین
۴۲ سپرد کریگا * عیسی اُنہین کہا کیا تم نی کتابون مین نہین پڑہا کہ
جس پتہر کو معمارون نی نامقبول جانا وہی کونیکا سرا ہوا یہہ خداوند
۴۳ کی طرف سی ہی اور ہماری نظرون مین عجیب ہی * اس لئی مین
تم سی کہتا ہون کہ خدا کی بادشاہت تم سی چہینی جایگی اور ایک
۴۴ قوم کو جو اُسکی میوون کو لاوی دی جایگی * اور جو کوئی اس پتہر پر
۴۵ گریگا کچل جایگا پر جس پر یہہ پتہر گریگا اُسی پیس ڈالیگا * جب سردار
کاہنون اور فریسیون نی اُسکی تشبیہین سنین اُنہون نی معلوم
۴۶ کیا کہ وہ اُنہین کی حق مین کہتا ہی * تب اُنہون نی چاہا کہ اُسی
پکڑلین پر وی لوگون سی ڈری کیونکہ وی اُسی نبی جانتی تہی

بائیسوان باب

بادشاہ کی بیٹی کی بیاہ کی تمثیل (۱۵) قیصر کو خراج دینی کا سوال (۲۳) زادوقیون کو جنہون نی حشر کا سوال کیا لا جواب کرنا (۳۴) شروع کی بڑی حکمونکا بیان (۴۱) اسکا فریسیون سی لا حل مسئلی پوچہنا

۲ عیسی پہر اُنہین تشبیہون مین کہنی لگا اور بولا * کہ آسمان کی بادشاہت
۳ اُس بادشاہ سی مشابہ ہی جس نی اپنی بیٹی کا بیاہ کیا * اور اپنی
چاکرونکو بہیجا کہ مہمانونکو بیاہ مین بلاوین پر اُنہون نی نچاہا کہ آوین *
۴ اُسنی پہر اپنی خادمونکو بہیجا اور کہا لوگون کو جو بلائی گئی ہین کہو کہ
دیکہو مین نی اپنا کہانا تیار کیا ہی اور میری بیل اور فربہ جانور ذبح
۵ ہوئی ہین اور سب چیزین تیار ہین بیاہ مین آؤ * لیکن وی تغافل

۶ کرکی گئی ایک اپنی کہیت کو اور دوسرا اپنی سوداگری کو گیا * اور
۷ باقیون نی اُسکی خادمون کو پکڑکی بد سلوکی کی اور قتل کیا * تب
بادشاہ سنکر غصی ہوا اور اپنی لشکرونکو بہیجکر اُن قاتلونکو قتل کیا
۸ اور اُنکا شہر پہونک دیا * پہر اُس نی اپنی خادمون کو کہا کہ بیاہ تیار
۹ ہی پر وی جو بلای گئی نالایق تہی * اب تم شہراہون جاؤ اور جتنی تمکو
۱۰ ملین شادی مین بلاؤ * چنانچہ خادمون نی راہون مین جاکی جو اُنہین
ملی کیا بری کیا بہلی سب کو راہون مین جمع کیا اور بیاہ کا گہر مہمانون
۱۱ سی بہر گیا * جب بادشاہ مہمانون کی دیکہنی کو اندر آیا تب اُسنی
۱۲ وہان ایک شخص کو دیکہا جو شادی کا لباس پہنی نتہا * اُسنی اُسی
کہا کہ ای دوست تو کیونکر بغیر شادی کی لباس کی یہان اندر آیا
۱۳ اُسکی زبان بند رہی * تب اُس بادشاہ نی خادمونکو کہا کہ اُسکی ہاتہہ
اور پانو باندہکر لیجاؤ اور باہر اندہیری مین ڈال دو وہان رونا اور
۱۴ دانت پیسنا ہوگا * اس لئی کہ بہت ہین جو بلائی گئی ہین پر
۱۵ برگزیدہ تہوڑی ہین * تب فریسیون نی جاکی مشورہ کیا کہ اُسی کیونکر
۱۶ اُسکی باتون کی سبب پہندی مین ڈالین * اور اُنہون نی اپنی شاگردونکو
ہیرودیسون کی ساتہہ اُس پاس بہیجا کہ اُسی کہین کہ ای استاد ہم
جانتی ہین کہ تو سچا ہی اور راستی سی خدا کی راہ بتاتا ہی کیونکہ تو
۱۷ آدمیون کی تشخص پر نظر نہین کرتا * پس ہمکو کہہ تو کیا تصور کرتا
۱۸ ہی قیصر کو جزیہ دینا روا ہی یا نہین * تب عیسی نی اُن کی شرارت
۱۹ دریافت کرکی کہا ای ریاکارو کیون مجہی آزماتی ہو * جزیہ کا سکہ مجہی
۲۰ دکہلاؤ اور وی ایک دینار اُس پاس لائی * تب اُس نی اُنہین کہا
کہ یہہ صورت کسکی اور یہہ سکہ کسکا ہی وی بولی کہ قیصر کی ہی *

۲۱ تب اُس نی اُنهین کہا کہ جو چیزین قیصر کی هون قیصر کو اور جو
۲۲ خدا کی هون خدا کو دو* اُنہون نی یہہ سنکی تعجب کیا اور اُسی چھوڑ
۲۳ کر چلی گئی * اُسی روز زادوقی جو حشر کی قایل نہین اُس پاس آئی
۲۴ اور اُس سی سوال کیا * کہ ای استاد موسیٰ نی کہا هی جب
ایک شخص بی فرزند مر جاوی تو اُسکا بہائی اُسکی جورو سی نکاح کری
۲۵ تا کہ اُس سی اُسکی بہائی کی لئی نسل چلی * سو ہماری ساتھ
ایک سات بہائی تہی اور پہلا ایک جورو کرکی مر گیا اور اس لئی
۲۶ کہ بی فرزند تہا اپنی جورو کو اپنی بہائی کی لئی چھوڑ گیا * اور اسیطرح
۲۷ دوسرا اور تیسرا بہی ساتوین تک * سب کی پیچھی وہ رنڈی بہی
۲۸ مر گئی * اب قیامت مین اُن ساتون سی وہ کسکی جورو هوگی
۲۹ کیون کہ سب نی اُسی رکھا تہا * عیسیٰ نی جواب دیا اور اُنہین کہا
۳۰ کہ تم کتابون اور خدا کی قدرت کو نہ سمجھہ کر غلطی کرتی هو* کیون
کہ قیامت مین لوگ نہ بیاہ کرتی هین نہ بیاہ دی جاتی هین بلکہ
۳۱ آسمان پر خدا کی فرشتون کی مانند رهتی هین * اور مُردون کی حشر
۳۲ مین جو خدا نی تمہین فرمایا کیا تم نی نہین پڑھا * کہ مین ابراهیم کا
خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هون خدا مُردونکا نہین بلکہ
۳۳ زندونکا خدا هی * جماعتین یہہ سنکی اُسکی تعلیم سی حیران هوئین *
۳۴ اور جب فریسیون نی سنا کہ اُس نی زادوقیونکا مُنہہ بند کیا وی
۳۵ ایک جگہہ جمع هوی * اور ایک نی اُن مین سی جو فقیہہ تہا
۳۶ اُسکی آزمایش کی لئی سوال کیا اور یہہ کہا * کہ ای اُستاد شرع
۳۷ مین بڑا حکم کون هی * عیسیٰ نی اُس سی کہا کہ خداوند کو جو تیرا
خدا هی اپنی ساری دل سی اور اپنی ساری جی سی اور اپنی ساری

٣٩ جان سی پیار کر* پہلا اور بڑا حکم یہہ ھی* اور دوسرا جو اُسکی مانند ھی
٤٠ یہہ ھی کہ تو اپنی ہمسایہ کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ھی* ساری
٤١ شرع اور سب نبی اِنھین دو حکمون سی تعلق رکھتی ھین* اور
٤٢ جسوقت فریسی جمع تہی عیسی نی اُن سی پوچھا* کہ مسیح کی حق
٤٣ مین تمہارا کیا گمان ھی وہ کسکا بیٹا ھی وی بولی کہ داؤد کا* اُس نی
٤٤ اُنھین کہا پس داؤد الہام سی کیونکر اُسی خداوند کہتا ھی* کہ خداوند
نی میری خداوند کو کہا کہ جبتک مین تیری دشمنون کو تیری پانو تلی
٤٥ کی چوکی کرون تو میری دھنی طرف بیٹھہ* پس داؤد اگر اُسکو خداوند
٤٦ کہتا ھی تو وہ اُسکا بیٹا کیونکر ھی* اور کوئی شخص اُسکو جواب مین
ایک بات نکہہ سکا اور اُسدن سی کسیکو جرات نرھی کہ اُس سی
کبھی سوال کری

تیسوان باب

مسیح کا فرمانا کہ کاتبون اور فریسیونکی تعلیم پر چلو اور ان کی فعلون کی پیروی نکرو (١٣) ان کی اندھاپن اور مکاری پر واویلا کرنا (٣٣) اورشلیم کی ہلاکت کی پیشین گوئی کرنا

٢ تب عیسی نی اُن جماعتون اور اپنی شاگردونکو کہا* کہ کاتب اور
٣ فریسی موسی کی تخت پر بیٹھتی* اس لئی سب جو کچھہ وی تمہین
کہین کہ حفظ کرو تم حفظ کرو اور بجالاؤ لیکن اُن کی سی کام نکرو کیونکہ
٤ وی کہتی ھین اور نہین کرتی* اس لئی کہ وی بھاری بوجھی جنکا
اُٹھانا دشوار ھی باندھتی ھین اور لوگون کی کاندھون پر رکھتی
ھین پر وی آپ نہین چاھتی کہ اپنی ایک انگلی سی اُنہین ھلاوین*
٥ اور وی اپنی سب کام کرتی ھین تاکہ لوگونکو دکھاوین اور اپنی
٦ تعویزون کو بڑا بناتی ھین اور اپنی جیبون کی دامنون کو لنبا کرتی

٦ هين * اور مهمانيون مين صدر جگهه کي اور مجمعون مين بالا نشيني
٧ کي * اور رستون مين سلام کي اور اُسکي که خلق اُنهين ربي ربي
٨ کهني خواهش رکهتي هين * پر تم ربي مت کهلاؤ کيونکه تمهارا هادي
٩ ايک هي جو مسيح هي اور تم سب بهائي هو * اور زمين پر کسي کو
١٠ اپنا باپ نکهو که تمهارا باپ ايک هي جو آسمان پر هي * اور نه تم هادي
١١ کهلاؤ کيونکه تمهارا هادي ايک هي جو مسيح هي * بلکه وه شخص جو تم
١٢ سب سي بڑا هي تمهارا خادم هوا * اور جو کوئي که اپني تئين بلند کريگا
١٣ پست هو جايگا اور جو کوئي اپني تئين پست کريگا بلند هوگا * اي رياکار
کاتبو اور فريسيو تم پر واويلا هي اس لئي که تم آسمانکي بادشاهت کو
لوگون پر بند کرتي هو اور اس مين نه تم آپ آتي هو اور نه انيوالون
١٤ کو آني ديتي هو * اي رياکار کاتبو فريسيو تم پر واويلا هي کيونکه تم
بيوؤن کي گهرون کو نگلتي هو اور بهانه سي نماز کو طول ديتي هو
١٥ اسواسطي تمکو زياده تر عذاب هوگا * اي رياکار کاتبو اور فريسيو تم پر
واويلا هي کيونکه تم بحر و بر کي سير اس لئي کرتي هو که ايک کو اپني
دين مين لاؤ اور جب وه آچکا پهر تم آپ سي اُسي دونا جهنم کا فرزند
١٦ بناتي هو * اي اندهي رهنماؤ تم پر واويلا هي کيونکه يهه کهتي هو که اگر
کوئي هيکل کي قسم کهاوي کچهه مضايقه نهين پر جو کوئي که
١٧ هيکل کي سوني کي قسم کهاوي وه قرضدار هي * اي جاهلو اور
اندهو کون زياده بزرگ هي سونا يا هيکل جو سونيکو تقدس بخشتي
١٨ هي * اور يهه که جو کوئي مذبح کي قسم کهاوي کچهه مضايقه نهين پر جو
١٩ کوئي اُس هديه کي جو اُسپر هي قسم کهاوي وه قرضدار هي * اي جاهلو
اور اندهو کون زياده بزرگ هي هديه يا مذبح جو هديه کو تقدس بخشتا هي *

۲۰ اس لئی جو کوئی مذبح کی قسم کہاتا ہی وہ اسکی اور سب
۲۱ چیزونکی جو اسپر ہین قسم کہاتا ہی * اور جو کوئی ہیکل کی سوگند
۲۲ کری اسکی اور اسکی جو اس مین رہتا ہی سوگند کرتا ہی * اور جو
آسمانکی قسم کہاوی خدا کی تخت کی اور اسکی جو اسپر بیٹھا ہی
۲۳ قسم کہاتا ہی * ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی کیونکہ تم
پودینہ اور انیسون اور کمون کا دسوان حصہ ادا کرتی ہو اور شریعت
کی بہاری حکمونکو یعنی انصاف اور رحمت اور ایمان کو تمنی چہوڑ
۲۴ دیا ہی چاہتا تہا کہ تم انہین کرو اور انہین نہ چہوڑو * ای اندہی رہنماؤ
۲۵ مچہر دور کرنیکی لئی چہانتی ہو اور اونٹ کو نگل جاتی ہو * ای ریاکار
کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی کہ تم باہر وارسی پیالہ اور رکابی کو صاف
۲۶ کرتی ہو اور وی اندروارسی جبر اور بدپرہیزیسی بہری ہوئی ہین * ای
اندہی فریسی پہلی پیالہ اور رکابی کو اندرسی صاف کرنا کہ وی باہر
۲۷ وارسی بہی صاف ہووین * ای ریاکار کاتبو اور فریسیو تم پر واویلا ہی
تم ان قبرون سی جو سفید کی گئی ہین مشابہ ہووی اوپرسی تو
خوشنما ہین پر اندروارسی مردونکی ہڈیون اور ساری نجاستون سی
۲۸ بہری ہین * اسیطرح تم بہی ظاہر مین خلق کو راستباز دکہائی دیتی
۲۹ ہو اور باطن مین مکر اور گناہ سی بہری ہوئی ہو * ای ریاکار کاتبو اور
فریسیو تم پر واویلا ہی کیونکہ تم نبیون کی قبرون کو بناتی ہو اور
۳۰ راستبازون کی گورون کو آراستہ کرتی ہو * اور کہتی ہو کہ ہم اپنی
باپ دادون کی ایام مین ہوتی تو ان کی ساتہہ نبیون کی خون
۳۱ مین شریک نہوتی * اس لئی تم اپنی گواہ ہو کہ تم ان کی جنہون
۳۲ نی نبیون قتل کیا فرزند ہو * اچہا تم اپنی باپ دادون کی پیمانہ کو بہرو *

۳۳ اي سانپو اور سپوليون كي نسل تم جهنم كي عذاب سي كيونكر
۳۴ بهاگوگي * اس لئي ديكهو مين نبيون اور داناؤن اور كاتبون كو تمهاري
پاس بهيجتا هون اور تم اُن مين سي كتنون كو قتل كروگي اور
صليب دوگي اور كتنون كو اپني مجمعون مين كوڙي ماروگي اور ستا
۳۵ ستا كر شهر بشهر پهراوگي * تا كه راستبازون كا خون جو زمين پر بهايا گيا
هي هابيل راستباز كي خون سي ليكر ذكريا ابن باراخيا كي خون تك
۳۶ جسي تم ني هيكل اور مذبح كي بيچ مين قتل كيا تم پر آوي * مين تم
سي سچ كهتا هون كه يه سب كچهه اس عصر كي لوگون پر آويگا *
۳۷ اي اورشليم اورشليم جو نبيون كو قتل كرتي هي اور اُنهين جو تجهه
پاس بهيجي گئي هين سنگسار كرتي هي مين ني كتني بار چاها كه تيري
فرزندون كو جس طرح سي كه مُرغي بچونكو پرون تلي جمع كرتي هي
۳۸ جمع كرون اور تم ني نچاها * ديكهو تمهاري لئي تمهارا گهر ويران چهوڙا
۳۹ جاتا هي * كيونكه مين تمهين كهتا هون كه تم جسوقت تك نكهوگي كه
سلام اُسپر جو خداوند كي نام سي آتا هي پهر تمهاري نگاه مجهپر نه پڙيگي

چوبيسوان باب

هيكل كي خرابي كي خبر دينا ان علامتون اور مصيبتون كا جو اس پيشتر گذرنيكي اور اسكا جو اسكي آني وقت واقع هوگا بيان (۳۲) انجير كي درخت كي تمثيل كا بيان (۳۶) كسي كا اسدن اور گهڑي كو جو ناگاه ايگي نجاننا (۴۲) هماري جاگتي رهني كي ضرورت

۱ اور عيسى هيكل سي باهر نكل كر چلا گيا اور اُسكي شاگرد اُس پاس
۲ آئي تا كه عمارتين اُسي دكهلائين * اور عيسى ني اُنهين كها تم اُن سب
چيزونكو نهين ديكهتي هو مين تم سي سچ كهتا هون كه يهان ايك پتهر
۳ پتهر پر نه چهوٹيگا جو نه گرايا جايگا * اور جب وه زيتون كي پهاڑ پر بيٹها

اُسکی شاگردون نی اُس پاس خلوت مین آکی کہا ہمسی کہہ کہ
یہ چیزین کب ہونگین اور تیری آنی اور دنیاکی تمام ہونیکا نشان
۴ کیا ہی * تب عیسیٰ جواب دیا اور کہا دیکہو کوئی تمہین گمراہ نکری *
۵ کیونکہ میری نام سی بہتیری آوینگی اور ہرایک کہیگا کہ مین مسیح
۶ ہون اور بہتیرونکو گمراہ کرینگی * اور تم لڑائیان اور لڑائیونکی خبرین
سنوگی خبردار مت گہبرائیو کیونکہ ان چیزونکا واقع ہونا ضرور ہی پر
۷ انتہا ہنوز نہین * کہ اُمت اُمت پر اور مملکت پر خروج
۸ کرینگی اور کال پڑینگی * اور وبائین اور زلزلی اکثر مکانون مین آینگی یہہ
۹ سب کچہہ مصیبتون کی ابتدا ہی * اور وی تمہین رنج مین ڈالینگی
اور تمہین قتل کرینگی اور میری نام کی سبب سی ساری اُمتین تم
۱۰ سی دشمنی رکہینگی * اور اُسوقت بہتیری ٹہوکر کہاینگی اور ایک
۱۱ دوسریکو پکڑوا ویگا اور ایک دوسریسی دشمنی رکہیگا * اور بہت سی
۱۲ جہوٹہی نبی ظاہر ہونگی اور بہتونکو گمراہ کرینگی * اس لئی کہ بدکاری
۱۳ بہت ہوگی بہتونکی محبت ٹہنڈی ہوجایگی * جو آخر تک صبر کریگا
۱۴ وہی نجات پائیگا * بادشاہت کی یہہ خوش خبری تمام دنیا مین دی
۱۵ جایگی تاکہ ساری اُمتون پر گواہی ہووی اور تب انتہا آویگی * پس
جب تم اُن خراب کرنیوالون کی مکروہ چیز کو جسکی خبر دانیال
نبی کی معرفت سی دی گئی ہی مکان مقدس مین برپا دیکہوگی
۱۶ جو کوئی کہ پڑہی فکر کری * تب وی جو یہودیہ مین ہونگی کوہستان
۱۷ کو بہاگین * اور جو کوٹہی پر ہوگا نیچی نہ اُتری کہ اپنی گہر سی کچہہ
۱۸ چیز نکالی * اور وہ جو میدان مین ہوگا پیچہی نہ پہری کہ اپنی پوشاک لی *
۱۹ اور افسوس اُنپر ہی جو اُس ایام مین پیٹ والیان اور دودہہ پلانی

٢٠ واليان هون * اور تم دعا مانگو کہ تمهارا بهاگنا جاڑي مين اور سبت کي
٢١ دن نہو* کيونکہ اسوقت بڑي تنگي هوگي جو ابتداي عالم سي ابتک
٢٢ کبهي نہوئي اور نہ کبهي هوگي * اور اگر وي دن کوتاه نہوتي تو ايک تن
٢٣ نجات نہ پاتا ليکن وي روز برگزيدون کي لئي کوتاه کئي جائينگي * تب اگر
٢٤ کوئي تم سي کهي کہ ديکهو مسيح يهان يا وهان هي باور نہ کيجيو * کيونکہ
بهت سي جهوٿهي مسيح اور جهوٿهي نبي ظاهر هونگي اور ايسي بڑي
معجزي اور کرامتين دکهلائينگي کہ اگر ممکن هوتا تو وي انهين برگزيدونکو
٢٦ گمراه کرتي * ديکهو مين آگي سي کهہ چکا هون * اس لئي کہ اگر وي
تمهين کهين کہ ديکهو وه دشت مين هي تو باهر مت جائيو يا کہ ديکهو
٢٧ وه خلوت سرا مين هي تو باور نہ کيجيو * اس لئي کہ جسطرح سي کہ
بجلي مشرق مين چمکتي هي اور مغرب تک روشن کرتي هي ابن
٢٨ آدم کي آمد اسيطرح سي هوگي * کيونکہ جهان کهين مردار هي گدهہ
٢٩ وهين جمع هونگي ان روزون مين اس تنگي کي بعد في الفور سورج
اندهيرا هوجايگا اور چاند اپني روشني نديگا اور ستاري آسمانسي گرينگي
٣٠ اور آسمانون کي قوتونکو قرار نرهيگا * اور اسوقت ابن آدم کا نشان
آسمان پر نمايان هوگا اور اسوقت جهان کي ساري فرقہ چهاتي پيٿينگي
اور ابن ادم کو بڑي قوت اور حشمت سي آسمان کي بدليون پر آتي
٣١ ديکهينگي * اور وه نرسنگي کي بڑي شور کي ساتهہ اپني فرشتونکو بهيجيگا
وي چارون هواؤنسي آسمان کي اس سري سي اس سري تک اس
٣٢ کي برگزيدونکو جمع کرينگي * اب انجير درخت سي مناسبت سيکهو کہ
جب اسکي ڈالي نرم هوتي هي اور پتي نکلي هين تم جانتي هو کہ گرمي
٣٣ نزديک هي * اسيطرح سي جب تم يہہ سب کچهہ ديکهو جانو کہ وه

۳۴ نزدیک بلکہ دروازہ پر هی * مین تم سی سچ کہتاهون جب تک کہ
۳۵ یہی سب چیزین پوری نہو لین یہہ پشت گذر نجاگیی * آسمان اور
۳۶ زمین ٹل جائینگی پر میری باتین نہ ٹلینگی * لیکن اُسدن اور اُس
ساعت کو فقط میری باپ کی سوا آسمان کی فرشتون تک کوئی
۳۷ نہین جانتا * اور جسطرح کہ نوح کی ایام مین هوا ابن آدم کا آنا بہی
۳۸ ایسا هی هوگا* اس لئی کہ جسطرح وی اُن روزون مین طوفان سی
پیشتر جسدن تک کہ نوح کشتی پر چڑهہ بیٹہا کہاتی اور پیتی تہی اور
۳۹ بیاہ کرتی تہی اور بیاہ کر دیتی تہی * اور نجانا جبتک کہ طوفان آیا اور
۴۰ اُنہین لی لیا ابن آدم کا آنا بہی اسیطرح سی هوگا* تب دو شخص جو
۴۱ میدان مین هونگی ایک گرفتار هوگا اور دوسرا چہوٹ جایگا* دو
رنڈیان جو چکی پستیان هونگین ایک پکڑی جایگی اور دوسری چہوٹ
۴۲ جایگی * اس لئی جاگتی رهو کہ تم نہین جانتی تمہارا خداوند کس گہڑی
۴۳ آویگا * پر اسی سمجہو کہ اگر صاحب خانہ جانتا کہ چور کس پہر آویگا تو
۴۴ وہ جاگتا رهتا اور اپنی گہر مین سیندهہ دینی نہ دیتا * اس لئی تم بہی
تیار رهو کیونکہ جسوقت تمہین گمان نہوگا ابن آدم اُسی وقت آویگا*
۴۵ پس دیانت دار اور هوشیار خدمتگار کون هی جسی اُسکی صاحب نی
۴۶ اپنی گہرانہ پر ضابطہ کیا کہ وقت پر اُنہین کہانا کہلاوی * نیکبخت وہ
۴۷ خدمتگار هی کہ اُسکا صاحب جب آوی اُسی یہی کرتی هوئی پاوی * تم
۴۸ سی سچ کہتا هون کہ وہ اُسی اپنی سب اموال پر ضابطہ کریگا* لیکن
اگر وہ شریر خدمتگار اپنی دلمین کہی کہ میرا خداوند اپنی آنی مین دیر
۴۹ کرتا هی * اور اپنی هم خدمتونکو طمانچہ مارنا اور بادہ پرستون کی ساتہہ
۵۰ کہانا پینا شروع کری * اُس خدمتگار کا خداوند ایسی روز کہ راہ ندیکہتا

۵۱ هو اور ايسي ساعت مين که وه بی خبر هو آويگا * اور اُسی دو ٹکڑی کريگا
اور اُسکا حصه رياكارون کی ساتهه مقرر کريگا وهان رونا اور دانت
پيسنا هوگا

پچيسوان باب

دس باكره رنڈيونكي تمثيل (۱۴) توڑونكي تمثيل (۳۱) يوم الحساب كا بيان

۱ اُسوقت آسمان کی بادشاهت دس باكره رنڈيون سی مشابه هوگی *
۳ جو اپنی چراغون کو اُٹهاکر دولها کی استقبال کو چلين * اور پانچ اُن مين
سی چتری اور پانچ بی وقوف تهين اُنهون نی جو بی وقوف تهين اپنی
۴ چراغ اُٹها لئی اور تيل اپنی ساتهه نليا * پر اُن چتريون نی برتنون
۵ مين تيل اپنی چراغون کی ساتهه ليا * جب دولها نی دير کی وی
۶ سب اُونگهه گئين اور سوگئين * اور آدهی رات کو دهوم مچی ديکهو
۷ دولها آتا هی اُسکی استقبال کو نکلو * تب اُن سب کنواريون نی
۸ اُٹهه کر چراغون کو آراسته کيا * اور بيوقوفون نی چتريون کو کها که اپنی
۹ تيل مين سی همين بهی دو که هماری چراغ بجهنی پر هين * پر چتريون
نی جواب ديا اور کها که ايسا نهو که وه هماری اور تمهاری لئی بس نهووی
۱۰ بهتر هی که جو بيچتی هين تم اُن پاس جاؤ اور اپنی لئی مول لو * سو
جب وی لی گئين دولها آپهنچا اور وی جو تيار تهين اُسکی ساتهه شادی
۱۱ کی گهر مين اندر گئين اور وه دروازه بند هوا * پيچهی وی اور کنواريان
بهی کهتی هوئين آئين که ای خداوند ای خداوند هماری لئی کهول *
۱۲ تب اُسنی جواب ديا اور کها مين تمسی سچ کهتا هون که مين تمهين
۱۳ نهين پهچانتا * اس لئی جاگتی رهو کيونکه تم نهين جانتی که ابن آدم
۱۴ کونسی دن اور کون سی گهڑی مين آويگا * اس لئی که يهه اس شخص
کی مانند هی جسنی سفر کرتی هوئی اپنی خادمونکو بلايا اور اپنا اموال

۱۵ اُنکي سپرد کيا* اور ايک کو پانچ توڑي اور دوسري کو دو اور تيسري کو
ايک هر شخص کو اُسکي قابليت کي موافق دئي اور في الفور سفر کيا*
۱۶ تب جسني پانچ توڑي پائي تهي گيا اور اُنسي لين دين کيا اور پانچ توڑي
۱۷ اور پيدا کئي* اور اسيطرح اُسني بهي جسني دو پائي تهي اور دو
۱۸ کمائي* پر جسني ايک پايا تها گيا اور زمين کهود کر اپني اقا کي زر کو گاڑ
۱۹ ديا* بهت مدت کي بعد اُن خادمونکا اقا آيا اور اُنسي حساب ليني
۲۰ لگا* چنانچه جس ني پانچ توڑي پائي تهي آيا اور پانچ توڑي اور بهي لايا اور
کها اي خداوند تو ني مجهي پانچ توڑي سونپي تهي ديکهه که مين ني اُنکي
۲۱ سوا پانچ توڑي اور بهي کمائي* اُسکي اقا ني اُسي کها که اي اچهي ديانت
دار خادم آفرين تهوڑي سي چيزون مين تو ديانت دار نکلا مين تجهي
بهت سي چيزون پر مختار کرونگا تو اپني اقا کي خوشنودي مين داخل
۲۲ هو* اور جسني دو توڑي پائي تهي وه بهي آيا اور بولا که اي خداوند تو ني
مجهي دو توڑي سونپي ديکهه که مين ني اُنکي سوا دو توڑي اور بهي کمائي*
۲۳ اُسکي اقا ني اُسي کها اي اچهي ديانت دار خادم شاباش تو تهوڑي سي
چيزون مين ديانت دار نکلا مين تجهکو بهت سي چيزون پر مختار
۲۴ کرونگا تو اپني اقا کي خوشنودي مين داخل هو* پهر وه جسني ايک
توڑا پايا تها آيا اور بولا که اي خداوند مين تجهي جانتا تها که تو کڑا آدم هي
اور درو کرني والا وهان جهان تو ني نهين بويا اور جمع کرني والا وهان
۲۵ جهان تو ني نهين چهينتا* سو مين ڈرا اور جا کي تيري توڑي کو زمين
۲۶ مين چهپا رکها ديکهه تيرا جو هي سو موجود هي* اُسکي اقا ني جواب
ديا اور اُسي کها که بدذات اور کاهل خدمتگار تو ني جانا که جهان مين
ني نهين بويا درو کرتا هون اور جهان مين ني نهين چهينتا جمع

۲۷ کرتا هون * پس تجهی لازم تہا کہ تو میری روپی صرافون کو دیتا کہ
۲۸ مین آکر اپنا مال سود سمیت پاتا * اسواسطی توڑا اُس سی چہین
۲۹ لو اور جس پاس دس توڑی هین اُسی دو * کیونکہ جس پاس کچہہ
هی اُسی دیا جایگا اور اُسکی لئی افزایش هوگی اور جس پاس
۳۰ کچہہ نہین اُس سی جو کچہہ کہ اُسکا هی پہیر لیا جایگا * اور تم اُس
نکمی خدمتگار کو باهر اندهیری مین ڈال دو وہان رونا اور دانت
۳۱ پیسنا هوگا جب ابن آدم اپنی جلال سی سب مقدس فرشتون
۳۲ اپنی ساتہہ لیکی آویگا * تب وہ اپنی حشمت کی تخت پر جلوس
کریگا اور هر ایک قوم اُسکی آگی حاضر کی جایگی اور جسطرح سی کہ
گڈریا بہیڑون کو بکریون سی جدا کرتا هی وہ هر ایک کو دوسری سی
۳۳ جدا کریگا * اور وہ بہیڑون کو دهنی طرف رکہیگا لیکن بکریون بائین
۳۴ طرف کہڑا کریگا * تب بادشاہ اُنہین جو اُسکی دهنی طرف هاتہہ هین
کہیگا کہ ای میری باپ کی سعادتمند لوگو ادهر آؤ اور وہ مملکت جو
۳۵ بنای عالم سی تمہاری لئی تیار کی گئی هی میراث مین لو * اس
لئی کہ مین بہوکہا تہا اور تم نی مجہی کہانا دیا مین پیاسا تہا اور تم
۳۶ نی مجہی پانی دیا مین پردیسی تہا اور تم نی مجہی پناہ دی * ننگا تہا تم
نی مجہی پہنایا بیمار تہا تم نی میری عیادت کی مین قید مین تہا تم
۳۷ مجہہ پاس آئی * اُسوقت راستباز اُسی جواب دینگی اور کہینگی ای
خداوند کب هم نی تجہی بہوکہا دیکہا اور کہلایا یا پیاسا اور پلایا *
۳۹ کب هم نی تجہی پردیسی دیکہا اور پناہ دی یا ننگا اور پہنایا * اور هم
۴۰ نی کب تجہی بیمار یا قید مین دیکہکی تجہہ پاس آئی * تب بادشاہ
جواب دیگا اور اُن سی کہیگا مین تم سی سچ کہتا هون جتنا کچہہ تم نی

میری حقیر بہائیون مین سی ایک کی ساتہہ کیا وہ تم نی میری ساتہہ
۴۱ کیا * تب وہ اُنہین جو بائین طرف هین کہیگا کہ ای ملعونون میری
سامہنی سی آتش ابدی مین جو ابلیس اور اُسکی لشکر کی لئی
۴۲ مہیا کی گئی هی جاؤ * کیونکہ مین بہوکہا تہا تم نی مجہی کہانا نہ دیا
۴۳ مین پیاسا تہا تم نی مجہی نہ پلایا * پردیسی تہا تم نی مجہی پناہ ندی
ننگا تہا تم نی مجہی پوشش ندی بیمار تہا اور قید مین مجہہ پاس نہ
۴۴ آئی * تب وی بہی اُسی جواب دینگی اور کہینگی ای خداوند کب
هم نی تجہی بہوکہا دیکہا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا
۴۵ قیدی اور تیری خدمت نکی * تب وہ اُنہین جواب دیگا اور کہیگا کہ
مین تم سی سچ کہتا هون جتنا کچہہ تم نی ان حقیرون مین سی ایک
۴۶ کی ساتہہ نکیا تم نی میری ساتہہ نہ کیا * اور یہی عذاب ابدی مین جائینگی
اور راستباز حیات ابدی مین

چہبیسوان باب

مسیح کا پہرکی اپنی مرنیکی خبر دینا (۳) حاکمونکا اسکی ضرر پر مشورت کرنا (۶) رنڈیکا اسکی سرپر عطر کو ڈالنا (۱۴) یہودا کی عہد کا جو اسکی پکروانی پر تہا بیان (۱۷) مسیح کا فسح کہانا اور پکروانی والیکو بتا دینا (۲۱) خداوند کا کہانا مقرر کرنا (۳۰) اسکا آگی سی خبر دینا کہ شاگرد اسی چہور دینگی اور پطرس اسکا منکر هوگا (۳۶) اسکی جان فشانی اور دعا باغیچہ مین (۴۷) اسکو پکروانا (۵۱) اسکا منع کرنا کہ میری لئی مت لڑنا (۵۷) اسکو قیافا کی پاس لی جانا اور جہوٹہی تہمت کرنا اور قتل کا حکم دینا اور بیحرمتی کرنا (۶۶) پطرس کا انکار اور توبہ کرنا

۱ اور یون هوا کہ عیسی نی یی سب باتین تمام کرکی اپنی شاگردون سی
۲ کہا * تم جانتی هو کہ دو روز کی بعد عید فسح هوگی اور ابن آدم پکڑوایا
۳ جایگا تاکہ صلیب پر کہینچا جای * تب سردار کاهن اور کاتب اور قوم
۴ کی بزرگ قیافا نام سردار کاهن کی دیوان خانہ مین جمع هوئی * اور

۵ مشوره کیا تاکه وی عیسی کو فریب سی پکڑین اور قتل کرین * تب
اُنهون نی کہا که عید کی دن نہین ایسا نہووی که لوگون مین
۶ هنگامه برپا هو * اب جسوقت که عیسی بیت عینا مین کوڑهي شمعون
۷ کی گهر تها * ایک رنڈي مرمر کی حقه مین قیمتي عطر اُس پاس لائي اور
۸ جسوقت که وه بیٹها تها اُس کی سر پر ڈالا * تب اُس کی شاگرد یهه
۹ دیکهه کر آزرده هوئی اور بولی که یهه اسراف کس لئی ممکن تها * که یهه
عطر بہت قیمت کو بیچا جاتا اور اُس کی قیمت محتاجون کو دي
۱۰ جاتي * عیسی نی یهه جان کی اُنهین کہا که تم اُس رنڈي کو کیون دکهه
۱۱ دیتی هو اس لئی که اُسنی مجهسی نیکي کي هی * کیونکه محتاج تو همیشه
۱۲ تمهاری ساتهه هین پر مین همیشه نہونگا * جسنی عطر بدن پر ڈالا اُسنی
۱۳ میری گاڑنی کی لئی یهه کیا * مین تمسی سچ کہتا هون که ساری جہان
مین جس جگهه اس انجیل کي منادي کي جایگي وهان یهه بهي جو
۱۴ اُس رنڈي نی کیا هی اُسکي یادگاري کی لئی کہا جایگا * تب اُن باره
سی ایک نی جسکا نام یهوداي اسکریوطي تها سردار کاهنون پاس جاکر
۱۵ کہا * جو مین اُسی تمهاری حواله کرون تم مجهی کیا دوگی اُنهون نی
۱۶ اُس سی تیس روپیه پر عهد کیا * اور اُسدم سی وه قابو ڈهونڈهتا تها که
۱۷ اُسی پکڑوا دی * سو فطیر کی پہلی روز عیسی کی شاگردون نی آکر
اُس سی کہا کیا چاهتا هي تو که هم فسح کو تیری لئی کہان تیار کرین
۱۸ تاکه تو کهاوی * اُسنی کہا شہر مین فلانه شخص پاس جاؤ اور اسی
۱۹ کہو که معلم کہتا هی میرا وقت نزدیک هی * مین اپنی شاگردون کی
ساتهه تیری یہان عید فسح کرونگا اور شاگردون نی جیسا عیسی نی
۲۰ اُنهین فرمایا تها ویسا هي کیا اور فسح تیار کیا * پهر جب شام هوئي وه

۲۱ اُن بارہ کی ساتھہ جا بیٹھا * اور جب وی کھا رھی تھی کھا مین تم سی
۲۲ سچ کھتا ھون کہ ایک تم سی مجھی پکڑوا دیگا * تب وی بہت غمگین
ھوئی اور اُنمین سی ھرایک اُسی کھنی لگا کہ ای خداوند کیا وہ مین
۲۳ ھون * اُسنی جواب دیا اور کھا جسنی میری ساتھہ رکابی مین ھاتھہ
۲۴ ڈالا وھی مجھی پکڑوا دیگا * ابن آدم جیسا کہ اُس کی حق مین لکھا ھی
روانہ ھوتا ھی لیکن اُس شخص پر جسکی ھاتھہ سی ابن آدم پکڑوایا جای
۲۵ واویلا ھی اُس شخص کی لئی یہہ بہتر تھا کہ وہ پیدا نہوتا * اُس وقت
یہودا جسنی اُسی پکڑوایا اُسکی جواب مین بولا کہ ای ربی کیا وہ مین
۲۶ ھون اُسنی اُسی کھا کہ تونی آپ ھی کھا * اور اُن کی کھاتی وقت
عیسی نی روٹی اُٹھائی اور کلام متبرک کھکی توڑی اور شاگردونکو دی
۲۷ اور کھا کہ لو کھاو یہہ میرا بدن ھی * پھر اُسنی پیالہ لیا اور شکر کرکی
۲۸ یہہ کھتی ھوئی اُنھین دیا کہ تم سب اُسی پیؤ * کیونکہ یہہ میرا لھو یعنی
نئی وثیقہ کا لھو ھی جو بہتونکی گناھونکی بخشش کی لئی بھایا جاتا ھی *
۲۹ پر مین تمسی کھتا ھون کہ مین شیرہ انگور اس وقت سی اُس روز تک
۳۰ کہ مین تمھاری ساتھہ اپنی باپ کی مملکت مین نہ پیؤن نہ پیونگا * اور
۳۱ وی مزمور کو غنا سی پڑھہ کی زیتون کی پھاڑ کو گئی * اُسوقت عیسی
نی اُنھین کھا تم سب میری بابت آج کی رات ٹھوکر کھاؤگی کیونکہ
یہہ لکھا ھی کہ مین گڈرئی کو مارونگا اور گلہ کی بھیڑین پراگندہ ھونگین *
۳۲ پر مین اٹھنی کی بعد تمسی آگی جلیل کو جاؤنگا * پطرس نی جواب
دیا اور اُسی کھا کہ اگر تیری بابت سب ٹھوکر کھاوین مین کبھی
۳۴ ٹھوکر نکھاؤنگا * عیسی نی اُسی کھا کہ مین تم سی سچ سچ کھتا ھون کہ تو
۳۵ آج رات مرغکی بانگ دینی سی پہلی تین بار میرا انکار کریگا * پطرس

نی اُسی کہا کہ اگر میرا مرنا تیری ساتہہ ضرور ھو تو بہی تیرا انکار نکرون
٣٦ اور سب شاگردون نی بہی یہی کہا * پہر عیسی اُن کی ساتہہ
ایک مقام مین جو جسمنی کہلاتا تہا آیا اور شاگردون کو کہا تم
٣٧ یہان بیٹہو تاکہ مین وہان جاکر دعا کرون * اور سنی پطرس اور
٣٨ زبدی کی دو بیٹی اپنی ساتہہ لئی اور غم اور کوفت کہانی لگا * پر
اُسنی انہین کہا میرا دل مرنی تک غمگین ھی تم یہان توقف کرو
٣٩ اور میری ساتہہ جاگتی رھو * اور وہ تہوڑی دور گیا اور اوندھی مُنہہ گرا
اور یون کہکی دعا مانگی کہ ای میری باپ اگر ممکن ھو تو اس
پیالہ کو مجہسی گذرا لیکن نہ ایسا کہ مین چاھتا ھون بلکہ تو جیسا
٤٠ چاھتا ھی * تب شاگردون پاس آیا اور اُنہین سوتی پایا اور
پطرس کو کہا کیا تم ایک ساعت میری ساتہہ جاگتی نہ رہ سکی *
٤١ جاگو اور دعا کرو تاکہ تم امتحان مین نہ پڑو فی الواقع روح مستعد ھی پر
٤٢ جسم ناتوان ھی * وہ دوبارہ پہر گیا اور یون کہکی دعا مانگنی لگا کہ ای
میری باپ اگر یہہ پیالہ مجہسی سوا اُسکی کہ مین اُسی پیئون
٤٣ گذر نسکی تیری خواھش واقع ھو جای * اور وہ آیا اور اُنہین پہر سوتی
٤٤ پایا کیونکہ اُنکی آنکہین خواب آلودہ تہین * اور اُنہین چہوڑکر پہر چلا
٤٥ گیا اور وھی کلمہ کہکی تیسری بار دعا مانگی * پہر اپنی شاگردون پاس
آیا اور اُنسی کہا کہ اب سوتی رھو اور آرام کرو دیکہو کہ گہڑی نزدیک
پہنچی اور ابن آدم بدکارون کی ہاتہون مین حوالہ کیا جاتا ھی *
٤٦ اُٹہو کہ ھم روانہ ھووین دیکہو کہ وہ شخص جو مجہی حوالہ کریگا نزدیک
٤٧ ھی * اور جسوقت وہ یہہ کہہ رہا تہا وھین یہودا جو اُن بارہ مین سی
ایک تہا ایک بڑا انبوہ سردار کاھنون اور قوم کی مشایخ کی طرف

۴۸ سی تلوارین اور سونٹی لئی ہوئی ساتھہ لیکی آیا * اب جسنی اُسی
پکڑوایا اُنہین یہہ کہکی پتا دیا تہا کہ جسکا مین بوسہ لون وہی ہی وہ
۴۹ اُسی پکڑلو * اور فی الفور عیسیٰ پاس آیا اور یہہ کہکی کہ ای ربی
۵۰ سلام بوسہ لیا * اور عیسیٰ نی اُسی کہا کہ ای میان توکس لئی آیا
۵۱ تب وی آپہنچکر اور اُسی دستگیر کیا اور پکڑ لیا * اور دیکہو ایک نی
اُنمین سی جو عیسیٰ کی ساتہہ تہی ہاتہہ لنبا کرکی اپنی تلوار کہینچی اور
۵۲ سردار کاہن کی ایک خادم کو لگائی اور اُسکا کان اُڑا دیا * تب عیسیٰ
نی اُسی کہا کہ اپنی تلوار پہر میان مین کر اس لئی کہ وی جو تیغ
۵۳ کہینچی ہین تیغ ہی سی ماری جائینگی * کیا نہین جانتا کہ مین اسیدم
اپنی باپ سی مانگ سکتا ہون اور وہ فرشتون کی بارہ فوجون
۵۴ سی زیادہ مجہہ پاس حاضر کریگا * پر تب کتابون کا لکہا کہ یون
۵۵ ہونا ضرور ہی کیونکہ پورا ہوگا * اور اُسیوقت عیسیٰ نی اُن جماعتونکو
کہا کہ ہمین تم میری پکڑنی کو جیسی چور کی لئی تلوارین اور سونٹی
لیکی نکلی ہو مین تو روزمرہ تمہاری بیچ ہیکل مین بیٹھہ کی وعظ
۵٦ کہتا تہا اور تم نی مجہی نہ پکڑا * پر یہہ سب ہوا تا کہ نبیونکی کتابین تمام
۵۷ ہون اُسوقت سب شاگرد اُسی چہوڑکی بہاگی * اور وی جنہون
نی عیسیٰ کو دستگیر کیا تہا اُسی سردار کاہن قیافا پاس جہان کاتب
۵۸ اور مشایخ جمع ہوئی تہی لی آئی * اور پطرس اُسکی پیچہی سردار کاہن
کی دیوان خانہ تک چلا گیا اور اندر جاکی خادمون کی ساتہہ بیٹہا تاکہ
۵۹ انجام دیکہی * تب سردار کاہن اور مشایخ اور سب مجلس نی عیسیٰ
پر جہوٹی گواہی طلب کی تاکہ اُسی قتل کرین اور کوئی نپائی ہان
اگرچہ بہت جہوٹہی گواہ ائی پر انہون نی نہ پائی آخر کو دو جہوٹی گواہ آئی *

۶۱ اور بولی کہ یہہ کہتا ھی مجھہ مین یہہ سکت ھی کہ خدا کی گھر کو
۶۲ ڈھاؤن اور تین دن مین پھر بنا کرون * تب سردار کاھن نی اُٹھہ
کر اُسی کہا کیا تو جواب نہین دیتا یی تیری پر کیا گواھی دیتی ھین *
۶۳ لیکن عیسی چپ رہا پھر سردار کاھن نی اُسی کہا کہ مین تجھی حی
قیوم کی قسم دیتا ھون اگر تو مسیحا خدا کا بیٹا ھی تو ھمسی سچ کہہ *
۶۴ عیسی نی اُسکو کہا کہ توھی نی کہا لیکن مین تمسی کہتا ھون کہ بعد
اُس کی تم ابن آدم کو قوت کی دھنی ہاتھہ بیٹھا ھوا اور آسمان کی
۶۵ بدلی پر آتا ھوا دیکھوگی * تب سردار کاھن نی اپنی کپڑی پھاڑی اور
کہا یہہ کفر کہہ چکا ھی اب ھمین آگی گواھونکی کیا حاجت ھی دیکھو
۶۶ اب تم نی اُسکا کفر بکنا سنا * اب کیا سوچتی ھو وی جواب مین بولی
۶۷ کہ وہ واجب القتل ھی * تب اُنھون نی اُسکی منھہ پر تھوکا اور اُسی
۶۸ گھونسی اور اورون نی یون کہکی طمانچہ ماری * کہ ای مسیح ھمین
۶۹ نبوت سی خبر دی یہہ جو تجھی طمانچہ مارتا ھی کون ھی * اور پطرس
باھر دیوان خانہ مین بیٹھا تھا کہ ایک سہیلی اُس پاس آئی اور بولی
۷۰ کہ عیسای جلیلی کی ساتھہ تو بھی تھا * پر اُسنی سب کی آگی انکار
۷۱ کیا اور کہا مین نہین جانتا تو کیا کہتی ھی * اور جب وہ دھلیز پر باھر
آیا ایک دوسری نی اُسی دیکھکر اُنسی جو وہان تھی کہا کہ یہہ شخص
۷۲ بھی عیسای ناصری کی ساتھہ تھا * اور اُسنی قسم کرکی پھر انکار کیا
۷۳ کہ مین اُس شخص کو نہین جانتا * اور تھوڑی دیر پیچھی وی جو وہان
کھڑی تھی پطرس پاس آئی اور بولی کہ بی شک تو بھی اُنھین مین
۷۴ سی ھی کہ تیری بولی تجھہ ظاہر کرتی ھی * اُسوقت اُسنی لعنت
کرکی اور قسمین کہا کی شروع کیا کہ مین اُس شخص کو نہین جانتا

٧٥ اور مرغ نی وهین بانگ دی * اور پطرس کو عیسی کی بات جو اُسنی
کهی تهی که پیشتر اسکی که مرغ بانگ دی تو تین مرتبه میرا انکار کریگا
یاد آئی تب وه باهر جاکر زار زار رویا

ستائیسوان باب

مسیح کو پیلاطوس کي هاتهه مین حواله کرنا (٣) یهودا کا اپني تئین
پهانسي دینا (١١) مسیح پیلاطوس (١٥) کي آگي چپ رهنا پیلاطوس
کا عید مین دستور (١٩) اسکي جوروکا پیغام (٢٠) پیلاطوس کا اپني بیگناهي
کي ظاهر کرنیکو هاتهه دهونا اور عیسي کو سونپنا (٢٧) مسیح پرسپاهیون
کا هنسنا (٣٣) اسکو دو چورونکي درمیان صلیب پر کهینچنا (٤٥) اسکا
مرنا (٥١) عجیب چیزین جو اسکي مرتي وقت واقع هوئین جمعدارکا
اقرار (٥٨) یوسف کا اسکي لاش کو گاڑنا قبر پر مهر کرنا اور نگهبان
بیٹهانا

١ جب صبح هوئی ساری سردار کاهنون اور قوم کی مشایخ نی عیسی کی
٢ حق مین مشورت کی که اُسی قتل کرین * اور اُسی باندهه کی لی گئی
٣ اور پونطیوس پیلاطوس کی جو حاکم تها حواله کیا * تب یهودا جسنی اُسی
پکڑوایا تها دیکهه کر که اُسی قتل کا فتوی دیا گیا پشیمان هوا اور وه تیس
٤ درهم سردار کاهنون اور مشایخ پاس پهر لایا * اور کهنی لگا که مین نی
٥ بیگناه کو قتل کی لئی پکڑوایا وی بولی پهر همین کیا تو جان * اور درهمون
٦ کو هیکل مین پهینک کر روانه هوا اور جاکر اپنی تئین پهانسی دی * اور
سردار کاهنون نی درهم لیکر کها که اُنهون خزانه مین کرنا روا نهین کیونکه
٧ یهه خون بها هی * تب اُنهین نی مشورت کی اور اُنهین دیکر ایک کلال
٨ کی زمین غریبون کی دفن کی لئی مول لی * اس لئی وه زمین اب
٩ تک خونکا کهیت کهلاتی هی * تب وه جو ارمیا نبی کی معرفت سی
کها گیا تها پورا هوا که اُنهون نی تیس درهم اُسکی قیمت کی جسکا
مول ٹهرایا گیا هان جسکا بنی اسرائیل مین سی بعضون نی مول

١٠ ٹهرايا * اور وه درهم کمهار کي زمين کي نتي دي جيسا خداوند ني
١١ مجهي فرمايا * اور عيسي حاکم کي سامهني کهڑا تها اور حاکم ني اُسي
يهه پوچها کيا يهوديونکا بادشاه توهي هي عيسي ني کها که توهي کهتا
١٢ هي * اور جب سردار کاهن اور مشايخ اُس پر فرياد کر رهي تهي وه
١٣ کچهه جواب نه ديتا تها * تب پيلاطوس ني اُسي کها کيا تو نهين سنتا
١٤ که وي کيا کيا کچهه تجهپر گواهي ديتي هين * پر اُس ني جواب مين
١٥ هرگز ايک بات نکهي چنانچه حاکم ني بهت تعجب کيا * اب حاکم
کا دستور تها که هر عيد مين لوگون کي واسطي ايک بندهوا جسي وي
١٦ چاهتي تهي آزاد کرتا تها * اور اُس وقت مين اُنکا ايک مشهور بندهوا
١٧ تها جو برآباس کهلاتا تها * اس لئي جسوقت وي اکٹهي تهي پيلاطوس
ني اُن سي کها که تم کسکو چاهتي هو که مين تمهاري لئي آزاد کرون
١٨ برآباس کو يا عيسي کو جو مسيح کهلاتا هي * کيونکه وه جان گيا تها که
١٩ اُنهون ني رشک سي اُسي پکڑوايا تها * جب وه حکومت کي تخت پر
بيٹها اسکي جورو ني اُسي کهلا بهيجا که تجهي اُس راستباز سي کچهه
کام نرهئي که آج مين ني خواب مين اُسکي لئي بهت تصديع پائي
٢٠ هي * پر سردار کاهنون اور مشايخ ني جماعت کو راغب کيا که برآباس
٢١ کو چاهين اور عيسي کو قتل کروائين * حاکم ني پهر اُنهين کها که تم
دونون مين سي کسکو چاهتي هو که مين تمهاري واسطي آزاد کرون *
٢٢ وي بولي که برآباس کو پيلاطوس ني اُن سي کها که پهر عيسي کو جو
مسيح کهلاتا هي اُسي کيا کرون وي بولي که وه صليب پر کهينچا جاوي *
٢٣ حاکم ني کها که اُسني کيا گناه کيا پر اُنهون ني اور غل مچاکي کها وه
٢٤ صليب پر کهينچا جاوي * جب پيلاطوس ني ديکها که اُس کا کچهه نچلا

بلکہ ہنگامہ ہوتا ہی اُس نی پانی لیکر جماعت کی آگی یہہ کہکی اپنی
ہاتہہ دہوئی کہ مین اِس مردِ راستباز کی خون سی مبرّا ہون تم جانو*
٢٥ تب سب لوگ بولی کہ اُس کا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر ہووی*
٢٦ پہر اُس نی براباس کو اُن کی لئی آزاد کیا اور عیسیٰ کو کوڑی مارکی
٢٧ حوالہ کیا کہ صلیب پر کہینچا جاوی* تب حاکم کی سپاہی عیسیٰ کو
دیوان عام مین لی گئی اور سپاہیون نی ساری رسالہ کو اُس کی
٢٨ گرد جمع کیا* تب اُنہون نی اُسی ننگا کرکی قرمزی پیراہن پہرایا*
٢٩ اور اُنہون نی کانٹون کا تاج بناکی اُس کی سر پر رکہا اور
ایک سینٹہا اُس کی دہنی ہاتہہ مین دیا اور اُس کی آگی
گہٹنی ٹیک کی یون کہکی اُس سی تمسخر کیا کہ ای یہودون
٣٠ کی بادشاہ سلام* پہر اُنہون نی اُسپر تہوکا اور اُس سینٹہی کو لیکر
٣١ اُس کی سر پر مارا* اور وی جب تمسخر کر چکی اُنہون نی اُس
کا پیراہن اُتارا اور اُسی اُسیکا لباس پہنایا اور لی چلی کہ صلیب پر
٣٢ کہینچین* اور جون وی باہر آئی اُنہون نی قورینہ کی ایک شخص
کو جس کا نام شمعون تہا پایا اُسپر جبر کیا کہ اسکی صلیب لی چلی*
٣٣ اور جب وی ایک مقام مین جس کا نام جلجلہ تہا جسکی کہوپری
٣٤ کی جگہہ ہی پہنچی* اُسی سرکہ پت ملا دیا کہ پیوی اسنی اُسی چکہہ
٣٥ کی پینی کا ارادہ نکیا* اور اُنہون نی اُسی صلیب پر کہینچ کی اُس کی
کپڑی قرعہ ڈال کی بانٹ لئی تا کہ جو نبی نی کہا تہا پورا ہووی کہ
اُنہون نی میری کپڑی آپس مین بانٹی اور میری لباس کی لئی قرعہ
٣٧ ڈالا* اور وی وہان بیٹہہ کی اُسکی نگہبانی کرنی لگی* اور اسکی تہمت
کو لکہکر اُس کی سر سی بلند نصب کیا کہ یہہ یہودون کا بادشاہ عیسیٰ

٣٨ هي * اُسوقت اُس کي ساتهه دو چور صليب پر کهينچي گئي تهي ايک
٣٩ دهني هاتهه اور دوسرا بائين * اور وي جو اُدهر سي گذرتي تهي اپني سر
٤٠ دهن کي اُسي ملامت کرتي تهي * اور کهتي تهي که تو جو هيکل کا
ڈهاني والا اور تين دن مين پهر بنا کرنيوالا هي اپني تئين بچا اگر تو
٤١ خدا کا بيٹا هي صليب پر سي اُتر آ * اسيطرح سي سردار کاهنون ني
٤٢ کاتبون اور مشايخ کي ساتهه ملکي تمسخر سي کها * که اورونکو بچايا اپني
تئين بچا نهين سکتا اگر وه اسرائيل کا بادشاه هي تو اب صليب پر سي
٤٣ اتر آوي اور هم اسکي معتقد هونگي * اس ني خدا پر توکل کيا اب اگر
وه اُس کا پيارا هي تو وهي اسي رهائي بخشي کيونکه وه کهتا تها که مين
٤٤ خدا کا بيٹا هون * وي چور بهي جو اسکي ساتهه صليب پر کهينچي گئي
٤٥ تهي اسيطرح سي اس کو ملامت کرتي تهي * تب چهٹي ساعت سي
٤٦ نوين تک اس ساري زمين پر تاريکي چهاگئي * اور نوين ساعت
کي نزديک عيسي ني بلند آواز سي چلاکي کها که ايلي ايلي لما سبقتني يعني
٤٧ اي ميري خدا اي ميري خدا کيون تو ني مجهي اکيلا رکها * بعضي ان
مين سي جو وهان کهڑي تهي يهه سن کي بولي که يهه ايلياس کو بولاتا
٤٨ هي * اور في الفور ايک ني ان مين سي دوڑ کي بادل ليکي سرکه
٤٩ سي تر کيا اور نيزي پر رکهه کي اسي چسايا * اورون ني کها بهلا هم
٥٠ ديکهين تو که ايلياس اسي چهڑاني آويگا * تب عيسي دوباره بڑي آواز
٥١ سي چلايا اور جان دي * اور ديکهو که هيکل کا پرده اوپر سي نيچي تلک
٥٢ پهٹ گيا اور زمين لرزي اور پتهر تڑک گئي * اور قبرين کهلين اور
٥٣ مُقدسون کي بهت لاشين جو خواب عدم مين تهين اُٹهين * اور
اُس کي اٹهنيکي بعد قبرون سي باهر آئين اور شهر مُقدس مين گئين

۵۴ اور بہتون کو دکہلائي دين * اور جب اس جماعه دار اور اس کي
رفيقون ني جو عيسى کي نگہباني کرتي تہي زلزله اور جو کچہه که واقع
۵۵ هوا تہا ديکہا * تب بہت هراسان هوکي بولي يہه سچ مچ خدا کا بيٹا
۵۶ تہا * اور وهان بہت سي رنديان جو جليل سي عيسى پيچہي اُسکي
خدمت کرتي آئين تہين دور سي ديکہتين تہين مريم مجدليه اور يعقوب
۵۷ اور يوسا کي ما مريم اور زبدي کي لڑکونکي ما اُنہين مين تہين * جب
شام هوئي ارمتيه کا ايک دولتمند شخص جسکا نام يوسف تہا اور وه
۵۸ بہي عيسى کا شاگرد تہا آيا * اُسني پيلاطوس پاس آکر عيسى کي لاش
۵۹ مانگي تب پيلاطوس ني حکم کيا که لاش اُسي سونپي جاوي * يوسف
۶۰ ني لاش کو ليکي سولي پاک چادر سي کفنايا * اور اُسي اپني دخمه مين
جو اُسني پتہر مين کہدايا تہا رکہا اور ايک بہاري پتہر دخمه کي
۶۱ منہه پر ڈہلکاکي چلا گيا * اور مريم مجدليه اور دوسري مريم قبر کي سامنہي
۶۲ وهان بيٹہين تہين * اب دوسري روز جو تہيه کي دن کي بعد تہا
۶۳ سب سردار کاهن اور فريسي اکٹہي هوکي پيلاطوس پاس آئي * اور
کہا که اي خداوند همين ياد هي که وه دغا باز اپني جيتي جي کہتا
۶۴ تہا که مين تين دن پيچہي پہر اُٹہونگا * اس لئي حکم کر که تيسري
۶۵ دن تک قبر کي حفاظت کي جاوي * تا ايسا نہو که اُسکي شاگرد
رات کو آکي اُسي چرا ليجاوين اور خلق سي کہين که وه مرکي جي
۶۶ اُٹہا که يہه پچہلي خطا پہلي سي بدتر هوگي * پيلاطوس ني اُن سي
۶۷ کہا که رکہوالي تم پاس هين جاؤ تامقدور حفاظت کرو * وي گئي اور
رکہوالي بيٹہلاکي علاوه پتہر پر مہر کرکي مدفن کي حفاظت کي

اٹہائيسوان باب

فرشته کا عورتون کو مسيح کي پہر اٹہنيکي خبر دينا (۹) مسيح کا اپني

نئین انکو دکہلانا (۱۱) سردار کاهنون کا سپاهیون کو رشوت دینا نه خبر دین
که اسکی شاگرد اسی چرا لی گئی (۱۶) مسیح کا گیارهونکو اپنی تئین جلیل
مین دکہلانا (۱۸) اسکا انکو اقوام کی هدایت اور اصطباغ کی لئی بهیجنا

۱ سبت کی رات جب ہفتہ کی پہلی دن پو پہٹنی لگی مریم مجدلیہ اور
۲ دوسری مریم قبر کو دیکہنی آئین * اور دیکہو کہ بڑا بہونچال آیا اس لئی
کہ خداوند کا فرشتہ آسمان سی نازل ہوا اور آکی اُس پتہر کو قبر پر سی
۳ ڈہلکا کر اسپر بیٹہا * اُسکا چہرہ بجلی سا اور اُسکا لباس جیسی برف
۴ سفید تہا * اور اُسکی ہیبت سی سب رکہوالی کانپ گئی اور ایسی
۵ ہوئی جیسی مرگئی * اور فرشتہ رنڈیونسی کہنی لگا کہ تم مت ڈرو کہ
مین جانتا ہون تم عیسی کو جو صلیب پر کہینچا گیا ہی ڈہونڈہتیان ہو *
۶ وہ یہان نہین اس لئی کہ جیسا اُسنی کہا تہا اُٹہا ہی ادہر آؤ اُس
۷ جگہہ کو جہان خداوند پڑا تہا دیکہو * اور جلد جاکر اُسکی شاگردونسی
کہو کہ وہ مرکی جی اُٹہا ہی اور دیکہو کہ وہ تم سی آگی جلیل کو جاتا ہی
۸ اُسی تم وہان دیکہوگی دیکہو مین نی تمہین جتنایا * وی جلد قبر پر سی
ساتہہ دہشت اور بڑی خوشی کی روانہ ہوکر اُسکی شاگردون کو خبر
۹ دینی دوڑین * اور جب اُس کی شاگردون کو خبر دینی چلی جاتی
تہین دیکہو عیسی اُنہین ملا اور بولا کہ سلام اور اُنہون نی دوڑ کی
۱۰ اسکی قدم پکڑی اور اُسی سجدہ کئی * تب عیسی نی اُنہین کہا مت
ڈرو جاؤ میری بہائیونسی کہو کہ جلیل کو جاوین اور وی مجہی وہان
۱۱ دیکہینگی * اب جسوقت کہ وی چلین جاتی تہین دیکہو کہ کیئون نی
رکہوالون مین سی شہر مین آکر سردار کاہنونکو سب کچہہ کہ ہوا تہا
۱۲ کہا * اور وی سب مشایخ کی ساتہہ جمع ہوئی اور مشورت کرکی اُن
۱۳ سپاہیونکو بہت سی روپیہ دئی * اور کہا کہ تم کہو کہ اُسکی شاگرد

۱۴ رات کو آکی جب هم سوگئی تهی اُسی چرا لی گئی * اور اگر یهه حاکم
کی کان تک پهنچی هم اُسی باور کروائینگی اور تمهین بی چین هونی
۱۵ دئینگی * چنانچه اُنهون نی روپیه لیکر جیسا سکهائی گئی تهی ویسا کیا
۱۶ اور یهه بات آج تک یهودون مین مشهور هی * تب وه گیاره شاگرد
جلیل کو اُس پهاڑ کی طرف جهان عیسی نی اُنهین فرمایا تها گئی *
۱۷ اور جب اُنهون نی اُسی دیکها اُسکی پرستش کی پر بعضی شک
۱۸ لائی * اور عیسی اُن کی پاس آیا اور اُنسی یون کها که آسمان اور
۱۹ زمین پر سارا اختیار مجهی دیا گیا هی * اس لئی تم جاؤ اور سب
قومون کو باپ اور بیٹی اور روح قدس کی نام سی اصطباغ کر کی
۲۰ مرید کرو * اور اُنهین سکهلاؤ که ان سب باتون کو جو مین نی تمهین
فرمائین حفظ کرین اور دیکهو که مین جهان کی انتها تک هر روز
تمهاری ساتهه هون آمین

مرقس کي انجيل

پہلا باب

یحمیٔ معمد کا منصب اور مسیح کا اس سی اصطباغ پانا

۱ هان جیسا کہ نبیون کي کتابون مین لکہا گیا هي کہ دیکہہ مین اپنی
رسول کو تیری آگی بہیجتا هون وہ راہ کو تیری سامہنی درست
۲ کریگا* بیابان مین ایک پکارنیوالی کي صدا هي کہ خداوند کي راہ کو
۳ بناؤ اور اُسکي رهگذر کو سیدہا کرو* سو ابن اللہ عیسیٰ مسیح کي
۴ انجیل کا آغاز ایسا هي هوا* یحییٰ مبعوث هوکی بیابان مین اصطباغ
دیتا تہا اور گناهونکي بخشش کی لئی توبہ کی اصطباغ کي منادي کرتا
۵ تہا* اور ساري مملکت یہودیہ اور اورشلیم کی باشندی اُس پاس
نکلی چلی جاتی تہی اور سب کی سب اردن کي نہر مین اپنی
۶ گناهون کا اقرار کرکی اُس سی اصطباغ پاتي تہی* اور یحییٰ کا لباس
اونٹ کی بالونکا اور چمڑی کا کمر بند اُسکي کمر کی گرد تہا اور
۷ ٹنڈی اور جنگلي شہد اُس کي خوراک تہي* اور یہہ منادي کرتا تہا
کہ میری پیچہی مجہسی ایک قوي تر آتا هی کہ مین لایق نہین
۸ جہک کی اُسکي جوتیون کا تسمہ کہولون* مین نی تو تمہین پاني
۹ سی اصطباغ دیا پر وہ تمہین روح قدس سی اصطباغ دیگا* اور اُسي ایام
مین یہہ واقع هوا کہ عیسیٰ نی ناصرہ جلیل سی آکر اردن مین یحییٰ
۱۰ کي هاتہہ سی اصطباغ پایا* اور جو تہي وہ پاني سی باهر آیا اُسنی دیکہا
۱۱ کہ آسمان واز هوئی اور روح کبوتر کي مانند اُس پر اُتري* اور آسمان

١٢ سی آواز آئی کہ تو میرا عزیز بیٹا ھی تجھہ سی مین راضی ھون * اور
١٣ روح اُسی فی الفور دشت مین لی گئی * وہان دشت مین چالیس
دن تک شیطان اُسی آزمایا کیا اور اُسکی بود باش وحشی جانورون
١٤ مین تہی اور فرشتی اُسکی خدمت کرتی تہی * اب یحیٰی کی پکڑی جانی کی
بعد عیسیٰ نی جلیل مین آکی خدا کی بادشاھت کی خوش خبری دی اور
١٥ کہا * کہ وقت پورا ہوا خدا کی مملکت کی نزدیک ھی تم توبہ کرلو اور
١٦ انجیل کی معتقد ھوو * اور جلیل کی دریا کی نزدیک پہرتی ہوئی اُسنی
شمعون اور اُس کی بہائی اندریاس کو جو مچہوی تہی دریا مین جال
١٧ ڈالتی دیکہا * عیسیٰ نی اُنہین کہا تم میری پیچہی آو مین تمہین آدمیونکا
١٨ صیاد بناؤنگا * وی وہین اپنی جالونکو چہوڑکر اُس کی پیچہی ہو لئی *
١٩ وہان سی تہوڑی دور جاکی اُس نی زبدی کی بیٹی یعقوب اور اُس کی
٢٠ بہائی یوحنا کو بہی کشتی پر اپنی جالون کی مرمت کرتی دیکہا * اور
فی الفور اُس نی اُنہین بلایا اور وی اپنی باپ زبدی کو کشتی مین
٢١ مزدورون کی ساتہہ چہوڑکی اُسکی پیچہی روانہ ہوئی * تب وی کفرناحوم
مین داخل ہوئی اور وہ فی الفور مجمع مین درآمد ہوکی پند دینی لگا *
٢٢ اور وی اُس کی ارشاد سی دنگ ہوئی کہ وہ ان کو اقتدار والی کی
٢٣ طرح نہ کاتبون کی مانند سکہلاتا تہا * وہان اُن کی مجمع مین ایک
٢٤ شخص کو پلید روح کا سایہ تہا یون کہکی چلایا * کہ ای عیسیٰ ناصری
چہوڑ دی ہمین تجہسی کیا تو ہمین ہلاک کرنی آیا ھی مین تجہی
٢٥ جانتا ہون تو کون ھی خدا کا مقدس ھی * عیسیٰ اُس پر جہنجہلایا اور
٢٦ بولا کہ چپ اور اُس پر سی جاتا رہ * تب پلید روح اُسی تشنج مین ڈال
٢٧ کی بڑی آواز سی چلاکی اُس پر سی اتر گئی * اور وی سب حیران

هوکی آپس مین پوچھتی اور کہتی تہی کہ یہہ کیا هی یہہ کیسی نیٔی
تعلیم هی وہ پلید روحون کو بہی اقتدار سی حکم کرتا هی اور وی اسکا
۲۸ حکم مان جاتی هین * اور اُسکی خبر بیدرنگ جلیل کی ساری اطراف
۲۹ مین اُڑی * اور وی شتاب مجمع سی باهر نکل کی یعقوب اور یوحنا
۳۰ کی ساتہہ شمعون اور اندریاس کی گہر مین گئی * اور شمعون کی
۳۱ ساس تپ سی پڑی تہی تب اُسی اُنہون نی فی الفور خبر دی * اُس
نی آکی اُسکا ہاتہہ پکڑا اور اُسی اُٹہایا اور فی الفور اُسکی تپ جاتی رهی
۳۲ اور اُسنی اُسکی خدمت کی * شام کو جب آفتاب غروب هوا ساری
۳۳ بیمارون اور دیوانون کو اُس پاس لائی * اور سارا شہر دروازہ پر جمع
۳۴ هوا تہا * اُسنی بہتون کو جو طرح طرح کی بیماریون مین گرفتار تہی
شفا بخشی اور بہت سی دیٔونکو دور کیا اور دیٔون کو بولنی ندیا کہ وی
۳۵ اُسی پہچانتی تہی * صبح سویری وہ کچہہ رات رهتی اُٹہکی نکلا اور
۳۶ ایک ویرانہ کو روانہ هوا وہان دعا کی * اور شمعون اور وی جو اُس کی
۳۷ ساتہہ رهتی تہی اُس کی پیچہی چلی * جب اُنہون نی اُسی پایا تو کہا
۳۸ کہ تجہی سب ڈہونڈہتی هین * اُسنی اُنہین کہا آؤ نزدیک کی
شہرون مین جاوین تا کہ مین وہان بہی منادی کرون کیونکہ مین
۳۹ اسی لئی باهر نکلا * اور ساری جلیل مین اُن کی مجمعون کی بیچ
۴۰ منادی کرتا اور دیٔون کو بہگاتا رہا * تب ایک کوڑهی نی آکی اُسکی
منت کی اور گہٹنی ٹیک کر بولا کہ تو چاهی تو مجہی صاف پاک کر
۴۱ سکتا هی * عیسی نی اُس پر رحم کہاکی ہاتہہ بڑہایا اور اُسی چہوا اور
۴۲ کہا کہ مین چاهتا هون تو صاف پاک هو * یہہ هی کہ اُسنی کہا
۴۳ وونہین اُسکا کوڑہہ دور هوا اور وہ پاک هو گیا * اور تاکید سی اُسی یہہ

۴۴ حکم کرکی جلد رخصت کیا* کہ دیکھہ کسیسی کچھہ مت کہہ بلکہ
چلا جا اور اپنی تئین کاھن کو دکھلا اور اپنی پاک ہونی کی لئی جن
چیزون کی گذرانی کا موسی نی حکم کیا ھی اُن کی گواھی کی
۴۵ واسطی گذران * پر اُسنی باھر جاکی نہایت اشتہار دیا اور بات
کو فاش کیا یہان تک کہ وہ اس ماجرا کی بعد شہر مین کہلی ہوئی
نہ آسکا پر باھر ویرانون مین رہا کیا اور لوگ ھر سمت سی اُس پاس
آیا کئی

دوسرا باب
مسیح کا مفلوج کو شفا بخشنا اور متی کو بلانا

۱ وہ کئی دن گذرنی کی بعد کفرناحم مین پہر آیا اور یہہ مشہور ہوا کہ وہ
۲ کسی گہر مین ھی* تب فی الفور اتنی آدمی جمع ہوئی کہ دروازہ
۳ کی دہلیز تک اُنکی سمائی نہ ہوئی اور اُسنی اُنہین کلام کہہ سنایا* تب
۴ ایک مفلوج کو چار آدمیون سی اُٹھواکی اُس پاس لی آئی* اور
جب وی اژدحام کی باعث اُسکی نزدیک نہ آسکی اُنہون نی اُس
چہت پر کی سطح کو اُلٹ دیا تب اُسی پہاڑکی اس کہٹولی کو
۵ جس پر مفلوج ڈالا ہوا تہا لٹکا دیا* عیسی نی اُنکا اعتقاد دیکھکر اُس
۶ مفلوج کو کہا بیٹا تیری گناہ بخشی گئی* پر بعضی کاتب جو وہان
۷ بیٹھی ہوئی تہی اپنی دلون مین تصور کرتی تہی* کہ یہہ کیون ایسی
۸ کفر کی کلمی کہتا ھی گناہ فقط خدا کی سوا کون بخش سکتا ھی* اور
فی الفور عیسی نی اپنی روح کی قوت سی دریافت کرکی کہ وہ یی
اپنی دل مین ایسی اندیشی کرتی ھین اُنہین کہا تم کیون اپنی
۹ دلون مین یی فکر کرتی ہو* اُس مفلوج کو کیا کہنا آسان تر ھی یہہ
۱۰ کہ تیری گناہ معاف ہوئی یا یہہ کہ اُٹہا اور اپنا کہٹولا لی چل* لیکن

تاکہ تم جانو کہ ابن آدم زمین پر گناہونکی بخشنی کا مختار ہی اُسنی
۱۱ اُس مفلوج کو کہا * مین تجہی کہتا ہون اُٹہہ اور اپنی چار پائی اُٹہا
۱۲ کی اپنی گہر کو سدہار * وہ وونہین اُٹہا اور بستر اُٹہاکر اُن سب کی
روبرو نکل گیا چنانچہ سب دنگ ہوگئی اور خداکی ستایش کی اور
۱۳ بولی کہ ہم نی یہہ طور کبہی نہ دیکہا تہا * اور وہ پہر دریا کی سمت کو
۱۴ گیا اور ساری جماعت اُس پاس آئی اُسنی اُنہین نصیحت کی * اور
جاتی ہوئی ھلفا کی بیٹی لوئی کو خراج گاہ پر بیٹہی دیکہا اُس سی کہا
۱۵ کہ میری پیچہی چلا آ وہ اُٹہا اور اُسکی پیچہی ہو لیا * اور جب وہ اُسکی
گہر مین بیٹہا کہاتا تہا یون ہوا کہ بہت سی خراج گیر اور گنہگار
لوگ عیسی کی اور اُسکی شاگردون کی ساتہہ بیٹہی کہ کثرت
۱۶ سی جمع تہی وی اُسکی پیچہی ہو لئی * اور جب کاتبون اور فریسیون
نی اُسی خراج لینیوالون اور گنہگارون کی ساتہہ کہاتی دیکہا اُسکی
شاگردون سی کہا یہہ کیا ہی کہ وہ خراج لینیوالون اور گنہگارون
۱۷ کی ساتہہ کہاتا پیتا ہی * عیسی نی سنکر اُنہین کہا کہ اُن کی لئی جو
تندرست ہین طبیب کچہہ ضرور نہین اُن کی لئی ضرور ہی جو بیمار
ہین مین راستبازون کو نہین بلکہ گنہگارون کو بلاکی توبہ کروانی
۱۸ آیا ہون * اور یحیی اور فریسیون کی شاگرد روزہ رکہا کرتی تہی
اُنہون نی آکی اُسی کہا کہ یحیی کی اور فریسیون کی شاگرد کیون
۱۹ روزہ رکہتی ہین اور تیری شاگرد روزہ نہین رکہتی * عیسی نی اُنہین
کہا کیا براتی جبتک کہ دولہا اُنکی ساتہہ ہی فاقہ کر سکتی ہین وی
۲۰ جس وقت کہ دولہا کی ساتہہ ہین فاقہ کر نہین سکتی * پر وہ ایام
آوینگی جب دولہا اُن سی جدا کیا جائیگا اور اُنہین روزون مین وی روزہ

۲۱ رکهینگی * نئی تهان کی ٹکڑی سی پرانی پوشاک مین کوئی پیوند
نهین کرتا نهین تو وه نیا ٹکڑا جو اُس مین لگایا گیا هی پرانی کو
۲۲ کهینچتا هی اور دریدگی بدتر هوتی هی * اور نئی شراب کو پرانی
مشکون مین کوئی نهین بهرتا نهین تو مشکین نئی شراب سی پهٹ
جاتی هین اور شراب بهه جاتی اور مشکین ضایع هوتی هین بلکه نئی
۲۳ شراب ضرور هی که نئی مشکون مین رکهی جاوی * اور یون هوا که
وه سبت کو کهیتون سی گذرتا تها تب اُسکی شاگرد راه چلتی هوئی
۲۴ بالین توڑنی لگی * اور فریسیون نی اُسی کها دیکهه کس لئی تیری
۲۵ شاگرد سبت کی دن ناروا کام کرتی هین * اُسنی اُن سی کها آیا تم
نی نهین پڑها که داؤد نی جب وه محتاج اور بهوکها تها اور اُنهون نی
۲۶ جو اُسکی ساتهه تهی کیا کیا * وه کیونکر سردار کاهن ابیاتار کی عهد مین
بیت الله مین گیا اور نذر کی روٹیان جنهین کها لینا سوای
کاهنون کی کسی کو روا نه تها کها گیا اور اُنهین بهی جو اُسکی ساتهه
۲۷ تهی دیان * اسنی اُنهین کها که سبت آدمی کی واسطی ایجاد هوا هی
۲۸ نه که آدمی سبت کی واسطی * پس ابن آدم سبت کا بهی خداوند هی

تیسرا باب

بارہ حواریون کو انتخاب کرنا مسیح کی رشته دارون کا بیان

۱ وه مجمع مین پهر داخل هوا وهان ایک شخص تها جس کا ایک هاتهه سن
۲ هوگیا تها * تب اُنهون نی اُسکی نگهبانی کی که دیکهین تو وه اُسی سبت
۳ کی دن چنگا کریگا تاکه وی اُس پر فریادی هووین * اور اُسنی اُس
۴ شخص کو جسکا هاتهه سن تها کها که بیچ مین کهڑا هو * پهر اُس نی اُنهین
کها سبت کی دن نیکی کرنا روا هی یا بدی کرنا جان بچانا یا جان سی

۵ مارنا وی چپ هو رهی * تب اُسنی اُن سب کی طرف غضب سی
نظر کی کہ اُن کی سخت دلی سی مغموم هوا اور اُس شخص کو کہا
اپنا هاتهہ لنبا کر اُسنی لنبا کیا اور اُسکا هاتهہ جیسا دوسرا تها خوب استوار
۶ هو گیا * تب فریسیون نی جاکی اُسکی ضد سی هیرودیسیون کی ساتهہ
۷ فی الفور مشورت کی کہ اُسی کیونکر قتل کرین * اور عیسی اپنی
شاگردون کی ساتهہ دریا کی طرف پهرا اور ایک بڑا انبوه جلیل اور
۸ یهودیہ * اور اورشلیم اور ادوم اور اردن کی پار سی اُسکی پیچهی گیا اور
صور اور صیدا کی نواحی سی بڑا دنگل اُن کامون کو جو اُسنی کئی تهی
۹ سن کر اُس پاس آیا * اُسنی اپنی شاگردون کو ایما کیا کہ ایک چهوٹی
کشتی اژدهام کی سبب اُسکی لئی حاضر هووی تا نهووی کہ اُسی دبا ڈالین *
۱۰ کیونکہ اُسنی بهتون کو چنگا کیا تها یهان تک کہ وی جو بیماریون مین
۱۱ گرفتار تهی اُس پر گری پڑتی تهی کہ اُسی چهولین * اور سب پلید دیو
جب اُسی دیکهتی تهی اُسکی آگی گر پڑتی تهی اور پکاری کهتی تهی کہ
۱۲ تو خدا کا بیٹا هی * تب اُسنی تاکید کر کی اُنهین فرمایا کہ اُسی مشهور نہ
۱۳ کرین * پهر ایک پهاڑ پر جاکی اُنهین جنکو آپ پسند کیا تها بلا لیا اور
۱۴ وی اُس پاس آئی * اُسنی بارہ مقرر کئی تا کہ اُس کی ساتهہ رهین
۱۵ اور تا اُنهین منادی کرنی بهیجی * اور تا کہ وی بیماریون سی شفا دینی
۱۶ پر اور دیوون کی بهگانی پر قادر هووین * اور اُسنی شمعون کو جسی
۱۷ پطرس خطاب دیا * اور زبدی کی بیٹی یعقوب اور یعقوب کی بهائی
یوحنا کو جنهین بون رجس جسکا ترجمہ بادل کی بیٹی هی خطاب
۱۸ دیا * اور اندریاس اور فیلبوس اور بارثولمی اور متی اور ثوما اور حلفا
۱۹ کی بیٹی یعقوب اور تدی اور کنعانی شمعون * اور یهودا اسکریوطی

کو جو اُسکا پکڑوانی والا بہی ہوا مقرر کیا پہر وی ایک گہر مین
٢١ آئی * اور لوگ ایسی پہر جمع ہوئی کہ وی روٹی بہی نہ کہا سکی * اور
جب اُسکی رفیقون نی یہہ سنا وی چلی کہ اُسی پکڑلین کیونکہ اُنہون
٢٢ نی کہا وہ بی خود ہی * تب کاتبون نی جو اورشلیم سی آئی تہی کہا
کہ باعلزبول اُسکی ساتہہ ہی وہ دیوؤن کی سردار کی کمک سی
٢٣ دیوؤنکو نکالتا ہی * تب اُسنی اُنہین بلاکر تشبیہون مین اُن سی کہا
٢٤ کیونکر ہوسکتا ہی کہ شیطان شیطان کو نکالی * کہ اگر کوئی مملکت اپنی
٢٥ مخالف ہوکی دو فریق ہو جای تو وہ مملکت قایم رہ نہین سکتی * اور
اگر کوئی گہرانا اپنا مخالف ہوکی دو فرقی ہو جاوی تو وہ گہرانا پایدار رہ
٢٦ نہین سکتا * اور اگر شیطان اپنا ہی عدو ہوکی آپ سی علیحدہ ہو جای
٢٧ تو وہ قایم رہ نہین سکتا بلکہ آخر ہو جاتا ہی * کسی کی قدرت نہین کہ
ایک زوراور کی گہر مین گہس کی اُسکی اموال کو غارت کری ہان
مگر جب وہ پہلی اُس زوراور کو باندہہ ڈالی تب وہ اُسکی گہر کو
٢٨ لوٹی * مین تم سی سچ کہتا ہون کہ آدم زاد کی سب گناہ اور کفر جو جو
٢٩ کہ وی بکتی ہین معاف کئی جائینگی * لیکن وہ جو روح قدس کی حق
مین کفر کا کلمہ کہی اُسکی مغفرت ابد تک نہوگی بلکہ ابدی عذاب
٣٠ مین گرفتار ہوگا * یہہ اس لئی ہوا کہ وی کہتی تہی کہ اُسکی ساتہہ
٣١ ایک ناپاک روح ہی * اُسوقت اُسکی بہائی اور ما آئی اور اُنہون نی
٣٢ باہر کہڑی رہ کی اُسی بلوا بہیجا * اُس جماعت نی جو اُسکی آس
پاس بیٹہی تہی اُسی کہا کہ دیکہہ تیری ما اور تیری بہائی باہر تجہی
٣٣ ڈہونڈہتی ہین * اُسنی اُنہین جواب دیا کون ہی میری ما یا میری
٣٤ بہائی * اور اُسنی اُن پر جو اُسکی آس پاس بیٹہی تہی نگاہ کرکی

۳۵ کہا دیکہو میری ما اور میری بہائی * اس لئی کہ جو کوئی خدا کی مرضی
پر چلتا هی میرا بہائی اور میری بہن اور ما وهی هی

چوتہا باب

کسان کی تمثیل قلم نکلی کی تمثیل مسیح کا طوفان کو تہما دینا

۱ وہ پہر لب دریا وعظ کہنی لگا اور بڑا دنگل اُس پاس جمع هوا ایسا کہ
وہ دریا مین ایک کشتی پر چڑهہ بیٹہا اور سارا دنگل خشکی مین دریا
۲ کی کنارہ پر رہا * تب اُسنی اُنہین تشبیہون مین بہت کچہہ بتلایا اور
۴ اپنی تعلیم مین اُنسی کہا * سنو دیکہو ایک کسان بونی گیا * اور اُسکی
بونی وقت یون هوا کہ بعضی راہ کی کنارہ گری اور هوائی پرندی
۵ آکی اُسی چگ گئی * اور بعضی سنگین زمین پر گری جہان اُنہین
بہت مٹی نہ ملی اور وی جلد اُگ پڑی کیون کہ اُنہون نی دلدار
۶ زمین نپائی * پر جب سورج نکلا وی جل گئی اور اس لئی کہ جڑ نرکہتی
۷ تہی سوکہہ گئی * اور بعضی کانٹون مین گری کانٹی بڑهی اور اُنہین
۸ گہونٹ ڈالا اور اُنہون نی میوہ نہ دیا * اور بعضی جید زمین مین گری
اور اُن مین کونپلین نکلین جو بڑهتی اور پہلتی گئین اُنہون نی میوی
دئی بعضون نی تیس گنی بعضون نی ساٹہہ بعضون نی سو گنی *
۹ پہر اُسنی اُنہین کہا کہ جس کسی کی کان سننی کی لئی هون سنی *
۱۰ اور جب وہ فارغ هوا اُنہون نی جو اُسکی ساتہہ تہی اُن بارہ سی متفق
۱۱ هوکی اُس سی اُس تشبیہہ کا استفسار کیا * اُسنی اُنہین کہا کہ خدا
کی مملکت کی اسرار کا علم تمہین دیا گیا هی پر اُن کی لئی جو باهر
هین سب باتین تشبیہون مین هوتی هین تا کہ وی دیکہا کرین اور
۱۲ نجانین * اور سنا کرین اور نہ سمجہین نہووی کہ وی کبہی پہرین اور
۱۳ اُن کی گناہ بخشی جائین * پہر اُسنی اُنہین کہا کہ تم یہہ تشبیہہ نہین

۱۴ جانتی پس تم اور سب تشبیہین کیونکر جانوگی * وه کسان سخن بوتا
۱۵ هی * اور وی جو راه کی کناره پر هین جہان سخن بویا جاتا هی وی
هین که جب اُنہون نی سنا تو شیطان فی الفور آکی اُس سخن کو
۱۶ جو اُنکی دلون مین بویا گیا تہا لیجاتا هی * اور اسی طرح سی جو سنگین
زمین مین بوئی گئی وی هین جو سخن کو سنکی خوشی سی فی الفور
۱۷ قبول کرلیتی هین * اور آپ مین جڑ نہین رکہتی پر تہوڑی مدت
کی هین آخر جب اُس سخن کی واسطی رنج یا جور هوتا هی تو جلد
۱۸ ٹہوکر کہاتی هین * اور جو کانٹون کی درمیان بوئی گئی وی هین جو
۱۹ سخن کو سنتی هین * اور اس جہان کی فکرین اور دولت کی دغا
اور باقی چیزون کی خواهشین داخل هوکی سخن کو گہونٹ دیتی
۲۰ هین وه بی بر هوتا هی * اور جو جید زمین مین بوئی گئی هین وی
هین جو سخن کو سنتی هین اور قبول کرتی هین اور میوی لاتی
۲۱ هین بعضی تیس گنی بعضی ساٹہہ اور بعضی سو * اور اُسنی اُنہین
کہا کیا شمع اس لئی هی که پیمانه یا پلنگ کی تلی رکہین اور شمعدان
۲۲ پر نرکہین * کوئی چیز پوشیده نہین جو ظاهر نہو اور کوئی چیز در پرده نہین
۲۳ مگر اسی لئی که فاش هووی * اگر کسی کی کان سننی کی لئی هین
۲۴ تو سنی * پہر اُسنی اُنہین کہا که دهیان رکہو تم کیا سنتی هو جس پیمانه
سی که تم پیمایش کرتی هو اُس سی تمہاری لئی پیمایش کی جائیگی اور
۲۵ تمہین جو سننی والی هو زیاده دیا جائیگا * اس لئی که اُسی جس پاس
کچہہ هی اور بہی دیا جایگا اور اُس سی جس پاس کچہہ نہین وه بہی
۲۶ جو اُسکا هی پہر لیا جایگا * اور اُسنی کہا که خدا کی مملکت ایسی هی
۲۷ جیسی ایک شخص جو زمین مین تخم بو دئی * اور رات دن سووی

۲۸ اُٹھی اور تخم یون اُگی اور بڑھی کہ وہ نجانی یہہ کیونکر ھی * اِس
لئی کہ زمین از خود برگ وبر نکلواتی ھی پہلی سبزی پہر بال بعد
۲۹ اُسکی بال مین تیار دانی * اور جب میوہ رسیدہ ھوا تو وہ فی الفور
۳۰ درانتی بہجواتا ھی کیونکہ دروکا موسم پہنچا * اور اُسنی کہا کہ ھم خدا
کی مملکت کو کس سی نسبت کرین اور اُسکی لئی کونسی مثال
۳۱ لاوین * رائی کی دانہ کی جو زمین مین جب بویا گیا سب تخمون
۳۲ سی جو زمین مین ھون چہوٹا ھی * پر جب بویا گیا تو اُگ آتا ھی
اور ترکاریون سی بڑا ھوجاتا اور بڑی ڈالیان نکالتا یہان تک کہ ھوا
۳۳ کی پرندی اُسکی سایہ مین سکونت کر سکتی ھین * اور وہ اُنہین
ایسی بہت سی تمثیلون مین اُنکی فہم کی اندازہ کی موافق سخن
۳۴ کہتا تہا * اور بی تمثیل اُن سی کہا نکرتا تہا اور خلوت مین اپنی
۳۵ شاگردون سی باتون کی شرح کیا کرتا تہا * اور اُسی دن جب شام
۳۶ ھوئی اُسنی اُنہین کہا کہ پار جاوین * اور وی اُس جماعت کو رخصت
کرکی اُسی جس طرح سی کہ کشتی پر تہا لی چلی اور اور چہوٹی کشتیان
۳۷ بہی اُسکی ساتہہ تہین * تب بڑی آندھی چلی اور موجون نی کشتی
۳۸ پر یہان تک صدمہ پہنچایا کہ وہ پانی سی بہر چلی تہی * اور وہ پتوار
کی سمت سر تلی تکیہ رکہکی سورہا تہا تب اُنہون نی اُسی جگایا اور
۳۹ کہا ای معلم تو خبر نہین لیتا ھی کہ ھم ھلاک ھوتی ھین * تب وہ اُٹہکی
ھوا پر جہنجہلایا اور دریا کو کہا کہ تم ٹہہر تب ھوا تہم گئی اور بڑا چین
۴۰ ھوگیا * پہر اُسنی اُنہین کہا تم کیون ایسی ھراسان ھو اور کاھیکو بی
۴۱ اعتقاد ھو * تب وی بہت بشدت ڈری اور آپس مین کہنی لگی
یہہ کون ھی کہ ھوا اور دریا بہی اُسکا حکم مانتی ھین

پانچہوان باب

شیاطین کي ایک فوج کو آتارنا جریان خون کو بند کرنا سردار کي بیٹي کو
جلا دینا

۲ اور وی دریا کی پار جدرانیون کی ملک مین پہنچی * اور جون وہ
کشتی سی اُترا ووہین ایک آدمی جسکو ناپاک روح کا سایہ تہا گورستان
۳ سی نکلتی ہوئی اُسی ملا * اُسکا مسکن گورستان تہا اور کوئی اُسی
۴ زنجیرون سی بہی جکڑ نہ سکتا تہا * کہ وہ بارہا بیڑیون اور زنجیرون
سی جکڑا گیا تہا اور اُسنی زنجیرون کو توڑا اور بیڑیون کو ٹکڑی
۵ ٹکڑی کیا اور کوئی اُسی ہرگز رام نہ کرسکا * وہ ہمیشہ رات دن
کوہستان اور قبرستان مین نالان رہتا تہا اور اپنی تیئن پتہرون
۶ سی کوٹتا تہا * پر جون اُسنی عیسی کو دور سی دیکہا دوڑا اور اُسی
۷ سجدہ کیا * اور بڑی آواز سی چلاکر کہا ای خدا تعالی کی بیٹی عیسی
مجہی تجہسی کیا کام تجہی خدا ہی کی قسم دیتا ہون مجہی نہ ستا *
۸ کیونکہ اُسنی اُسی کہا تہا کہ ای ناپاک روح اُس شخص پر سی دور
۹ ہو * پہر اُسنی اُس سی پوچہا تیرا کیا نام ہی اُسنی جواب دیا کہ میرا
۱۰ نام لاجاؤن ہی اس لئی کہ ہم بہت ہین * تب اُسنی اُسکی
۱۱ بہت منت کی کہ ہمین اس سرزمین سی مت نکال * اب وہان
۱۲ پہاڑون کی نزدیک سورون کا ایک بڑا گلہ چرتا تہا * سو سب دیوؤن
نی اُسکی منت کرکی کہا کہ ہمکو اُن سورون پر بہیج تاکہ ہم اُن
۱۳ مین درآوین * عیسی نی اُنہین اُسی دم اجازت دی اور وہ
ناپاک روحین گیان اور سورون مین درآیان اور وہ گلہ کڑاری پر
سی کود کی دریا مین جاگرا وی نزدیک دو ہزار کی تہی سو دریا مین
۱۴ ڈوب کی مرگئی * اور وی جو سورون کو چراتی تہی بہاگی اور شہر

اور بیرونجات مین خبر پہنچائی تب وی اُس واقعہ کو دیکھنی نکلی *
١٥ اور عیسیٰ پاس آئی اور اُس مجنون کو بیٹھی اور کپڑی پہنی ہوئی
دیکھا ہان اُسی جسکو لاجاؤن کا سایہ تہا ہشیار پایا اور ہراسان ہوگئی *
١٦ اور جنہون نی یہہ دیکھا تہا دیوانہ کی سرگذشت اور سورون کا ماجرا
١٧ اُن سی بیان کیا * تب وی اُس سی درخواست کرنی لگی کہ اُنکی
١٨ سرحد سی نکل جای * اور جون وہ کشتی پر آیا اُسنی جو مجنون تہا
١٩ اُس سی التماس کیا کہ اُسکی ساتہہ رہی * لیکن عیسیٰ نی اُسی
اجازت نہ دی پر اُس سی کہا کہ اپنی دوستون پاس گہر جا اور
اُنہین خبر دی کہ خداوند نی تجہہ پر رحم کرکی ایسی ایسی بڑی
٢٠ احسان کئی * تب وہ چلا گیا اور عشرمدن مین اُن بڑی کامون کا
جو عیسیٰ نی اُسکی لئی کئی تہی اشتہار دینی لگا اور سب حیران
٢١ ہوئی * اور جب عیسیٰ کشتی پر بیٹھہ کی پہر پار آیا بڑا دنگل اُس پاس
٢٢ جمع ہوا اور وہ دریا کی نزدیک تہا * اور دیکہو کہ ایک شخص مجمع
کی رئیسون مین سی جس کا نام یایروس تہا آیا اور اُسی دیکھکر
٢٣ اُسکی قدمون پر گرا * اور اُسکی بہت منت کی اور کہا کہ میری
چہوٹی بیٹی کا دم آخر ہی آئی اور اپنا ہاتہہ اُس پر رکہئی تا کہ وہ چنگی
٢٤ ہو جای اور جیگی * تب وہ اُسکی ساتہہ گیا اور بڑا انبوہ اُسکی پیچہی
٢٥ ہو لیا اور اُسپر ہجوم کیا * تب ایک رنڈی جسکا بارہ برس سی لوہو
٢٦ جاری تہا * جسنی بہت سی طبیبون کی دوائین کہائین تہین اور
اپنا سب مایہ خرچ کرکی کچہہ فایدہ نپایا بلکہ بیشتر بدتر ہوئی تہی *
٢٧ عیسیٰ کی خبر سنکی اُس ہجوم مین اُسکی پیچہی سی آئی اور اُسکی
٢٨ پوشاک کو چہوا * کیونکہ اُسنی کہا کہ اگر مین صرف اُسکی کپڑون

۲۹ کو چهولونگي صحت پا جاونگي * اور في الفور اُسکي لهوکا چشمه خشک
هوگیا اور اُسني اپني جسم کي حالت سي جانا که اُس آفت سي اُسني
۳۰ مخلصي پائي * تب عیسي في الفور از خود جان کي که مجهه مین سي
قوت شافیه نکلي اس انبوه کي طرف متوجه هوا اور کها که میري
۳۱ لباس کو کسني چهوا * اسکي شاگردون ني اُسي کها تو دیکهتا هي که
۳۲ لوگ تجهه پر گري پرتي هین پهر تو کهتا هي مجهه کسني چهوا * تب
اُسني آس پاس نگاه کي تا که اُسي جس ني یهه کام کیا تها دیکهي *
۳۳ اور وه رندي ڈرتي اور کانپتي کیونکه وه جانتي تهي اسپر کیا واقع هوا آئي
۳۴ اور اسکي آگي گر پري اور سب سچ سچ اس سي کها * تب اُسني
کها که بیٹي تیري اعتقاد ني تجهي صحت بخشي سلامت جا اور اپني
۳۵ آفت سي بچي ره * وه یهي کهتا تها که اُس مجمع کي رئیس کي گهر
سي لوگون ني آکي کها که تیري بیٹي مرگئي اب کیون تو معلم کو
۳۶ زیاده تصدیع دیتا هي * عیسي ني اس کلام کو جو وه کهه رهي تهي سنکر
۳۷ مجمع کي رئیس کو کها مت ڈر فقط اعتقاد رکهه * اور اُسني سوا
پطرس اور یعقوب اور یعقوب کي بهائي یوحنا کي کسي کو اپني
۳۸ ساتهه چلني نه دیا * اور مجمع کي رئیس کي گهر مین آکي هنگامه یعني
۳۹ بعضي لوگون کو روني اور واویلا کرتي دیکها * اور درآمد هوکي
انهین کها تم کاهیکو هنگامه کرتي اور روني هو لڑکي مري نهین پر سوتي
۴۰ هي * وي اُس پر هنسي لیکن وه سب کو باهر کرکي لڑکي کي
ما باپ کو اور اپني رفیقون کو لیکي وهان جهان وه لڑکي پڑي هوي
۴۱ تهي اندر آیا * اور اُس لڑکي کا هاتهه پکڑکر اُسي کها طلیثا قومي جس
۴۲ کا ترجمه یهه هي که لڑکي مین تجهه کهتا هون اُٹهه * اور وه لڑکي

وونہین اُٹھی اور چلنی لگی کہ وہ بارہ برس کی تہی تب وی
۴۳ حیرت شدید سی مبہوت ہوگئی * پہر اسنی انہین بہت تاکید سی
حکم کیا کہ اسی کوئی نہ جانی اور فرمایا کہ اُسی کچہہ کہانیکو دین

چہٹا باب

حواریون کو وداع کرنا هیرودیس کا یحییٰ مصطبغ کی سر کو تن سی اتارنا
مسیح کا گروہ کو کہانا کہلانا اور دریا پر چلنا

١ پہر وہ وہان سی روانہ ہوا اور اپنی وطن مین آیا اور اُس کی شاگردون
٢ نی اُسکی ہمراہی کی * اور جب سبت کا روز ہوا وہ مجمع مین وعظ
کہنی لگا اور بہتیری سنکی حیرانی سی کہنی لگی ئی چیزین اسنی کہان
سی پائین اور یہہ کیا حکمت هی جو اُسی ملی هی کہ ایسی معجزی
٣ اُسکی ہاتہہ سی ظاہر ہوتی ہین * کیا یہہ شخص بڑھئی مریم کا بیٹا یعقوب
اور یوسا اور یہودا اور شمعون کا بہائی نہین اور کیا اُسکی بہنین یہان
ہماری پاس نہین ہین اور انہون نی اُسی اپنی ٹہوکر کہانیکا باعث بنایا *
٤ تب عیسیٰ نی انہین کہا کہ نبی فقط وطن مین اور اپنی خویشاوندون
٥ مین اور اپنی گہر مین بی عزت هی * اور وہ وہان کوئی معجزہ نہ دکہا
سکا مگر اُس نی ہاتہہ تہوڑی سی بیمارون پر رکہہ کی انہین چنگا کیا *
٦ اور انکی بی اعتقادی سی حیران تہا اور گرد کی گانٔون مین وعظ
٧ کہتا پہرا * اور ان بارہ کو بلایا اور انکو دو دو کر کی بہیجنا شروع کیا اور
٨ انہین پلید روحون پر اقتدار بخشا * اور حکم کیا کہ سفر کی لئی سوا عصا
٩ کی کچہہ نہ لو نہ ہمیانی نہ روٹی نہ اپنی پٹکی مین کچہہ نقد * مگر جوتی پہنو
١٠ اور دو جامی نہ پہنو * اور انہین کہا تم جس مقام مین کسی گہر مین
١١ داخل ہو تو جب تک تم وہان سی جاؤ وہین رہو * اور جو کوئی تمہاری
خاطرداری نہ کری اور تمہاری نہ سنی تو جب تم وہانسی نکلو پاؤن کی

گرد جھاڑو تاکہ ان پر گواہی ہو مین تم سی سچ کہتا ہون کہ عدالت
کی دن سدوم اور غمرا کا عذاب اس شہر کی عذاب سی آسان تر
١٣ ہوگا * اور اُنہون نی جاکر منادی کی کہ تایب ہوو * اور بہت سی
١٤ دیؤون کو دور کیا اور بہتون کو جو بیمار تہی تیل مل کی چنگا کیا * جب
ہیرودیس بادشاہ نی سنا کیونکہ اسکا نام مشہور ہوچکا تہا تو اُسنی
کہا کہ یحیئی مصطبغ مرکی جی اُٹہا اس لئی معجزی اُس سی نمایان
١٥ ہوتی ہین * اورون نی کہا کہ وہ الیاس ہی اورون نی کہا کہ یہہ
١٦ ایک نبی یا کسی نبی کی مانند ہی * ہیرودیس نی سنکر کہا یہہ یحیئی
١٧ ہی جسکا مین نی سر کٹوایا وہی مرکی جی اُٹہا ہی * ہیرودیس نی آپ
ہی ہیرودیا کی واسطی جو اسکی بہائی فیلبوس کی جورو تہی لوگ
بہیج کر یحیئی کو پکڑوا کی قید خانہ مین بند کیا تہا کیونکہ اسنی اُسی نکاح
١٨ کیا * اور یحیئی نی ہیرودیس کو کہا تہا کہ اپنی بہائی کی جورو کو رکہنا
١٩ تجہہ پر حلال نہین * اس لئی ہیرودیا اسکا کینہ رکہتی تہی اور چاہتی
٢٠ تہی کہ اُسی جان سی ماری پر اسکا ہاتہہ نہ پڑتا تہا * اسواسطی کہ ہیرودیس
یحیئی کو مرد راستباز اور مقدس جانکر ڈرتا تہا اور اسکی پاسداری کرتا تہا
اور اسکی نصیحت سنکر بہت سی باتون پر عمل کرتا تہا اور اُسکی
٢١ باتین خوشی سی سنتا تہا * آخرالامر قابو کا دن آیا کہ ہیرودیس نی اپنی
سالگرہ مین اپنی بزرگون اور رسالہ دارون اور جلیل کی امیرون
٢٢ کی لئی کہانا تیار کیا * تب ہیرودیا کی بیٹی آئی اور ناچی اور ہیرودیس
اور اُسکی مہمانون کو خوش کیا تب بادشاہ نی اُس چہوکری کو فرمایا
٢٣ کہ جو چاہی سو مانگ مین تجہی دونگا * اور قسم کہا کی اُس سی کہا
کہ تو میری آدہی مملکت تک جو کچہہ مجہسی مانگی مین تجہی دونگا *

۲۴ وہ چلی گئی اور اپنی ماسی پوچھا کہ مین کیا مانگون وہ بولی کہ یحیای
۲۵ مصطبغ کا سر * تب وہ فی الفور بادشاہ پاس چالاکی سی آئی اور
اُس سی سوال کیا کہ مین چاہتی ہون تو ایک طشت مین یحیای
۲۶ مصطبغ کا سر مجھی ابھی لا دی * بادشاہ بہت دل گیر ہوا پر اپنی قسم
۲۷ اور ہم نشینون کی سبب سی نچاہا کہ اُسی محروم کری * تب بادشاہ
نی جلد جلاد کو بھیجا اور حکم کیا کہ اُسکا سر لاوی اور اُسنی جاکی اُسکا
۲۸ سر قید مین کاٹا * اور ایک طشت مین رکھہ کی لایا اور اُس
۲۹ لڑکی کو دیا اُس لڑکی نی اپنی ماکو دیا * اور اُسکی شاگرد سنکر آئی
۳۰ اور اُسکی تن کو اُٹھایا اور قبر مین رکھا * اور حواری عیسی پاس
جمع ہوئی اور سب کچھہ اُس سی کہا کہ ہم نی یون کیا اور ہم نی
۳۱ یون وعظ کہی * اُسنی اُنہین کہا کہ تم الگ ویرانہ مین چلی جاؤ اور
ٹک سستاؤ اس لئی کہ وہان بہت لوگ آتی جاتی تہی اور اُنہین
۳۲ کہانا کہانیکی بہی فرصت نتہی * تب وی الگ کشتی پر بیٹھہ کی
۳۳ ایک ویرانہ کو گئی * گروہون نی اُنہین روانہ ہوتی دیکہا اور کتنون
نی اُسی پہچانا اور ساری شہرون سی خشکی خشکی اودہر دوڑی
۳۴ اور اُن سی آگی جا پہنچی اور یکٹہی ہوکی اُس پاس آئی * اور جب
عیسی نی باہر اُن کی جم غفیر کو دیکہا اُسی اُن پر رحم آیا کیونکہ وی
اُن بہیڑون کی مانند تہی جو بی چوپان ہون تب وہ اُنہین بہت
۳۵ سی نصیحتین کرنی لگا * جب دن بہت ڈہلا اُسکی شاگردون نی
اُس پاس آکی کہا یہہ جگہہ ویران ہی اور بہت دیر ہوئی ہی *
۳۶ اُنہین رخصت کیجئی تاکہ وی آس پاس کی کہیتون اور گاؤون
مین جاوین اور اپنی لئی روٹی مول لین کہ کہانی کو اُن پاس کچھہ

۳۷ نهین * اُسنی اُنهین جواب دیا اور کہا تم اُنهین کہانی کو دو تب
وی بولی هان هم جاوین دو سو دینار کی روٹیان مول لین انهین
۳۸ کہلاوین * اسنی انهین کہا تم پاس کتنی روٹیان هین جاکی دیکہو تو
۳۹ انهون نی معلوم کرکی کہا که پانچ روٹیان اور دو مچہلیان * تب
اُسنی انهین حکم کیا که ان سب کو هری گہاس پر صف صف
۴۰ بٹهلاوین * چنانچه وی سو سو اور پچاس پچاس صف صف بیٹهی *
۴۱ تب اُسنی پانچ روٹیان اور دو مچہلیان لیکی آسمان پر نگاه کی اور برکت
کی بات کہی پهر روٹیان توڑین اور اپنی شاگردون کو دین که ان
۴۲ کی آگی رکہین اور دو مچہلیان اُسنی ان سب کو بانٹین * وی سب
۴۳ کہاکی سیر هوی * اور انهون نی ٹکرون کی باره ٹکریان اٹهائین
۴۴ اور کچہه مچہلیون سی بهی پایا * اور وی جنهون نی روٹیان کہائین
۴۵ پانچ هزار مرد کی قریب تهی * پهر اُسنی اپنی شاگردون کو تاکید سی
حکم کیا که کشتی پر چڑهو جس عرصه مین که مین لوگون کو رخصت
۴۶ کرون تم پار بیت صیدا مین آگی جا رهو * اور آپ انهین رخصت
۴۷ کرکی ایک پهاڑ کو گیا که دعا کری * اور جب شام هوئی وه کشتی
۴۸ بیچ دریا مین تهی اور وه اکیلا زمین پر تها * اسنی دیکها که وی کہینی
مین سخت محنت کرتی هین کیونکه هوا انکی مخالف تهی تب پهر
رات باقی رهی وه اُن پاس دریا کی سطح پر چلا آتا تها ان سی بڑهه
۴۹ چلا تها * اور انهون نی اُسی دریا پر چلتی دیکهکر خیال کیا که کچہه دهوکہا
۵۰ هی اور چلا اُٹهی * سب نی اُسی دیکها اور گہبرائی پر وه فی الفور اُن
۵۱ سی بولا اور انهین کہا خاطر جمع رکہیو مین هون مت ڈرو * پهر وه
کشتی پر اُن پاس گیا اور هوا ره گئی تب وی دلون مین بی نهایت

۵۲ حیران اور متعجب هوئی * اس لئی کہ وی روٹیون کی معجزہ کو نہ
۵۳ سمجھی تہی انکا دل سخت تہا * اور وی پار گذر کی جنسرت کی ملک
۵۴ مین آئی اور گہاٹ پر پہنچی * جب وی کشتی پر سی اُتری فی الفور
۵۵ لوگ اُسی پہچان کی * ملک کی هر طرف سی دوڑی اور رنجوروںکو
کہٹولون پر ڈال کی جہان انہون نی سنا تہا کہ وہ هی لیجانی لگی *
۵۶ اور وہ جہان کہین گاؤون یا شہرون یا کہیتون مین گیا انہون نی
بیمارونکو بازارون مین رکہا اور اُسکی منت کی کہ فقط اُسکی جامہ
کی دامن کو چہولین اور جتنون نی اسی چہوا اچہی هوگئی

ساتوان باب

بیان کرنا کہ کہانا نجس نہین کرتا اور بہری کو سنوا کرتا

۱ تب فریسی اور بعضی کاتب وحی جو اورشلیم سی آئی تہی اس پاس
۲ جمع هوئی * اور جب انہون نی اسکی بعضی شاگردون کو ناصاف یعنی
۳ بن دهوئی ہاتہون سی روٹی کہاتی دیکہی تو عیب جانا * اس لئی کہ
فریسی اور سب یہودی ان حکمون سی جو مشایخ نی سونپی متمسک
۴ هوکی جب تک دونون ہاتہ مل کی نہ دهوئین * اور بازار سی آکی
جب تک نہا نہ لین نہین کہاتی اور بہت سی اور احکام هین جیسی
پیالون اور تہلیون اور تانبی کی برتنون اور کرسیون کا دهونا جو اُنکو
۵ حفظ کرنی کی لئی تفویض کئی گئی هین * تب فریسیون اور کاتبون
نی اُس سی پوچہا کہ تیری شاگرد مشایخ کی روایت پر کیون نہین
۶ چلتی اور روٹی بن ہاتہ دهوئی کہا لیتی هین * اُسنی جواب دیا اور کہا
ای ریاکارو اشعیا نی تمہاری ٹہیک خبر دی کہ لکہا هی یی لوگ
هونٹہون سی میری تعظیم کرتی هین پر اُن کی دل مجہسی دور هین *

۸ اور وی عبث میری پرستش کرتی هین * که خلق کی حکمون کو علم
ضروری ٹھہراکی سکھلاتی هین کیونکه تم خدا کی حکم کو ترک کرکی خلق
کی روایت جیسی پیالون اور تهلیون کا دهونا حفظ کرتی هو اور ایسی
۹ اور بہت سی چیزین هین جو تم کرتی هو* اور اُسنی اُنہین کہا تم خدا
کی حکم کو بہت اچھی طور سی باطل کرتی هو تاکه اپنی سنت کو قایم
۱۰ رکھو* کیونکه موسی نی کہا که اپنی ما باپ کی تکریم کر اور جو کوئی باپ
۱۱ یا ما کو بری بات کہی وه جان سی مارا جاوی * پر تم کہتی هو اگر کوئی
اپنی باپ یا ما کو کہی جو تجھی مجھسی نفع مل سکتا تها سو الله دیا
۱۲ گیا تو کچھه مضایقه نہین * اور تم اُسی اُسکی باپ یا ما سی اُس سی آگی
۱۳ کچھه سلوک کرتی نہین دیتی * پس تم خدا کی کلام کو اپنی سنت سی
جو تم نی رایج کئی هی باطل کرتی هو اور ایسا بہت کچھه کرتی هو*
۱۴ پهر اُسنی ساری جماعت کو پاس بلاکی کہا که تم سب کی سب میری
۱۵ سنو اور سمجھو* ایسی کوئی چیز آدمی کی باهر نہین جو اسمین داخل
هوکی اُسی پلید کر سکی پر وی چیزین جو اُس مین سی نکلتی هین
۱۶ وهی انسان کو پلید کرتی هین * اگر کسی کی کان سننی کی لئی هین
۱۷ تو سن لی * اور جب وه جماعت کی پاس سی گهر مین گیا اُسکی
۱۸ شاگردون نی اُس سی اُس تشبیهه کا استفسار کیا* تب اُسنی اُنہین
کہا کیا تم بهی ایسی نافہم هو جانتی نہین که جو چیز باهر سی آدمی مین
۱۹ جاتی هی اُسی پلید نہین کر سکتی * اس لئی که وه اُسکی دل مین
نہین بلکه پیٹ مین جاتی هی اور ایک چیز جو دفع هو کر سب
۲۰ خوراکون کو پاک کرتی هی گڑهیا مین پهینکی جاتی هی* پهر اُسنی کہا جو
۲۱ آدمی سی نکلتا هی وهی آدمی کو پلید کرتا هی * کیونکه اندر سی یعنی

۲۲ آدمی ولہی سی بری اندیشی زناکاریان حرامکاریان قتل کرنا* چوریان
۲۳ لالچ شرارت دغا مستی بدنظری کفر تکبر نادانی نکلتی هین* یہی سب
۲۴ بری چیزین اندر سی نکلتی هین اور آدمی کو پلید کرتی هین* پہر
وہان سی اُتہکی صور اور صیدا کی نواحی کو گیا اور ایک گہر مین داخل
۲۵ هوکی چاہا کہ کوئی نہ جانی لیکن پوشیدہ رہ نہ سکا* کیونکہ ایک رنڈی
جسکی لڑکی کو ناپاک روح کا سایہ تہا اُسکی خبر سنکی آئی اور اُسکی
۲۶ قدمون پر گری* یہہ رنڈی یونانی اور صنف کی سرفونیقی تہی اُسنی
۲۷ منت کی کہ وہ اُس دیو کو اُسکی بیٹی پر سی دور کر دئی* پر عیسی نی
اُسی کہا کہ پہلی فرزندونکو سیر هونی دی اس لئی کہ لایق نہین کہ
۲۸ فرزندون کی روٹی لیکی کتونکی آگی ڈالئی* اُسنی جواب دیا ہان
ای خداوند لیکن کتی میز کی تلی لڑکونکی روٹی کی ریزی کہاتی*
۲۹ تب اُسنی اُسی کہا کہ اس کلمہ کی سبب سی روانہ هو وہ دیو تیری
۳۰ بیٹی پر سی اُتر گیا* اور وہ جب گہر مین پہونچی تو پایا کہ دیو دور هوگیا
۳۱ اور اُسکی بیٹی بستر پر پڑی هی* اور وہ صور اور صیدا کی نواحی سی
نکل کر جلیل کی دریا کی سمت کو عشرمدن کی سرحدون مین آیا*
۳۲ وہان ایک بہری کو جسکی زبان مین لکنت تہی اُس پاس لائی اور
۳۳ اُسکی منت کی کہ اپنا ہاتہہ اُسپر رکہہ* وہ اُسی اُس گروہ سی کنارہ
لی گیا اور اپنی انگلیان اُسکی کانون مین کئین اور اپنا تہوک لیکی
۳۴ اُسکی زبان مین لگایا* اور آسمان پر نظر کرکی ایک آہ کی اور اُسی
۳۵ کہا انفتح یعنی کہلجا* وهین اُسکی کان کہل گئی اور اُسکی زبان
۳۶ کی گرہ واهوئی اور وہ درست بولنی لگا* اور اُسنی اُنہین منع کیا کہ
کسی سی نہ کہین لیکن جتنا اُسنی منع کیا تہا وی اتنا زیادہ مشہور کرتی

۳۷ تہی * اور بہت بشدت حیران ہوئی اور کہا کہ اسنی سب چیزون
کو اچہا کیا بہرون کو شنوا اور گنگون کو گویا کرتا ہی

اٹھوان باب
چار ہزار کو کہلانا اندھي کو بینا کرنا

۱ اُن دنون مین جب بڑا دنگل جمع تہا اور اُن پاس کچہہ کہانیکو
۲ نتہا عیسی نی اپنی شاگردون کو بلاکر کہا * مجہی اُن لوگون پر ترس
آتا ہی کہ اُنہین نی تین دن سی میرا ساتہہ نچوڑا اور ان کنی کچہہ
۳ کہانی کو نہین * اگر مین اُنہین فاقہ سی گہر جانیکو وداع کرون وی راہ
مین ناقوت ہوجاینگی کہ کئی ایک اُن مین سی دور سی آئی ہین *
۴ اُسکو شاگردون نی اُسی جواب دیا کہ کوئی شخص اِن لوگون کو اس
۵ دشت مین روٹی سی کیونکر سیر کرسکی * تب اُسنی اُن سی پوچہا
۶ کہ تم پاس کتنی روٹیان ہین وی بولی سات * پہر اُسنی دنگل کو
حکم کیا کہ زمین پر بیٹھہ جائین اور اُسنی سات روٹیان لین اور شکر
کرکی توڑین اور اپنی شاگردونکو دین کہ اُنکی آگی رکہین اُنہون نی
۷ دنگل کی آگی رکہہ دین * اور اُن پاس کئی ایک چہوٹی مچہلیان
تہین سو اُسنی برکت کا کلمہ کہکی حکم کیا کہ اُنہین بہی آگی
۸ دہرین * چنانچہ اُنہون نی کہایا اور سیر ہوئی اور اُنہون نی اُن ریزون
۹ کی جو بچ رہی تہی سات ٹوکریان اُٹہائین * اور وہ خورندی چار ہزار کی
۱۰ قریب تہی پہر اُسنی اُنہین رخصت کیا * اور اُسی وقت وہ اپنی
شاگردون کی ساتہہ کشتی پر بیٹہا اور دلمنوتا کی نواحی مین آیا *
۱۱ تب فریسی نکلی اور اُسکی امتحان کی لئی کوئی آسمانی معجزہ طلب
۱۲ کرکی اُس سی مباحثہ کرنی لگی * اُسنی آہ سرد بہرکی کہا اس عہد
کی لوگ معجزہ کی طالب ہین مین تم سی سچ کہتا ہون کہ اس

۱۳ عصر کی لوگون کو کوئی معجزہ دکھایا نہ جایگا * اور وہ اُنسی جدا ہوکی پھر
۱۴ کشتی پر بیٹھا اور پار گیا * سو وی روٹی لینا بھول گئی تھی اور کشتی
۱۵ پر سوا ایک روٹی کی اُن پاس کچھہ نہ تھا * تب اُسنی اُنہین یون
فرمایا خبردار رہو اور فریسیون کی خمیر اور ہیرودیس کی خمیر سی
۱۶ پرہیز کرو * اُنہون نی اپس مین گفتگو کی اور کہا کہ یہہ اِس لئی ہی
۱۷ کہ ہماری ساتھہ روٹی نہین * عیسی نی یہہ دریافت کرکی اُنہین فرمایا
تم کیون قیاس کرتی ہو یہہ اس لئی ہی کہ ہماری ساتھہ روٹی نہین
کیا تم ابتک نہین جانتی اور نہین سمجھتی کیا تمہارا دل ہنوز سخت
۱۸ ہی * تم آنکھین ہوتی ہوئی نہین دیکھتی اور کان ہوتی ہوئی نہین
۱۹ سنتی اور کیا تم یاد نہین کرتی * جس وقت مین نی پانچ روٹیان پانچ
ہزار کی لئی توڑین تم نی ریزون سی کتنی ٹوکریان بھری اُٹھائین
۲۰ وی بولی بارہ * اور جس وقت سات چار ہزار کی لئی توڑین تم نی
۲۱ کتنی ٹوکریان ریزون سی بھری اٹھائین وی بولی سات * تب
۲۲ اُسنی اُنہین کہا پھر تم کیون نہین سمجھتی * پھر وہ بیت صیدا مین
آیا اور وی ایک اندھی کو اُس پاس لائی اور اُسکی منت کی کہ آپ
۲۳ کو چھوئی * اور وہ اُس اندھی کا ہاتھہ پکڑکی بستی سی باہر لی
گیا اور اُسکی آنکھون مین تھوکا اور اپنی ہاتھہ اُسپر رکھکی اُس سی
۲۴ پوچھا کہ تو کچھہ دیکھتا ہی * اُسنی دھیان کیا اور کہا کہ مین آدمیون
۲۵ کو درختون سا دیکھتا ہون کہ چلتی ہین * تب اُسنی اُسکی آنکھون
پر ہاتھہ پھر رکھی اور اُسکا منہہ اوپر کروایا اور وہ چنگا ہوا اور ہر شخص
۲۶ کو اچھی طرح دیکھا * اور اُسنی اُسی یہہ کہکر گھر بھیجا کہ بستی مین
۲۷ نہ جا اور بستی مین کسی سی مت کہہ * تب عیسی اور اُسکی

شاگرد قیصریہ فیلبوس کی بستیون مین گئی اور راہ مین اُسنی
اپنی شاگردون سی پوچھا لوگ کیا کہتی ھین مین کون ھون *
۲۸ اُنھون نی جواب دیا کہ یحیٰی مصطبغ اور بعضی الیاس اور بعضی
۲۹ ایک نبیون مین سی کہتی ھین * پھر اُسنی اُنھین کہا تم کیا کہتی
۳۰ ھو مین کون ھون پطرس نی جواب دیا کہ تو مسیح ھی * پھر اُسنی
۳۱ اُنھین منع کیا کہ یہہ کسی سی مت کہیو * پھر اُسنی اُنھین اطلاع دینا
شروع کیا کہ ابن آدم کو ضرور کہ بہت سی رنج کھینچی اور مشائخ اور
سردار کاھنون اور کاتبون سی رد کیا جای اور مارا جاوی اور تین روز
۳۲ پیچھی اُٹھی * اور اُسنی یہہ کلام علانیہ کہا تب پطرس اُس سی
۳۳ لپٹ کر جھنجھلانی لگا * پر اُسنی پھر کر اپنی شاگردون پر نگاہ کر کی
پطرس کو ملامت کئی اور کہا ای شیطان میری آگی سی دور ھو
کیونکہ وی چیزون جو ربانی ھین تیری سرشت مین نہین مگر وی
۳۴ چیزین جو انسانی ھین * تب اُسنی اُس دنگل کو اپنی شاگردون کی
ساتھہ پاس بلاکر کہا جو کوئی میری پیچھی آیا چاھی چاھئی کہ اپنی
نفس کی مخالفت کری اور اپنی صلیب کو اُٹھالی اور میری پیروی
۳۵ کری * اس لئی کہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاھیگا اُسی کھوئیگا پر جو کوئی
۳۶ کہ میری اور انجیل کی لئی اپنی جان گنوائیگا وہ اُسی پایگا * اس لئی
۳۷ کہ اگر آدمی ساری دنیا کو نفع مین لی اور جان کا نقصان اُٹھائی تو
۳۸ اُسی کیا حاصل ھوگا * اور آدمی اپنی جانکی عوض مین کیا دیگا * اس لئی
کہ اس زمانہ کی زناکار اور خطاشعار لوگون مین جو کوئی مجھسی اور
میری باتون سی حجاب کریگا ابن آدم بھی جب اپنی باپ کی حشمت
سی مقدس فرشتون کو ساتھہ لئی اویگا اُس سی حجاب کریگا

نوان باب

مسیح کي چهره کا مبدل هو جانا گونگي روح کو نکالنا بیان کرنا که ٹهوکر کهلاني سی پرهیز ضرور هي.

۱ اُسنی اُنهین کها مین تم سی سچ کهتا هون که اُنمین سی جو یهان حاضر
هین بعضی هین جو موت کا مزه جبتک ندیکهلین که خدا کي سلطنت
۲ قوت سی آئي هرگز نه چکهینگی * اور چهه دن پیچهی عیسی نی پطرس اور
یعقوب اور یوحنا کو ساتهه لیا اور صرف اُنهین ایک اونچي پهاڑ پر
۳ اُلگ لیگیا اور اُنکی آگی مبدل هوا* اور اسکا لباس درخشان اور نهایت
۴ سپید برف آسا هوا ایسا که رفوگر زمین پر اتنا سپید نکر سکی * تب
الیاس موسی کی ساتهه اُنهین دکهائي دیا اور وی عیسی سی همکلام
۵ تهی * پطرس نی متوجه هوکر عیسی سی کها که ای ربي هماری لئی بهتر
هی که یهان رهین اور که تین خلوتخانی ایک تیری اور ایک موسی
۶ کی اور ایک ایلیاس کی لئی بنائین * کیونکه اُسنی نجانا که کیا کهی
۷ اس لئی که وی بهت هراسان تهی * تب بدلي پیدا هوئي جسنی اُن
پر سایه کیا اور اُس بدلي سی آواز آئي که یهه میرا عزیز بیٹا هی اُسکي
۸ سنو* پهر اُنهون نی ایک بیک نگاه کي تو عیسی کی سوا کسیکو اپنی ساتهه
۹ ندیکها * اور جب وی سب پهاڑ سی اُترتی تهی اُسنی اُنهین حکم کیا
که یی چیزین جو تم نی دیکهین جبتک که ابن آدم مرکی جي نه اُٹهی کسي
۱۰ سی نقل نکرنا * اور وی اس کلام کو آپس هي مین رکهکی چرچا کرتی
۱۱ تهی که مرکی اُٹهنی کی کیا معنی هین * پهر اُنهون نی اُس سی پوچها
۱۲ کاتب کیون کهتی هین که پهلی ایلیاس کا آنا ضرور هی * اُسنی جواب
دیا اور کها ایلیاس کا پهلی آنا اور سب چیزون کو درست کرنا سچ
هی اور ٥٠ اُسکا جو ابن آدم کی حق مین لکها گیا هی که بهت سی

۱۲ رنج کہینچی اور ذلیل کیا جای ختم کرنی والا ھی * مین تم سی کہتا ھون
۱۳ کہ ایلیاس جیسا اُسکی لئی لکہا گیا تہا فی الواقع آچکا ھی اور اُنہون
۱۴ نی جو کچہہ کہ چاہا اُسکی ساتہہ کیا * اور جب وہ اپنی شاگردون پاس
آیا اُنکی گرد بڑی جماعت کو اور کاتبون کو انسی مباحثہ کرتی دیکہا *
۱۵ اور فی الفور سارا دنگل اُسی دیکہکر اور حیران ھوکر اُس پاس دوڑا
۱۶ آیا اور سلام کیا * تب اُسنی کاتبون سی پوچہا کہ تم اُنسی کیا مباحثہ
۱۷ کرتی تہی * ایک اُس جماعت مین سی بول اُٹہا کہ ای مُعلم مین
۱۸ اپنی بیٹی کو تجہہ پاس لایا ھون اُسی گونگی دیو کا سایہ ھی * اور وہ
جہان کہین اُسی پاتا ھی نوچتا ھی اور وہ کف بہر لاتا اور دانت
پیستا ھی اور خشک ھو جاتا ھی مین نی تیری شاگردون سی کہا تہا
۱۹ کہ وی اُسی دور کردین پر وی نکر سکی * اُسنی اُس کی جواب مین
کہا کہ ای بی اعتقاد قوم مین کبتک تمہاری ساتہہ رھون مین کبتک
۲۰ تمہارا متحمل ھون اُسی مجہہ پاس لاؤ * وی اُسی اُس پاس لائی
جون اُس نی اُسی دیکہا وونہین اُس دیو نی اُسی اینٹہایا اور وہ زمین
۲۱ پر گرا اور کف لاکی لوٹ گیا * تب اُسنی اُس کی باپ سی پوچہا کہ
۲۲ یہہ حادثہ اُسپر کتنی مدت سی ھی وہ بولا چہٹپن سی * اور وہ اکثر اُسی
آگ مین اور پانی مین ڈالتا رہا تا اُسی جان سی ماری پر اگر تو کچہہ
۲۳ کر سکتا ھی تو ھم پر رحم کرکی ہماری مدد کر * عیسی نی اُسی کہا اگر تو
۲۴ ایمان لاسکی سب چیزین ایمان دار کی لئی ممکن ھین * تب فی
الفور اُس لڑکی کا باپ چلایا اور آنسو بہا کی بولا کہ خداوند مین ایمان
۲۵ لاتا ھون تو میری بی ایمانی کا چارہ کر * جب عیسی نی دیکہا کہ لوگ
دوڑ کر جمع ھوئی تو اُس پلید روح کو ملامت کی اور کہا کہ ای گونگی

بہری روح مین تجہی حکم کرتا ھون اُس سی باھر نکل اور اُس مین
۲۶ پہر کبہی مت داخل ھو* وہ چلاکر اور اُسی بشدت اینٹہاکر اُس
سی نکل گئی اور وہ مردہ سا ھوگیا ایسا کہ بہتون نی کہا وہ مرگیا*
۲۸ تب عیسیٰ نی اُسکا ہاتہہ پکڑا اور اُسی اُٹہایا وہ اُٹہہ کہڑا ھوا* اور جب
وہ گہر مین آیا اُسکی شاگردون نی خفیہ اُس سی پوچہا کہ ھم اُسی
۲۹ کیون دور نکر سکی* اُسنی اُنہین کہا کہ یہہ جنس سوا دعا اور روزہ
۳۰ کی کسی وجہہ سی دور نہین ھو سکتی* پہر وی وہان سی روانہ ھوئی
۳۱ اور جلیل مین ھوکی نکل گئی اور اُسنی چاہا کہ کوئی نجانی* اس
لئی کہ اُسنی اپنی شاگردون کو خبر دی اور اُنہین کہا کہ ابن آدم
خلق کی ہاتہہ مین گرفتار کروایا جاتا ھی وی اُسی قتل کرینگی اور
۳۲ وہ مقتول ھوکی تیسری دن پہر اُٹہیگا* لیکن وی یہہ کلام نہ سمجہی
۳۳ اور اُس سی سوال کرتی ھوئی ڈرتی* پہر وہ کفرناحم مین آیا اور
۳۴ گہر مین پہنچکی اُنسی پوچہا تم باھم راہ مین کیا تذکرہ کرتی تہی* پر
وی چپ رھی اس لئی کہ وی راہ مین باھم بحث کرتی تہی کہ
۳۵ سب سی بڑا کون ھی* پہر اُسنی بیٹہہ کی اُن بارہ کو بلایا اور اُنہین
کہا اگر کوئی شخص چاھی کہ سب سی آگی ھو وہ سب کی پیچہی
۳۶ اور سب کا خادم ھوگا* اور ایک چہوٹی لڑکی کو لیکی سب کی بیچ
۳۷ مین کہڑا کیا اور اُسی آغوش مین کہینچکر اُن سی کہا* جو کوئی میری
نام اُن لڑکون مین سی ایک کو مانی مجہی مانتا ھی اور جو کوئی مجہی
۳۸ مانیگا نہ مجہی بلکہ اُسی جسنی مجہی بہیجا ھی مانتا ھی* تب یوحنا
اُسی کہنی لگا ای استاد ھم نی ایک کو تیری نام سی دیو بہگاتی دیکہا
اور وہ ہمارا پیرو نہین اور ہمنی اُسی منع کیا کیونکہ وہ ہماری پیروی نہین

۳۹ کرتا * تب عیسی نی کہا کہ اُسی منع نکرو کیونکہ ایسا کوئی نہین جو
۴۰ میرا نام لیکی معجزہ دیکہا کی مجہی فی الفور برا کہی * کیونکہ وہ جو
۴۱ ہمارا مخالف نہین ہماری طرف ھی * اس لئی کہ جو کوئی میری نام
ایک پیالا پانی تمہین اتنی لئی کہ تم مسیح کی ھو پینی کو دی مین تم
۴۲ سی سچ کہتا ھون اُسکا اجر ضایع نہوگا * اور جو کوئی اُن چہوٹون مین
جو مجہہ پر اعتقاد رکہتی ھین ایک کو ٹہوکر کہلاوی اُسکی لئی بہہ
بہتر تہا کہ چکی کا پاٹ اُسکی گلی مین لٹکایا جاتا اور وہ دریا مین
۴۳ ڈبویا جاتا * اور اگر تیرا ہاتہہ تیری ٹہوکر کہانی کا باعث ھو اور تجہی
گنہگار کری اُسی کاٹ ڈال کہ ٹنڈا زندگی مین داخل ھونا تیری لئی
اُس سی بہتر ھی کہ دو ہاتہہ ھوتی ھوئی جہنم کی بیچ اُس آگ مین
۴۴ جو نافشاندہ ھی جای * جہان اُنکا کیڑا آخر نہین ھوتا اور آگ نہین
۴۵ بجہتی * اور اگر تیرا پانو تیری ٹہوکر کہانی کا باعث ھو اُسی کاٹ ڈال
کیونکہ لنگڑا زندگی مین داخل ھونا تیری لئی اُس سی بہتر ھی کہ
تیری دو پانو ھون اور تو جہنم مین اُس آگ مین جو کبہی نہ بجہیگی
۴۷ ڈالا جاوی * جہان اُنکا کیڑا آخر نہین ھوتا اور آگ نہین بجہتی * اور
اگر تیری آنکہہ تیری ٹہوکر کہانی کا سبب ھو اُسی نکال ڈال کہ خدا
کی مملکت مین کانا داخل ھونا تیری لئی اُس سی بہتر ھی کہ دو
۴۸ آنکہین رکہکی آتش جہنم مین ڈالا جای * جہان اُنکا کیڑا آخر نہین
۴۹ ھوتا اور آگ نہین بجہتی * کیونکہ آگ ساری بدن مین سرایت
کر جائیگی اور تمام ذبحہ مین ملح ملایا جایگا نمک ملیح چیز ھی لیکن اگر
نمک بگڑ جاوی تم کاھیسی اُسکی اصلاح کروگی پس آپ مین نمک
رکہو اور آپس مین صلح کرو

دسوان باب

طلاق اور نکاح کي بات دولت کي خطره کا بيان اسکا بر طيمي کو بيناي بخشنا

۱ پهر وه وهان سی اٹهکر اردن کی بار پار بهوديه کی حدود مين آيا اور
جماعتين اُس پاس پهر جمع هوئين وه اپنی معمول کی موافق پهر
۲ اُنهين نصيحت کرنی لگا* اور فريسيون نی اُس پاس آکی امتحان
۳ کی راه سی اُس سی پوچها آيا روا هی که مرد جورو کو طلاق دی* اُسنی
۴ جواب ديا اور اُنهين کها که موسی نی تمهين کيا حکم کيا* وی بولی
موسی نی تو اجازت دئی هی که طلاق نامه لکهه کی طلاق دين *
۵ تب عيسی نی جواب ديا اور اُنهين کها که اُسنی تمهاری سخت دلی
۶ کی سبب سی تمهاری لئی يهه قاعده باندها* ليکن ابتدای آفرينش سی تو
۷ خدا نی اُنهين نر اور ماده بنايا* اس سبب آدمی اپنی ما باپ کو چهوڑيگا
۸ اور اپني جورو سی ملا رهيگا* اور وی دونون ايک تن هونگی سو وی
۹ اب دو نهين بلکه يکتن هين* اس لئی جسی خدا سی جوڑا هی آدمی
۱۰ جدا نکری* اور گهر مين اُسکی شاگردون سی اُس سی پهر بهي سوال
۱۱ کيا* اُسنی اُنهين کها جو کوئي اپنی جورو کو طلاق ديوی اور دوسری سی
۱۲ نکاح کری اُسکا حريف هوکی زنا کرتا هی* اور اگر رنڈي اپنی شوهر سی
۱۳ طلاق ليوی اور دوسری سی نکاح کری زنا کرتي هی* پهر وی لڑکونکو
اُس پاس لائی تاکه وه اُنهين چهوی تب شاگرد اُن لانيوالون پر
۱۴ جهنجهلائی* پر عيسی ديکهکی بهت ناخوش هوا اور اُنهين کها لڑکونکو
چهوڑ دو که مجهه پاس آوين اور اُنهين منع نکرو کيونکه خدا کي مملکت
۱۵ ايسون هي کي هی* مين تم سی سچ کهتا هون جو کوئي خدا کي
سلطنت کو چهوٹی لڑکی کي طرح سی قبول نکری وه اسمين داخل نهو

۱۶ سکیگا * پھر اسنی اُنھین اپنی گود مین لیکی اُن پر ہاتھہ رکھی اور اُن
۱۷ کی لئی برکت چاھی * اور جب وہ باھر راہ مین چلا جاتا تھا ایک شخص
دوڑتا اُس پاس آیا اور اُسکی آگی گھٹنی ٹیک کی اُس سی سوال
کیا کہ ای صالح اُستاد مین کیا کرون تاکہ حیات جاودانی کا وارث
۱۸ ھون * عیسی نی اُسی کہا کہ تو مجھی صالح کیون کہتا ھی کہ صالح
۱۹ نہین مگر ایک یعنی خدا * تو حکمونکو جانتا ھی زنا نکر قتل نکر چوری نکر
۲۰ جھوٹھی گواھی ندی کسی کا مال نکھا بیٹھہ ما باپ کی تکریم کر * اُسنی
جواب مین کہا کہ ای اُستاد مین نی ان سب کو چھٹ پن سی
۲۱ یاد کر رکھا ھی * تب عیسی نی اُسپر مہر کی نگاہ کی اور اُسی کہا کہ
ایک چیز ھی جو تجھہ مین نہین جا اور جو کچھہ تیرا ھو سب بیچ ڈال اور
محتاجون کو دی کہ تو آسمان پر گنج پاویگا اور ادھر آ صلیب اُٹھا کی
۲۲ میری پیچھی ھولی * وہ اُس کلام سی ترش رو ھوا اور غمزدہ چلا گیا
۲۳ کیونکہ بڑا مال دار تھا * تب عیسی نی ھر طرف دیکھکی اپنی
شاگردون سی کہا کہ خدا کی مملکت مین دولتمند کا داخل کیا ھی
۲۴ دشوار ھی * اور حواری اُسکی باتون سی حیران ھوئی عیسی پھر متوجہ
ھوکی اُنھین کہنی لگا کہ ای لڑکو جو دولت پر اعتماد کرتی ھین اُنکو
۲۵ خدا کی مملکت مین داخل ھونا کیا ھی دشوار ھی * کہ سوئی کی ناکی
مین اونٹ کا داخل ھونا خدا کی مملکت مین دولتمند کی داخل
۲۶ ھونی سی آسان تر ھی * وی حد سی زیادہ حیران ھوئی اور آپس مین
۲۷ کہنی لگی پھر کون نجات پا سکتا ھی * عیسی نی اُن کی طرف نگاہ
کر کی کہا کہ آدمیون کی آگی محال ھی پر خدا کی آگی نہین کیونکہ
۲۸ خدا کی آگی سب چیزین ممکن ھین * تب پطرس اُسی کہنی لگا

۲۹ دیکھہ ھم نی سب چھوڑا اور تیری پیچھی ھو لئی * عیسی نی جواب
مین کہا مین تم سی سچ کہتا ھون ایسا کوئی نہین جسنی بھائیون
یا بہنون یا ماکو یا جورو یا لڑکون یا کھیتون کو میری اور انجیل کی
۳۰ لئی چھوڑ دیا ھی * مگر کہ وہ سوگنہ اب اس زمانہ مین گھر اور بھائی
اور بہنین اور مائین اور لڑکی اور زراعتین دکھون کی ساتھہ اور
۳۱ جہان آیندہ مین حیات ابدی پاویگا * لیکن بہت سی اگلی پیچھی
۳۲ اور پیچھلی آگی ھونگی * اب جب وی اورشلیم کا ارادہ کرکی راہ
چلی جاتی تہی عیسی اُنسی آگی بڑھا تب وی حیران ھوئی پر ڈرتی
ڈرتی اُسکی پیچھی لگی گئی عیسی نی پھر اُن بارھونکو لیکی سب
۳۳ جو کچھہ کہ اُسپر واقع ھونی والا تہا اُنسی کہنا شروع کیا * کہ دیکھو ھم
اورشلیم کو جاتی ھین اور ابن آدم سردار کاھنون اور کاتبون کی
حوالی کیا جایگا اور وی اُسکی قتل کا فتوا دینگی اور اُسی عوام کی حوالی
۳۴ کرینگی * اور وی اُس سی تمسخر کرینگی اور کوڑی مارینگی اور اُسپر
۳۵ تھوکینگی پھر اُسی قتل کرینگی اور وہ تیسری دن پھر جی اُٹھیگا * تب
زبدی کی بیٹی یعقوب اور یوحنا نی اُس پاس آکی کہا کہ ای استاد
۳۶ ھم چاھتی ھین کہ جو کچھہ چاھین تو ھماری لئی کری * اُسنی کہا تم کیا
۳۷ چاھتی ھو کہ مین تمہاری لئی کرون * اُنہون نی اُسی کہا کہ ھم
کو بخش کہ ھم تیری حشمت مین ایک تیری دھنی ھاتھہ اور دوسرا
۳۸ تیری بائین ھاتھہ بیٹھین * تب عیسی نی اُنہین کہا تم نہین جانتی کہ
تم کیا مانگتی ھو کیا وہ پیالہ جو مین پیتا ھون تم پی سکتی ھو اور جس
۳۹ اصطباغ سی مین تعمید پاتا ھون تم تعمید پاسکتی ھو * اُنہون نی اُسی
کہا کہ ھم سکت رکھتی ھین عیسی نی اُنہین کہا کہ فی الواقع تم

وہ پیالہ جو مین پیتا هون پیوگی اور جس اصطباغ سی مین تعمید
۴۰ پاتا هون تعمید پاؤگی * لیکن میری دهنی اور بائین هاتهہ پیتهنا میری
۴۱ بخشش نهین یهہ تو اُنهی کی لئی هی جنکی لئی یهہ مهیا کیا گیا هی * اور
جب اُن دسون نی سنا تو وی یعقوب اور یوحنا پر غصہ کرنی لگی *
۴۲ تب عیسیٰ نی اُنهین سامهنی بلاکر کہا تم جانتی هو وی جو قومون
کی سردار معلوم هوتی هین اُن پر حاکمی کرتی هین اور اُنکی بزرگ
۴۳ اُن پر خداوندی کرتی هین * پر تم مین ایسا نهوگا بلکہ جو کوئی تم مین
۴۴ بڑا هوا چاهئی تمهارا خادم هوگا * اور جو کوئی تم مین پیشوا هوا چاهئی
۴۵ سب کا بندہ هوگا * کیونکہ ابن آدم بهی اس لئی نهین آیا کہ اُسکی
خدمت کی جاوی بلکہ اس لئی کہ خود خدمت کری اور اپنی جان
۴۶ بهتون کی فدیہ مین دیوی * پهر وی اریحا مین آئی اور جب وہ اور
اُسکی شاگرد اور ایک بڑی جماعت اریحا سی نکلتی تهی طیمی کا بیٹا
۴۷ اندها برطیمی سر راہ بیتها بهیکہ مانگتا تها * اور سنکر کہ وہ عیسیٰ
ناصری هی چلانی اور کہنی لگا کہ ای داؤد کی بیٹی عیسیٰ مجهہ پر رحم
۴۸ کر * اور هرچند بهتون نی اُسی ڈانٹا کہ چپ رهئی پر وہ اور بهی زیادہ
۴۹ چلایا کہ ای داؤد کی بیٹی مجهہ پر رحم کر * تب عیسیٰ کهڑا رها اور
حکم کیا کہ اُسی بلالین اُنهون نی اس اندهی کو یهہ کهکی بلایا کہ خاطر
۵۰ جمع رکهہ اُٹهہ کہ وہ تجهی بلاتا هی * وہ اپنا کپڑا پهینک کی اُٹها اور
۵۱ عیسیٰ پاس آیا * عیسیٰ اُسی کهنی لگا تو کیا چاهتا هی کہ مین تیری لئی
کرون اُس اندهی نی اُسی کہا کہ ای ربونی یهہ کہ مین اپنی بینائی
۵۲ پاؤن * عیسیٰ نی اُسی کہا کہ جا تیری اعتقاد نی تجهی بچایا وهین وہ
بینا هوا اور راہ مین عیسیٰ کی پیچهی هولیا

گیارهوان باب

اورشلیم مین مسیح کا وارد هونا اور ایمان کي قوت کا ذکر

١ جب وی اورشلیم کی نزدیک کوه زیتون کی قریب بیت فجا اور
بیت عنیا مین آئی اُسنی اپنی شاگردون مین سی دو کو بهیجا *
٢ اور اُنهین کها اس گانو مین جو تمهاری سامهنی هی جاؤ اور جو تم
اُس مین داخل هوگی تم ایک گدهي کا بچه بندها پاؤگی جس
٣ پر کوئی سوار نهین هوا اُسی کهول کرلی آؤ * اور اگر کوئی شخص تمهین
کهی که تم یه کیون کرتی هو تم کهیو خداوند اُسکا محتاج هی کہ
٤ وه فی الفور اُسی یهان بهیج دیگا * چنانچه وی گئی اور اُس بچه کو
دروازه کی نزدیک باهروار جهان دو راه تهی پایا اور اُسی کهولا *
٥ بعضون نی اُن مین سی جو وهان کهڑی تهی اُنهین کها یه کیا
٦ کرتی هو جو بچه کو کهولتی هو * اُنهون نی جیسا عیسی نی فرمایا تها
٧ کها تب اُنهون نی اُن کو جانی دیا * اور وی اُس بچه کو عیسی پاس
٨ لائی اور اپنی کپڑی اُسپر ڈال دئی وه اُسپر سوار هوا * اور بهتون نی
اپنی پوشاک کو راه مین فرش کیا اورون نی درختونکی ڈالیان کاٹین
٩ اور راه مین بکهرائین * اور وی جو آگی پیچهی جاتی تهی پکارکی کهتی
١٠ که هوشعنا سلام اُسپر جو خداوند کی نام سی آتا هی * هماری باپ داؤد
کی سلطنت پر جو خداوند کی نام سی آئی هی سلام نهایت بلندی مین
١١ هوشعنا * اور عیسی اورشلیم کی بیچ هیکل مین داخل هوا اور هر
طرف سب چیزون پر نگاه کرکی اُن بارهونکی ساتهه بیت عنیا کو گیا
١٢ کیونکه وقت شام هوا * اور صبح کو جب وی بیت عنیا سی باهر آئی
١٣ اُسکو بهوکهه لگی * تب دور سی انجیر کا ایک پر برگ درخت دیکهکر

وہ آیا کہ شاید اُس مین کچھہ پاوی پر جب وہ اُس تک آیا تو پتون
۱۴ کی سوا کچھہ نپایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تہا * تب عیسیٰ اُسی کہنی لگا
۱۵ کہ ابد تک تیرا میوہ کوئی نکہاوی اور اُسکی شاگردون نی یہہ سنا * پہر
وی اورشلیم مین آئی اور عیسیٰ ہیکل مین داخل ہوکی اُنہین جو
ہیکل مین خرید وفروخت کرتی تہی باہر نکالنی لگا اور صرافون کی
۱۶ تختی اور کبوتر فروشون کی چوکیان اُلٹ دیان * اور کسی کو نہ چہوڑا
۱۷ کہ ہیکل مین ہوکی برتن لیجائی * اور اُنہین یہہ کہہ کی تعلیم دی
کیا یہہ لکہا ہوا نہین کہ میرا گہر سب قومون کا عبادت خانہ کہلائیگا
۱۸ لیکن تم نی اُسی چورونکا غار بنایا ہی * اور کاتبون اور سردار کاہنون
نی سناوی فکر مین تہی کہ اُسی کس طرح جان سی مارین کہ اُس سی
ڈرتی تہی اس لئی کہ سب لوگ اُسکی تعلیم سی دنگ ہوگئی تہی *
۲۰ اور جب شام ہوئی وہ شہر سی باہر گیا * اور صبح کو جو وی اودہر سی
۲۱ گذری تو دیکہا کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سی خشک ہوگیا * تب پطرس
نی یاد کرکی اُسی کہا کہ ای ربی دیکہہ تو انجیر کا یہہ درخت جسی تو نی
۲۲ بددعا دی تہی خشک ہوگیا ہی * عیسیٰ نی جواب مین اُنہین کہا
۲۳ خدا پر اعتقاد رکہو * کہ مین تم سی سچ کہتا ہون جو کوئی اُس پہاڑ کو
کہی کہ اُٹہہ اور دریا مین گر پڑ اور اپنی دلمین شک نہ لاوی بلکہ یقین
۲۴ جانی کہ یہی چیزین جو وہ کہتا ہی ہوجائنگین تو جو کچہہ وہ کہیگا پاویگا * اس
لئی مین تم سی کہتا ہون کہ دعا مین جو چیزین کہ تم مانگتی ہو یقین
۲۵ کرو کہ سب تمہین ملینگین تو تم پاؤگی * اور جب کہ تم دعا کی لئی
کہڑی ہوتی ہو اگر تمہارا کسی پر کچہہ آتا ہو تو معاف کرو تاکہ تمہارا
۲۶ باپ بہی جو آسمان پر ہی تمہاری گناہون کو معاف کری * اور اگر

تم نہ بخشوگی تمہارا باپ بہی جو آسمان پر هی تمہاری گناہ نہ بخشیگا *
٢٧ پہر وی دوبارہ اورشلیم مین آئی اور جب وہ هیکل مین پہرتا تہا
٢٨ سردار کاهن اور کاتب اور مشایخ اُس پاس آئی * اور اُسی کہا کہ
توکس اقتدار سی یی کام کرتا هی اور تجہی ان کامون کی کرنی پر
٢٩ کس نی اقتدار بخشا * تب عیسیٰ نی جواب دیا اور اُنہین کہا مین
بہی تم سی ایک سوال کرتا هون تم جواب دو تو مین تمہین بتاؤنگا
٣٠ کہ مین کس اقتدار سی یی کام کرتا هون * یحییٰ کا اصطباغ آسمان
٣١ سی تہا یا خلق سی مجہی جواب دو * تب وی دلون مین قیاس کرنی
لگی کہ اگر هم کہین آسمان سی تو وہ کہیگا پہر تم نی اُسکی تصدیق کیون
٣٢ نکی * اور اگر هم کہین کہ خلق سی تو مشکل هی کیونکہ وی خلق سی
٣٣ ڈرتی تہی اس لئی کہ یحییٰ کو سب لوگ نبی برحق جانتی تہی * تب
اُنہون نی جواب دیا اور عیسیٰ سی کہا هم نہین جانتی عیسیٰ نی جواب
مین اُنہین کہا مین بہی تم سی نہین کہتا مین کس اقتدار سی یی
کام کرتا هون

بارهوان باب

تاکستان کي تمثیل اور اسکا بیان کہ حشر مین نکاح نہوگا اور سب سي
بري احکام کون سي هين

١ پہر وہ اُنہین تمثیلون مین ارشاد کرنی لگا کہ ایک شخص نی تاکستان
لگایا اور آس پاس احاطہ کیا اور کہود کی کولہو تیار کیا اور ایک
٢ برج بنایا اور اُسی باغبانون کی سپرد کرکی پردیس گیا * پہر اُسنی
موسم مین ایک خادم کو باغبانون پاس بہیجا تاکہ وہ باغبانون سی
٣ تاکستان کا کچہہ میوہ لی لی * اُنہون نی اُسی پکڑکی مارا اور خالی ہاتہہ
٤ پہر بہیجا * اُسنی دوبارہ ایک اور خادم اُن پاس بہیجا اُنہون نی اسی

۵ سنگسار کیا اور اُسکی سر کو زخمی کیا اور رسوا کرکی پہر بہیجا * تب
اُسنی ایک اور کو پہر بہیجا اُنہون نی اُسی قتل کیا اور بہتیرون کو
۶ کتنون کو مارا اور کتنون کو مار ڈالا * اب اُسکا ایک هی بیٹا رہ گیا تہا
جو اُنکا عزیز تہا آخرکار اُسنی اُسی بہی اُن پاس بہیجا اور کہا کہ وی
۷ میری بیٹی سی دبینگی * لیکن اُن باغبانون نی دلون مین کہا کہ
۸ یہہ وارث هی آؤ اُسی جان سی مارین کہ میراث هماری هو جاوی * اور
۹ اُنہون نی اُسی پکڑا اور قتل کرکی تاکستان کی باهر پہینک دیا * پس
تاکستان کا مالک کیا کریگا آویگا باغبانون کو هلاک کریگا اور تاکستان
۱۰ اورون کو دیگا * اور کیا تم نی یہہ لکہا نہین پڑها کہ وہ پتہر جسی
۱۱ معمارون نی ناپسند کیا کونی کا سرا هوا * یہہ خداوند کی طرف سی هوا
۱۲ پر یہہ هماری نظرون مین عجیب هی * تب اُنہون نی چاها کہ اُسی
پکڑلین پر لوگون سی ڈری کیون کہ وی سمجہہ گئی تہی کہ اُسنی یہہ
۱۳ تمثیل اُن پر کہی اور اُسی چہوڑکی چلی گئی * پہر اُنہون نی بعضی
فریسیون اور هیرودیسیون کو اُس پاس بہیجا کہ اُسی اُسکی باتون
۱۴ کی سبب پہندی مین ڈالین * اور جب وی آئی تو اُسی کہا کہ ای
اُستاد هم جانتی هین کہ تو سچا هی اور تجہکو کسی کی پروا نہین کیون
کہ تو لوگون کی تشخص پر نظر نہین کرتا پر خدا کی راہ راستی سی
۱۵ بتاتا هی قیصر کو جزیہ دینا حلال یا نہین هم دیوین یا نہ دیوین * اُسنی اُنکی
مکاری جانکی اُنہین کہا تم مجہی کیون آزماتی هو ایک دینار مجہہ پاس
۱۶ لاؤ کہ مین دیکہون * چنانچہ وی لائی تب اُسنی اُنہین کہا کہ یہہ
۱۷ کسکی صورت اور کس کا سکہ هی اُنہون نی کہا کہ قیصر کی هی * عیسی
نی جواب مین اُنہین کہا کہ جو چیزین قیصر کی هین قیصر کو اور جو

چیزین خدا کی هین خدا کو پهنچاوو تب وی اُس سی حیران هوئی *
۱۸ پهر زادوقی جو حشر کی منکر هین اُس پاس آئی اور اُس سی سوال کیا *
۱۹ که ای اُستاد هماری لئی موسی نی لکها هی که اگر کسی کا بهائی مرجای اور
اُسکی جورو رهی اور فرزند نهو تو اُسکی جورو کو اُسکا بهائی لیوی تاکه
۲۰ اپنی بهائی کی لئی خاندان برپا کری * اب ایک سات بهائی تهی
۲۱ پهلی نی جورو کئی اور لا ولد مرگیا * تب دوسری نی اُسی لیا اور مرگیا
۲۲ اُس کا بهی کوئی فرزند نرها * اور اسی طرح سی تیسری نی یونهین
ساتون نی اُسی لیا اور لاولد مری سب کی پیچهی وه رنڈی بهی مرگئی *
۲۳ پس محشر مین جب وی اٹهینگی وه اُن مین سی کسکی جورو هوگی
۲۴ کیونکه وه ساتون کی جورو هوئی تهی * عیسی نی جواب مین اُنهین
کها کیا تم اس بات مین غلطی پر نهین هو که نه کتابونکی نه خدا کی
۲۵ قدرت کی دید کرتی هو * اس لئی که جب مُردی اُٹهینگی تو وی نه بیاه
کرینگی نه بیاه دئی جاینگی بلکه فرشتون کی مانند جو آسمان پر هین
۲۶ هونگی * اور مُردونکی اُٹهنی کی بابت کیا تم نی موسی کی کتاب مین
نهین پڑها که خدا نی جهاڑی مین سی اُسکو کیونکر کها که مین ابراهیم
۲۷ کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هون * وه مُردون کا خدا نهین
۲۸ بلکه زندون کا خدا هی اس لئی تم بڑی غلطی کرتی هو * تب کاتبون
مین سی ایک شخص جسنی اُنکا مناظره سنا اور سمجها که اُسنی اُنهین
جواب شافی دیا پاس آیا اور اُس سی پوچها که سب حکمون مین
۲۹ اول کون هی * عیسی نی اُسی جواب دیا که سب حکمون مین
اول یه هی که سن ای اسرائیل وه خداوند جو همارا خدا هی ایک هی
۳۰ خداوند هی * اور چاهئی که تو خداوند کو جو تیرا خدا هی اپنی ساری دل

سی اور اپنی ساری جان سی اور اپنی ساری ادراک سی اور اپنی
۳۱ ساری زور سی پیار کری حکم اول یہی ھی * اور دوسرا جو اُسکی
برابر ھی یہہ ھی کہ اپنی ملنی والی کو ایسا پیار کری کہ جیسا آپکو
۳۲ ان سی بڑا اور کوئی حکم نہین * تب اس کاتب نی اُسی کہا کیا
خوب ای اُستاد تو نی سچ کہا کیونکہ خدا ایک ھی اُسکی سوا اور
۳۳ کوئی نہین ھی * اور اُسی تمام دلسی اور تمام ادراک سی اور تمام جان
سی اور تمام زور سی پیار کرتا اور ہمسایہ کو ایسا جیسا آپ کو چاھنا
۳۴ سب بہاری ھدیون اور قربانیون سی افضل ھی * اور جب عیسی
نی دیکھا کہ اُسنی عاقلانہ جواب دیا تو اُسی کہا کہ تو خدا کی مملکت سی
دور نہین اور بعد اُسکی کسی نی جرات نکی کہ اُس سی سوال کری *
۳۵ پہر عیسی ھیکل مین وعظ کہتی ہوئی فرمانی لگا کہ کاتب کیونکر کہتی
۳۶ ھین کہ مسیح داؤد کا بیٹا ھی * اس لئی کہ داؤد نی آپ ھی روح
قدس کی کہنی سی کہا کہ خداوند نی میری خداوند کو کہا تو میری
دھنی ہاتہہ بیٹھا رہ جبتک کہ تین میری دشمنون کو تیری پانو رکہنی
۳۷ کی چوکی کرون * سو داؤد تو اُسی خداوند کہتا ھی پہر وہ اُسکا بیٹا
۳۸ کیونکر ھی اور بڑی جماعت خوش ہوکی اُس سی سنتی تہی * اور اپنی
نصیحتون مین اُسنی اُنہین کہا کاتبون سی خذر کرو جو رفتار کو لنبی
۳۹ جامی پہن کی اور بازارون مین سلامون کو * اور مجمعون مین صدر
جاگہون کو اور ضیافتون مین صدر مکانونکو دوست رکہتی ھین *
۴۰ وی بیؤن کی گہرون کو نگلتی اور مکر سی نماز کو طول دیتی ھین
۴۱ اُنہین زیادہ عذاب ہوگا * پہر عیسی بیت المال کی سامہنی بیٹھکر
دیکھہ رہا تہا کہ لوگ بیت المال مین پیسی کسی طرح ڈالتی ھین چنانچہ

۴۲ بہت جو مالدار تہی بہت ڈالتی تہی * تب ایک کنگال بیوہ نی
آکی دو ادھیان جو ملکی پیسی کی ایک چونہائی ہوتی ہین اُس
۴۳ مین ڈالین * تب اُسنی اپنی شاگردون کو بلایا اور اُنہین کہا مین
تم سی سچ کہتا ہون کہ اس کنگال بیوہ نی اُن سب سی جنہون
۴۴ نی ببت المال مین ڈالا زیادہ ڈال دیا ہی * کیونکہ سبہون نی اپنی
مال فراوان سی ڈالا پر اُس نی اپنی کم بضاعت سی جو کچہہ کہ اُسکا
تہا سب معیشت ڈالی

تیرہوان باب

هیکل کی خرابی کی خبر اور مسیح کی مراجعت کا بیان

۱ اور جب وہ ہیکل سی باہر جاتا تہا ایک نی اُسکی شاگردون مین سی
کہا کہ ای اُستاد دیکہہ یہ کس نوع کی پتہر اور کیسی عمارتین ہین
۲ عیسیٰ نی جواب مین اُسی کہا کہ تو یہ بڑی عمارتین دیکہتا ہی یہان
۳ پتہر پر پتہر نہ چہوٹیگا جو گرایا نجاوی * اور جب وہ کوہ زیتون پر ہیکل کی
مُقابل بیٹہا تہا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نی چپکی
۴ اُس سی پوچہا * ہم سی کہہ کہ یہہ سب کچہہ کب ہوگا اور اُسوقت
۵ کا جب یہہ سب کچہہ پورا ہونی لگیگا کیا نشان ہی * عیسیٰ نی جواب
۶ مین اُنہین کہنا شروع کیا ہوشیار رہو کہ تمہین کوئی فریب ندی * کہ
بہتیری میری نام سی آینگی اور کہینگی کہ وہ ہم ہین اور بہتونکو گمراہ
۷ کرینگی * اور جب لڑائیون کی باتین اور لڑائیون کی خبرین سنو مت
گہبرئو کیونکہ اُن چیزون کا واقع ہونا ضرور ہی پر تمامی ہنوز نہ ہوگی *
۸ کیونکہ اُمت اُمت پر اور مملکت مملکت پر خروج کریگی اور کتنی ہی
مکانون مین زلزلہ آئیگا اور کال پڑیگا اور شورشین ہونگین ئی سب

۹ دردون کی ابتدا ھین * پر اپنی لئی خبردار رھو کیونکہ تمہین محفلون
کی اور مجمعون کی حوالہ کرینگی اور تم پر مار پڑیگی اور تم حاکمون اور
بادشاھون کی آگی میری واسطی حاضر کئی جاوگی تاکہ اُن پر گواھی
۱۰ دئی جای * اور ضرور ھی کہ پہلی انجیل کی منادی سب اُمتون
۱۱ مین کئی جاوی * پر جب تمہین لی جاوین اور حوالہ کرین فکر نکرو کہ
ھم کیا کہینگی اور نہ دور اندیشی کرو لیکن جو کچھہ تمہین اُس گھڑی
عطا کیا جاوی وھی کہیو کیونکہ ئی تم نہین ھو جو کہتی ھو بلکہ روح قدس
۱۲ ھی * بھائی بھائی کو اور باپ بیٹی کو قتل کی واسطی پکڑوایگا اور
۱۳ لڑکی ماباپ کا مقابلہ کرینگی اور اُنہین مروا ڈالینگی * اور میری نام
کی باعث سی سب تمہاری دشمن ھونگی پر جو کوئی کہ آخر تک
۱۴ صبر کریگا وھی نجات پایگا * پر جس وقت تم خراب کرنیوالون کی
اُس مکروہ چیز کو جسکا ذکر دانیال نبی نی کیا ھی دیکھو کہ جہان اُس
۱۵ کا قیام روا نہین قایم ھی وہ جو پڑھتا ھی سمجھی * تب وی جو یہودیہ مین
ھونگی کوھستان کو بھاگین اور وہ جو کوٹھی پر ھوگا گھر مین نہ اُتری
۱۶ اور داخل نہو تاکہ اپنی گھر سی کوئی چیز نکالی * اور جو کھیت پرھی
۱۷ پیچھی نہ پھری کہ اپنی پوشاک اُٹھا لیوی * اور اُن پر جو اُن روزون مین
پیٹ والیان ھون اور اُن پر جو دودھہ پلاتیان ھون افسوس ھی *
۱۹ اور دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑی مین نہو * کیونکہ اُن روزون مین
ایسا تصدیعہ ھوگا کہ خلقت کی ابتدا سی جو خدا نی خلق کی ابتک نہوا
۲۰ اور نہوگا * اور اگر خداوند اُن روزون کو کوتاہ نکرتا تو ایک آدمی نجات
نپاتا پر مقبولون کی واسطی جنہین اُسنی برگزیدہ کیا ھی اُن روزون
۲۱ کو کوتاہ کیا * اور اُس وقت اگر کوئی تمہین کہی کہ دیکھو مسیح یہان

٢٢ یا دیکھو وہان ھی باور نکرو * کیونکہ جہوٹھی مسیح اور جہوٹھی نبی نکلینگی
اور عجایب اور غرایب دکہلاینگی کہ اگر ممکن ہوتا تو برگزیدون کو
٢٣ بہی گمراہ کرتی * پر تم خبردار رہو دیکھو مین نی تمہین سب کچہہ
٢٤ پیشتر کہہ دیا ھی * اور اُن روزون مین اس تصدیع کی بعد اندھیرا
٢٥ ہوگا اور چاند اپنی روشنی نہ بخشیگا * اور آسمان سی ستاری گرینگی اور
٢٦ قوتین جو آسمان مین ہین سست ہوجاینگین * اور اس وقت لوگ
٢٧ ابن آدم کو بدلیون پر بڑی قوت اور جلال سی آتی دیکہینگی * اور
اسوقت وہ اپنی فرشتون کو بہیجیگا اور اپنی برگزیدون کو چارون
ہواؤن سی اقصای زمین سی لیکی اقصای آسمان تک یکٹھی کریگا *
٢٨ اب انجیر کی درخت کی تمثیل سیکھو جب کہ اُسکی نرم شاخ پہولی
٢٩ اور پتی نکلتی ہون تم جانتی ہو کہ گرمی نزدیک ھی * سو اسی طرح
جب تم دیکھو کہ یہی چیزین وقوع مین آنی لگین تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ
٣٠ دروازہ پر ھی * مین تم سی سچ کہتا ہون کہ یہہ پشت جبتک یہہ
٣١ سب کچہہ ہولی گذر نجایگی * آسمان اور زمین ٹل جاینگی پر میری
٣٢ باتین نہ ٹلینگین * اُس دن اور اس گہڑی کی بابت سوا باپ کی
٣٣ نہ تو فرشتی جو آسمان پر ہین اور نہ بیٹا کوئی نہین جانتا * تم ہوشیار رہو
٣٤ نگہبانی کرو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہین جانتی کہ وقت کب ھی * اور
یہہ ایسا ھی جیسی ایک شخص نی دور کا سفر کیا اور اپنا گہر چہوڑ دیا
اور اپنی خادمون کو اختیار اور ہر ایک کو اُسکا کام دیا اور دربان کو
٣٥ حکم کیا کہ جاگتا رہوی * اس لئی نگہبانی کرو کہ تم نہین جانتی کہ گہر
کا مالک کب آئیگا شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کی بانگ دیتی
٣٧ وقت یا صبح کو * تا ایسا نہو کہ ناگاہ آکی وہ تمکو سوتی پاوی * اور

جو کچھہ مین تم سی کہتا هون سب سی کہتا هون جاگتی رهو

چودهوان باب

مسیح کا رنج کھینچنا اور پکروایا جانا پطرس کا انکار کرنا

۱ دو دن کی بعد فسح اور فطیری روٹی کی عید تھی اور سردار کاهن اور
کاتب تدبیر کر رهی تھی کہ اُسی کسی طرح مکر سی پکڑ لین اور جان سی
۲ مارین * آخر کو انھون نی کہا کہ عید مین نہین کہین لوگون مین
۳ هنگامہ برپا نہو جای * اور جب وہ بیت عنیا مین کوڑهی شمعون کی گھر
مین کچھہ کھانی بیٹھا ایک رنڈی مہنگمولا ناردین کا خالص عطر
مرمر کی حقہ وهان لئی آئی اور اُس حقہ کو توڑ کر سب اُسکی سر پر ڈال
۴ دیا * تب بعضی اپنی دل مین دق هوئی اور کہنی لگی عطر
۵ کی یہہ بر بادی کس لئی هوئی * ممکن تھا کہ یہہ تین دینار سی زیادہ
کو بکی اور کنگالون کو دیا جای اور وی اس رنڈی کو ملامت کرنی
۶ لگی * تب عیسی نی کہا کہ اسی چھوڑ دو کیون اسی دکھہ دیتی هو
۷ اُسنی مجھہ سی اچھا سلوک کیا هی * اس واسطی کہ تم کنگالون کو
همیشہ اپنی ساتھہ پاؤگی اور جب کبھی تم چاهوگی انسی نیکی کر سکوگی
۸ پر مجھی تم همیشہ نہ پاؤگی * وہ جو کچھہ کر سکی سو کر چکی اسنی سبقت
۹ کر کی میری بدن کو دفن کی لئی معطر کیا * مین تم سی سچ کہتا هون
کہ تمام دنیا مین جہان کہین اس انجیل کی منادی کی جایگی یہہ
۱۰ بھی جو اسنی کیا هی اسکی یادگاری کی لئی ذکر کیا جایگا * تب یہودای
اسکریوطی جو ایک ان بارہ مین سی تھا سردار کاهنون پاس گیا تاکہ
۱۱ اُسی ان کی هاتھہ پکڑوا دیوی * وی یہہ سنکی خوش هوی اور اس سی
زر دینی کا وعدہ کیا پھر وہ فکر مین ھا کہ کسی طرح قابو پاکی اسی

۱۲ پکڑوا دی * تب عید فطیر کی پہلی دن جب وی فسح کی قربانی
کرتی تہی اُسکی شاگردون نی اُسی کہا تو کہان چاہتا ہی کہ ہم
۱۳ وہان جاوین اور تیری فسح کہانی کی تیاری کرین * اُسنی اپنی
شاگردون مین سی دو کو بہیجا اور انہین کہا شہر مین جاو وہان
ایک شخص پانی کا گہڑا اٹہائی ہوی تمسی دوچار ہوگا اُسکی پیچہی
۱۴ ہولو * جب وہ کسی مکان مین داخل ہووی تم اس صاحب خانہ سی
کہو استاد فرماتا ہی وہ محل جہان مین اپنی شاگردون کی ساتہہ
۱۵ فسح کہاؤن کہان ہی * وہ ایک بڑا بالا خانہ مفروش اور آراستہ
۱۶ تمہین دکہلا دیگا وہان ہماری لئی تیاری کرو * تب اُسکی شاگرد راہی
ہوئی اور شہر مین آکی جیسا اُسنی اُنہین کہا تہا ویساہی پایا اور
۱۸ فسح تیار کیا * شام کو وہ اُن بارہون کی ساتہہ آیا * اور جون وی
بیٹہی اور کہانی لگی عیسیٰ نی کہا تم سی سچ کہتا ہون کہ ایک تم
۱۹ مین سی جو میری ساتہہ کہاتا ہی مجہی پکڑوا دیگا * تب وی کڑہنی
لگی اور ایک اُسی کہنی لگا کیا مین ہون اور دوسرا بولا کیا مین
۲۰ ہون * اُسنی جواب دیا اور اُنہین کہا بارہ مین سی ایک جو میری
۲۱ ساتہہ طباق مین ہاتہہ ڈالتا ہی وہی وہ ہی * ابن آدم تحقیق جیسا
اُسکی بابت لکہا ہی جاتا ہی پر اُس شخص پر جسکی سبب ابن
آدم پکڑوایا جاتا ہی واویلا ہی اس شخص کی لئی بہتر ہوتا اگر وہ
۲۲ خلق نہوتا * اور اُنکی کہاتی وقت عیسیٰ نی روٹی اُٹہائی اور کلمہ
متبرک کہکی توڑی اور اُنہین دی اور کہا لو کہاو یہہ میرا بدن ہی *
۲۳ پہر اُسنی پیالہ لیا اور شکر کرکی اُنہین دیا اور اُن سب نی اُسی پیا *
۲۴ اور اُسنی اُنہین کہا کہ یہہ میرا یعنی نئی وثیقہ کا لوہو ہی جو بہتون

۲۵ کسی لئی بہایا جاتا ھی * مین تم سی سچ کہتا ھون کہ مین شیرۂ انگور
۲۶ جس دن تک کہ خدا کی مملکت مین نیا پیئون کبھی نپیئونگا * تب
۲۷ وی غنا سی ھرمور پڑھہ کی کوہ زیتون کو گئی * اور عیسی نی اُسی کہا
کہ تم سب آج میری حق میں ٹھوکر کہا جاؤگی اِس لئی کہ یہہ لکھا
۲۸ ھی مین گدڑیی کو مارونگا اور بھیڑین پراگندہ ھونگین * پر مین اپنی
۲۹ اُٹھنیکی بعد تم سی آگی جلیل کو جاونگا * تب پطرس نی اُسی کہا اگرچہ
۳۰ سب ٹھوکر کہاوین پر مین نکہاونگا * اور عیسی نی اُسی کہا مین
تجھی سچ کہتا ھون کہ آج ھی رات اُس سی پہلی کہ مرغ دو بار
۳۱ بانگ دیوی تو تین مرتبہ میرا انکار کریگا * تب اُسنی اور زیادہ مبالغہ
سی کہا کہ اگر تیری ساتھہ میرا مرنا ضرور ھو تو بھی ھرگز تیرا انکار نکرونگا
۳۲ ان سبھون نی بھی یہی کچھہ کہا * پھر وی ایک جاگہہ جسکا نام
جتسمنی تھا آئی اور اُسنی اپنی شاگردون کو کہا جب تک مین دعا
۳۳ کرون تم یہین بیٹھو * اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنی ساتھہ
۳۴ لیا اور گھبرانی اور کڑھنی لگا * اور انسی کہا میرا جی مرنی تک
۳۵ حد غمزدہ ھی تم یہان ٹھہرو اور جاگتی رھو * اور وہ تھوڑا آگی جاکر زمین
۳۶ پر گرا اور دعا مانگی کہ اگر ممکن ھو تو یہہ گھڑی مجھسی ٹل جای * اور
کہا کہ ابا ای باپ سب چیزین تجھہ پاس ممکن ھین اس پیالہ
۳۷ کو مجھسی گذرا پر نہ وہ جو مین چاھتا ھون مگر وہ جو تو چاھتا ھی * پھر
وہ آیا اور اُنہین سوتی پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا ھی
۳۸ کیا تو ایک ساعت جاگتا نہ رہ سکا * جاگتی رھو اور دعا کرو تا ایسا نہو کہ
تم امتحان مین پڑو کہ روح فی الحقیقت مستعد ھی پر بدن ناتوان
۴۰ ھی * اور وہ پھر گیا اور دعا مین وھی کلمی کہی * اور پھر کر اُنہین

پہر سوتی پایا کیونکہ اُنکی آنکہین بہاری تہین اور وی نہ جانتی تہی کہ
۴۱ اُسی کیا جواب دیوین * پہر وہ تیسری مرتبہ آیا اور اُنہین کہا کہ اب
سوتی رہو اور آرام کرو پس وقت آپہونچا دیکہو ابن آدم گنہگارون
۴۲ کی ہاتہون مین گرفتار کیا جاتا ہی * اُٹہو ہم جائین دیکہو وہ جو مجہی
۴۳ پکڑوائیگا نزدیک ہی * اور وہ یہہ کہتا ہی تہا کہ فی الفور ایک اُن بارہ
سی یہودا اور ساتہہ اُسکی سردار کاہنون اور کاتبون اور مشایخ کی
۴۴ طرف سی ایک بڑا انبوہ تلوارین اور سونٹی لیکی دکہائی دیا * اور
پکڑوانیوالی نی اُن سی باہم ہوکی یہہ پتہ مقرر کیا تہا کہ جسکا مین بوسہ
۴۵ لون وہی ہی وہ اُسی پکڑ لو اور بی پروا لی جاو * اور یہی کہ وہ آیا
۴۶ صاف اُس پاس گیا اور بولا کہ ربی ربی اور اُسکا بوسہ لی لیا * اُنہون
۴۷ نی اُسپر ہاتہہ چلائی اور اُسی پکڑ لیا * ایک نی اُن مین سی جو وہان
حاضر تہی تلوار کہینچکر سردار کاہن کی خادم کو لگائی اور اُسکا کان
۴۸ اڑا دیا * تب عیسیٰ اُنہین کہنی لگا کہ تم میری پکڑنی کو جیسی چور کی
۴۹ لئی تلوارین اور سونٹی لیکی نکلی ہو * مین تو روز مرہ تمہاری پاس
ہیکل مین تعلیم دیتا رہتا تہا اور تم نی مجہی نہ پکڑا لیکن کتابون کا
۵۱ پورا ہونا ضرور تہا * تب وی سب اُسی چہوڑ کی بہاگ گئی * مگر
ایک جوان جو سوتی چادر سی اپنی بدنکو چہپائی تہا اُسکی پیچہی
۵۲ رہا اور جوانون نی اُسی بہی پکڑا * پر وہ سوتی چادر انکی ہاتہون مین
۵۳ چہوڑکر ننگا گریزان ہوا * تب وی عیسیٰ کو سردار کاہن کنی جس
پاس سب سردار کاہن اور مشایخ اور کاتب جمع ہوئی تہی لی گئی *
۵۴ اور پطرس اسکی ساتہہ بیٹہہ رہا اور آگ سی اپنی تئین سینکا کیا *
۵۵ تب سردار کاہنون اور ساری محفل نی عیسیٰ پر گواہی ڈہونڈہی

۵۶ کہ اُسی جان سی ماریں پر نپائی * اگرچہ بہتون نی اسپر جہوٹہی
۵۷ گواہی دی پر ان کی گواہیان موافق نہ تہین * تب بعضون نی
۵۸ اٹہکی اسپر یہہ جہوٹہی گواہی دی * کہ ہم نی اُسی کہتی سنا ہی کہ
مین اس ہیکل کو جو دستکاری سی بنی ہی ڈہا دونگا اور تین دن
۵۹ مین ایک دوسری جو دستکاری سی نہ بنی بنا کرونگا * اسپر بہی ان
۶۰ کی گواہی موافق نتہی * تب سردار کاہن نی بیچ مین کہڑی ہوکی
عیسی سی پوچہا کیا تو کچہہ جواب نہین دیتا یی تجہہ پر کیا گواہی
۶۱ دیتی ہین * پر وہ چپ رہا اور کچہہ جواب ندیا سردار کاہن نی
اُس سی پہر پوچہا اور اُسی کہا کیا تو مسیح اسکا فرزند ہی جو
۶۲ مستوجب الحمد ہی * تب عیسی نی کہا کہ مین وہی ہون اور
تم ابن آدم کو قوت کی دہنی ہاتہہ بیٹہی اور آسمان سی بدلیون
۶۳ پر آتی دیکہوگی * تب سردار کاہن نی اپنی کپڑی پہاڑی اور بولا
۶۴ کہ اب ہمین اور گواہ کیا درکار ہین * تم نی یہہ کفر سنا تم کو کیا
معلوم ہوتا ہی ان سبہون نی فتوا دیا کہ وہ واجب القتل ہی *
۶۵ تب کتنی اُسپر تہوکنی اور اسکا منہہ ڈہانپنی اور اُسی دہولین لگانی
اور کہنی لگی نبوت سی خبر دی اور سب خادمون نی ہاتہہ سی اُسی
۶۶ تہپیڑی ماری * اور جب پطرس قصر مین تلی کی مکان مین تہا
۶۷ سردار کاہن کی لونڈیون مین سی ایک وہان آئی * اور پطرس
کو تاپتی دیکہکر اسپر نگاہ کی اور کہا کہ تو بہی عیسای ناصری کی
۶۸ ساتہہ تہا * اسنی انکار سی کہا کہ مین نہین جانتا اور نہین سمجہتا
۶۹ تو کیا کہتی ہی اور باہر دہلیز پر گیا کہ مرغ نی بانگ دی * اور وہ
لونڈی اسی پہر دیکہکر انسی جو حاضر تہی کہنی لگی یہہ اُنہین مین

۷۰ سی هی * اسنی پهر انکار کیا اور تهوڑی دیر پیچهی پهر انهون نی
جو وہان کهڑی تهی پطرس کو کہا یقینا توانهین مین سی هی کیونکه
۷۱ تو جلیلی هی اور تیری بولی اُنهین کی سی هی * پر وہ لعنت
کرنی اور قسمین کہانی لگا کہ مین اِس شخص کو جس کا تم ذکر
۷۲ کرتی هو نهین جانتا * اور دوسری بار مرغ نی بانگ دی تب بطرس
کو وہ بات جو عیسیٰ نی اُسی کہی تهی یاد ائی کہ اِس سی پہلی
کہ مرغ دو بار بانگ دی تو تین بار میرا انکار کریگا تب وہ پهوٹ
کی رونی لگا

پندرهوان باب

مسیح کو پیلاطوس پاس لیجانا اسکا مصلوب اور مدفون هونا

۱ اور جون صبح هوئی سردار کاهن مشایخ اور کاتبون کی اور ساری
۲ محفل ساتهہ مشورت کرکی عیسیٰ کو باندهکی لی گئی * اور پیلاطوس
کی حوالہ کیا پیلاطوس نی اُس سی پوچها کیا تو یهودیونکا بادشاہ هی
۳ اُسنی جواب مین اُسی کہا کہ تو تو کہتا هی * اور سردار کاهنون
۴ نی اُسپر بہت سی فریادین کیان * تب پیلاطوس نی اُس سی پهر
پوچها کیون تو کچهہ جواب نهین دیتا دیکهہ وی تجهہ پر کیا کیا کچهہ
۵ گواهیان دیتی هین * تو بهی عیسیٰ نی کچهہ جواب ندیا یهان تک
۶ کہ پیلاطوس نی تعجب کیا * اور وہ اُس عید مین جس ایک اسیر
۷ کو وی چاهتی تهی اُنکی خاطر سی آزاد کرتا تها * سو ایک شخص جس
کا نام باراباس تها اُن مفسدون کی ساتهہ جنهون نی بغاوت کی
۸ هنگامہ مین خون کیا تها قید تها * تب وہ جماعت چلا کی اُس سی درخواست
۹ کرنی لگی کہ جو تیرا معمولی سلوک هی هم سی کر * پیلاطوس نی اُنهین

جواب دیا کہ آیا تم چاهتی هو کہ مین تمهاری لئی یهودیون کی
۱۰ بادشاه کو چهوڑ دون * کہ وه جانتا تها سردار کاهنون نی حسد سی
۱۱ اُسکو حواله کیا تها * پر سب سردار کاهنون نی اُس جماعت کو تحریک
۱۲ کیا تا کہ وه اُن کی لئی باراباس کی آزادی اختیار کری * تب
پیلاطوس نی پهر کی اُنهین کها پس تم کیا چاهتی هو مین اُسی
۱۳ جسی تم یهودیون کا بادشاه کهتی هو کیا کرون * وی پهر چلائی
۱۴ کہ اُسی صلیب دی * پیلاطوس نی اُنهین کها کہ کیون اُسنی
۱۵ کیا بدی کی هی * تب وی اور بهی زیاده چلائی کہ اُسی صلیب
دی تب پیلاطوس نی گروه کی رضامندی چاه کر باراباس کو اُن
کی لئی چهوڑ دیا اور عیسیٰ کو کوڑی مار کی حواله کیا کہ صلیب
۱۶ پر کهینچا جای * اور سپاهی اُسکو قصر مین یعنی دربار مین لی
۱۷ گئی اور سب سپاهیون کی طایفه کو ایکٹها کیا * انهون نی اُسی
ارغوانی لباس پهنایا اور کانٹون کا ایک تاج سج کی اُس کی
۱۸ سر پر رکها * اور اُس سلام کرنی لگی کہ سلام ای یهودیون کی بادشاه *
۱۹ اور وی اُسکی سر پر ٹهیری مارتی تهی اور اُس پر تهوکتی تهی اور کهٹنی
۲۰ ٹیک کی اُسی سجدی کرتی تهی * اور جب اُس سی تمسخر کر چکی تو
اُسکی بدن سی ارغوانی لباس اُتارا اور اُسیکا لباس اُسی پهنایا اور اُسی
۲۱ لی چلی کہ صلیب دین * اور ایک شخص قرینی شمعون نام جو اسکندر
اور روفس کا باپ تها پیرونجات سی آتی هوئی ادهر سی گذرا اُنهون
۲۲ نی اُسی جبرا پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹها لی چلی * اور وی اُسی مقام جلجته
۲۳ مین جسکا ترجمه کهوپری کی جگهه هی لائی * اور شراب مُر ملا کی اُسی
۲۴ دی کہ پئی پر اُسنی نه پی * اور انهون نی اُسی صلیب پر کهینچ کی اُسکی

۲۵ کپڑون پر قرعہ ڈالا کہ ہر شخص کون سا لی اور اُنہین بانٹ لیا * اور
۲۶ تیسری ساعت تھی جب اُنہون نی اُسی صلیب دی * اور اُسکی تہمت
۲۷ کا کنایہ یون رقم کیا گیا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ھی * اور اُنہون نی
اُسکی ساتھہ دو چورون کو ایک کو دھنی ہاتھہ اور دوسری کو بائین
۲۸ صلیب پر کھینچا * تب وہ نوشتہ جو یہہ ھی کہ اور وہ خطاکارون مین
۲۹ گنا گیا پورا ھوا * اور وی جو اودھر سی گذرتی تھی سر دھن کی اور یہہ
۳۰ کہکی اُسی ملامت کرتی تھی کہ واہ تو جو ھیکل کو ڈھاتا تھا * اور
۳۱ تین دن مین بناتا تھا اپنی تئین چھڑا اور صلیب سی اُتر آ * اسی طرح
سردار کاھنون نی بھی آپس مین کاتبون سی ٹھٹھی کرتی ھوئی کہا
۳۲ اُسنی اورون کو چھڑایا اپنی تئین چھڑا نہین سکتا * بنی اسرائیل کا
بادشاہ مسیح اب صلیب پر سی اُتر تو آوی کہ ھم دیکھین اور ایمان
لاوین اور وی جو اُسکی ساتھہ صلیب پر کھینچی گئی تھی اُسی ملامت
۳۳ کرتی تھی * اور جب چھٹھی ساعت ھوئی ساری زمین پر تاریکی
۳۴ چھائی اور نوین ساعت تک رھی * اور نوین ساعت عیسی بڑی
آواز سی چلایا اور بولا الوئی الوئی لما سبقتنی جس کا ترجمہ یہہ ھی
۳۵ کہ ای میری خدا ای میری خدا کیون تو نی مجھی اکیلا رکھا * بعضی
اُن مین سی جو وہان کھڑی تھی یہہ سنکی بولی دیکھو وہ ایلیاس
۳۶ کو بلاتا * اور ایک نی دوڑکی بادل کا ایک ٹکڑا سرکہ مین خوب
ھی بھگوکی ایک نیزہ پر رکھہ کی اُسی چسایا اور کہا کہ بھلا آؤ ھم
۳۷ دیکھین تو کہ ایلیاس آکی اُسی اُتاریگا * تب عیسی نی بڑی آواز
۳۸ سی چلاکر جان دی * تب ھیکل کا پردہ اوپر سی نیچی تک پھٹ
۳۹ گیا * اور ایک جمعدار نی جو اُسکی سامنھی کھڑا تھا اس یون

چلاکی جان دینا دیکھکی کہا کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تہا*
۴۰ وہان رنڈیان بیٹہین تہین جو دور سی دیکھہ رہین تہین مریم مجدلیہ
اور چہوٹہی یعقوب اور یوسا کی ما مریم اور سالومی انہین مین
۴۱ تہین* اُنہون نی بہی جب وہ جلیل مین تہا اسکی پیروی اور خدمت
کی تہی اور بہت سی اور رنڈیان تہین جو اُسکی ساتہہ اورشلیم مین
۴۲ آئین تہین * اور شام کو جو سبت پر مقدم اور تہیہ کا وقت تہا *
۴۳ یوسف ارمتی جو مشیر معتزز اور خدا کی مملکت کا منتظر تہا آیا اُس
نی دلیری کرکی پیلاطوس پاس جاکی عیسیٰ کی لاش مانگی*
۴۴ پیلاطوس شبہہ سی حیران ہوا کہ وہ مرگیا اور جمعدار کو بلاکی اُس
۴۵ سی پوچہا کیا وہ مدت سی مرگیا* اُسنی جمعدار سی کہوج کرکی لاش
۴۶ یوسف کو دلادی* اور اُسنی مہین کپڑا مول لیا اور اُسی اتارکی اس
کپڑی سی کفنایا اور ایک دخمہ مین جو پتہر مین کہودا گیا تہا اُسی
۴۷ رکہا اور اُس قبر کی منہہ پر ایک پتہر ڈہلکا دیا* مریم مجدلیہ اور
یوسا کی ما مریم نی وہ مکان جہان وہ گاڑا گیا تہا دیکھہ رکہا

سولہوان باب

اس کا جی اٹھنا اور عرش پر جانا

۱ اور جب سبت کا دن گذرا مریم مجدلیہ اور مریم یعقوب کی ما اور
سالومی نی خوشبو چیزین خرید کیان تاکہ آوین اور اس پر ملین *
۲ اور صبح بہت سویری ہفتہ کی پہلی دن سورج نکلتی ہوئی قبر پر
۳ آئین * اور آپس مین کہنی لاگین کہ ہماری لئی اُس پتہر کو
۴ قبر کی منہہ پر سی کون ڈہلکایگا * اور جب اُنہون نی نگاہ کی
۵ تو اس پتہر کو قبر پر سی ڈہلکایا ہوا دیکھا اور وہ بہت بڑا تہا * اور

قبر مین جاکی اُنہون نی ایک جوان سفید پیراہن پہنی دہنی
٦ طرف بیٹھی ہوئی مشاہدہ کیا اور ڈر گیئن * اُسنی اُنہین کہا کہ ہراسان
نہو تم عیسای ناصری کو جو صلیب پر کہینچا گیا ڈھونڈھتیان ہو وہ
اُٹھا ہی وہ یہان نہین دیکھہ یہہ جگہہ جس مین اُنہون نی اُسی
٧ رکہا تہا * اب تم جاؤ اُسکی شاگردون کو اور پطرس کو کہو کہ وہ تم
سی آگی جلیل کو جاتا ہی تم اُسی جیسا اُسنی تمہین کہا تہا وہان
٨ دیکہوگی * وی شتاب گیئن اور قبر کی پاس بہاگین کہ وی کانپ
گیئن اور حیرانی مین گرفتار تہین اور از بسکہ ڈر گیئن اُنہون نی
٩ کسی سی کچہہ نکہا * پہر وہ ہفتہ کی پہلی روز سویری اُٹھکر پہلی مریم
١٠ مجدلیہ کو جس پر سی اُسنی سات دیو دور کئی تہی دکہائی دیا * اس
رنڈی نی جاکی اُسکی رفیقون سی جو غم کرتی اور روتی تہی کہا *
١١ اُنہون نی یہہ سنکر کہ وہ جیتا ہی اور اُسی دکہلائی دیا باور نہ کیا *
١٢ اُن کی بعد وہ دوسری صورت مین اُن مین سی دو کی جس وقت
١٣ وی چلتی تہی اور کہیتون کی طرف جاتی تہی نظر پڑا * اُنہون
نی جاکی باقی لوگون کو کہا اور اُنہون نی اُن کی باتین بہی باور نہ
١٤ کین * آخر کو وہ اُن گیارہونکو جب وی بیٹھی تہی دکہائی دیا
اور اُنکی بی اعتقادی اور سخت دلی پر ملامت کی کیونکہ اُنہون نی
اُنکی باتون کو جنہون نی اُسی اُسکی جی اُٹھنی کی بعد دیکہا تہا
١٥ باور نکیا * اور اُنہین ارشاد فرمایا کہ تم تمام دنیا مین ہر مخلوق کی آگی
١٦ انجیل کی منادی کرو * جو کہ ایمان رکہتا ہی اور اصطباغ دیا گیا ہی نجات
١٧ پائیگا اور وہ جو ایمان نہین رکہتا اُس پر عذاب کا حکم کیا جایگا * اور
وی جو ایمان لاینگی اُن کی ساتہہ ئی علامتین ہونگین کہ وی

۱۸ میری نام سی دیوونکو بہگاینگی اور نئی زبانین بولینگی * سانپون کو
اُٹہا لینگی اور اگر وی کوئیِ کشندہ چیز پئینگی اُنہین ضرر نہ کریگیِ وی
۱۹ بیمارون پر ہاتہہ رکہینگی وی چنگی ہو جاینگی خداوند اُنہین یہہ فرماکی
۲۰ آسمان پر جاتا رہا اور خدا کی دہنی ہاتہہ بیٹہا * پہر اُنہون نی ہر جگہہ
جاکر منادیِ کیِ اور خداوند ان کیِ مدد کرتا تہا اور سخن کو معجزون
سی جو اُسکی ساتہہ تہی ثابت کرتا تہا آمین

لوقا کي انجيل

پہلا باب

عیسي کا پیٹ مین پڑنا اور پیدا هونا یحيٰ کا پیٹ مین پڑنا ذکریا
کا پیشین گویي کرنا

١ اي ثاوٗفلس فاضل از بسکہ بہتون نی کمر باندھي کہ ہماري یقینیات
٢ کو ترتیب سی تحریر کرین * جیسا کہ اُنهون نی جو ابتدا سی سخن کی
٣ دیکهني والی اور خدمتگذار تهی هم سی بیان کیا * مناسب جانا گیا کہ
مین بهي سري سی اُن سب کي تقلید کلي کرکی کمال درستي سی
٤ تیري لئی قلم بند کرون * تا کہ تو اُن باتون کي جان کو جو تجهی تعلیم
٥ دي گئین هین جان جاي * یہودیہ کی بادشاہ هیرودیس کی عصر مین
ابیا کي تفریق سی ذکریا نام ایک کاهن تها اُسکي جورو هارون کي
٦ بیٹیون مین سی تهي اور اُسکا نام الیسبا تها * وي دونون خدا کی حضور
راستباز اور خداوند کی ساري حکمون اور قانونون پر بی عیب چلنی
٧ والی تهی * اُن کی فرزند نہ تها کیونکہ الیسبا بانجهہ تهي اور دونو کہن سال
٨ تهی * ایسا هوا کہ وہ خدا کی حضور اپني تفریق کي ترتیب پر کہانت
٩ کا کاربار کرتا تها * اور کہانت کی معمول کی موافق اُسکي نوبت
١٠ پہنچي کہ خداوند کي هیکل مین داخل هوکی خوشبوئي جلاوی * اور
١١ لوگون کا سارا مجمع خوشبوئي جلاني وقت باهر دعا کرتا تها * اُسدم اُسی
خداوند کا فرشتہ خوشبوئي جلانی کی مقام کي دهني طرف کهڑا هوا
١٣ دکهائي دیا * ذکریا اُسکو دیکهکر گهبرایا اور اُسی ڈر لگا * تب فرشتہ نی

اُسی کہا کہ ای ذکریا تو مت ڈر کہ تیری عرض قبول ھوئی اور تیری
۱۴ جورو الیسبا تجہسی ایک بیٹا جنیگی تو اُسکا نام یحییٰ رکہہ * اور تجہی
۱۵ خوشی اور خورمی ھوگی اور بہت سی اُسکی تولد سی شاد ھوینگی * کیون
کہ وہ خداوند کی نظر مین بزرگ ھوگا اور نہ می اور نہ کوئی نشی کی چیز
پئیگا اور اپنی ماکی پیٹ سی جدا ھوتی ھوئی روح قدس سی معمور کیا
۱۶ جایگا * اور بنی اسرائیل مین سی بہتون کو اُن کی خدا خداوند کی طرف
۱۷ پہیریگا * اور وہ اُسکی حضور ایلیاس کی روح وقوت سی چلیگا تا آبا
کی دلون کو فرزندون کی طرف اور نافرمان برادرون کو راست
بازون کی سرشت کی سمت پہیرکی خداوند کی لئی ایک کمر بستہ
۱۸ قوم درست کری * تب ذکریا نی فرشتہ کو کہا مین اُسکا کیونکر یقین
۱۹ کرون کہ مین بوڑھا اور میری جورو کہن سال ھی * فرشتہ نی جواب
مین اُسی کہا مین جبرئیل ھون جو خدا کی حضور حاضر رھتا ھون اور
۲۰ بہیجا گیا ھون کہ تجہسی کہون اور یہہ خوش خبر تجہی پہنچاؤن * اور
دیکہہ تیری زبان بند ھوجایگی اور تو جس دن تک کہ ئی چیزین واقع
نہون بول نہ سکیگا اس لئی کہ تو نی میری باتین جو اپنی وقت پر
۲۱ پوری ھونگین باور نکین * اور لوگ ذکریا کی منتظر تہی اور تعجب
۲۲ کرتی تہی کہ اُسنی ھیکل مین دیر کی * وہ باھر آکی اُنسی بول نسکا
تب اُنہون نی دریافت کیا کہ اُسنی ھیکل مین کچہہ خیال سا
۲۳ دیکہا وہ اُنسی اشاری کرتا تہا اور گونگا رہ گیا * اور یون ھوا کہ اُس
۲۴ کی خدمت کی دن تمام ھوئی وہ اپنی گہر گیا * اور اُن روزون کی
بعد اُسکی جورو الیسبا پیٹ سی ھوئی اُسنی پانچ مہینی تک اپنی
۲۵ تئین یہہ کہکی چہپایا * کہ خداوند نی جن دنون مین مجہہ پر نظر کی تا کہ

خلق کی آگی میری شرمندگی بر طرف کری مجھسی یون معامله کیا*
۲۶ اور چھٹھی مہینی جبرئیل فرشتہ خدا کی طرف سی جلیل کی ایک
۲۷ شہر مین جسکا نام ناصرہ تہا* ایک باکرہ پاس جو یوسف نامیدہ ایک
مرد سی جو داؤد کی گھرانی سی تہا منسوب هوئی تہی بہیجا گیا اس
۲۸ باکرہ کا نام مریم تہا* اس فرشتہ نی اُس پاس آکی کہا کہ ای مقبولہ
۲۹ سلام خداوند تیری ساتھ تو رنڈیون مین مبارک هی* وہ اُسی دیکھ
کی اُسکی کلام سی مضطرب هوئی اور سوچنی لگی کہ یہ کیسا سلام
۳۰ هی* تب فرشتہ نی اُسی کہا کہ ای مریم مت ڈر کہ تو خدا کی پاس
۳۱ عزیز هوئی* اور دیکھ تو پیٹ سی هوگی اور بیٹا جنیگی اور اس کا نام
۳۲ عیسی رکھیگی* وہ بزرگ هوئیگا اور الله تعالی کا فرزند کہلایگا اور خداوند
۳۳ خدا اُسکی باپ داؤد کا تخت اسی دیگا* اور وہ ابد تک یعقوب کی
۳۴ گھرانیکی سلطنت کریگا اور اُسکی سلطنت کا انتہا نہوگا* تب مریم
۳۵ نی فرشتہ سی کہا یہ کیونکر هوگا حالانکہ مین مرد کو نہین جانتی* فرشتہ
نی جواب دیا اور اسی کہا کہ روح قدس تجھہ پر نازل اور تجھہ پر الله
تعالی کی قدرت کا سایہ هوگا اس لئی وہ مولود مقدس جو تجھسی پیدا
۳۶ هوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا* اور دیکھہ تیری رشتہ دار الیسبا کو بہی بڑھاپی
مین بیٹی کا حمل هی اور یہ اُسکا جو بانجھہ کہاتی تہی چھٹھا مہینا
۳۸ هی* کہ خدا کی آگی کوئی چیز ناممکن نہ نکلیگی* مریم نی کہا کہ دیکھہ
خدا کی باندی تیری کہنی کی موافق میری لئی هووی تب فرشتہ
۳۹ اس پاس سی جاتا رہا* اور انہین دنون مین مریم اُٹھکر شتابی سی
۴۰ کوهستان مین یہودا کی ایک شہر کو گئی* اور ذکریا کی گھر مین
۴۱ داخل هوکی الیسبا کو سلام کیا* اور یون هوا کہ الیسبا نی جو مریم کا

سلام سنا لڑکا اُسکی پیٹ مین اچھلا اور الیسبا روح قدس سی معمو
۴۲ ھوگئی * اور وہ بلند آواز سی چلاکی بولی کہ رنڈیون مین تو مبارک
۴۳ ھی اور تیری پیٹ کا پھل مبارک ھی * اور میری لئی یہہ کیونکر ھوا
۴۴ کہ میری خداوند کی ماں مجھہ پاس آئی * کہ دیکھہ تیری سلام کی آواز جون
میری کان تک پہنچی لڑکا میری پیٹ مین خوشی سی اُچھل پڑا *
۴۵ اور مبارک وہ ھی جو ایمان لائی کہ ان چیزون کی جو خدا کی طرف
۴۶ سی اسی کہی گئین تکمیل ھوگی * مریم نی کہا کہ میری جان خدا کی
۴۷ تعظیم کرتی ھی * اور میری روح میری نجات دینی والی خدا سی
۴۸ شادمان ھوئی * کہ اُسنی اپنی باندی کی عاجزی پر نظر کی اس لئی کہ
۴۹ دیکھہ اس دم سی ساری زمانہ کی لوگ مجھکو فرخندہ کہینگی * کیونکہ
اُسنی جو قادر ھی مجھہ پر بڑی احسان کئی ھین اور اُسکا نام پاک
۵۰ ھی * اور اُسکی رحمت اُن پر جو اُس سی ڈرتی ھین نسلا نسلا ھی *
۵۱ اُسنی اپنی ھاتھہ کا زور دکھایا اور اُنکو جو اپنی تئین عالیشان جانتی ھین
۵۲ پریشان کیا * اُسنی سردارون کو کرسیون سی اُتار دیا اور پستون
۵۳ کو بلند کیا * اُسنی بھوکھون نفیس چیزون سی سیر کیا اور دولتمندون
۵۴ کو خالی ھاتھہ بھیجا * اُسنی اپنی رحمت کی یادگاری کی لئی * جیسا
۵۵ اُسنی ہماری آبا ابراھیم اور اُسکی نسل کو جو ابد تک رھیگی کہا اپنی
۵۶ بندہ اسرائیل کو تھام لیا * اور مریم قریب تین مہینی کی اسکی ساتھہ
۵۷ رھی پھر اپنی گھر کو گئی * اب الیسا کی جنی کی دن پوری ھوئی اور
۵۸ وہ بیٹا جنی * اور اُسکی ھمسایون اور خویشون نی سنا کہ خداوند نی
۵۹ اُسی بڑی نعمت بخشی اور اُنھون نی اُسی مبارکباد دئی * اور یون
ھوا کہ وی آٹھوین روز لڑکی کا ختنہ کرنی آئی اور اُسکا نام ذکریا جو

۶۰ اُسکی باپ کانہار کہنی لگی * تب اُسکی ما نی جواب دیا اور کہا کہ
۶۱ نہین بلکہ اُسکا نام یحیئی رکہا جاوی * اُنہون نی اُسی کہا کہ تیری
۶۲ گہرانی مین ایسا کوئی نہین جسکا یہہ نام ہو * تب اُنہون نی اُسکی
۶۳ باپ کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اُسکا نام کیا رکہا چاہتا ہی * اُسنی
۶۴ تختی منگاکی لکہا اور کہا کہ یحیئی اُسکا نام ہی * تب وی سب
متعجب ہوئی اور فی الفور اُسکا منہہ اور زبان بہی کہلی اور اُسنی
۶۵ گویا ہوکہ خدا کی ستایش کی * تب اُنہین جواُن کی گرد وپیش
رہتی تہی خوف آیا اور اُن سب باتون کا بہووہ کی تمام کوہستان
۶۶ مین چرچا ہوا * اور جو کوئی سنتا تہا اپنی دل مین یہہ اُندیشہ کرتا تہا
۶۷ کہ یہہ کس طور کا لڑکا ہوگا کہ خداوند کا ہاتہہ اُسپر تہا * اور اُس کا باپ
۶۸ زکریا روح قدس سی معمور ہوا اور نبوت سی بولا * کہ وہ خداوند جو
اسرائیل کا خدا ہی حمد کی لایق ہی کہ اُسنی اپنی لوگون پر نظر کرکی
۶۹ خلاصی بخشی * اور ہماری لئی نجات کا سینگ اپنی بندہ داؤد کی
۷۰ گہرانی سی برپا کیا * اور جیسا اُسنی اپنی پاک نبیون کی معرفت
۷۱ سی جو ابتدای عالم سی ہوتی آئی کہا * ہم کو اپنی دشمنون سی اور
۷۲ اُن سب کی ہاتہہ سی جو ہم سی بیر رکہتی ہین خلاصی بخشی * تاکہ وہ
اپنی رحمت کو جو ہماری آبا پر ہی کامل کری اور اپنی مقدس عہد
۷۳ کو یاد رکہی * یعنی قسم کو جو اُسنی ہماری باپ ابراہیم سی کئی *
۷۴ کہ وہ یہہ ہمین دیگا کہ ہم اپنی دشمنون کی ہاتہہ سی نجات پاکی *
۷۵ اُسکی آگی پاکی اور صلاح سی جس دن تک ہم جئین بی خوف اُسکی
۷۶ بندگی کرینگی * اور ای لڑکی تو اللہ تعالی کا نبی کہلائیگا اس لئی
۷۷ کہ تو خداوند کی آگی اُسکی راہون کو درست کرتا چلیگا * تاکہ خبر دی

که اُسکی لوگون کو گناهون کی بخشش کی سبب سی نجات ملی *
۷۸ یہہ ہماری خدا کی دردمندی اور رحمت سی هی جس کی سبب
۷۹ طلوع کی روشنی بلندی سی هم تک پہنچی * تاکه سب کو جو تاریکی
اور مرگ کی سایه مین بیٹہی هین نور بخشی کی هماری قدم کو سلامتی
۸۰ کی راه مین پڑنی دی * اور لڑکا بڑهتا گیا اور اُسکی روح مین قوت
پیدا هواکی اور وه جس دن تک که بنی اسرائیل کو دکہائی دیا
جنگلون مین رہا کیا

دوسرا باب

اوغسطوس کا اپنی ساری مملکت سی خراج لینا مسیح کا پیدا هونا اور
مختون هونا شمعون اور حنا کا پیشین گوئی کرنا

۱ اور اس ایام مین یون واقع هوا که قیصر اوغوسطوس کا فرمان نکلا
۲ که هر بستی کی لوگون کی نام لکہی جاوین * اور اُس اسم نویسی کی
۳ جسوقت قوربنیوس سوریا کا حاکم تہا ابتدا هوئی * تب هر ایک اپنی
۴ اپنی شہر کو نام لکہانی چلا * یوسف بہی اس لئی که وه داؤد کی
قبیله اور گہرانی سی تہا جلیل اور ناصره کی شہر سی یہودیه کو اور
۵ داؤد کی شہر کو جو بیت لحم کہلاتا هی گیا * تاکه اپنی منگیتر مریم کی
۶ ساتہه جو پیٹ سی تہی نام لکہاوی * اور اُن کی وہان هوتی هوئی یون
۷ هوا که اُسکی جنی کی دن پوری هوی * اور اپنا پہلونٹہی کا لڑکا جنی
اور اُسکو کپڑی مین لپٹ کی کہرلی مین رکہا کیونکه اُنکی گنجایش
۸ سرا مین نه تہی * اس ملک مین گڑرئی تہی جو میدان مین رهتی
۹ تہی اور رات کو اپنی گله کی نگہبانی کرتی تہی * دیکہو که خداوند کا
فرشته اُن پر نازل هوا اور خدا کا نور جو اُن کی چوگرد چمکا وی نہایت
۱۰ ڈر گئی * اور فرشته نی اُنہین کہا که هراسان نهو اس لئی که دیکہو مین

تمہین ایک بات کی جو سب کی لئی بڑ مژده هی خبر دیتا هون*
۱۱ کہ آج داؤد کی شہر مین تمہاری لئی ایک بچانی والا پیدا هوا وه مسیح
۱۲ خداوند هی* اور تمہاری لئی یہہ پتا هی کہ تم اُس لڑکی کو کپڑی
۱۳ مین لپیٹا کہرلی مین رکہا هوا پاؤگی* اور ناگاه اُس فرشتہ کی ساتہہ
۱۴ آسمانی لشکر کا ایک گروه خدا کی ستایش کرتا اور کہتا هوا ظاهر هوا* کہ
حمد درجہ اعلی مین خدا کو اور زمین پر سلامتی اور آدمیون کی مقبولیہ
۱۵ هووی* اور یون هوا کہ جون فرشتی اُن پاس سی آسمان پر گئی
گڑریون نی آپس مین کہا کہ آؤ اب بیت لحم تک جاین اور اُس
۱۶ بات کو جو واقع هوئی هی جسکی خداوند نی هم کو اطلاع دی دیکہین* تب
وی جلد آئی اور مریم اور یوسف کو اور لڑکی کو کہرلی مین پڑا هوا
۱۷ پایا* جب وی دیکہہ چکی تو اُن باتون کا جو لڑکی کی حق مین اُنہین
۱۸ کہی گئین تہین شہره کیا* اور جس جس نی سنا اُن باتون سی جو گڑریون
۱۹ نی اُنہین کہین تعجب کیا* پر مریم نی اُن سب باتون کو اپنی دل
۲۰ مین یکجا کرکی حفظ کیا* اور گڑرئی اُن سب چیزون کی واسطی
جو اُنہون نی سنین اور مطابق دیکہین خدا کی حمد اور ستایش کرتی
۲۱ هوئی پہر روانہ هوئی* اور آٹہہ دن کی بعد جب لڑکی کا ختنہ ضرور هوا
اُس کا نام عیسی رکہا گیا کہ فرشتہ نی پیشتر اُس سی کہ وه پیٹ مین
۲۲ پڑی اُس کا یہہ نام رکہا تہا* اور جب اُن کی ظاهر هونی کی دن جیسا
کہ موسی کی شریعت مین هی کامل هوی وی اُس لڑکی کو اورشلیم
۲۳ مین لائی تا کہ خداوند کی آگی حاضر کرین* چنانچہ خداوند کی شرع
مین لکہا هی کہ جو فرزند نرینہ کہ پہلوٹا هی خدا کی نذر کیا جائیگا*
۲۴ اور تا کہ شریعت الہی کی حکم کی موافق قمری کا ایک جوڑا یا

۲۵ کبوتر کی دو بچی قربانی کرین * اور دیکھو کہ اورشلیم مین شمعون
نام ایک شخص تھا جو راستباز اور پرھیزگار اور اسرائیل کی تسلی
۲۶ کا منتظر تھا اور روح قدس اُس پر تھا * اُسکو روح قدس نی خبر دی
تھی کہ وہ جبتک کہ خداوند کی مسیح کو ندیکھہ لی موت کو ندیکھیگا *
۲۷ وہ روح کی ھدایت سی ھیکل مین آیا اور جس وقت کہ ماباپ
اُس لڑکی عیسی کو اندر لاتی تھی تاکہ اُس کی لئی شرع کی معمول
۲۸ کی موافق عمل کرین * اُسنی اُسی اپنی باھون پر اُٹھا لیا اور خدا
۲۹ کی ستایش کرکی کہا * کہ ای مخدوم اب اپنی بندہ کو تو رخصت
۳۰ دیا چاھتا ھی کہ تیری سخن کی موافق سلامت جای * کہ میری
۳۱ آنکھون نی تیری نجات مشاھدہ کی * وھی نجات جو تو نی ساری
۳۲ خلقت کی آگی مہیا کی ھی * جو اُمتون کی روشنی کی لئی ایک
۳۳ نور اور تیری بنی اسرائیل کی لئی جلال ھی * تب یوسف اور
اُسکی ما اُن باتون سی جو اسکی حق مین کہی جاتی تھین تعجب
۳۴ مین تھی * اور شمعون نی اُنھین مبارکباد دی اور اسکی ما مریم کو
کہا کہ دیکھہ یہہ بہتون کی گرنی اور اُٹھنی کی لئی اسرائیل مین
۳۵ اور مخالفت کی علامت کی واسطی پڑا ھوا ھی * ھان تلوار تیری
جان سی بھی گذر جایگی تاکہ بہتیری دلون کی اندیشی آشکارا ھو
۳۶ جاین * اور حنا نام فانوئیل کی بیٹی ایک نبیہ تھی جو آسیر کی قوم
۳۷ سی اور بہت کہن سال تھی * اور اپنی کنوارپنی سی سات برس
تک ایک شوھر کی ساتھہ گذران کیا کئی اور برس چوراسی ایک
سی رانڈ تھی وہ ھیکل سی جدا نہوئی بلکہ نماز اور روزون سی رات
۳۸ دن خدا کی بندگی کرتی رھی * اُسنی اُسی وقت آکر خداوند تعالی

گا شکر کیا اور اُن سبکو جو اورشلیم مین خلاصی کی منتظر تھی اس
۳۹ کی لئی کہا * اور جب وی خداوند کی شرع کی موافق سب کام
۴۰ کر چکی تو جلیل مین اپنی شہر ناصرہ کو گئی * اور لڑکا بڑھتا گیا اور
روح مین قوت پیدا ہوئی حکمت سی بھر گیا اور خدا کی عنایت اُسپر
۴۱ تھی * اسکی ما باپ برس برس عید فسح مین اورشلیم کو جاتی تھی *
۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا وی عید کی دستور کی موافق اورشلیم
۴۳ کو گئی * اور جب تک وی اس مدت کو پورا کرکی پھری وہ لڑکا
۴۴ عیسی اورشلیم مین رہا اور یوسف اور اُسکی ما نی نہ جانا * لیکن وی
گمان کرکی کہ وہ قافلہ مین ہی ایک دنکی راہ گئی اور اُسی خویشون
۴۵ اور جان پہچانون مین ڈھونڈھا * اور اُسی نپاکر اُسکی تلاش مین
۴۶ اورشلیم پھری * اور یون ہوا کہ اُنہون نی تین روز پیچھی اُسی
ہیکل مین معلمون کی بیچ بیٹھی ہوئی اُنکی سنتی اور اُنسی سوالات
۴۷ کرتی ہوئی پایا * اور جو جو اُسکی سنتی تھی اُسکی فہمید اور جوابون
۴۸ سی دنگ تھی * تب وی اُسی دیکھکی حیران ہوئی اور اُسکی مانی
اُسی کہا کہ لڑکی کس لئی تو نی ہم سی ایسا سلوک کیا دیکھہ تیرا
۴۹ باپ اور مین کڑھتی ہوئی تجھی ڈھونڈھتی تھی * اُسنی اُنہین کہا
کیون تم مجھی ڈھونڈھتی تھی کیا تم نجانتی تھی کہ مجھی اپنی باپ
۵۰ کا کام کرنا ضرور ہی * وی اُس بات کو جو اُسنی اُنہین کہی نہ
۵۱ سمجھی * اور وہ اُن کی ساتھہ روانہ ہوکر ناصرہ مین آیا اور اُن کی
۵۲ تابع رہا اور اُسکی ما نی ئی سب باتین اپنی دل مین رکھین * اور
عیسی نی حکمت اور قامت اور خدا کی اور خلق کی عنایت
مین ترقی کی

تیسرا باب

یحیي کا وعظ کہنا اور اصطباغ دینا اور مسیح پر گواهي دینا اور مقید هونا
مسیح کا اصطباغ پانا اور اسکا نسب نامہ

۱ اب طیبریوس قیصر کی جلوس کی پندرهوین برس جب پنطیوس
پیلاطوس یهودا کا حاکم اور هیرودیس ربع جلیل کا فرمان روا اور اسکا
بهائي فیلبوس ربع ایطوریہ اور ملک طرخونا کا حکمران اور لوسنیا ربع
۲ ابیلنیا کا فرمان فرما تها * جسوقت حنا اور قیافہ سردار کاهن تهی خدا کا
۳ کلام بیابان مین یحیی بن ذکریا کو پهنچا * اور وه اردن کی ساری اطراف
مین آکی غسل توبہ کي منادي گناهون کي بخشش کی لئی کرتا رها *
۴ چنانچہ اشعیا نبي کی کلام کی دفتر مین لکها هی کہ ایک پکارنیوالی
کي صدا بیابان مین هی کہ تم خداوند کي راه کو بناؤ اور اسکي طریقون
۵ کو سیدها کرو * هر ایک زمین جو خالي هی بهري جائیگي اور هر کوه و کریوه
پست کیا جایگا اور تیرهي جاگهین سیدهي کئي جائیگین اور کوهتر راهین
۷ برابر بنینگین * اور هر ایک تن خدا کي راه نجات کو دیکهیگا * تب اسنی
جماعتون کو جو اس سی اصطباغ پانی نکلي تهین کها کہ ای سانپون
۸ کي نسل تمهین کسنی آگاه کیا کہ غضب آینده سی بهاگو * میوی توبہ
کی موافق لاؤ اور اپني دلون مین مت کهو کہ ابراهیم همارا باپ هی
کہ مین تمهین کهتا هون خدا قادر هی کہ ابراهیم کی لئی ان پتهرون
۹ سی لڑکی نکالی * اور اب درختون کي جڑ پر کلهاڑي بهي دهري هی سو
جو درخت کہ اچهی پهل نهین لاتا کاٹا جاتا اور آگ مین ڈالا جاتا هی *
۱۱ تب لوگون نی اس سی پوچها کہ پهر هم کیا کرین * اسنی جواب دیا
اور انهین کها جس شخص پاس دو جامی هون اسکی ساتهہ جس
پاس کچهہ نهین بانٹ لی اور جس پاس کهانیکو هو وه بهي ایسا هی

۱۲ کری * تب خراج لینی والی بهی آئی تا کہ اصطباغ پاوین اور اُسی کہا
۱۳ کہ ای معلم هم کیا کرین * اُسنی اُنهین کہا کہ اپنی دستور سی جو
۱۴ تمهاری لئی مقرر کیا گیا هی زیاده طلبی نکرو * پهر سپاهیون نی بهی
اُس سی بهی پوچها کہ اور هم کیا کرین اسنی انهین کہا کسی پر نہ
۱۵ جبر کرو نہ جهوٹهہ تهمت کرو اور اپنی مواجب پر قناعت کرو * اور جس
وقت کہ لوگ منتظر تهی اور سب اپنی دل مین یحیئی کی حق مین
۱۶ فکر کرتی تهی کہ آیا وه مسیح هی یا نهین * یحیئی نی پہلی سی ان سب
کو کہا کہ مین تو تمهین پانی سی غسل اصطباغ دیتا هون لیکن مجهہ
سی قوی تر آتا هی کہ مین جسکی جوتون کا تسمہ کهولنی کی لایق
۱۷ نهین وه تمهین روح قدس اور آگ سی اصطباغ دیگا * اسکی هاتهہ مین
چهاج هی وه اپنی کهلیان کو خوب صاف کریگا اور گیهوؤن کو
اپنی کهتی مین جمع کریگا اور بهوسی کو آتش نافشانده سی جلایگا *
۱۸ اور وه اپنی نصیحتون مین اور بهت سی چیزونکی لوگون کو تعلیم
۱۹ دیا کرتا تها * پر حاکم ربع هیرودیس نی جسی یحیئی اس باعث سی کہ
وه اپنی بهائی فیلپوس کی جورو هیرودیا کو رکهتا تها اور باقی سب
۲۰ برائیون کی سبب سی جو اُسنی کیان تهین ملامت کرتا تها * سب
۲۱ پر یہہ زیادتی کی کہ یحیئی کو قید خانہ مین بند کیا * اور جب سب لوگ
اصطباغ پاچکی اور عیسی نی بهی اصطباغ پایا اور دعا کرنی لگا ایسا هوا کہ
۲۲ آسمان کهل گئی * اور روح قدس جسم کی صورت مین کبوتر کی
مانند اُسپر اُترا اور آسمان سی آواز هوئی کہ تو میرا پیارا بیٹا هی تجهہ سی
۲۳ مین راضی هون * تب عیسی کی عمر قریب تیس برس کی هونی
لگی اور جیسا کہ گمان کیا جاتا تها وه بیٹا یوسف کا تها بیٹا هلی کا *

۲۵ بیٹا مطتیا کا بیٹا لوئیکا بیٹا ملکی کا بیٹا یانی کا بیٹا یوسف کا * بیٹا منتا کا
۲۶ بیٹا عموس کا بیٹا ناحوم کا بیٹا حسلی کا بیٹا نجی کا * بیٹا مات کا بیٹا مطتنا
۲۷ کا بیٹا شمعی کا بیٹا یوسف کا بیٹا یہودا کا * بیٹا یوحین کا بیٹا رصا کا بیٹا
۲۸ زوربابلکا بیٹا نریکا * بیٹا ملکی کا بیٹا ادیکا بیٹا قوصم کا بیٹا المودد کا بیٹا
۳۰ عیر کا * بیٹا یوسا کا بیٹا العازر کا بیٹا یورم کا بیٹا مطتنا کا بیٹا لوئیکا * بیٹا
۳۱ شمعون کا بیٹا یہودا کا بیٹا یوسف کا بیٹا یونن کا بیٹا الیقیم کا * بیٹا ملیا
۳۲ کا بیٹا مانی کا بیٹا مطتنا کا بیٹا ناتن کا بیٹا داؤد کا * بیٹا ایسی کا بیٹا
۳۳ عوبید کا بیٹا بعز کا بیٹا سلمون کا بیٹا نحسون کا * بیٹا عمناداب کا بیٹا
۳۴ ارم کا بیٹا حصرون کا بیٹا فارض کا بیٹا یہودا کا * بیٹا یعقوب کا بیٹا
۳۵ اسحاق کا بیٹا ابراهیم کا بیٹا ترح کا بیٹا ناحور کا * بیٹا ساروغ کا بیٹا ارغو کا
۳۶ بیٹا فالقکا بیٹا عبر کا بیٹا سلح کا * بیٹا قینن کا بیٹا ارفکشد کا بیٹا سام
۳۷ کا بیٹا نوح کا بیٹا لامکا * بیٹا متوشلح کا بیٹا خنوخ کا بیٹا یارد کا بیٹا
۳۸ مہلائیلکا بیٹا قینان کا * بیٹا انوش کا بیٹا شیث کا بیٹا آدم کا بیٹا خدا کا

چوتھا باب

مسیح کا ممتحن هونا اور غالب هونا اور وعظ کہنا شروع کرنا

۱ اور عیسی روح قدس سی معمور هوکی اردن سی پهرا اور روح کی هدایت
سی بیابان مین گیا * اور چالیس دن تک ابلیس اُسی امتحان کرتا رہا اُن
۲ روزون مین اُسنی کچهہ نکهایا جب وی دن تمام هوی آخر کو بهوکها هوا *
۳ تب ابلیس نی اُسی کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اس پتهر کو کہہ کہ
۴ روٹی بن جای * عیسی نی اُسی جواب دیا اور کہا یہہ لکھا هی کہ آدمی
۵ نہ فقط روٹی سی بلکہ خدا کی هر سخن سی جیتا رهیگا * ابلیس نی اُسی
ایک اونچی پہاڑ پر لیجا کر دنیا کی ساری مملکتین ایک دم مین

٦ دکہلائین * اور ابلیس نی اُسی کہا کہ مین یہہ سارا اقتدار اور اُن کی
دولت تجہی دونگا کیونکہ یہہ مجہکو سونپا گیا ھی جس کسیکو مین
٧ چاھون اُسی دون * پس اگر تو مجہی سجدہ کری سب تیرا ھو جائیگا *
٨ عیسی نی جواب دیا اور اُسی کہا کہ ای شیطان جا میری سامہنی سی
اس لئی یہ لکہا یہہ ھی کہ تو اپنی خداوند کو جو تیرا خدا ھی سجدہ کر
٩ اور تو صرف اُسیکی بندگی کر * تب وہ اُسی اورشلیم مین لایا اور
ھیکل کی کنگرہ پر کہڑا کرکی اُسی کہا اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو اپنی تئین
١٠ یہان سی گرا دی * اس لئی کہ یہہ لکہا ھی کہ وہ تیری لئی اپنی
١١ فرشتون کو فرمائیگا کہ تیری خبرداری کرین * اور یہہ کہ وی تجہی
ہاتہون پر اُٹہا لینگی تا نہوی کہ تیری پانو کو کبہو پتہر سی ٹہیس لگی *
١٢ عیسی نی جواب مین اُسی کہا کہ یون حکم کیا گیا ھی کہ تو خداوند کو
١٣ جو تیرا خدا ھی مت آزما * جب ابلیس سب طرح کی آزمایش کر چکا
١٤ تو ایک مدت تک اُس سی دور رہا * اور عیسی روح کی گردش
١٥ سی جلیل کو پہرا اور تمام گرد نواح مین اُس کا شہرہ ھوا * اُنکی مجمعون
١٦ مین تعلیم دیتا تہا اور سب اُسکی ستایش کرتی تہی * پہر وہ ناصرہ
کو جہان اُسنی پرورش پائی تہی آیا اور اپنی دستور پر سبت کی روز
١٧ مجمع مین جاکی تلاوت کو کہڑا ھوا * اور اشعیا نبی کی کتاب اُسی
دی گئی اُسنی کتاب کو کہول کر وہ مقام جہان یہہ لکہا ھوا تہا پایا *
١٨ کہ خداوند کی روح نی جس کام کی لئی مجہی مسیح کیا ھی وہ اُسکام
کی لئی مجہمین ھی اُسنی مجہی بہیجا ھی کہ مسکینون کو بشارت
دون اور دل شکستون کو چنگا کرون اسیرون کو رہائی کی اور
اندہون کو بینائی کی خبر دون اور اُنہین جو کوفتہ ھین رہائی بخشون *

۲۰ اور خداوند کی سال مقبول کی منادی کرون * پہر اُسنی کتاب
گردانی اور خادم کو سونپ کر بیٹہہ گیا اور وی سب جو مجمع مین
۲۱ تہی ٹکٹکی باندھکی اُسی دیکہہ رہی تہی * تب وہ اُنہین کہنی لگا کہ آج
۲۲ یہہ نوشتہ تمہاری گوش زد ہونی سی کامل ہوا * اور سب نی اُسکی
لئی گواہی دئی اور اسکی دلچسپ باتون سی جو اُسکی منہہ سی
نکلتی تہین دنگ ہو رہی تہی اور بولی کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہین *
۲۳ اُسنی اُنہین کہا کہ تم یقینا مجہی یہہ مثل کہوگی کہ ای طبیب
اپنی تئین شفا دی جو کام کہ ہم نی سنا ہی کہ کفرناحم مین کیا یہان
۲۴ اپنی وطن مین بہی وہی کر * اور اُسنی کہا مین تم سی سچ کہتا ہون
۲۵ کہ کوئی نبی اپنی وطن مین مقبول نہین ہوتا * پر مین تم سی سچ
کہتا ہون کہ ایلیاس کی عہد مین جب آسمان تین برس چہہ مہینی
بند تہا یہان تک کہ ساری زمین مین بڑا کال پڑا بہت سی
۲۶ بیوائین بنی اسرائیل ہی مین تہین * لیکن ایلیاس اُن مین سی
کسی کی پاس نہ بہیجا گیا مگر صیدا صرفتا مین ایک بیوہ رنڈی کی
۲۷ پاس * اور الیشع نبی کی عصر مین اسرائیل کی بیچ بہت سی
کوڑہی تہی پر اُن مین سی سوا نعمان سریانی کی کوئی چنگا نکیا گیا *
۲۸ تب وی سب مجمع مین اُن باتون کی سنتی ہی غصہ سی بہر
۲۹ گئی * اور اُٹہکر اُسی شہر سی باہر کرکی اُس پہاڑ کی کنارہ پر جس پر
۳۰ اُنکا شہر بنا کیا گیا تہا لیچلی تاکہ اُسی چوٹی پر سی گرا دین * لیکن وہ
۳۱ اُن کی بیچ مین سی نکل کی جاتا رہا * اور کفرناحم مین جو جلیل کا
۳۲ شہر ہی آکی ہر ہفتہ کو اُنہین تعلیم دیا کیا * اور وی اُسکی تعلیم سی
۳۳ دنگ تہی اِس لئی کہ اُس کا کلام اقتدار کی ساتہہ تہا * اور مجمع مین

ایک شخص تہا جس مین دیوپلید کی روح در آئی تہی وہ بڑی آواز
۳۴ سی یہہ کہکی چلایا * کہ ای عیسای ناصری چہوڑ ہمین تجہسی کیا کام
کیا تو ہمین ہلاک کرنی آیا ہی مین تجہی جانتا ہون تو کون ہی
۳۵ خدا کا مقدس ہی * عیسی نی اُسی جہنجہلاکی کہا چپ رہ اور اُس
مین سی نکل آ اور دیو اُسی بیچ مین گراکی اُسی بن دکہہ دئی اُس
۳۶ مین سی نکل آیا * تب وی سب دنگ ہوی اور آپس مین کہنی
لگی کہ یہہ کیا ماجرا ہی کیون کہ وہ اقتدار اور قوت سی پلید روحون
۳۷ کو حکم کرتا ہی اور وی نکل آتی ہین * اور اطراف کی ہر جگہہ مین
۳۸ اُسکی بابت شہرہ ہونی لگا * پہر وہ مجمع سی اُٹہکی شمعون کی گہر
مین گیا شمعون کی ساس تپ شدید مین گرفتار تہی اُنہون نی
۳۹ اُسکی لئی اُسکی منت کی * وہ اُسکی سرہانی کہڑا ہوکر تپ پر
جہنجلایا اور تپ اسی چہوڑ گئی اور اُسنی فی الفور اُٹہکی اُن کی خدمت
۴۰ کی * اب آفتاب غروب ہوتی وقت وی سب جن پاس ایسی
لوگ تہی جو گوناگون بیماریون مین مبتلا تہی اُنکو اُسنی لائی اُسنی
۴۱ ہر ایک پر اُن مین سی ہاتہہ رکہہ کی اُنہین شفا بخشی * اور بہتون
مین سی دیو یہہ چلاکی نکلی کہ تو خدا کا بیٹا مسیح ہی اور اُسنی جہنجہلا
۴۲ کی اُنکو بات نہ کرنی دی کہ وی جانتی تہی وہ مسیح ہی * اور جب دن
ہوا وہ نکل کر ایک ویرانہ مین گیا اور لوگ اُسکی تلاش کرنی لگی اور
۴۳ اُس پاس آئی اور اُسی روکا کہ اُن پاس سی نجای * اُسنی اُنہین کہا
مجہی ضرور ہی کہ اور شہرون مین بہی خدا کی سلطنت کی
۴۴ خوشخبری دون کہ مین اس لئی بہیجا گیا ہون اور وہ جلیل کی
مجمعون مین منادی کرتا رہا

پانچوان باب

مچهلیون کي برد لانی کا معجزه کوڑهي اور مفلوج کا شفا پانا متي کو بلانا

۱ ایسا هوا که جب لوگون نی اس پر هجوم کیا تا که خدا کا کلام سنین
۲ وه جنصر کي جهیل پر کهڑا تها * اور اسنی اس جهیل پر دو کشتیان
کهڑي دیکهین پر مچهوی ان پر سی اترکی اپنی جالون کو دهو رهی تهی *
۳ اسنی ایک پر ان کشتیون مین سی جو شمعون کي تهي چڑهه کی
اس سی درخواست کي که کناره سی زره دور لیجاوی اور وه بیٹهه
۴ کر گروهون کو کشتي پر سی تعلیم دینی لگا * اب جب اسنی کلام سی
فراغت پائي تو شمعون سی کہا که گہری پاني مین لیجا اور شکار
۵ کی لئی اپنی جال ڈال * شمعون نی جواب مین اسی کہا که ای
آقا هم نی ساري رات محنت کرکی کچهه نه پکڑا لیکن تیری کهنی
۶ پر مین جال ڈالتا هون * اور جب انهون نی ایسا کیا تو مچهلیون
۷ کا بڑا هي غٹ گهرا که انکا جال پهٹنی لگا * تب انهون نی اپنی
رفیقون کو جو دوسري کشتي پر تهی اشاره کیا که تم آکر هماري کمک
۸ کرووی آئی اور دونون کشتیان ایسي بهرین که ڈوبنی لگین * تب شمعون
پطرس یهه دیکهکر عیسی کی گهٹنون پر گرا اور بولا که خداوند مجهه سی
۹ پري رهئی که مین گنهگار هون * کیونکه اسی اور اسکی سب رفیقون
کو ان مچهلیون کي برد سی جو انهون نی پائي حیرت نی لیا تها *
۱۰ اور اسي طرح سی زبدي کی بیٹی یعقوب اور یوحنا جو شمعون کی
شریک تهی حیران تهی تب عیسی نی شمعون کو کہا که مت ڈر
۱۱ که اس دم سی تو آدمیون کا صیاد هوگا * انهون نی اپني کشتیون
۱۲ کو کناره پر لاکی سب چهوڑا اور اسکي پیروي کي * اور جب وه کسي

شہر مین تہا ایسا ہوا کہ ایک شخص جو کوڑھہ سی بہرا ہوا تہا
عیسیٰ کو دیکہہ کی اوندھا گرا اور اُسکی منت کرکی کہا کہ ای
۱۳ خداوند اگر تو چاہی مجہی صاف پاک کر سکتا ہی * اُسنی ہاتہہ لنبا
کیا اور اُسی بہہ کہکی چہوا کہ مین چاہتا ہون تو صاف پاک ہو
۱۴ اسکا کوڑھہ وہین جاتا رہا * اور اُسنی اسی فرمایا کہ کسی سی مت کہہ
پر جاکر اپنی تئین کاہن کو دکہلا اور اپنی صاف پاک ہو جانی کی
۱۵ لئی جیسا کہ موسیٰ نی حکم کیا قربانی کرتا کہ ان پر ثابت ہو * پر بالعکس
اسکا زیادہ شہرہ ہوا اور بہت جماعتین جمع ہوین تا کہ سماعت
۱۶ کرین اور اسکی ہاتہہ سی اپنی آزارون سی شفا پاین * اور وہ ویرانون
۱۷ مین پوشیدہ جاکی دعا مانگا کرتا تہا * ایک دن یون اتفاق ہوا کہ جس
وقت وہ تعلیم دی رہا تہا کئی فریسی اور فقیہ جو جلیل کی ہر ایک
گانو سی اور یہودیہ اور اورشلیم سی آئی تہی بیٹہی تہی اور خداوند کی
۱۸ قوت اُنہین شفا دینی کو ظاہر ہوئی تہی * دیکہو کہ کئی مرد ایک
شخص کو جو مفلوج تہا بستر پر لی ائی اور چاہا کہ اُسی اندر لائین
۱۹ اور اُسکی آگی رکہین * پر وی اژدہام کی سبب اُسی اندر لیجانیکی
کوئی وضع نہ پاکی کوٹہی پر چہڑھہ گئی اور کہپریل پہاڑکی اسی
۲۰ بستر سمیت بیچ مین عیسیٰ کی آگی لٹکا دیا * اُسنی انکا اعتقاد دیکہہ
۲۱ کی اس سی کہا کہ ای شخص تیری گناہ بخشی گئی * تب کاتب
اور فریسی یون سوچنی لگی کہ کون ہی یہہ جو کفر کہتا ہی گناہون
۲۲ کو فقط خدا کی سوا کون بخش سکتا ہی * تب عیسیٰ نی اُنکی فکرون
کو دریافت کرکی جواب مین اُنہین کہا کہ تم اپنی دلون مین کیا
۲۳ اندیشہ کرتی ہو * کیا کہنا آسان تر ہی یہہ تیری گناہ بخشی گئی

٢٤ یا یہہ کہ اُٹھہ اور چل * لیکن تا کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر یہہ
اقتدار ھی کہ گناھون کو بخشی اُسنی اس مفلوج کو کہا مین
٢٥ تجھی کہتا ھون اُٹھہ اور اپنا بستر اٹھاکر اپنی گھر کو چل * اور وہ
فی الفور انکی آگی اٹھا اور اُسی جسپر وہ پڑا ھوا تھا لیکر خداکی ثنا
٢٦ کرتا ھوا اپنی گھر کو چلا گیا * تب اُن سب کو حیرت نی لیا اور
خداکی ستایش کرنی لگی اور پر خوف ھوکر بولی کہ ھم نی آج
٢٧ عجیب چیزین دیکھین * اور بعد اُن چیزون کی وہ باھر گیا اور لوئی
نام ایک خراج لینی والی کو خراج گاہ پر بیٹھی دیکھا اور اُسی کہا کہ
٢٨ میری پیچھی ھولی * وہ سب چھوڑکر اُٹھہ کھڑا ھوا اور اُسکی پیچھی ھولیا *
٢٩ لوئی نی اپنی گھر مین اُسکی بڑی مھمانی کی اور وھان خراج گیرون اور اور
٣٠ لوگون کا جو اُن کی ساتھہ کھانی بیٹھی تھی بڑا مجمع تھا * تب اُنکی
کاتب اور فریسی اُسکی شاگردون سی بکھیڑا کرکی کھنی لگی کہ تم
٣١ کس لئی خراج گیرون اور گنہگارون کی ساتھہ کھاتی پیتی ھو * عیسی
نی جواب مین اُنھین کہا جو تندرست ھین وی طبیب کی محتاج
٣٢ نھین مگر وی ھی جو بیمار ھین * مین صواب کارون کو نھین بلکہ
٣٣ خطاکارون کو توبہ کی طرف بلانی آیا ھون * اُنھون نی اُسی کہا
کہ یحیی کی شاگرد کیون اکثر روزہ رکھتی ھین اور دعا مانگتی ھین
اور ایسی طرح سی فریسیون کی بھی کرتی ھین پر تیری کھاتی
٣٤ پیتی ھین * اُسنی اُنھین کہا کہ آیا تم براتیون کو جب تک کہ
٣٥ دولھا اُنکی ساتھہ ھووی روزہ رکھوا سکتی ھو * پر وی دن آئینگی کہ
جب دولھا اُنسی جدا ھوگا وی اُنھین روزون مین روزہ رکھینگی *
٣٦ اور اُسنی اُنسی ایک تمثیل کھی کہ کوئی نئی کپڑی کی ٹکڑی سی

پرانی پوشاک کو پیوند نهین کرتا نهین تو نیا پرانی کو پهاڑتا هی
اور وه ٹکڑا جو نئی سی لیا گیا تها پرانی سی میل بهی نهین کهاتا *
۳۷ اور نئی شراب کو کوئی پرانی مشکون مین نهین بهرتا نهین تو نئی
شراب مشکون کو ترکاویگی اور آپ بهه جاویگی اور مشکین ضایع
۳۸ هونگین * بلکه ضرور هی که نئی شراب کو نئی مشکون مین رکهی
۳۹ که دونو محفوظ رهیگین * اور کوئی پرانی پی کی فی الفور نئی نهین
طلب کرتا اس لئی که وه کهتا هی که پرانی بهتر هی

چهٹها باب

مسیح کا شاگردون کو سبت کی بابت بیگناه ٹههرانا باره حواریون کو مقرر کرنا

۱ اور بڑی سبتون سی دوسری سبت کو یون هوا که وه کهیتون کی بیچ
سی گذرنی لگا اور اسکی شاگردون نی کهیتون سی بالین توڑنا اور
۲ هاتهون سی ملکی کهانا شروع کیا * تب بعضی فریسیون نی انهین کها
۳ تم کیون وه کام جو هفتون کو کرنا روا نهین کرتی هو * عیسی نی انهین
جواب دیا کیا تم نی اتنا نهین پڑها هی که داؤد نی جب وه بهوکها تها
۴ اور اسکی رفیقون نی کیا کیا * وه کیون کر خدا کی گهر مین گیا اور هدیه
کی روٹیان لین اور کهائین اور انهین بهی جو اسکی ساته تهی دین
۵ حالانکه انهین کهانا روا نه تها مگر فقط کاهنون کو * اور اسنی انهین کها
۶ که ابن آدم سبت کا بهی خداوند هی * اور دوسری سبت کو بهی یون
هوا که اسنی مجمع مین داخل هوکی تعلیم دی اور وهان ایک شخص
۷ تها جسکا دهنا هاته سن هوگیا تها * تب کاتبون اور فریسیون نی اسکی
جاسوسی کی که دیکهین تو وه سبت کی دن چنگا کریگا تا که اسپر فریادی
۸ هون * پر وه ان کی فکرون کو جان گیا اور جسکا هاته سن تها اسی کها

٩ کہ اُٹھہ اور بیچ مین کھڑا ھو تب وہ اُٹھہ کھڑا ھوا * پہر عیسی نی نہین
کہا مین تم سی ایک بات پوچہتا ھون کیا سبتون کی دنون مین
١٠ نیکی کرنا روا ھی یا بدی کرنا جان بچانا یا جان سی مارنا * اُسنی اُن سب
پر چارون طرف نگاہ کرکی اُس شخص کو کہا اپنا ہاتہہ لنبا کر اُسنی
١١ ویسا کیا اور اُسکا ہاتہہ چنگا ھوکر دوسری کی مانند مضبوط ھوگیا * تب
وی سب سراسیمہ ھوگئی اور آپس مین کہنی لگی کہ عیسی کی
١٢ ساتہہ کیا کرین * اور اُن روزون مین یون ھوا کہ وہ ایک پہاڑ کو گیا
١٣ تا دعا کری اور ساری رات خدا کی عبادت مین کاٹی * اور جب دن
ھوا تو اُسنی اپنی شاگردون کو بلایا اور اُن مین سی بارہ کو جنکی
١٤ حواری نام رکہا * یعنی شمعون جسکا نام پطرس بہی رکہا اور اُسکی
١٥ بہائی اندریاس یعقوب اور یوحنا اور فیلبوس اور برثولمی * متی اور
١٦ توما اور حلفا کی بیٹی یعقوب کو اور شمعون جو غیور کہلاتا ھی * اور
یعقوب کی بہائی یہودا اور یہودای اسکریوطی کو جو اُسکا پکڑوانی والا
١٧ ھوا چنا * پہر وہ اُنکی ساتہہ اُترکی میدان مین کہڑا رہا اور اُسکی
شاگردون کی بڑی جماعت اور لوگون کا بڑا مجمع جو اُسکی سنی اور
اپنی بیماریون سی شفا پانی ساری یہودیہ اور شلیم اور صور اور صیدا کی
١٨ اس نواحی سی جو دریا کی کنارہ پر ھین آئی تہی * اور وی بہی جو پلید
دیوٴون سی مضطرب تہی سب کہڑی رھی اور چنگی ھوتی گئی *
١٩ اور ساری گروہ خواھش کرتی تہی کہ اُسی چہووین کیونکہ قوت اُس
٢٠ سی نکلتی تہی اور سب کو شفا دیتی تہی * پہر اُسنی اپنی شاگردون
پر نظر کرکی کہا کہ مسکینو تم سعادتمند ھو کیونکہ خدا کی مملکت
٢١ تمہاری ھی * سعادتمند ھو جو اب بہوکہی ھو اس لئی کہ تم سیر

ہوگی سعادت مند ہو جو اب روتی ہو اس لئی کہ ہنسوگی *
۲۲ سعادت مند ہو تم جب لوگون کی دل مین تمہارا کینہ ہو اور جب
وی تمہین جدا کرین اور ملامت کرین اور ابن آدم کی لئی تمہاری
۲۳ نام شریر کی مانند نکالین * اُس دن تم خوش ہو اور خوشی سی کودو
اس لئی کہ دیکہو تمہارا آسمان پر بڑا اجر ہی کیونکہ اُنکی آبانی نبیون
۲۴ سی ایسا ہی کیا * پر تم پر جو تونگر ہو واویلا ہی کہ تم نی اپنی تسلی کرلی *
۲۵ تم پر جو سیر ہو واویلا ہی اس لئی کہ تم بہوکہی ہوگی تم پر جو اب
۲۶ ہنستی ہو واویلا ہی اس لئی کہ تم ماتم کروگی اور روؤگی * تم پر واویلا
ہی اگر سب لوگ تمہارا ذکر خیر کرین اس لئی کہ اُنکی آبا جہوٹہی
۲۷ نبیون سی ایسا ہی کرتی تہی * پر مین تمہین جو سنتی ہو کہتا ہون
اپنی دشمنون کو دوست رکہو اُنسی جو تمہارا کینہ رکہین نیکی کرو *
۲۸ اُنسی جو تم پر لعنت کرین شیرین زبانی کرو اور اُنکو جو تمہین ستاوین
۲۹ دعا کرو * اور جو تیری ایک گال پر طمانچہ ماری دوسرا بہی گندران دی
۳۰ اور جو کوئی تیری قبا لی لیوی کرتہ لینی سی بہی منع نکر * جو کوئی
تجہسی کچہہ مانگی اُسی دی اور اُس سی جو تیرا مال لیلی پہر مت
۳۱ مانگ * اور جیسا تم چاہتی ہو کہ لوگ تم سی کرین تم بہی اُن سی
۳۲ ویسا ہی کرو * کیونکہ اگر تم اُنہین جو تمہین دوست رکہتی ہین
دوست رکہو تمہارا کیا احسان ہی کہ گنہگار بہی اپنی دوستون کو
۳۳ دوست رکہتی ہین * اور اگر تم اُنسی جو تمسی نیکی کرتی ہین نیکی
۳۴ کرو تمہارا کیا احسان ہی کہ گنہگار بہی بہی کرتی ہین * اور اگر
تم اُنہین جنسی پہر پانی کی اُمید ہی قرض دو تمہارا کیا احسان ہی
اس واسطی کہ گنہگار گنہگارون کو قرض دیتی ہین تاکہ اُسکا

۳۵ عوض پاوین * اپنی دشمنون کو پیار کرو اور احسان کرو اور پهر پانی
کسی امید نرکهه کی قرض دو که تمهارا اجر فراوان هوگا اور تم حق تعالی
کی فرزند هوگی اس لئی که وه ناشکر گذارون اور شریرون پر مهربان
۳۷ هی * اسواسطی تم جیسا تمهارا باپ رحیم هی رحیم هو * نکته چینی
نکرو تب تمهاری نکته چینی نکی جایگی اور گناه ثابت نکیا کرو تو تمهاری
۳۸ گناه ثابت کئی نجاینگی بخشو که تم بخشی جاوگی * دو که وه تمهین دیا
جایگا اچها پیمانه داب داب کی اور هلا هلا کی منها منهه بهرا هوا
تمهاری گود مین رکهه دینگی اس لئی که جس پیمانه سی تم پیمایش
۳۹ کرتی هو اسی سی پهر تمهاری لئی پیمایش کی جایگی * پهر اسنی انسی
ایک تمثیل کهی که آیا اندها اندهی کو راه بتا سکتا هی کیا وی دونون
۴۰ گڑهی مین نه گرینگی * شاگرد اپنی استاد پر بالا نهین پر جو کوئی که کامل
۴۱ هوا هی اپنی استاد سا هوگا * اور تو اس کنک کو جو تیری بهائی کی
آنکهه مین هی کیون دیکهتا هی اور اس شهتیر کو جو تیری آنکهه مین
۴۲ هی نهین دیکهتا * اور کیون کر تو اپنی بهائی کو کهه سکتا هی که ای
بهائی بهه کنک جو تیری آنکهه مین هی لا مین نکال دون پر تو اس
شهتیر کو جو تیری آنکهه مین هی نهین دیکهتا ای مکار تو پهلی اس
شهتیر کو اپنی آنکهه سی نکال اور تب تو اس کنک کو جو تیری بهائی
۴۳ کی آنکهه مین هی اچهی طرح دیکهکی نکال سکیگا * اس لئی که اچها
۴۴ درخت برا میوه نهین لاتا اور نه برا درخت اچها میوه لاتا هی * هر درخت
اپنی میوه سی پهچانا جاتا هی اس لئی که لوگ کانٹون سی انجیر نهین
۴۵ پاتی اور بهٹکٹیا سی انگور * اچها آدمی اپنی دلکی خاصی خزانه سی اچهی
چیزین باهر لاتا هی کیونکه اسکا منهه دلکی بهری کی موافق بیان کرتا

۲۶ هي * اور تم مجهي كيون خداوند خداوند كهتي هو اور وهي كام جو مين
۲۷ كهتاهون نهين كرتي * جو كوئي مجهه پاس آتا هي اور ميري باتين
سنتاهي اور اُن پر عمل كرتا هي مين تمهين بتاتا هون كه وه
۲۸ كسي مشابه هي * وه اس شخص كي مانند هي جسني ايك گهر
بناتي هوي گهرا كهودا اور اسكو گهرا كيا اور نيو پتهر پر ڈالي اور جب
طوفان آيا تو باڑهه ني اُس گهر كو سخت صدمه پهنچايا پر اُسي
۲۹ جنبش دي نه سكا كيونكه وه پتهر پر بنا كيا گيا تها * اور وه جو سنكر نهين
كرتا اس شخص كي مانند هي جسني زمين مين بي بنياد گهر بنايا
اور اُسي باڑهه ني صدمه پهنچايا اور وه في الفور گر پڑا اس گهر كي
خرابي عظيم هوئي

ساتوان باب

جمعدار كا ايمان لانا مسيح كا بيوه كي بيٹي كو جلانا يحيیٰ پر گواهي دينا
مريم مجدليه كا مسيح كي پانون كو معطر كرنا

۱ اور جب وه خلق كو اپني ساري باتين سنا چكا تو كفرناحم مين آيا *
۲ اور ايك جمعدار كا غلام جو اُسكا بهت پيارا تها بيماري سي مرني پر
۳ تها * اُسني عيسيٰ كي خبر سنكي يهوديون كي كئي ايك بزرگون كو
اُس پاس بهيجكر اُسكي منت كي تاكه وه اُسكي غلام كو آكر چنگا
۴ كري * اور اُنهون ني عيسيٰ كي حضور آكي اُسكي بشدت سماجت
۵ كركي كها كه وه اس لائق هي كه تو اُسپر يه نوازش كري * اس لئي
كه وه هماري قوم كو دوست ركهتا هي اور اُسني اپني پاس سي هماري
۶ لئي ايك عبادت خانه بنايا هي * تب عيسيٰ اُن كي ساتهه روانه هوا
اور اب اُسكا گهر ايسا دور نرها تها كه اس جمعدار ني دوستون كو
اس پاس بهيجكر پيام كيا كه خداوند تكليف نه كيجي اس لئي كه مين

۷ اس لایق نهین که تو میری چهت کی نیچی آئی * اور مین نی اپنی
تئین بهی لایق نهین جانا که تجهه پاس آؤن پر ایک سخن فرما که میرا
۸ غلام چنگا هوجایگا * اس لئی که میرا مرتبه بهه هی که محکوم هون اور لشکر
میری حکم مین هی اور ایک کو کهتا هون که جا وه جاتا هی اور دوسری
۹ کو آ وه آتا هی اور اپنی چهوکره کو که بهه کر وه کرتا هی * عیسی اُس سی بهه
سنکی متعجب هوا اور پهرکر اُس ونگل سی جو اُسکی همراه تها کها
مین تمهین کهتا هون که مین نی ایسا کامل ایمان بنی اسرائیل مین
۱۰ بهی نه دیکها * اور اُنهون نی جو بهیجی گئی تهی گهر کو پهر جاکر اُس غلام جو
۱۱ بیمار تها چنگا پایا * اور دوسری روز یون هوا که وه ایک شهر کو جسکا
نام نائین تها روانه هوا اور بهتیری اُسکی شاگردون مین سی اور
۱۲ بڑا ونگل اُسکی همراه تها * وه شهر کی دروازه کی نزدیک آیا دیکهو
که ایک مُرده کو باهر لئی جاتی تهی جو اپنی ما کا یکلوتا بیٹا تها اور
۱۳ وه بیوه تهی اور شهر کی لوگون کا خاصه انبوه اُسکی سانهه تها * اور
۱۴ خداوند نی اُسی دیکهکر اُسپر رحم کیا اور اُسی فرمایا که مت رو * اور اُسنی
پاس آکی تابوت کو چهوا تب اُن اُٹهانی والون نی توقف کیا اور
۱۵ اُسنی کها که ای جوان مین تجهی کهتا هون اُٹهه بیٹهه * اور وه مُرده
۱۶ اُٹهه بیٹها اور بولنی لگا اور اُسنی اُسی اُسکی ما کو سونپا * اور سبکو تحیر
نی لیا اور اُنهون نی خدا کی ستایش کرکی بهه کها که بڑا هی نبی
۱۷ هم مین مبعوث هوا اور بهه که خدا نی اپنی لوگون پر نگاه کی * اور
اُسکی بهه خبر ساری بهودیه اور اُسکی گرد نواح کی ولایتون مین اُڑی *
۱۹ اور یحیی کی شاگردون نی اُن سب چیزون کی اُسی خبر دی * اور
یحیی نی اپنی ایک دو شاگردون کو بلاکی عیسی کو کهلا بهیجا که آیا وه

۲۰ جو آنیوالا تہا تو ہی یا ہم دوسری کی راہ تکین * اُن مردون نی اُسکی
حضور آکی کہا یحیٰی مصطبغ نی ہماری معرفت تجہی کہلا بہیجا ہی کہ
۲۱ آیا جو آنی والا تہا تو ہی یا ہم دوسری کا انتظار کرین * اُسنی اُسی دم
بہتون کو بیماریون اور بلاؤن اور شریر روحون سی مخلصی دئی اور
۲۲ بہت سی اندہون کو بینائی بخشی * تب عیسی نی جواب مین انہین
کہا کہ جاکر یہ امور جو تم نی دیکہی اور سنی یحیٰی سی کہو کہ اندہی
دیکہتی ہین لنگڑی پہرتی ہین کوڑہی صاف پاک ہوتی ہین بہری
سنتی ہین مردی جلائی جاتی ہین مسکینون کو خوش خبری دئی جاتی
۲۳ ہی * اور سعادت مند وہ ہی جو کوئی کہ مجہسی بیزار نہووی * اور
جب یحیٰی کی قاصد جا چکی تو وہ یحیٰی کی حق مین لوگون سی کہنی
لگا کہ تم جنگل مین کیا دیکہنی گئی کیا ایک سینٹہا ہوا سی ہلتا ہوا *
۲۵ اور تم کیا دیکہنی گئی کیا ایک مرد ملایم کپڑی پہنی ہوئی دیکہو وی جو
شہانہ لباس پہنی ہین اور عیش سی گذران کرتی ہین بادشاہون
۲۶ کی گہرون مین ہین * اور تم کیا دیکہنی گئی کیا ایک نبی ہان مین
۲۷ تم سی کہتا ہون بلکہ ایک نبی سی بہتر * یہی ہی جسکی حق مین
لکہا ہی دیکہہ مین اپنی رسول کو تیری آگی بہیجتا ہون وہ تیری
۲۸ راہ تیری آگی تیار کریگا * اس لئی کہ مین تم سی کہتا ہون اُنکی
درمیان جو رنڈیون سی پیدا ہوئی ہین کوئی نبی یحیٰی مصطبغ سی
بزرگتر نہین لیکن وہ جو خدا کی مملکت مین حقیر تر ہی اُس سی
۲۹ بزرگتر ہی * اور سب لوگون اور خراج گیرون نی جنہون نی یحیٰی سی
۳۰ اصطباغ پایا تہا یہہ سنکی خدا کی تصدیق کی * لیکن فریسیون اور
فقیہون نی جنہون نی اُس سی اصطباغ نپایا تہا خدا کی ارادہ کو اپنی

۳۱ کم بختی سی رد کیا * اور خداوند نی یہہ بہی کہا مین اس زمانہ کی
۳۲ لوگون کو کس سی تشبیہہ دون وی کس سی مشابہہ هین * وی اُن
لڑکون کی مانند هین جو بازار مین بیٹہہ کر ایک دوسری کو پکار کی کہین
کہ هم تمہاری لئی بانسلی بجایا کئی اور تم نہ ناچی هم تمہاری لئی ماتم کیا
۳۳ کئی اور تم نی نالی نہ کئی * کیونکہ یحیای مصطبغ آیا جو نہ روٹی کہاتا تہا
۳۴ نہ می پیتا تہا اور تم کہتی هو کہ اُسکی ساتہہ ایک دیو هی * ابن آدم
کہاتی اور پیتی والا آیا اور تم کہتی هو دیکہو ایک بڑا کہاؤ اور می پرست
۳۵ خراج گیرون اور گنہگارون کا دوستدار * لیکن حکمت ساری بنی
۳۶ حکمت سی تصدیق کی گئی هی * پہر ایک فریسی نی اس سی سوال
کیا کہ تو میری ساتہہ کہا اور وہ فریسی کی گہر مین گیا اور کہانی بیٹہا *
۳۷ اور دیکہو ایک رنڈی خطاکار جو اس شہر مین تہی جب اُسنی جانا
کہ عیسی فریسی کی گہر مین کہانی بیٹہا تو مرمر کی حقہ مین عطر
۳۸ لی آئی * اور اسکی پانون پاس پیچہی کہڑی هوکی رونی لگی اور
آنسوون سی اُسکی پانو دہوئی اور اپنی سر کی بالون سی پونچہی اور
۳۹ اُسکی قدم چومی اور اُن پر عطر ملا * اور وہ فریسی جسنی اُسکی
دعوت کی تہی یہہ دیکہکر دل مین کہنی لگا کہ یہہ شخص نبی هوتا
تو جان جاتا کہ یہہ رنڈی جو اسی چہوتی هی کون اور کس طور کی هی
۴۰ کیونکہ وہ خطاکار هی * اور عیسی نی جواب مین اُسی کہا کہ ای
شمعون مین تجہی کچہہ کہا چاهتا هون وہ بولا کہ ای استاد ارشاد *
۴۱ ایک شخص تہا جسکی دو قرضدار تہی ایک پانچ هزار دینار کا اور دوسرا
۴۲ پچاس کا * اور اُن پاس کچہہ نہ تہا کہ ادا کرین تب اُسنی دونونکو
بخش دیا اب مجہی کہہ کون اُنمین سی اُسی بہت دوست رکہیگا *

۴۳ شمعون نی جواب دیا اور کہا مین تو یہہ گمان کرتا ہون کہ وہ جسی
۴۴ اُسنی بہت بخشا * تب اُسنی اُسی کہا تو نی راستا نہ انصاف کیا پہر
وہ اس رنڈی کی طرف پہرا اور شمعون سی کہا آیا تو اس رنڈی کو
دیکہتا ھی مین تیری گہر مین آیا تو نی میری پانوون پر پانی بہی نڈالا
اور اُسنی میری پانٔون کو انسوون سی دہویا اور اپنی سر کی بالون
۴۵ سی پونچہا * اور تو نی میرا بوسہ نہ لیا پر یہہ جبسی کہ مین یہان آیا
۴۶ میری پانو چومنی سی باز نرھی * تو نی میری سر پر تیل نہ ملا اور اُسنی
۴۷ میری پانو مین عطر لگایا * اس لئی مین تجہسی کہتا ہون کہ اسکی
گناہ جو بہت ھین بخشی گئی کیونکہ اسی بہت الفت ھی پر جسکی
۴۸ تہوڑی بخشی گئی ھین اُسی تہوڑی الفت ھی * پہر اُسنی اُسی کہا کہ
۴۹ تیری گناہ بخشی گئی * تب وی جو اُسکی ساتہہ کہانی بیٹہی تہی
دل مین کہنی لگی کہ یہہ کون ھی کہ گناہون سی بہی رہائی دیتا
۵۰ ھی * اور اُسنی اُس رنڈی کو کہا کہ تیری ایمان نی تجہی نجات دی
سلامت چلی جا

آٹھوان باب

عورتون کا مسیح کی خدمت کرنا کسان کی تمثیل شیاطین کی فوج کو اتارنا

۱ بعد چندی یون ھوا کہ وہ شہر بشہر اور دیہہ بدیہہ پہرتا ھوا وعظ کہتا اور
۲ خدا کی سلطنت کی خوش خبری دیتا تہا * اور وی بارہ اور کتنی
رنڈیان جنہون نی پلید دیوون اور ناتوانیون سی مخلصی پائی یعنی
۳ مریم جو مجدلیہ کہلاتی تہی جسپر سی سات دیو اُتاری گئی * اور ھیرودیس
کی دیوان قوزا کی یوحنہ اور سوسن اور اور بہتیریان جو اپنی مال
۴ سی اُسکی خدمت کرتیان تہین اُسکی ساتہہ گئین * اور جب بڑا دنگل

اور لوگ جو ہر شہر سی اُس پاس آئی تہی جمع ہوئی اُسنی تمثیل
۵ مین کہا * ایک کسان اپنی بیج بونی گیا اور بوتی وقت بعضی راہ کی
۶ طرف گری اور لتاڑی گئی اور پرندون نی اُنہین چگ لیا * اور بعضی
پتہر پر گری اور وی اُگ کی سوکہہ گئی کیونکہ طراوت اُنہین نہ پہنچی *
۷ اور بعضی کانٹون مین گری اور کانٹون نی ساتہہ بڑہہ کی اُنہین گہونٹ
۸ ڈالا * اور بعضی جید زمین مین گری اور اُگ کی سوگنی پہل لائی وہ
۹ یی باتین کہکی پکارا کہ جسکی کان سننی کی لئی ہین سنی * اور اُسکی
۱۰ شاگردون نی اُس سی پوچہا کہ اس تمثیل کی کیا معنی * تب اُسنی کہا
کہ خدا کی مملکت کی اسرار کا علم تمہین دیا گیا ہی پر اورون کو تمثیلین
۱۱ تاکہ وی دیکہتی ہوئی ندیکہین اور سنتی ہوئی نہ سمجہین * اب یہہ تمثیل
۱۲ یون ہی کہ بیج جو ہی خدا کا کلام ہی * وی طرف راہ کی وی ہین جو
سنتی ہین اور پہر شیطان آتا ہی اور کلام کو اُن کی دلون سی لی
۱۳ بہاگتا ہی تا نہووی کہ وی ایمان لاکی نجات پاوین * پتہر پر کی وی
ہین جو سخن کو سنکی خوشی سی قبول کرتی ہین اور یی جڑ نہین
رکہتی کہ تہوڑی مدت اعتقاد کرکی امتحان کی وقت پہر جاتی ہین *
۱۴ اور وی جو کانٹون مین گری وی ہین کہ سنکی چل نکلتی ہین اور
ترددات اور اموال اور زندگانی کی خوشیان اُنہین گہونٹ ڈالتی
۱۵ ہین اور کمال کا میوہ نہین لاتی * پر جید زمین کی وی ہین کہ سخن
کو سنکی خاصی خلاصی دل مین حفظ کر رکہتی ہین اور صبر سی میوہ
۱۶ لاتی ہین * کوئی شخص چراغ روشن کرکی برتن تلی نہین چہپاتا اور نہ
بستر تلی دہر دیتا بلکہ اُسی چراغدان پر رکہتا ہی تاکہ وی جو اندر آتی
۱۷ ہین نور کو دیکہین * اس لئی کہ کوئی چیز پوشیدہ نہین جو ظاہر نہووی

۱۸ اور نہ مخفي جو جانيِ نہ جاي اور فاش نہوي * اس لئي هوشيار رهو کہ تم
کس طرح سي سنتي هو کيونکہ جس پاس کچہہ هي اُسي ديا جايگا اور
جس پاس کچہہ نہين اس سي وہ بہي جسي وہ گمان کرتا هي کہ اُسکا
۱۹ هي پہر ليا جايگا * تب اُسکي ما اور بہائيِ اُس پاس آئي اور هجوم کي
۲۰ سبب اُس سي ملاقات نکرسکي * تب اُسي کہا گيا کہ تيري ما اور
۲۱ تيري بہائيِ باهر کہڑي تيري ديکہني کي مشتاق هين * اُسني جواب
ديا اور اُنہين کہا کہ ميري ما اور ميري بہائيِ وي هين جو خدا کا کلام
۲۲ سنتي اور عمل کرتي هين * اور ايک روز يون هوا کہ وہ اپني شاگردون
کي ساتہہ کشتيِ پر چڑها اور اُنہين کہا کہ اس جہيل کي پار جاؤ تب
۲۳ اُنہون ني کہول دي * پر جب کشتيِ چليِ جاتي تہي وہ سو گيا اور جہيل
مين آندهيِ آئيِ اور اُن کيِ کشتيِ بہر گئي اور وي خطرہ مين تہي *
۲۴ تب وي اُس پاس آئي اور اُسي جگا کر کہا کہ اي آغا اي آغا هم مري
تب اُسني اُٹہکر آندهيِ اور دريا کي موجي کو ڈانٹا تب وي رہ گئي اور
۲۵ چين هو گيا * اور اُسني اُنہين کہا تمہارا اعتقاد کہان هي اور وي
آپس مين هراسان اور حيران هوکي بولي کہ يہہ کس قسم کا بشر هي
کہ آندهيِ اور پانيِ کو بہي حکم کرتا هي اور وي اُسکيِ اطاعت کرتي
۲۶ هين * پہر وي جدريون کيِ ولايت مين جو جليل کي مُقابل اُس
۲۷ پار هي پہنچي * اور جب وہ کنارہ پر گيا تو اُس شہر کا ايک مرد جسي
ايک مدت سي ديوان کا سايہ تہا اور کپڑي نہ پہنتا تہا اور گہر مين
۲۸ نہين پر گورستان مين رهتا تہا اُسي ملا * وہ عيسيٰ کو ديکہکي چلايا اور
اُسکي آگي گر پڑا اور بلند آواز سي کہا کہ اي خدا تعاليٰ کي بيٹي عيسيٰ
۲۹ مجہي تجہسي کيا کام مين تيري منت کرتا هون مجہي نہ ستا * اس لئي

کہ اُسنی اُس دیو پلید کو حکم کیا تہا کہ اُس آدمی مین سی نکل جای
کہ وہ اکثر اُسی پکڑتا تہا اور ہرچند اُسی زنجیرون اور بیڑیون سی جکڑ
کی حفاظت سی مقید کرتی تہی پر وہ بیڑیون کو توڑ ڈالتا تہا اور دیو
۳۰ اُسی جنگل مین دوڑاتا تہا * تب عیسی نی اُس سی پوچہا کہ تیرا کیا
نام وہ بولا لاجاؤن اس لئی کہ بہت سی دیو اُس مین در آی تہی *
۳۲ پہر اُنہون نی اُسکی منت کی کہ ہمین دریا مین جانی کا حکم نکر * اور
وہان کتنی ایک سور یکٹہی پہاڑ پر چرتی تہی اُنہون نی اُسکی منت
کی کہ ہمین اجازت دی کہ اُن مین در آوین تب اُسنی اُنہین
۳۳ رخصت دی * پہر وہ دیو اُس شخص سی نکل آکی سورون مین در
آئی وہ گلہ کڑاڑی پر سی جہپ جہیل مین جا گرا اور ڈوب کی مر گیا *
۳۴ جب چرانی والون نی یہہ ماجرا دیکہا تو بہاگی اور شہر اور بیرونجات
۳۵ مین جاکی بیان کیا * تب وی اس ماجرا کو دیکہنی نکلی اور عیسی
پاس آئی اور اُس شخص کو جس مین سی دیو نکل گئی تہی کپڑی
پہنی ہوئی اور ہشیار عیسی کی پانو پاس بیٹہا ہوا دیکہا اور ڈر گئی *
۳۶ اُن سب نی جو دیکہہ چکی تہی اُن سی کہا کہ وہ جسی دیؤنکا آسیب
۳۷ تہا یونکر چنگا ہوا * تب جدریون کی ملک کی اطراف کی ساری
لوگون نی اُس سی خواہش کی کہ ہم پاس سی جا کیونکہ آنہین بڑا
۳۸ ڈر بیٹہہ گیا تہا * اب اُس شخص نی جس مین سی دیو نکل گئی
تہی اُسکی منت کی کہ مجہی اپنی ساتہہ رہنی دی پر عیسی نی اُسی
۳۹ رخصت کرکی کہا * کہ اپنی گہر کو پہر جا اور بیان کر کہ خدا نی تیری
لئی کیسی بڑی کام کئی وہ گیا اور ساری شہر مین شہرہ کیا کہ عیسی
۴۰ نی اُسی ایسی بڑی کام اُسکی لئی کئی * اور یون ہوا کہ جب عیسی

پہر آیا تو لوگون نی اُسکا استقبال کیا کیونکہ وی سب اُسکی راہ تکتی
۴۱ تہی * اور دیکہو کہ یوایرس نام ایک شخص جو مجمع کا سردار تہا آیا اور
۴۲ عیسیٰ کی قدمون پر گرکی منت کی کہ تو میری گہر چل * اس لئی کہ
اُسکی ایک یکلوتی بیٹی کم وبیش بارہ برس کی تہی جو مرنی پر تہی
۴۳ اور جب وہ جانی لگا لوگون نی اُسپر ہجوم کیا * اور ایک رنڈی نی
جس کا بارہ برس سی لہو جاری تہا جو اپنا سب مال طبیبون کو دیکی
۴۴ خرچ کرچکی تہی پر کسی سی چنگی نہو سکی * پیچہی سی آکی اُسکی
لباس کی کنارہ کو چہوا اور فی الفور اُسکی لہو کا جریان موقوف ہوگیا *
۴۵ تب عیسیٰ نی کہا کہ مجہی کسنی چہوا جب سب انکار کرنی لگی
پطرس اور انہون نی جو اُسکی ساتہہ تہی کہا کہ ای آغا لوگ تجہہ پر
ہجوم کر رہی ہین اور دابی ڈالتی ہین پہر تو کہتا ہی مجہی کسنی
۴۶ چہوا * عیسیٰ نی کہا کہ مجہی کسو نی چہوا ہی کیونکہ مین جانتا ہون
۴۷ کہ قوت شافیہ مجہہ مین سی نکلی * جب رنڈی نی دیکہا کہ چہپ نہ
سکی کانپتی ہوئی آئی اور اُسکی آگی گرکر سب لوگون کی سامہنی
اُس سی ظاہر کیا کہ مین نی اس سبب سی تجہی چہوا اور فی الفور
۴۸ یون چنگی ہوئی * اُسنی اُسی کہا کہ ای بیٹی خاطر جمع رکہہ کہ تیری
۴۹ اعتقاد نی تجہی صحت بخشی سلامت جا * وہ یہہ کہہ رہا تہا کہ مجمع
کی سردار کی یہانسی ایک نی آکر اُسی کہا کہ تیری بیٹی مرگئی
۵۰ استاد کو تکلیف نہدی * تب عیسیٰ نی سنکی جواب مین اُسی کہا کہ
۵۱ مت ڈر صرف ایمان لا کہ وہ صحت پائیگی * اور جب وہ اُسکی گہر آیا
تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اس لڑکی کی ماباپ کی سوا
۵۲ کسیکو اندر جانیکی رخصت نہ دی * اور سب اسکی لئی رو پیٹ رہی

۵۳ تہی اور اُسنی کہا مت روؤ وہ مر نہین گئی پر سوتی ھی * وی اسپر
۵۴ ھنسی کہ جانتی تہی وہ مر گئی تہی * اور اُسنی سبکو باھر کرکی اسکا ہاتہہ
۵۵ پکڑا اور پکارکی کہا کہ ای لڑکی اُٹہہ * تب اُس مین جان پہر آئی اور
۵۶ وہ وہین اُٹہی اور اُسنی فرمایا کہ اسی کہانیکو دیا جاوی * تب اُسکی
ما باپ حیران ہوئی اور اُسنی اُنہین فرمایا کہ یہہ جو واقع ہوا کسی سی
نہ کہین

نوان باب

حواریون کو روانہ کرنا اسکی چہرہ کا تبدل ہونا ایک مجنون کو چنگا کرنا

۱ پہر اُسنی اپنی بارہ شاگردون کو باہم بلاکر اُنہین سب دیون پر غلبہ اور
۲ اقتدار اور بیماریون کو دور کرنی کی توانائی بخشی * اور بہیجا کہ خداکی
۳ سلطنت کی منادی کرین اور بیمارون کو چنگا کرین * اور اُنہین کہا کہ
سفر کی لئی کچہہ مت لو نہ تو عصا اور نہ انبان اور نہ روٹی اور نہ کچہہ نقد
۴ اور نہ آدمی پیچہی دو جامی * اور جس گہر مین کہ تم درآو وہین رہو اور
۵ وہین سی روانہ ہو * اور جو کوئی تمہاری خاطرداشت نکری جب تم اُس
۶ شہر سی باھر جاؤ تو اُن پر گواہی کی لئی اپنی پاؤنکی گرد جہاڑو * وی
روانہ ہوکر دیہہ بدیہہ گذری اور ہر جگہہ خوش خبری دی اور صحت
۷ بخشی * اب ہیرودیس نی جو ربع کا حاکم تہا سب کچہہ جو اُسنی کیا تہا
سنا اور پریشان خاطر ہوا اس لئی کہ بعضی کہتی تہی کہ یحیی مرکی
۸ جی اُٹہا * اور بعضی کہ ایلیاس ظاہر ہوا اور بعضی کہ ایک اگلی نبیونسی
۹ پہر اُٹہا * تب ہیرودیس بولا کہ یحیی کا تو مین نی سر کاٹا پہر یہہ جسکی
بابت مین ایسی باتین سنتا ہون کون ھی اور چاہا کہ اُسی دیکہی *
۱۰ اور حواریون نی پہر آکی سب جو کچہہ اُنہون نی کیا تہا اُس سی بیان

کیا وہ اُنہین لیکی چپکا ایک طرف ویرانہ مین ایک شہر کی متصل جو
١١ بیت صیدا کہلاتا تہا گیا* اور لوگ جان کی اُسکی پیچہی ہولئی اور اُسنی
انکی خاطر داری کرکی اُن سی خدا کی سلطنت کی باتین کیان اور اُنہین
١٢ جو شفا کی محتاج تہی شفا دی* اور جون دن ڈہلنی لگا اُن بارھون
نی آکی اُسی کہا کہ اس گروہ کو رخصت کر تاکہ وی اطراف کی
گانوون اور بیرونجات مین جاکر شب باش ہون اور کہانیکو پاوین
١٣ کیونکہ ہم یہان ویرانہ مین ہین* اُسنی اُنہین کہا کہ تم اُنہین کہانیکو
دو وی بولی کہ ہم پاس پانچ روٹیون اور دو مچہلیون سوا کچہہ نہین
ہی ہان مگر ہم جاکی اُن سب لوگون کی لئی کہانا مول لین*
١٤ کیونکہ وی پانچ ہزار کی قریب تہی تب اُسنی اپنی شاگردون سی کہا کہ
١٥ اُنہین پچاس پچاس کرکی صف صف بٹہلاؤ* اُنہون نی یہہ کیا اور سب
١٦ کو بٹہایا* تب اُسنی وہ پانچ روٹیان اور دو مچہلیان اُٹہائین اور آسمان
پر نظر کرکی برکت کا کلمہ کہا اور توڑین اور شاگردون کو دین کہ
١٧ جماعت کی آگی رکہین* اور اُن سب نی کہائین اور سب سیر
ہوئی اور اُن ریزون کی جو اُن کی آگی بچ رہی تہی بارہ ٹوکریان بہرین
١٨ اُٹہائین* اور جب وہ اکیلا دعا کرتا تہا یون ہوا کہ شاگرد اُس پاس
تہی اُسنی اُن سی یہہ کہکی پوچہا لوگ کیا کہتی ہین مین کون
١٩ ہون* وی جواب مین بولی یحیئ مصطبغ اور بعضی ایلیاس کہتی
٢٠ ہین اور بعضی کہ ایک اگلی نبیون سی پہر اُٹہا* اُسنی اُنہین کہا
پر تم کیا کہتی ہو مین کون ہون پطرس جواب مین بولا کہ مسیح اللہ*
٢٢ اُسنی اُنہین تاکید کرکی فرمایا کہ یہہ بات کسی سی نہ کہیو* اور کہا
ضرور ہی کہ ابن آدم بہت سی رنج پاوی اور مشایخ اور رئیس کاہنون اور

۲۳ کاتبون سی خوار کیا جاوی اور مارا جای اور تیسری روز پہر اُٹھی * پہر
اُسنی سب سی کہا کہ اگر کوئیِ میری پیچہی چلا چاہی تو چاہئی کہ اپنی
نفس کیِ مخالفت کری اور روز روز اپنیِ صلیب اُٹہاوی اور میریِ
۲۴ پیرویِ کری * اس لئی کہ جو کوئیِ اپنی جان بچایا چاہئی اُسی گنوائیگا
۲۵ پر جو کوئیِ کہ میری لئی اپنیِ جان گنوائیگا وہیِ اُسی بچائیگا * کہ آدمیکو
اگر سارا جہان حاصل کری اور اپنی تئین کہو دی اور برباد ہوی کیا نفع
۲۶ ہی * اس لئی کہ جو کوئیِ مجہسی اور میریِ باتون سی حجاب کریگا
ابن آدم بہیِ جسوقت اپنیِ اور اپنی باپ کیِ اور مقدس فرشتون
۲۷ کیِ شوکت سی آویگا اُس سی حجاب کریگا * لیکن مین تم سی سچ
کہتاہون کہ یہان بعضی حاضر ہین جو موت کا مزہ جبتک کہ خدا کیِ
۲۸ سلطنت کو ندیکہہ لین نہ چکہینگی * اور اُن باتون سی دن آٹہہ ایک
کی بعد یون ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو لیکی پہاڑ پر
۲۹ دعا کرنی گیا * اور دعا کرتی ہوئی اُسکی چہرہ کیِ وضع کچہہ اور ہوئیِ اور
۳۰ اُسکا لباس سفید اور درخشان ہوا * اور دیکہو کہ دو شخص اُس سی
۳۱ باتین کرتی تہی وی موسی اور الیاس تہی * جو حشمت مین دکہائیِ
دئی اور اُسکی انتقال کا جسی وہ اورشلیم مین کامل کرنی پر تہا ذکر
۳۲ کرتی تہی * اور پطرس اور وی جو اُسکی ساتہہ تہی نیند سی سرگران
تہی جب وی جاگی اُنہون نی اُسکیِ حشمت کو اور اُن دو شخصون
۳۳ کو جو اُسکی ساتہہ کہڑی تہی دیکہا * اور جب وی اُس سی جدا ہونی
لگی یون ہوا کہ پطرس نی عیسیٰ سی کہا کہ ای آقا ہماری لئی بہتر
ہی کہ یہان رہین اور تین مسکن ایک تیری لئی اور ایک موسی
۳۴ کی اور ایک ایلیاس کی لئی بناین اور جانتا نہ تہا کہ کیا کہتا ہی * وہ

یہہ کہتا ھی تہا کہ بدلی آئی اور اُن پر سایہ افگن ھوئی اور جب وی بدلی
۳۵ مین درانی لگی وی ڈر گئی * اور بدلی سی ایک آواز آئی کہ یہہ میرا
۳۶ عزیز بیٹا ھی اسکی سنو * اور جب آواز آچکی عیسی اکیلا ملا اور وی
چکی ھو رھی اور اُن چیزون مین سی جو اُنہون نی دیکہی تہین اس
۳۷ ایام مین کسی سی کچہہ نہ کہا * اور یون ھوا کہ دوسری دن جب
۳۸ وی پہاڑ پر سی اُتری بڑا دنگل سی ملا * اور دیکہو کہ ایک مرد نی اُس
جماعت سی پکارکی کہا کہ ای اُستاد مین تیری منت کرتا ھون
۳۹ میری بیٹی پر نظر کر کہ وہ میرا ایکلوتا ھی * اور دیکہہ کہ روح اُسی پکڑتی
ھی اور وہ یکایک چلاتا ھی اور وہ اُسی اینٹہاتی ھی یہان تک کہ
وہ کف بہرلاتا ھی اور اُسی خوب کچلکی دشواری سی اسپر سی اُتر
۴۰ جاتی ھی * اور مین نی تیری شاگردون سی خواھش کی کہ اسی دور
۴۱ کر دین پر وی نکر سکی * عیسی نی جواب مین کہا کہ ای بی ایمان
اور گردن کش قوم مین کبتک تمہاری ساتہہ رھون اور تمہاری
۴۲ برداشت کرون اپنی بیٹی کو یہان لا * اور جب وہ آنی لگا دیونی
اُسی دی مارا اور اینٹہایا اور عیسی اس روح پلید پر جہنجہلایا اور لڑکی
۴۳ کو چنگا کیا اور اسی اسکی باپ کی سپرد کیا * اور خدا کی عظمت سی
سب مبہوت ھوئی پر جب وی سب اُنکامون سی جو عیسی نی کئی
۴۴ حیرانی مین تہی اُسنی اپنی شاگردون سی کہا * کہ اُن باتونکو
کانون سی سن رکہو کہ ابن آدم خلق کی ہاتہہ مین گرفتار کروایا جایگا *
۴۵ پر وی اس کلام کو نہ سمجہی اور یہہ اُن پر پوشیدہ رہا تا نہووی کہ وی
اُسی دریافت کرین اور اُنہون نی ماری ڈر کی اس سی اسکا سوال
۴۶ نکیا * پہر اُن مین اس مباحثہ کی نوبت ھوئی کہ سب سی بڑا ھم

۴۷ مین کون * عیسی نی اُنکی دلون کا اندیشه معلوم کرکی ایک لڑکی کو لیکی
۴۸ اپنی پاس کہڑا کیا * اور اُنہین کہا جو کوئی اِس لڑکی کو میری نام پر قبول
کری مجہی قبول کرتا ھی اور جو کوئی مجہی قبول کریگا اُسی جسنی
مجہی بہیجا ھی قبول کرتا ھی که جو کوئی تم سب مین حقیر تر ھی
۴۹ وھی بڑا ھوگا * تب یوحنا نی جواب دیا اور کہا که ای آغا ھم نی ایک
کو تیری نام سی دیو بہگاتی دیکہا اور اُسی منع کیا کیونکه وہ ہماری ساتہ
۵۰ پیروی نہین کرتا * عیسی نی اُسی کہا که منع نکرو اس لئی که جو ہمارا
۵۱ مخالف نہین وہ ہماری طرف کا ھی * اور جب اُسکی دن اُوپر جانی
کی لئی کامل ھونی لگی تو یون ھوا که وہ تصمیم کرکی اورشلیم کی
۵۲ سفر کو متوجه ھوا * اور اپنی روبرو رسولون کو بہیجا اور وی روانه ھوکی
سامریون کی ایک گانو مین داخل ھوی تا که اُس کی لئی تیاری
۵۳ کرین * اور اُنہون نی اُسکی خاطر داشت نکی کیونکه وہ اورشلیم کی
۵۴ طرف متوجه تہا * جب اُس کی شاگردون یعقوب اور یوحنا نی
دیکہا تو کہا ای خداوند آیا تو چاھتا ھی که ھم جیسا ایلیاس نی کیا حکم
۵۵ کرین که آسمان سی آگ برسی اور اُنہین ھلاک کری * تب وہ پہر کی
اُن پر جہنجہلایا اور کہا که تم نہین جانتی ھو که تمہاری کیسی روح ھی *
۵۶ کیونکه ابن آدم خلق کی جان مارنی نہین بلکه بچانی آیا ھی پہر وی دوسری
۵۷ گانو کو گئی * اور ایسا ھوا که جب وی چلی جاتی تہی راہ مین ایک نی
اُسی کہا ای خداوند جہان کہین تو جاتا ھی مین تیری پیچہی ھو لونگا *
۵۸ عیسی نی اُسی کہا گیدڑون کی لئی ماندین اور پرندون کی لئی
بسیری کی جاگہه ھی پر ابن آدم کی لئی جگہه نہین جہان سر کو رکہی *
۵۹ اُسنی دوسری سی کہا که میری پیچہی چل پر اُسنی کہا که ای خداوند

۶۰ مجھی اجازت دی کہ پہلی جاؤن اور اپنی باپ کوگاڑون * عیسی نی
اُسی کہا چھوڑ دی کہ مُردی اپنی مُردون کو گاڑین تو جاکر خدا کی
۶۱ سلطنت خبر دی * اور ایک دوسری نی بھی کہا ای خداوند مین تیری
پیچھی چلونگا پر پہلی مجھی رخصت دی کہ اپنی گھرانی کی لوگون
۶۲ سی رخصت ہوآؤن * عیسی نی کہا کہ جو شخص اپنا ہاتھہ ہل پر
رکھکی پیچھی نظر کری خدا کی سلطنت کی لئی مستعد نہین

دسوان باب

ستر شاگردون کو بھیجنا فقیہہ کا سوال اور مرتہا کو ملامت کرنا

۱ اُن سب کی بعد خداوند نی اور ستر شخص مقرر کئی اور اپنی رو برو
جس جس شہر اور مقام مین کہ وہ خود جایا چاہتا تہا اُنہین دو دو کرکی
۲ بھیجا * اُس وقت اُسنی اُنہین کہا کہ تحقیق پکی زرعت بہت ہی پر
کارکنندی تھوڑی ہین پس زراعت کی مالک سی درخواست کرو
۳ کہ اپنی تیار زراعت کی لئی کارکنندون کو بھیجی * جاؤ دیکہو مین
۴ تمہین بہیڑونکی مانند بہیڑیون مین بہیجتا ہون * نہ بٹوہ اور نہ توشدان
۵ اور نہ پاپوش لی جاؤ اور راہ مین کسیکو سلام نکرو * اور جس گہر مین
۶ داخل ہوؤ پہلی اس گہر پر سلام کہیو * پہر اگر کوئی سلامتی کی لایق
۷ وہان ہوگا تمہارا سلام اُسپر واقع ہوگا نہین تو تم ہی پر پہر آویگا * اور اُسی
گہر مین رہو اور جو کچھہ وی تمہین دین کہاو پیؤ اس لئی کہ کار
۸ کنندہ اپنی اُجرت کا سزاوار ہی گہر گہر نہ پہرو * اور جس بستی مین
تم در آؤ اور وی تمہاری خاطر داشت کرین جو کچھہ تمہاری آگی رکہا
۹ جای تناول کرو * اور وہان کی رنجورون کو چنگا کرو اور اُنہین کہو کہ
۱۰ خدا کی سلطنت تم تک پہنچی ہی * اور جس شہر مین تم داخل ہو

اوروی تمہاری خاطرداری نکرین تو وہان کی بازارون مین جاکر کہو*
۱۱ تمہاری شہر کی دہول تک جو ہم پر پڑی ہی ہم تمہین پر جہاڑ چلی
۱۲ لیکن تم اُسی یقین جانو کہ خدا کی سلطنت تم تک پہنچی ہی * اور مین
تمہین کہتا ہون کہ اس دن اس شہر کی نسبت سی سدوم کی لئی
۱۳ زیادہ آسانی ہوگی * ای کورزین تجہہ پر واویلا ہی اور ای بیت صیدا
تجہہ پر واویلا ہی اس لئی کہ یہ معجزی جو تم مین دکہائی گئی اگر
صور اور صیدا مین دکہائی جاتی وی ٹاٹ اوڑہہ کی اور راکہہ مل کی
۱۴ کبکی توبہ کر بیٹہتی * پر روز جزا مین تمہاری نسبت سی صور اور صیدا
۱۵ کی لئی زیادہ آسانی ہوگی * اور ای کفرناحم تو جو آسمان پر چڑہی ہی
۱۶ عدم مین اُتاری جائیگی * وہ جو تمہاری سنتا ہی میری سنتا ہی اور وہ جو
تمہاری تحقیر کرتا ہی میری تحقیر کرتا ہی اور جو میری تحقیر کرتا ہی
۱۷ میری بہیجنی والی کی تحقیر کرتا ہی * پہر وی ستر سفر سی شادمان پہر
آکی کہنی لگی کہ ای خداوند تیری نام سی دیو بہی ہماری محکوم ہوئی *
۱۸ اُسنی اُنہین کہا مین نی دیکہا کہ شیطان بجلی کی طرح آسمان سی
۱۹ گرا * دیکہو مین تمہین اقتدار دیتا ہون کہ تم سانپون اور بچہوون پر
اور دشمن کی ساری زور پر پانو رکہو اور کوئی چیز ہرگز تمہین ضرر نکریگی *
۲۰ لیکن اُس سی خوش مت ہو کہ روحین تمہاری حکم مین ہین بلکہ
۲۱ بیشتر اس لئی شاد ہو کہ تمہاری نام آسمان پر لکہی ہوئی ہین * اُس
گہڑی عیسی خوشی سی پہولا نہ سمایا اور بولا کہ ای باپ آسمان و زمین
کی خداوند مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تونی یہہ سب حکیمون اور
داناؤن سی پوشیدہ کیا اور لڑکون پر ظاہر کیا یون ہی ہووی ای باپ
کہ تیری نگاہ مین بہی اچہا معلوم ہوا اور اپنی شاگردون کی طرف

۲۲ متوجہ ہوکی کہا * سب کچھہ میری باپ سی مجھی سونپا گیا ھی پر
سوا باپ کی کوئی نہین جانتا کہ بیتا کون ھی اور سوا بیتی کی اور
اُسکی جسپر بیتا ظاہر کیا چاھی کوئی نہین جانتا کہ باپ کون ھی *
۲۳ تب اُسنی شاگردون کی طرف پہرکی اُسنی کہا روشن وی آنکہین
۲۴ جو یہہ سب جوتم دیکہتی ہو دیکہتی ھین * اس لئی کہ مین تم سی
کہتا ہون کہ بہت سی نبیئون اور شاہون نی تمنا کی کہ یی سب
جوتم دیکہتی ہو دیکہین اور نہ دیکہا اور یہی سب جوتم سنتی ہو سنین
۲۵ اور نہ سنا * تب دیکہو ایک فقیہہ نی اُٹھکی اسی امتحان کرنی کو پوچہا
۲۶ کہ ای اُستاد مین کیا کرون تا کہ حیات ابدی کا وارث ہون * اُسنی
۲۷ اُسی کہا کہ توریت مین کیا لکہا ھی تو کیونکر پڑھتا ھی * اُسنی جواب
دیا کہ تو خداوند پر جو تیرا خدا ھی اپنی ساری دل سی اور اپنی ساری
جی سی اور اپنی ساری زور سی اور اپنی ساری ادراک سی عاشق
۲۸ رہ اور اپنی پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ھی * تب اُسنی
۲۹ اُسی کہا کہ تو نی منصفا جواب دیا یہی تو کیا کر کہ جیتا رہیگا * پر اُسنی
۳۰ اپنی راستی جتانی کو عیسی سی کہا کہ بہلا میرا پڑوسی کون ھی * تب
عیسی نی جواب مین کہا کہ ایک شخص اورشلیم سی اریحا کو چلا
اور چورون نی اُسی گہیرا اور ننگا کرکی زخمی کیا اور ادموا چہوڑکی
۳۱ جاتی رہی * اتفاقا ایک کاہن اُس راہ سی آیا اور اُسی دیکھہ کی برابر
۳۲ سی چلا گیا * اسیطرح سی ایک لوئی جو اُس جگہہ تہا آکی اُسی دیکہکر
۳۳ برابر سی چلا گیا * لیکن ایک سامری سفر کرتا اُس تلک پہنچا اُسنی
۳۴ اُسی دیکہکی رحم کیا * اور اُس پاس آکر تیل اور شراب ملکی اُسکی
زخمون کو باندہا اور اپنی مرکب پر ڈال کی اُسی سرا مین لایا اور

۳۵ اُسکی بیمارداری کرنی لگا* پہر صبح کو روانہ ہوتی ہوئی اُسنی دو دینار
نکال کی سرابان کو دئی اور اُسی کہا اسکی خبرلی اور جو کچہہ تیرا
۳۶ زیادہ خرچ ہوگا جب مین پہر آونگا مین آپ ادا کرونگا * اب توکیا
تصور کرتا هی ان تینون سی کون اُسکا جو چورون مین جا پڑا تہا
۳۷ پڑوسی تہا* وہ بولا وہ جسنی اُسپر رحم کیا تب عیسی نی اُسی کہا کہ جا تو
۳۸ بہی ایسا هی کر* اور جب وی سفر مین تہی یون اتفاق ہوا کہ وہ
ایک گانو مین داخل ہوا اور ایک رنڈی نی جسکا نام مرثا تہا اُسی اپنی
۳۹ گہر مین اُتارا * اور مریم نام اُسکی ایک بہن تہی وہ عیسی کی پانون
۴۰ پاس بیٹہہ کی اُسکا کلام سنتی تہی *تب مرثا بہت خدمت سی گہبرائی
اور اُسکی پاس آکی کہا ای خداوند کیا تو نہین سوچتا کہ میری بہن نی
۴۱ تیری خدمت مجہہ اکیلی پر ڈالی اُسی فرما کہ میری مدد کری* عیسی نی
۴۲ جواب دیا اور اُسی کہا مرثا ای مرثا تو بہت سی چیزون مین تردد اور
تکدر کرتی هی * پر ایک هی چیز ضرور هی اور مریم نی اچہا حصہ اختیار
کیا هی اور وہ اُس سی پہیر لیا نہ جایگا

گیارهوان باب

مسیح کا نماز کی ترکیب بتانا گونگی دیو کا اُتارنا فریسی کاتبون اور فقیہون کو ملامت کرنا

۱ پہر یون ہوا کہ وہ ایک جگہہ دعا کرتا تہا اور جون فارغ ہوا اُسکی ایک
شاگرد نی اُسی کہا کہ ای خداوند ہم کو دعا کرنا سکہلا چنانچہ یحیی نی
۲ اپنی شاگردون کو سکہلایا * اُسنی اُنہین کہا جب تم دعا کرو کہو کہ ای
ہماری باپ جو آسمان پر هی تیرا نام مقدس رهی تیری سلطنت آوی
۳ تیرا مطلب جیسا آسمان پر زمین مین بہی بر آوی * ہماری ضروری

۴ روتی ہر روز ہمکو دی * اور ہماری گناہون کو عفو کر کہ ہم آپ بہی ہر
ایک کو جو ہماری دیندار ہین بخش دیتی ہین اور ہمین امتحان مین
۵ مت ڈال پر ہمین شریر سی بچالی * اور اُنہین کہا تم مین سی کون
ہی جسکا ایک دوست ہو اور آدہی رات کو اُس پاس جای اور
۶ اُسی کہی ای دوست تین روٹیان مجہی اُدہار دی * کہ میرا ایک
دوست سفر سی میری یہان آ اُترا اور مجہہ پاس کچہہ نہین کہ اسی
۷ گذرانون * اور وہ اندر سی جواب دیوی اور کہی کہ مجہی مت ستا کہ
دروازہ اس دم بند ہی اور میری لڑکی مجہہ سمیت خوابگاہ مین ہین اُٹہکر
۸ تجہی دی نہین سکتا * سو مین تمہین کہتا ہون کہ اگرچہ وہ اس لئی کہ
وہ اُسکا دوست ہی نہ اُٹہیگا کہ اُسی کچہہ دیوی لیکن اُسکی بی شرمی
۹ کی لئی تو اُٹہیگا اور اُسی جتنی وہ چاہتا ہی دیگا * اور مین بہی تمہین
کہتا ہون مانگو کہ تمہین دیا جایگا ڈہونڈہو کہ تم پاوگی کہٹکہٹاؤ کہ تمہاری
۱۰ لئی کہولا جایگا * اس لئی کہ جو کوئی مانگتا ہی لیتا ہی اور جو کوئی کہ
ڈہونڈہتا ہی پاتا ہی اور جو کوئی کہٹکہٹاتا ہی اُسکی لئی کہولا جایگا *
۱۱ کون ہی تم مین جو باپ ہو کر جب بیٹا اُس سی روٹی مانگی وہ اُسی
۱۲ پتہر دی اور اگر مچہلی مانگی مچہلی کی بدلی اُسی سانپ دی * یا اگر وہ
۱۳ انڈا مانگی وہ اُسی بچہو دی * پس جب تم بد ہو کی اچہی ہدیی اپنی
لڑکون کو یون دی جانتی ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہی کتنا بطریق
۱۴ اولی اُن کو جو اُس سی روح قدس مانگتی ہین دیگا * پہر وہ ایک دیو
کو جو گونگا تہا اُتارنی لگا اور ایسا ہوا کہ جب وہ دیو نکلا وہ گونگا گویا
۱۵ ہوا اور لوگ حیران ہوئی * لیکن اُن مین سی بعضی بولی کہ وہ دیوون
۱۶ کی سردار باعلزبول کی کمک سی دیوون کو بہگاتا ہی * اور بعضون

۱۷ نی امتحان کی لئی اُس سی آسمانی معجزہ طلب کیا * تب اُسنی اُن
کی اندیشون کو دریافت کرکی اُنھین کہا جو مملکت اپنی مخالفت
سی دوٹکری ھو ویران ھوتی ھی اور جو گھر یون ھی اپنا مخالف ھوکر
۱۸ پڑتا * شیطان بھی اگر اپنی مخالفت مین آپ سی جدا ھو تو اُسکی
سلطنت کیونکر قایم رھیگی کیونکہ تم کہتی ھو کہ وہ باعلزبول کی کمک
۱۹ سی دیؤونکو بھگاتا ھی * بھلا اگر مین باعلزبول کی کمک سی دیؤونکو
بھگاتا ھون تمھاری بیٹی کسکی کمک سی بھگاتی ھین اس لئی وی
۲۰ تمھاری منصف ھونگی * پر اگر مین خدا کی اشارہ سی دیؤونکو بھگاتا
۲۱ ھون تو بلا شبہہ خدا کی مملکت تم تک آئی ھی * جب ایک زورآور
مرد ھتھیار لگائی ھوئی اپنی گھر کی نگھبانی کرتا ھی اُس کا اسباب
۲۲ سلامت رھتا ھی * لیکن جو اُس سی ایک قوی تر اُسپر چڑھہ آوی اور
اُسی مغلوب کری تو اُسکی سب ھتھیار جن پر اُسی بھروسا تھا چھین
۲۳ لیتا ھی اور اُسکی اموال کو بانٹ دیتا ھی * جو میری ساتھہ نہین سو
میرا مخالف ھی اور جو میری ساتھہ جمع نہین کرتا پریشان کرتا ھی *
۲۴ جب دیو پلید ایک آدمی مین سی نکل گیا تو سوکھی مکانون مین چین
ڈھونڈھتا پھرتا ھی اور جب نہین پاتا تو کہتا ھی کہ اپنی گھر مین
۲۵ جہان سی مین نکلا تھا پھر جاؤنگا * اور آکی اُسی جھاڑا صاف ستھرا
۲۶ پاتا ھی * تب وہ جاکی اور سات روحین جو اُس سی بدتر ھین ساتھہ
لاتا ھی اور وی در آکی وہان رھتی ھین تب اُس شخص کا پچھلا حال
۲۷ پھلی سی بدتر ھوتا ھی * اور جب وہ یی باتین فرماتا تھا یون ھوا کہ اس
جماعت سی ایک رنڈی نی بلند اواز سی کہا ای مبارک وہ پیٹ
۲۸ جس مین تو پڑا اور وی چھاتیان جو تو نی پیان * اور اُسنی کہا کہ

ہان مبارک تروی ہین جو خدا کا کلام سنتی ہین اور اُسی حفظ کرتی
۲۹ ہین * اور جب لوگ کثرت سی جمع ہونی لگی اُسنی کہنا شروع کیا
کہ اس عصر کی لوگ شریر ہین وی نشان ڈہونڈہتی ہین پر کوئی
۳۰ نشان سوا یونس نبی کی نشان کی اُنہین دیا نہ جایگا * اس لئی کہ
جسطرح یونس نینویون پر ایک نشان ہوا ابن آدم بہی ایساہی اس
۳۱ قوم کی لئی ہوگا * جنوب کی ملکہ روز جزا مین اس عصر کی مردون
کی ساتہہ اُٹہیگی اور اُنہین مجرم کریگی اس لئی کہ وہ زمین کی اقصای
اطراف سی سلیمان کی حکمت سنی آئی اور دیکہو ایک یہان
۳۲ سلیمان سی بزرگتر ہی * اہل نینوی روز جزا مین اس عصر کی خلق
کی ساتہہ اُٹہینگی اور اسی مجرم کرینگی اس لئی کہ اُنہون نی یونس
کی منادی سی توبہ کیا اور دیکہو کہ ایک یہان یونس سی بزرگتر ہی *
۳۳ چراغ کو روشن کرکی کوئی چہپی مکان مین یا پیمانہ تلی نہین رکہتا بلکہ
۳۴ چراغدان پر دہرتا ہی تا کہ وی جو اندر آتی ہین روشنی دیکہین * بدن
کا چراغ چشم ہی اس لئی اگر تیری آنکہہ صاف ہی تیرا سارا بدن بہی
۳۵ روشن ہی اور اگر ناصاف ہی تیرا بدن بہی اندہیرا ہی * پس
۳۶ ہوشیار رہ کہ روشنی جو تجہہ مین ہی تاریکی نہو جای * سو اگر تیرا سارا
بدن روشن ہو اور کوئی عضو تاریک نہو تو سارا بدن جیسا تو چراغ کی
۳۷ نور سی روشنی پاتا ہی منور ہوگا * اور جب وہ کہہ رہا تہا ایک فریسی
نی اُس سی درخواست کرکی کہا کہ چاشت میری ساتہہ کہا تب وہ
۳۸ اندر جاکی کہانی بیٹہا * اور اُس فریسی نی جو دیکہا کہ اُسنی کہانی
۳۹ سی پہلی شست وشو نکی تو تعجب کیا * تب خداوند نی اُسی کہا
ای فریسیو اب تم پیالی اور باسن کو باہر وار سی صاف کرتی ہو پر

۴۰ تمہارا باطن ظلم اور شر سی بہرا هوا هی * ای بی عقلو آیا نہین بہہ کہ
۴۱ جسنی باهر کی طرف بنائی اندر کی بہی بنائی * سو تم اُن چیزون کو جو
اُن مین هین خیرات کرو اور دیکہو کہ سب چیزین تمہاری لئی پاک
۴۲ هین * پر ای فریسیو تم پر واویلا هی کہ پودینہ اور سداب اور سب قسم
کی ترکاریون کا دسوان حصہ ادا کرتی هو اور عدالت اور خدا کی محبت
۴۳ گذرتی هو تمہین لازم تہا کہ اُنہین کرتی اور اُنہین ترک نہ کرتی * ای
فریسیون تم پر واویلا هی کہ صدر جاگہونکو مجمعون مین اور سلام
۴۴ کو بازارون مین دوست رکہتی هو * ای کاتبون اور فریسیو ریاکارو
تم پر واویلا هی کہ تم مثل قبرونکی هو جو دکہائی نہین دیتین اور لوگ
۴۵ جو اوپر چلتی هین واقف نہین * اسوقت ایک فقیہہ نی جواب دیا اور
۴۶ اُسی کہا کہ ای استاد یہہ کہکی تو همین بہی تف ولعن کرتا هی * اسنی
کہا ای فقیہو تم پر بہی واویلا هی کہ تم بوجہی جنکا اٹہانا دشوار هی لوگون
پر لادتی هو اور تم آپ اُن بوجہون کو اپنی ایک انگلی سی نہین
۴۷ چہوتی * تم پر واویلا هی کہ تم نبیون کی قبرین بناتی هو اور تمہاری آبا نی
۴۸ اُنہین قتل کیا * پس تم اپنی آبا کی فعلون پر گواهی دیتی هو اور
راضی هو اس لئی کہ اُنہون نی اُنہین قتل کیا اور تم انکی قبرین بناتی
۴۹ هو * اس لئی خدا کی فہم نی بہی کہا کہ مین نبیون اور رسولون کو
اُن پاس بہیجونگا اور وی اُن مین سی کتنون کو قتل کرینگی اور
۵۰ دکہہ دینگی * تا کہ سب نبیون کی خون کی جو بنای عالم سی بہایا
۵۱ گیا اس عصر کی لوگون سی بازخواست کی جای * هان هابیل کی خون
سی لیکی زکریا کی خون تک جو مذبح اور هیکل کی بیچ مارا گیا مین
تم سی کہتا هون اس زمانہ کی لوگون سی اُسکی بازخواست کی جایگی *

۵۲ اي فقيهو تم پر واويلا هي كه تم ني معرفت كي كنجي لي لي هي تم آپ
داخل نهين هوتي اور انهين جو داخل هوا چاهتي هين تم ني باز
۵۳ ركها * اور جب وه انهين يي باتين كهتا تها كاتب اور فريسي اسي
بي طرح چمٹني اور بك بك كركي بهت سي مضمونون مين اسي
۵۴ دبانى لگي * اور اسكي گهات مين لگي اور ڈهونڈهتي تهي كه اسكي
منهه سي كوئي بات پكڑ پاوين تاكه اس پر فرياد كرين

بارهوان باب

مكر سي پرهيز كا اور لالچ سي حذر كرنيكا حكم كرنا دولتمند بيوقوف كي تمثيل

۱ اس وقت جب بيشمار لوگون كي بهيڑ هوئي اس كثرت سي كه ايك
دوسريكو لتاڑتا تها اسني اپني شاگردون كو كهنا شروع كيا كه تم پهلي
۲ فريسيون كي خمير سي جو رياكاري هي پرهيز كرو* كه ايسي كوئي چيز پوشيده
۳ نهين جو ظاهر نهوي اور نه مخفي جو جاني نه جاي * اس واسطي جو كچهه
كه تم ني اندهيري مين كها هي اجالي مين سنا جايگا اور جو كچهه تم ني
خلوت خانون مين گوش بگوش كها هي كوٹهون پر اظهار كيا جايگا *
۴ اور مين تم سي جو ميري دوست هو كهتا هون كه ان سي جو بدن كي
ٹكڑي كرتي هين اور اس سي زياده كچهه اور كر نهين سكتي مت ڈرو*
۵ ليكن مين تمهين بتاؤن تم كس سي ڈرو تم اس سي ڈرو جو بدن كي ٹكڑي
كركي قادر هي كه جهنم مين ڈالي هان مين تم سي كهتا هون كه اس
۶ سي ڈرتي رهو* كيا دو دمڑيون كي پانچ چڑيان نهين بكتين پر كوئي ان
۷ مين سي خدا كي آگي سي غايب نهين * بلكه تمهاري سر كي ساري
بال بهي گني هوئي هين اس لئي مت ڈرو كه تم بهت سي چڑيون
۸ سي افضل هو* مين بهه بهي تمهين كهتا هون جو كوئي كه خلق كي آگي

میرا اقرار کریگا ابنِ ادم بھی خدا کی فرشتون کی آگی اُسکا اقرار کریگا*
٩ اور جو کوئیِ خلق کی آگی میرا انکار کریگا خدا کی فرشتون کی آگی انکار
١٠ کیا جایگا* اور جو کوئیِ کہ ابن آدم کی حق مین برا کلمہ کہیگا وہ اُسی بخشا
١١ جایگا پر جو روح قدس کو برا کہتا ھی اسکی مغفرت نہوگی* اور جب تمہین
مجمعون مین اور ارباب حکومت واقتدار کی آگی لی آوین اندیشہ
١٢ نکرو کہ تم کیونکر اور کیا جواب دوگی اور کیا کہوگی* اس لئی کہ جو
١٣ تمہین چاھئی کہ کہو روح قدس اُسی گھڑی تمہین سکھا دیگا* تب اُس
جماعت مین سی ایک نی اُسی کہا کہ ای اُستاد میری بھائی کو کہہ
١٤ کہ مجھی میراث کا حصہ دی* اُسنی کہا ای مرد تم پر مجھی کسنی حاکم
١٥ یا بٹوانی والا کیا* اور اُنہین کہا ھوشیار رھو اور لالچ سی حذر کرو کیونکہ
١٦ کسی کی زندگی اُسکی مال کی فراوانی سی نہین* پھر اُسنی اُنہین
ایک تمثیل کہی کہ ایک دولتمند شخص کی زمین مین بہت کچھہ
١٧ پیدا ھونی لگا* تب اسنی اپنی دلمین یہہ کہہ کی اندیشہ کیا کہ مین
کیا کرون میری جاگہہ نہین جہان اپنی زمین کا حاصل رکھون*
١٨ تب اُسنی کہا مین یہہ کرونگا مین اپنی کھتی مسمار کرونگا اور
١٩ بڑی بناؤنگا اور اپنا حاصل اور اموال وہان جمع کرونگا* اور اپنی
جان سی کہونگا کہ ای جان تجھہ پاس بہت سا مال برسون کی لئی
٢٠ ذخیرہ ھی چین کر کھا پی خوشی کر* لیکن خدا نی اُسی کہا ای نادان
آج رات تجھسی تیری جان پھر مانگینگی پس وی چیزین جو تو نی تیار
٢١ کی ھین کسکی ھونگین* اُسکی جو اپنی لئی مال ذخیرہ کرتا ھی اور
٢٢ خدا کی نزدیک تونگر نہین یہہ حالت ھی* پھر اُسنی اپنی شاگردون
سی کہا اس لئی مین تم سی کہتا ھون کہ اپنی جان کی لئی تردد نکرو

۲۳ کہ ھم کیا کہاینگی ورا نہ تن کی لئی کہ ھم کیا پہنیگی * کہ جان کہانی
۲۴ سی اور بدن کپڑی سی بہتر ھی * کووّن کو دیکہو کہ وی نہ بوتی نہ کاٹتی
ھین اُنکی کہلیان اور کہتی نہین اور خدا اُنہین کہلاتا ھی تم پرندون
۲۵ سی کتنی زیادہ بہتر ھو * اور کون تم مین تردد کرنی سی اپنی قد کو
۲۶ ایک ہاتہہ بڑھا سکتا ھی * پس جب تم ادنی کام نہین کر سکتی تو باقی
۲۷ کی لئی کیون فکرمند ھوتی ھو * سوسن کی پہولون پر نظر کرو کیونکر
اُگتی ھین وی محنت نہین کرتی اور نہین کاٹتی اور مین تمہین
کہتا ھون کہ سلیمان اپنی سب حشمت مین اُن مین سی ایک کی
۲۸ مانند ملبس نہ تہا * جب خدا گہاس کو جو آج میدان مین ھی اور
کل تنور مین جہوکی جایگی یون پہناتا ھی تمہین کتنا بطریق اولی
۲۹ بہت پہنائیگا ای کم اعتقادو * اور تم تلاش نکرو کہ ھم کیا کہاینگی اور
۳۰ ھم کیا پینیگی مت سٹپٹاؤ * کیون کہ اُن چیزون کی تلاش اھل دنیا
کرتی ھین اور تمہارا باپ جانتا ھی کہ تم اُن سب چیزون کی محتاج
۳۱ ھو * بلکہ بیشتر تم خدا کی سلطنت کی تلاش کرو کہ یی سب چیزین
۳۲ تمہاری لئی افزود کئی جائیگین * ای چہوٹی غول مت ڈر اس لئی
۳۳ تمہاری باپ کی رضا ھی وہ مملکت تمہین بخشی * جو کچہہ تمہارا ھو
بیچو اور للہ دو تہیلیان جو پرانی نہین ھوتین اور خزانہ جو نہین گہٹتا
آسمانون پر جہان چور نہین پہنچتا اور کیڑا خراب نہین کرتا اپنی لئی
۳۴ تیار کرو * جہان تمہارا خزانہ ھی تمہارا دل بہی وھین لگا رھیگا *
۳۵ تمہاری کمرین بند ھین رھوین اور تمہاری چراغ روشن رھین * اور
تم تو اُن لوگون کی مانند ھو جو اپنی خداوند کی راہ دیکہتی ھون کہ بیاہ
گہر کی کب گہر اویگا تا کہ جون وہ آوی اور کہٹکہٹاوی وی اسکی لئی

۳۷ فی الفور کھولین * نیک بخت وی بندی جنھین خداوند آکر جاگتا
پائی مین تم سی سچ کہتا ھون کہ وہ کمر باندھیگا اور اُنھین کھانیکو
۳۸ بٹھلائیگا اور سامھنی آکی اُنکی خدمت کریگا* اور اگر وہ دو پہر یا تیسری
۳۹ پہر کو آوی اور ایسا پاوی وی بندی نیک بخت ھین * اور تم تو جانتی
ھو کہ اگر گھر والا جانتا کہ چور کس گھڑی آئیگا تو وہ جاگتا رھتا اور اپنی گھر
۴۰ مین سیندھ دینی نہ دیتا* پس تم بھی تیار ھو جاؤ کیونکہ ابن آدم ایسی
۴۱ وقت آئیگا کہ تم منتظر نہو گی * تب پطرس نی اُسی کہا کہ ای خداوند
۴۲ یہہ تمثیل تو ہمین یا سب کو کہتا ھی * خداوند نی کہا وہ امانت دار
اور دانا بقاول کون ھی جسی خداوند اپنی گھرانیکا مختار کری کہ
۴۳ اُنھین ٹھیک وقت پر کھانیکی بخری دی* سعادت مند وہ بندہ جسی
۴۴ اُسکا خداوند آکی ایسھی کرتی پاوی * مین تمھین سچ کہتا ھون کہ وہ
۴۵ اُسی اپنی سب مال واسباب پر مختار کریگا * پر اگر وہ بندہ اپنی دل
مین کہی کہ میرا خداوند آنی مین دیر لگاتا ھی اور غلامون اور
۴۶ لونڈیون کو مارنی اور کھانی پینی اور مست رھنی لگی * تو اس بندہ
کا خداوند ایسی روز کہ وہ منتظر نہو اور ایسی وقت کہ وہ آگاہ نہو آئیگا
۴۷ اور اُسی دو ٹکری کریگا اور اُسکا حصہ کافرون کی ساتھہ مُقرر کریگا * اور
وہ بندہ جسنی اپنی خداوند کا ارادہ جانا اور تیار نہوا اور اُسکی ارادہ کی
۴۸ مطابق نہ کیا بہت مار کھائیگا * پر وہ جسنی نہ جانا اور مار کھانی کی کام
کئی تھوڑی مار کھائیگا اس لئی کہ جسی بہت دیا گیا ھی اُس سی بہت
طلب کیا جائیگا اور جسی لوگون نی بہت سونپا ھی اُس سی وی بہت
۴۹ مانگینگی* مین زمین مین آگ لگانی آیا ھون اور مین کیا ھی مشتاق
۵۰ ھون کہ ابھی لگ جای * اور میری لئی ایک اصطباغ ھی جو مجھی

۵۱ پانا هی اور جب تک که وه مکمل هوکیا گرفتار هون مین * کیا تم خیال
کرتی هو که مین زمین پر صلح بهیجنی کی لئی آیا هون مین تمهین
۵۲ کهتا هون نهین بلکه بیشتر جدائی کی لئی آیا هون * اس لئی که اب سی
پانچ ایک گهر مین دو حصه هونگی تین مخالف دو کی اور دو مخالف
۵۳ تین کی * باپ بیتی کا عدو اور بیتا باپ کا عدو هوگا ما بیتی کی دشمن
اور بیتی ما کی دشمن ساس بهو کی مدعی اور بهو ساس کی مدعی
۵۴ هوگی * اور اسنی یه بهی لوگون کو کها که جب تم بدلی مغرب سی اٹهتی
هوئی دیکهتی هو وهین کهتی هو که مینهه آتا هی اور ایسا هی هوتا هی *
۵۵ اور جب جنوبی هوا چلتی هی تم کهتی هو گرمی هوگی اور یهی واقع
۵۶ هوتا هی * ای ریاکارو تم آسمان وزمین کی شکل کو جانچ جانتی هو پر
۵۷ کیونکر هی که تم یه وقت نهین جانچتی * هان اور اپنی دلون سی کیون
۵۸ نهین تمیز کرتی هو که حق کیا هی * جس وقت تو اپنی مدعی کی ساته
قاضی کنی چلا جاتا هی راه مین سعی کر که تو اس سی رهائی پائی تا نهوی
که وه تجهی حاکم کنی کهچوائی اور حاکم تجهی سرهنگ کی حواله کری
۵۹ اور سرهنگ تجهی قید مین ڈال دی * مین تجهی کهتا هون که تو وهان
سی جب تک تو باقی کی دمڑی ادا نکری نه نکلیگا

تیرهوان باب

توبه کي ضرورت انجیر بي برگي تمثیل تنگ دروازه کي بات

۱ اس وقت کتنی حاضر هوکی ان جلیلیون کی خبر جنکا خون بیلاطوس
۲ نی انکی قربانیون مین ملایا اس سی کهنی لگی * اور عیسی نی جواب
مین انهین کها کیا تم گمان کرتی هو که یی جلیلی سب جلیلیون سی
۳ زیاده گنهگار تهی که انهون نی اتنا دکهه پایا * مین تمهین کهتا هون نهین

۴ لیکن اگر تم توبہ نکرو تو تم سب اسی طرح سی نیست ہوگی * یا وی
اٹھارہ جنہون پر سیلوحا مین برج گرا اور اُنہین ہلاک کیا کیا تم گمان
۵ کرتی ہو کہ وی اورشلیم کی سب باشندون سی زیادہ گنہگار تہی * مین
تمہین کہتا ہون نہین لیکن اگر تم توبہ نکرو تو تم سب اسی طرح سی نابود
۶ ہوگی * اُسنی یہہ تمثیل بہی کہی کہ ایک شخص کی باغ مین انجیر کا
ایک درخت ہوا تہا وہ آیا اور تلاش کی کہ اس درخت مین میوہ
۷ لگا ہی اور نہ پایا * تب اُسنی اپنی باغبان سی کہا کہ دیکہہ تین برس
سی اس درخت کا میوہ تلاش کرتا ہون اور نہین پاتا اُسی کاٹ
۸ ڈال کاہیکو زمین اُسنی روک رکہی ہی * اُسنی جواب مین اُس
سی کہا ای خداوند اس برس بہی اسی رہنی دیجیئی تا کہ مین اسکا
۹ تہالا کہودون اور اُسکی جڑ مین گوبر بہرون * اگر اُس مین میوہ لگا تو
۱۰ خیر نہین تو تب اُسی کاٹ ڈالیو * اب ایک مجمع مین سبت کی
۱۱ دن تعلیم دیتا تہا * اور دیکہو وہان ایک رنڈی تہی کہ وہ اٹہارہ برس
سی آسیب کی سبب ناتوان تہی اور کبڑی ہوگئی تہی اور کسی طرح
۱۲ سیدہی نہو سکتی تہی * جون عیسی نی اُسی دیکہا بلایا اور اُسی کہا کہ
۱۳ ای رنڈی تونی اپنی ناتوانی سی خلاصی پائی * اور اُسنی اپنی ہاتہہ اُسپر
۱۴ رکہی اور وونہین وہ سیدہی ہوگئی اور خدا کی ستایش کی * اور مجمع کا
سردار اس سبب سی کہ عیسی نی سبت کی دن شفا دی غصی ہوکر
جماعت کو کہنی لگا کہ چہہ روز ہین جن مین لوگون کو کام کرنا روا
ہی اس لیئی تم اُنہین دنون مین آکر چنگی ہو نہ کہ سبت کی دن *
۱۵ تب خداوند نی جواب دیا اور اُسی کہا ای ریاکار کیا ہر ایک تم مین
سی سبت کی دن اپنی بیل اور گدہی کو تہان سی نہین کہولتا اور

۱۶ پانیِ پلانی نہین لیجاتا * اور کیا روانہ تہا کہ یہہ رنڈیِ ابراھیم کیِ بیٹیِ
جسی شیطان نی دیکہو کہ اٹہارہ برس سی باندہ رکہا تہا سبت کی
۱۷ دن اُس بند سی کہولیِ جای * اور جب وہ یہی باتین کہنی لگا اُسکی
سب مخالف پشیمان ھوئی اور ساری جماعت اُن سب خوشنما کامون
۱۸ کی لئی جو اُسنی کئی تہی شاد ھوئیِ * پہر اُسنی کہا کہ خداکیِ مملکت
۱۹ کس سی مشابہہ ھی اور مین اُسی کس سی تشبیہہ دون * یہہ رائیِ
کی دانہ کیِ مانند ھی جسی ایک مرد نی لیکی اپنی باغ مین بویا اور وہ
۲۰ اُگا اور بڑا درخت ھوا اور پرندون نی اُسکیِ شاخون پر بسیرا کیا * پہر
۲۱ اُسنی کہا کہ مین خداکیِ سلطنت کو کس سی تشبیہہ دون * یہہ خمیر کیِ
مانند ھی جسی ایک رنڈیِ نی لیکی تین سیر آٹی مین چہپا دیا اور وہ سب
۲۲ خمیر ھوگیا * اب وہ شہر بشہر اور دیہہ بدیہہ سیر کرتا ھوا اور تعلیم دیتا ھوا
۲۳ اورشلیم کو چلا جاتا تہا * تب ایک نی اُسی کہا ای خداوند کیا وی جو
۲۴ نجات پائینگی تہوڑی ھین * اُسنی اُنہین کہا کہ جان فشانیِ کرو کہ
تنگ دروازہ سی داخل ھو کہ مین تم سی کہتا ھون بہتیری چاھینگی کہ
۲۵ اُس سی داخل ھون پر قادر نہونگی * جب صاحب خانہ اُٹہا اور دروازہ بند
کیا تم باھر کہڑی ھوکی دروازہ کہٹکہٹانی لگوگی اور کہوگی کہ ای خداوند
ھم پر کہول تو وہ جواب دیگا اور تمہین کہیگا مین تمہین نہین جانتا تم کہان
۲۶ کی ھو * تب تم کہنی لگوگی کہ ھم نی تیری حضور کہایا پیا ھی اور تونی
۲۷ ہماری بازارون مین تعلیم دی ھی * تب وہ کہیگا مین نہین جانتا تم
۲۸ کہان کی ھو ای بدکردارو مجہہ پاس سی دور رھو * اور وہان جب
دیکہوگی کہ ابراھیم اور اسحاق اور یعقوب اور سب نبیِ خداکیِ
سلطنت مین ھین اور تم باھر نکالی جاتی ھو تب وہان رونہ اور

٢٩ دانت کیچکیانا هونا * اور مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب سی
٣٠ آوینگی اور خدا کی مملکت مین بیٹهینگی * اور دیکهو کتنی هی پچهلی
٣١ آگی هونگی اور کتنی هی اگلی پیچهی * اسی روز بعضی فریسیون نی
آکی اسی کہا کہ روانہ هو اور یہان سی چلا جا کہ هیرودیس تجهی قتل
٣٢ کیا چاهتا هی * اسنی انهین کہا کہ تم جاکر اس لومڑی سی کہو کہ دیکهہ
مین دیٔون کو بهگاتا هون اور آج اور کل چنگا کر لیتا هون اور تیسری
٣٣ دن کامل هونگا * لیکن مجهی ضرور هی کہ آج اور کل اور پرسون
سیر کر لون اس لئی کہ یہہ نهین هو سکتا کہ نبی اورشلیم کی باهر
٣٤ هلاک هووی * اورشلیم ای اورشلیم جو نبیون کو قتل کرتی هی اور
انهین جو تجهہ پاس بهیجی گئی هین سنگسار کرتی هی کتنی بار مین نی
چاها کہ تیری فرزندون کو جس طرح سی کہ مرغی اپنی بچون کو پرون
٣٥ تلی لیتی هی جمع کرون پر تم نی نہ چاها * دیکهو تمهاری لئی تمهارا گهر
اجاڑ چهوڑا جاتا هی اور مین تمهین سچ کہتا هون تم مجهی نہ دیکهوگی
مگر جس وقت کہوگی مبارک هی وہ جو خدا کی نام سی آتا هی

چودهوان باب

مهمان متکبر کی تمثیل بڑی ضیافت کی تمثیل

١ اور یون هوا کہ جب وہ سبت کی دن سردار فریسیون مین سی کہانی
٢ کو ایک کی گهر گیا وی اسکی نگہبانی کرتی لگی * اور دیکهو کہ وهان اسکی
٣ سامهنی ایک شخص تها جسی استسقا تها * تب عیسی نی متوجہ هوکر
فقیهون اور فریسیون سی کہا کہ آیا سبت کی دن چنگا کرنا روا هی *
٥ وی چپ رهی اسنی اسی لیا اور شفا دیکر روانہ کیا * اور ان کی طرف
منهہ پهیر کی کہا کون هی تم مین جسکا ایک گدها یا بیل سبت کی

٦ دن کوئی مین گر پڑا هو اور وه فی الفور اُسی نه نکالی * تب وی ان
٧ باتون کا جواب اُسی نه دی سکی * اور اُسنی مہمانون کو جب دیکھا که
وی کیونکر صدر جاگہون کو پسند کرتی هین فرمایا اور یهه تمثیل کہی *
٨ که جب تو کسی کی یہان مہمانی مین بلایا جاوی صدر مکان مین مت
بیٹھه تا نہووی که اُسنی کسی شخص کی جو تجھسی بزرگ ترهی دعوت
٩ کی هو * اور وه جسنی تیری اور اُسکی دعوت کی هی آوی اور تجھی کہی که
یهه جگهه اس شخص کو دی اور تو شرمندگی سی فروتر جگهه پانی لگی *
١٠ بلکه جب تیری دعوت کی جای جاکر فروتر جاگهه بیٹھه تاکه جب وه
جسنی تیری دعوت کی هی آوی تو تجھی کہی که ای دوست بالاتر آ تب
١١ تو اُنکی آگی جو تیری ساتهه کھانیکو بیٹھی هین عزت پائیگا * که جو کوئی
آپ کو بلند کرتا هی پست کیا جایگا اور جو اپنی تئین پست کرتا هی
١٢ بلند کیا جائیگا * پھر اُسنی اپنی دعوت کرنیوالی سی کہا که جب تو
چاشت یا شام کا کھانا تیار کری تو اپنی دوستونکو اور اپنی بھائیون
کو اور اپنی رشته دارونکو اور تونگر همسایون کو مت بلاتا نہوئی که وی
١٣ بھی تیری مہمانی کرین اور تیرا بدله هو جای * بلکه جب تو مہمانی کری
١۴ تو مسکینون کو ٹنڈون کو لنگڑون کو اندھون کو بلا * که تو نیک بخت
١٥ هوگا کیونکه وی تیرا بدله نہین کر سکتی اور تو پرهیزگارون کی حشر مین
بدله پائیگا * مہمانون مین سی ایک نی یی باتین سنکر اُسی کہا نیک
١٦ بخت وه هی جو خدا کی سلطنت مین کھانا کھای * تب اُسنی اُسی
١٧ کہا ایک شخص نی عمده کھانی پکوای اور بہتون کی دعوت کی * اور
کھانیکی وقت اپنی خادم کو بھیجا که اُن سی جنکی دعوت تھی کہی که
١٨ آو اب سب چیزین تیار هین * اُن سبھون نی ملکی عذر خواهی شروع

کسی پہلی نی اُسی کہا مین نی زمین کا ایک قطعہ خریدا هی اور
ضرور هی کہ مین جاؤن اور اُسی دیکہون مین عرض کرتا هون تو
۱۹ مجہی معاف رکہہ * دوسری نی کہا مین نی پانچ جوڑی بیل مول
لئی هین اُنہین جانچنی جاتا هون مین عرض کرتا هون تو مجہی
۲۰ معاف رکہہ * تیسری نی کہا مین نی جورو کی هی اس لئی مین
۲۱ آ نہین سکتا * چنانچہ اُس خادم نی حاضر هوکی اپنی آقا کو یہہ خبر دی
تب صاحبخانہ نی غصی هوکی اپنی خادم سی کہا کہ شہر کی بازارون
اور کوچون مین جلد جا اور عاجزون اور تندون اور لنگڑون اور
۲۲ اندهون کو یہان لا * پہر خادم نی کہا کہ اي خداوند تو نی جو حکم کیا
۲۳ تہا اُسکی موافق کیا گیا پر ابہی جگہہ هی * تب آقا نی خادم کو کہا کہ
رستون اور احاطون کی طرف جا اور اُنہین تاکید کرکہ آوین تاکہ میرا
۲۴ گہر بہر جای * کیونکہ مین تجہی کہتا هون کوئی اُن لوگون مین سی
۲۵ جنکی دعوت کی گئی تہی میرا کہانا چکہنی نہ پائیگا * اب بہت سی
۲۶ جماعتین اُسکی ساتہہ چلی جاتی تہین * تب اُسنی اِدهر پہر کی کہا
جو مجہہ پاس آوی اور اپنی باپ اور ما اور جورو اور لڑکون اور
بہائیون اور بہنون کا بلکہ اپنی جان کا بہی دشمن نہووی وہ میرا
۲۷ شاگرد هو نہین سکتا * اور جو کوئی اپنی صلیب کو اُٹہا نہین لیتا اور میری
۲۸ پیروی کرتا هی میری شاگرد هو نہین سکتا * کیونکہ کون هی تم مین جو
ایک برج کی تعمیر کا ارادہ کرکی پہلی بیٹہی اور خرچ کا حساب نکری
۲۹ کہ آیا وہ اُسی تمام کر سکیگا * تا کہین ایسا نہو کہ وہ نیو ڈال کر تمام کرنی
۳۰ پر قادر نہو اور دیکہنی والی اُسپر هسنی لگین * اور کہین کہ اُس مرد
۳۱ نی تعمیر شروع کی اور تمام کرنی پر قادر نہ هوا * اور کون سا بادشاہ هی

که جب دوسری بادشاه سی لڑنی چلی تو پهلی بیٹهه کی مشوره نکرلی
که آیا وه دس هزار لیکی قادر هی که اُس کا جو بیس هزار سی اُسکی
۳۲ مقابل آتا هی سامهنا کری * اور نهین تو وه اُسی وقت که دوسرا هنوز
۳۳ دور هو پیغام بهیجکر صلح کا ایما کری * اسی طرح جو کوئی تم مین سی
آپ کو اپنی اسباب کی بند سی نچهڑاوی میرا شاگرد هو نهین سکتا *
۳۴ نمک اچها هی پر اگر نمک کا مزه بگڑ جای تو کس چیز سی اُسکی اصلاح
۳۵ کی جایگی * وه نه زمین کی اور نه گوبر کی کام کا هی لوگ اسی پهینک
دیتی هین جسکی کان سننی کی هون سن لی

پندرهوان باب

گوسفند گم شده کی تمثیل دینار گم شده کی تمثیل مسرف بیٹی کی تمثیل

۲ پهر سب خراج گیر اور گنهگار اُسکی نزدیک آئی که اسکی سنین * اور
فریسیون اور کاتبون نی کڑکڑا کی کها که یهه مرد گنهگارون کو آنی دیتا
۴ هی اور اُنکی ساتهه کهاتا هی * تب اُسنی اُنسی یهه تمثیل کهی * که
تم مین سی کون هی جو سو گوسپند کا مالک هو اگر ان مین سی ایک
کهو جای آیا نهین که وه ننانوی کو میدان مین چهوڑتا هی اور جب
۵ تک اُس گم شده کو نهین پاتا اُسکی تلاش مین پڑا پهرتا هی * اور
۶ پاکی خوش خوشوقت اپنی کاندهی پر اُٹها لاتا هی * اور گهر مین آکر
دوستون اور همسایون کو اکٹهی بلاتا هی اور انهین کهتا هی که میری
ساتهه خوشی کرو اس لئی که مین نی اپنا گوسپند جو گم هوا تها پایا
۷ هی * مین تمهین کهتا هون که اسیطرح سی آسمان پر ایک گنهگار کی
لئی جو توبه کری ننانوی راستبازون کی نسبت سی جو توبه کی محتاج
۸ نهین زیاده خوشی هوگی * اور کون رنڈی هی جس پاس دس درهم

هون اگر ایک درهم کهو دی آیا نهین که وه چراغ جلاتی هی اور گهر
مین جهاڑو دیتی هی اور جب تک نپائی پڑی ڈهونڈها کرتی هی *
۹ اور جب پاتی هی تو دوستون اور پڑوسیون کو باهم بلاکی کهتی هی که
میری ساتهه خوشی کرو اس لئی که مین نی وه درهم جو گم هوا تها پایا
۱۰ هی * اسیطرح سی مین تمهین کهتا هون که خدا کی فرشتون کی حضور
۱۱ مین ایک گنهگار کی لئی جو توبه کرتا هی خوشی هوتی هی * پهر اُسنی
۱۲ فرمایا ایک شخص کی دو بیٹی تهی * اُن مین سی چهٹکی نی باپ سی
کها که ای باپ مال سی جو میرا حصه هو مجهی دیجی تب اُسنی
۱۳ بقدر معاش اُنهین بانٹ دیا * اور بهت روز نگذری تهی که چهٹکی
بیٹی نی سب کچهه جمع کرکی ایک مُلک بعید کا سفر کیا وهان بدمعاشی
۱۴ مین اپنا مال برباد کر دیا * اور جب وه سب کچهه خرچ کر چکا اُس سر
۱۵ زمین مین سخت کال پڑا اور وه بی مایه هو چلا * تب وه جا کی اُس
مُلک کی ایک متوطن کا نوکر بنا اُسنی اُسی اپنی کهیتون پر بهیجا
۱۶ که سور چرایا کری * اور اُسی آرزو تهی که اُن چهلکون سی جو سور کهاتی
۱۷ تهی اپنا پیٹ بهری سو بهی کسی نی اُسی نه دئی * اور جب وه اپنی
هوش مین آیا تو کها که میری باپ کی کتنی هی مزدوری هین جنهین
۱۸ روٹیان وافر هین اور مین بهوکهه سی مرتا هون * مین اُٹهکر اپنی باپ
پاس جاونگا اور اُسی کهونگا که ای باپ مین آسمان کا اور تیرا گنهگار
۱۹ هون * اور اب اِس لایق نهین که تیرا بیٹا کهلاون مجهی اپنی
۲۰ مزدورون مین سی ایک کی مانند بنائی * تب وه اُٹهکر اپنی باپ پاس
آیا اور وه هنوز دور تها که اُسکی باپ نی اُسی دیکها اور رحم کیا اور
۲۱ دوڑکی اُسکی گردن پر جا لپٹا اور اُسکی مچهیان لین * بیٹی نی اُسی کها که

ای باپ مین نی آسمان کا اور تیرا گناہ کیا ھی اس لایق نہین کہ تیرا
۲۲ بیٹا کہلاون * تب باپ نی اپنی نوکرون کو کہا اچھی سی اچھی
پوشاک لاؤ اور اسی ملبس کرو اور اسکی ہاتھہ مین انگوٹھی اور پانون
۲۳ مین جوتی پہناؤ * اور وہ پالا ھوا بچھڑا لاکی ذبح کرو کہ ھم کہاوین
۲۴ اور انند کرین * کیونکہ میرا یہہ بیٹا مر گیا تہا اب زندہ ھوا کہویا گیا تہا
۲۵ سو ملا تب وی عیش کرنی لگی * اب اسکا بڑا بیٹا میدان مین تہا وہ
۲۶ جون آیا اور گہر کی نزدیک پہنچا تو راگ ناچ کی آواز سنی * اور چہوکرون
۲۷ مین سی ایک کو بلاکی پوچہا کہ آج کیا ھی * اُسنی اُسی کہا کہ تیرا
بہائی آیا ھی اور تیری باپ نی پالا ھوا بچھڑا ذبح کیا اس لئی کہ اُسنی
۲۸ اسی صحیح سلامت پایا * وہ غصی ھوا اور نہ چاھتا تہا کہ اندر جای تب
۲۹ اسکی باپ نی نکلکی اسی منایا * اُسنی جواب مین باپ سی کہا کہ دیکہہ
مین اتنی برسون سی تیری خدمت کرتا ھون اور ھرگز کبہی مین نی
تیری حکم سی عدول نکیا اور تونی حلوان بہی مجہی کبہی ندیا کہ مین
۳۰ اپنی دوستون کی ساتہہ خوشی کرتا * اور تیرا یہہ بیٹا جسنی تیری دولت
رنڈی بازی مین اڑائی جون ھی آیا وھین تونی اسکی لئی پالا ھوا
۳۱ بچھڑا ذبح کیا * اُسنی اُسی کہا کہ بچی تو ھمیشہ میری ساتہہ ھی اور جو
۳۲ کچہہ کہ میرا ھی تیرا ھی * پر خوش اور خورم ھونا لازم تہا اس لئی کہ
تیرا یہہ بہائی مر گیا تہا اور پہر کی جیا اور کہویا گیا تہا سو پہر ملا

سولہوان باب

چٹہی خانسامان کی تمثیل گدا لعازر اور دولتمند کا تذکرہ

۱ اور اُسنی اپنی شاگردون سی یہہ بہی کہا کہ ایک تونگر شخص تہا
جسکا ایک خانسامان تہا جسپر اُسکی آگی تہمت کئی گئی کہ وہ اُسکا

۲ اموال برباد کرتا ہی * اُسنی اُسی بلاکر کہا یہہ جو مین تیری حق مین
سنتا ہون کیا ہی اپنی خانسامانیکا حساب دی کہ تو خانسامان رہ نہ
۳ سکیگا * تب خانسامان نی اپنی دل مین کہا کہ مین کیا کرون کہ میرا
خداوند خانسامانی مجھسی لیتا ہی مین زمین کہود نہین سکتا اور
۴ گدائی کرون تو شرم آتی ہی * مین خوب سمجھتا ہون کیا کیا چاہئی کہ
جب مین خانسامانی سی معزول ہون مجھی اپنی گھرون مین لیجائین *
۵ تب اُسنی اپنی آقا کی ہر ایک قرضدار کو بلاکر پہلی کو کہا کہ میری
۶ آقا کا تجھہ پر کتنا قرض ہی * اسنی کہا کہ تیل کی سو پیمانی تب
۷ اُسنی اسی کہا کہ اپنی بہی لی اور جلد بیٹھہ کر پچاس لکھہ * پہر اُسنی
دوسری سی کہا اور تجھہ پر کتنا قرض ہی اُسنی کہا کہ گیہون کی سو
۸ پیمانی اُسنی اسی کہا اپنی بہی لی اور اسی لکھہ * پہر خداوند نی
اس بدذات خانسمان کی اُتنی لئی کہ اُسنی ہشیاری کی تعریف کر
کی کہا کہ ابنای زمان اپنی حال مین نور کی فرزندونسی داناتر ہین *
۹ اور مین تمہین کہتا ہون کہ دولت سی جو گندی ہی اپنی لئی دوست
پیدا کرو تا کہ جب تم بیمقدور ہووی تمہین ابد کی آبادیون مین آنی
۱۰ دین * جو کہ تہوڑی مین امین ہی بہت مین بہی امین ہی اور جو
۱۱ کہ تہوڑی مین خاین ہی بہت مین بہی خاین ہی * اس لئی اگر تم
گندی دولت مین دیانت داری نکرو تو مال حق کو تمہاری سپرد کون
۱۲ کریگا * اور اگر تم مال غیر مین دیانت داری نکرو تو تمہین تمہارا اپنا مال
۱۳ کون دیگا * کوئی نوکر دو آقاؤن کی خدمت کر نہین سکتا اس لئی کہ وہ
یا ایک سی دشمنی اور دوسری سی دوستی رکہیگا یا وہ پہلی سی الفت
اور دوسری کی اہانت کریگا تم خدا اور ممون کی پرستش نہین کر سکتی *

۱۴ فریسیون نی بهی جو زر دوست تهی سب باتین سنین اور اُنسی
۱۵ ٹہٹہون مین اُڑایا* تب اُسنی اُنہین کہا تم وہی هو جو اپنی راستبازی
خلق کو دکہاتی هین لیکن خدا تمہاری دلون کا عارف هی اس لئی
که جو چیز خلق کی آگی بہت عزیز هی خدا کی نظر مین مکروه هی*
۱۶ شریعت اور نبوتین یحیٰی تک تہین اسیوقت سی خدا کی سلطنت
کی بشارت دی جاتی هی اور هرایک مرد اس مین داخل هونی کو
۱۷ زور جتاتا هی* اور آسمان اور زمین کا ٹل جانا اُس سی آسان تر هی
۱۸ که ایک شوشه شریعت مین سی گہٹ جای* جو کوئی اپنی جورو کو
طلاق دی اور دوسری سی نکاح کری زنا کرتا هی اور جو کوئی اُس سی
۱۹ جسی شوهر نی طلاق دیا نکاح کری زنا کرتا هی* ایک دولتمند تہا جو
ارغوانی اور مہین پوشاک پہنتا تہا اور هر روز شان وشوکت سی
۲۰ عیش وعشرت کرتا تہا* اور لعازر نام ایک فقیر تہا جسی اُس کی در
۲۱ پر پہینک گئی تہی اور اُسکا سارا بدن پہوٹا هوا تہا* اسکو آرزو تہی که
ٹکڑی جو اس مرد تونگر کی دستار خوان سی گرتی تہی کہاوی اور کتی آتی
۲۲ تہی اور اُسکی گہاؤون کو چاٹتی تہی* ایسا هوا که فقیر مرگیا فرشتون
نی اُسی لیجاکی ابراهیم کی گود مین دیا وه شخص تونگر بهی مرگیا اور
۲۳ گاڑا گیا* اور اُس عالم مین آنکہین اٹہاکر آپ کو عذاب مین پایا اور
جہنم مین اپنی آنکہین کہول کر دور سی ابراهیم کی تئین لعازر کو گود
۲۴ مین لئی هوئی دیکہا* تب وه چلاکی بولا که ای باپ ابراهیم مجہه پر رحم
کر اور لعازر کو بہیج تا اپنی سر انگشت کو پانی مین ڈبوکی میری زبان کو
۲۵ ٹہنڈا کری که مین اس شعله مین کلپتا هون* ابراهیم نی کہا که بیٹا یاد کر
که تونی اپنی زندگی مین اپنی عیش کا سامان پایا اور لعازر نی مصیبتین

۲۶ اٹھائین سو وہ اب تسلی پاتا ہی اور تو عذاب مین ہی * اور سوا اُن
سب کی ہم مین اور تم مین ایک بڑا اُستوار غار درمیان ہی کہ وی
جو ادہر سی تم تک جانا چاہتی ہین گذر نہین سکتی اور نہ وی جو اُودہر
۲۷ ہین ہم تک اس پار آسکتی ہین تب اُسنی کہا پس ای باپ
۲۸ مین تیری منت کرتا ہون تو اُسی میری باپ کی گہر بہیج * کہ میری
پانچ بہائی ہین تا کہ وہ اُنہین جتنا دی مبادا وی بہی اس عذاب کی
۲۹ مقام مین آوین * ابراہیم نی اُسی کہا اُن پاس موسی اور انبیا ہین
۳۰ چاہئی کہ وی اُنکی سنین * وہ بولا کہ نہین ای باپ ابراہیم کہ اگر کوئی
۳۱ مُردون مین سی ان پاس جای تو وی توبہ کرینگی * تب اُسنی اُسی
کہا کہ اگر وی موسی اور انبیا کی نہ سنین تو ہرگز اگرچہ ایک مُردون
مین سی اُٹہی کبہی پند پذیر نہ ہونگی

سترہوان باب

ٹہوکر نکہلانا اور معاف کرنا دس کوڑھیون کو شفا دینا ابن اللہ کی مراجعت کا تذکرہ

۱ پہر اُسنی شاگردون سی کہا کہ ٹہوکر کہلانیوالون کا نہ آنا محال ہی پر
۲ اُسپر جسکی لائی اوین واویلا ہی * اگر چکی کا پاٹ اُسکی گردن مین
لٹکایا جاتا اور وہ دریا مین پہینک دیا جاتا تو اُسکی لئی اُس سی بہتر
۳ ہوتا کہ وہ اُن صغیرون مین سی ایک ٹہوکر کہلاوی * اپنی خبرداری
کرو اگر تیرا بہائی تیری تقصیر کری اُسی ملامت کر اگر وہ توبہ کری اُسی
۴ بخش دی * اور اگر وہ ایک دن مین سات بار تیری تقصیر کری اور
سات بار ایک دن مین تجہہ پاس پہر آوی اور کہتی کہ مین توبہ
۵ کرتا ہون اُسی بخشنا * تب حواریون نی خداوند سی کہا کہ ہماری

۶ اعتقاد کو زیادہ کر * خداوند نی کہا اگر تمہین اتنا ہی جیسی رائیکا ایک
دانہ یقین ہوتا تو جو تم اس گولر کی درخت سی کہتی کہ جڑ سی اکہڑ
۷ اور دریا مین لگ جا وہ تمہارا حکم مانتا * اور کون تم مین ہی جسکا ایک
نوکر ہل جوتتا یا مواشی چراتا ہو جو نہین وہ میدان سی آوی اسی کہی
۸ کہ جا اور کہانی بیٹھہ * اور اسی نہ کہی کہ شام کا کہانا میری لئی تیار
کر اور کمر باندھہ کی جب تک کہ مین کہا پی چکون میری خدمت
۹ کر اور اسکی بعد تو کہا اور پی * کیا وہ اس خادم کی شکر گذاری کرتا
ہی اس لئی کہ اسنی وی کام جو اسی فرمائی گئی تہی کئی مین باور
۱۰ نہین کرتا * سو اسی طرح سی تم بہی جب ان کامونکو جو تمہین فرمائی
گئی ہین کرو تو کہو کہ ہم نکمی بندی ہین کیونکہ جو ہم پر واجب تہا
۱۱ کہ کرین ہم نی کیا * اور یون ہوا کہ وہ اورشلیم کو جاتی ہوئی سامریہ اور
۱۲ جلیل کی بیچ سی گذرا * اور ایک گانو مین داخل ہوتی اسی دس
۱۳ کوڑھی جو دور کہڑی ہوئی تہی ملی * اور وی چلائی کہ ای عیسی ای
۱۴ آقا ہم پر رحم کر * اسنی دیکہکی انہین کہا جاکر اپنی تئین کاہنونکو دکہلاؤ
۱۵ اور یون واقع ہوا کہ وی چلتی ہوی صاف پاک ہوگئی * انمین سی
ایک نی جب دیکہا کہ شفا پائی بلند آواز سی خدا کی ستایش کرتا
۱۶ ہوا الٹا پہرا * اور اسکی قدمون پاس اسکی شکر گذاری کرتا ہوا اوندھا
۱۷ گرا اور وہ سامری تہا * تب عیسی نی جواب مین کہا کیا دسون
۱۸ چنگی نہین ہوئی پہر وی نو کہان ہین * سوا اس پردیسی کی کوئی
۱۹ نپایا گیا جو خدا کی ستایش کی لئی پہری * پہر اسنی اسی کہا کہ اٹھہ جا
۲۰ تیری اعتقاد نی تجہی صحت بخشی * اور جب فریسیون نی اس سی
پوچہا کہ خدا کی سلطنت کب آویگی تب اسنی انہین جواب دیا

۲۱ اور کہا کہ خدا کی سلطنت انتظار ہی سی نہین آتی * وی نہ کہینگی دیکہو
یہان اور دیکہو وہان اس لئی کہ دیکہو خدا کی سلطنت تمہاری بیچ
۲۲ مین ھی * اور اُسنی شاگردون سی کہا وی ایام آوینگی کہ تم تمنا کروگی
۲۳ کہ ابن آدم کی دنون مین سی ایک کو دیکہو اور نہ دیکہوگی * اور تمہین
۲۴ کہینگی دیکہو یہان یا دیکہو وہان مت جائیو اور پیروی نہ کیجیو * اس لئی
کہ جیسی بجلی جو آسمان کی تلی ایک سمت سی چمکگر آسمانکی دوسری
طرف تک روشن کرتی ھی ابن آدم بہی اپنی دن مین ایسا ھی
۲۵ ہوگا * لیکن پہلی ضرور ھی کہ وہ بہت سی رنج کہینچی اور اس عصر
۲۶ کی قوم سی خوار کیا جاوی * اور جیسا نوح کی ایام مین ھوا تہا ابن آدم
۲۷ کی دنون مین بہی ایسا ھی ھوگا * جس دن تک کہ نوح کشتی پر
چڑھا اور طوفان آیا اور سب کو ھلاک کیا وی کہاتی تہی وی پیتی
۲۸ تہی جوروان کرتی تہی وی بیاھی جاتی تہین * اور جس طرح سی لوط
کی ایام مین تہا وی کہاتی تہی پیتی تہی خریدتی تہی بیچتی تہی بوتی
۲۹ تہی بنا کرتی تہی * اور اسی دن کہ لوط سدوم سی نکل گیا آسمان سی
۳۰ آگ اور گندھک برسی اور سب کو ھلاک کیا * جس دن کہ ابن
۳۱ آدم ظاھر ھوگا ایسہی ھوگا * اُس دن کی بیچ وہ جو کوٹہی پر ھوگا اور
اُسکی جنس گہر کی بیچ مین اُسکی لینی کو نیچی نہ آوی اور ویسہی
۳۲ وہ جو میدان مین ھوگا وہ پہرتہ پہری * لوط کی جورو کو یاد کرو * جو
۳۳ کوئی یہہ تلاش کریگا کہ اپنی جان بچائی اُسی گنوائیگا اور جو کوئی اپنی
۳۴ جان گنوائیگا اُسی بچائیگا * مین تمہین کہتا ھون اس رات دو جو
۳۵ ایک بستر پر ھونگی ایک پکڑا جائیگا دوسرا چہوٹ جائیگا * دو رنڈیان
ملکی چکی پیستی ھونگی ایک پکڑی جایگی اور دوسری چہوٹ جایگی *

۳۶ دو جو میدان مین هونگی ایک پکڑا جائیگا ایک چهوٹ جائیگا* اور
انہون نی جواب دیا اور اُسی کہا کہان ای خداوند اسنی اُنہین
کہا کہ جہان مردار هی گدهہ وهین جمع هونگی

اٹهاروان باب

بیشرم رانڈ کي تمثیل فریسي اور خراج گیر کي تمثیل چهوٹي لڑکون کو
مسیح پاس لانا دولت کا بیم وخطر

۱ پهر اُسنی اُنسی اُس ارادہ پر کہ لوگون کو مناسب هی کہ همیشہ دعا
۲ کرین اور کہالت نکرین ایک تمثیل کہی* ایک شہر مین ایک
۳ قاضي تها جو نہ خدا سی ڈرتا نہ خلق سی شرماتا تها* اور اسي شہر مین ایک
بیوہ تهي وہ اس پاس کہتي هوئي آئي کہ میری دشمن سی میرا بدلہ
۴ لی* اور اُسنی کچهہ دیر تک نہ چاہا پر بعد اُسکی اپنی دل مین کہا کہ
۵ اگرچہ مین خدا سی نہین شرماتا* لیکن اس لئی کہ یہہ بیوہ مجهی تصدیع
دیتي هی مین اُسکا بدلہ لونگا تا نہووی کہ وہ هر وقت آکی میرا مغز
۷ کہاوی* پهر خداوند نی کہا دیکهو کہ اس ظالم قاضي نی کیا کہا* خدا کیا
اپنی برگزیدون کا جو دن رات اُس پاس فریاد کرتی هین اگرچہ وہ
۸ اُن کی ساتهہ تحمل کرتا هی انتقام نہ لیگا* مین تمہین کہتا هون کہ وہ
جهٹ پٹ اُنکا بدلا لیگا نہین تو کیا ابن آدم آکر جہان مین ایمان
۹ پائیگا* پهر اُسنی بعضون کی لئی جو اپني راستبازي کی معتقد تهی اور
۱۰ اورونکي تحقیر کرتی تهی یہہ تمثیل کہي* دو شخص هیکل مین دعا
۱۱ کرنی گئی ایک فریسي اور دوسرا خراج گیر* فریسي نی اکیلی کہڑی هوکر
یہہ دعا کئی کہ ای خدا مین تیرا شکر کرتا هون کہ مین جیسی اور
لوگ ستم کرنی والی ظالم زاني یا جیسا یہہ خراج گیر هی ایسا نہین
۱۲ هون* مین هفتہ مین دو بار روزہ رکہتا هون مین هر چیز کي جو

۱۳ میری هی ده یکی دیتا هون * اور اُس خراج گیر نی دور کهڑی هوکی
اتنا بهی نه چاها که آنکهه اُٹهاکی آسمان کی طرف دیکهی بلکه یهی کهه کهه
۱۴ اپنی چهاتی پیٹتا تها که ای خدا مجهه گنهگار پر ترحم کر * مین تمهین کهتا
هون که یهه شخص اُس دوسری کی نسبت راستباز ٹههرکی اپنی گهر
گیا اس لئی که جو کوئی اپنی تئین بلند کرتا هی پست کیا جائیگا اور جو
۱۵ آپ کو فروتن کرتا هی بلند کیا جائیگا * پهر وی لڑکونکو بهی اُس پاس
۱۶ لائی تا که وه اُنهین چهوی پر شاگردون نی یهه دیکهکی اُنهین ڈانٹا * تب
عیسی نی اُنهین بلاکی کها که چهوٹی لڑکون کو مجهه پاس آنی دو اور
۱۷ اُنهین منع نکرو اس لئی که خدا کی سلطنت ایسونهی کی هی * مین
تم سی سچ کهتا هون جو کوئی لڑکی کی طرح خدا کی سلطنت کو قبول
۱۸ نکریگا کسیطرح اُس مین داخل نهوگا * اور سردارون مین سی ایک
نی اُس سی یهه سوال کیا که ای اچهی اُستاد مین کیا کرون تا که
۱۹ حیات ابدی کا وارث هون * عیسی نی اُسی کها تو مجهی اچها کیون
۲۰ کهتا هی اچها کوئی نهین مگر ایک یعنی خدا * تو یئی احکام جانتا هی که
زنا نکر قتل نکر چوری نکر جهوٹهی گواهی مت دی اپنی ماباپ کی تکریم
۲۱ کر * اُس نی کها مین نی لڑکپن سی اُنهین حفظ کیا هی * سو عیسی
نی یئی باتین سنکر اُسی کها هنوز تجهه مین ایک چیز باقی هی جو کچهه
تجهه پاس هی سب بیچ ڈال اور مسکینون کو بانٹ دی که تو آسمان
۲۳ پر گنج پائیگا اور ادهر آ اور میری پیچهی هولی * وه یهه سنکر بهت مغموم
۲۴ هوا کیونکه بڑا مالدار تها * عیسی نی اُسی بهت مغموم دیکهکی کها اُنکی
لئی جو مالدار هین کیا مشکل هی که خدا کی مملکت مین داخل هووین *
۲۵ که سوئی کی ناکی مین اُونٹ کا در آنا اُس سی آسان تر هی که ایک

۲۶ مرد تونگر خدا کی مملکت مین داخل هو* اور وی جنهون نی سنا بولی
۲۷ پهر کون نجات پا سکتا هی * اُسنی کہا جو چیزین کہ خلق کی آگی
۲۸ محال هین خدا کی پاس ممکن هون * تب پطرس نی کہا
۲۹ دیکهہ هم نی سب چهوڑا اور تیری پیروی کی * اُس نی اُنهین کہا
مین تمسی سچ کہتا هون کہ ایسا کوئی شخص نہین جسنی گهر یا ماباپ
۳۰ یا بهائیون یا جورو یا لڑکون کو خدا کی مملکت کی لئی چهوڑا هو* جو
اس زمانہ مین بهت سی دو چند اور جهان آینده مین حیات
۳۱ ابدی نہ پاوی * پهر اُسنی بارہ کو ساتهہ لیکر اُنهین کہا کہ دیکهو
هم اورشلیم کو جاتی هین اور سب چیزین جو ابن آدم کی حق مین
۳۲ نبیونکی معرفت لکهی گئی هین پوری هونگین * اس لئی کہ وہ عوام
کی حوالی کیا جائیگا لوگ اُس سی ٹهٹهی کرینگی اور اسپر زبردستی
۳۳ کرینگی اور اُسکی مُنهہ پر تهوکینگی * اور اُسی کوڑی مارکی قتل کرینگی
۳۴ اور تیسری دن وہ پهر اُٹهیگا * اور وی اُن باتون سی کچهہ نہ سمجهی
اور یہہ کلام اُن پر پوشیدہ رہا اُنهون نی اُن باتون کو جو کہی گئی تهین
۳۵ هرگز نہ جانا * اور یون هوا کہ جب وہ اریحا کی نزدیک آیا ایک اندها
۳۶ شخص راہ مین بیٹها بهیکهہ مانگتا تها * اور جماعت کو گذرتی هوئی
۳۷ سنکی اُسنی پوچها کیا هی * اُنهون نی اُسی اطلاع دی کہ عیسای ناصری
۳۸ گذرتا هی * تب وہ چلایا کہ ای داؤد کی بیٹی عیسی مجهہ پر رحم کر *
۳۹ اُنهون نی جو آگی چلتی تهی اُسی ڈانٹا کہ چپ رهی پر وہ اور بهی زیادہ
۴۰ چلایا کہ ای داؤد کی بیٹی مجهہ پر رحم کر * تب عیسی کهڑا رہا اور حکم
۴۱ کیا کہ اُسی آگی لاوین جب وہ نزدیک آیا تو اُس سی پوچها * کہ تو کیا
چاهتا هی مین تجهہ سی کیا کرون وہ بولا ای خداوند مین اپنی بینائی

پهر پاؤن * تب عیسی نی اُسی کہا اپنی بینائیِ پا تیری اعتقاد نی تجهی
۴۳ رہائیِ بخشیِ * اور اُسنی فیِ الفور بینائیِ پائیِ اور خداکیِ ستایش کرتی
هوئی اُسکی پیچهی هو لیا اور ساری جماعت نی یہہ دیکہہ کی خداکیِ
ثنا کیِ

اُنیسوان باب

زکی خراج گیر کا ذکر دس اشرفیون کی تمثیل مسیح کا اورشلیم مین داخل هونا اور اسپر رونا اسکی خرابی کی خبر دینا

۲ اور اریحا مین داخل هو کر نکل چلا * اور دیکهو کہ زکی نام ایک شخص
۳ نی جو خراج گیرون مین سردار اور دولتمند بهیِ تها * چاها کہ عیسی کو
دیکهی کہ وہ کون هی پر هجوم کی سبب نہ دیکہہ سکا کہ وہ کوتہ قد تها *
۴ تب وہ آگی دوڑکی گولر کی ایک درخت پر اُسی دیکهنی چڑها کہ وہ
۵ ادهریِ سی گذرنی کو تها * اور جو عیسی اس جگہہ آیا تو اُوپر نظر کرکی
اسی دیکها اور کہا کہ زکی جلدیِ کرکی اُتر کیونکہ ضرور هی کہ مین آج
۷ تیری گهر رهون * وہ جلدیِ اُترا اور خوشیِ سی اُسکا استقبال کیا * اور
اُن سب نی یہہ دیکهکر شور مچایا اور کہا کہ وہ ایک گنہگار کی گهر
۸ مہمان جاتا هی * اور زکیِ نی کهڑی هو کی خداوند سی کہا کہ ای خداوند
دیکہہ مین اپنا آدها مال مسکینون کو دیتا هون اور اگر مین نی
جهوٹهیِ تهمت کرکی کسیِ سی کچهہ لیا هی اُسکا چوگنا عوض دیتا هون *
۹ تب عیسی نی اسی کہا کہ آج اس گهر مین سلامتیِ آیِ اس لئی یہہ
۱۰ بهیِ ابراهیم کا بیٹا هی * کہ ابن آدم آیا هی تا کہ اسی جو گم هوا هی
۱۱ ڈهونڈهی اور بچاوی * اور جب وی یی باتین سن رهی تهی اُسنی
اس لئی کہ وہ اورشلیم سی نزدیک تها اور وی جانتی تهی کہ خداکی
۱۲ سلطنت جلد دکهائیِ پڑیگیِ علاوہ ایک تشبیہہ فرمائیِ اور ارشاد کیا * کہ

ایک مرد شریف نی ملک بعید کا سفر کیا کہ سلطنت اپنی قبضہ مین
۱۳ لاوی اور پہر آوی * تب اسنی اپنی دس خادمونکو بلاکر دس اشرفیان
۱۴ اُنہین سونپین اور کہا جب تک مین پہر آؤن سوداگری کرو * پر اُسکی
ہمشہری اس سی عداوت رکہتی تہی سو اُنہون نی اسکی پیچہی پیام
۱۵ بہیجا کہ ہم نہین چاہتی کہ یہہ ہم مین سلطنت کری * اور یون ہوا
کہ جب وہ سلطنت لیکی پہر پہرا اسنی حکم کرکی ان خادمون کو
جنہین اشرفیان سونپین تہین بلایا تا دریافت کری کہ اُنمین سی
۱۶ کسنی کیا کمایا * تب پہلی نی حاضر ہوکی کہا کہ ای خداوند تیری اشرفی
۱۷ نی دس اشرفیان پیدا کین * اُسنی اسی کہا آفرین ای اچہی خدمت
گزار کہ تو بہت تہوڑی مین امانت دار نکلا دس شہرون پر مختاری کر *
۱۸ دوسری نی آکی کہا کہ ای خداوند تیری اشرفی نی پانچ اشرفیان پیدا
۱۹ کیان * اور اسنی ویسہی اُسی کہا کہ تو بہی پانچ شہرون پر سرداری
۲۰ کر * تیسری نی آکی کہا ای خداوند دیکہہ اشرفی ہی جو مین نی رومال
۲۱ مین باندہہ رکہی ہی * اس لئی کہ مین تجہسی ڈرا کہ تو سخت آدمی
۲۲ ہی جو تونی نہین رکہا لیتا ہی اور جو تونی نہین بویا لنتا ہی * تب اُسنی
اُسی کہا کہ ای بری نوکر مین تیری ہی کہنی کی مطابق تیری عدالت
کرونگا تونی مجہی جانا کہ سخت آدمی ہون جو مین نی نہین رکہا لیتا
۲۳ ہون اور جو مین نی نہین بویا لنتا ہون * پس تونی میری رپی مہاجن
کی کوٹہی مین کیون نہ بہیج دئی کہ مین خود آکی اپنا مال سود سمیت
۲۴ لیتا * پہر اسنی انہین جو حاضر تہی کہا کہ اُس سی وہ اشرفی چہین لو
۲۵ اور اُسی جس کنی دس اشرفیان ہین دو * تب انہون نی اسی
۲۶ کہا ای خداوند اس پاس تو دس اشرفیان ہین * سو مین تمہین کہتا

هون جس پاس هی اسی دیا جایگا اور جس پاس کچهه نهین اُس
۲۷ سی وه بهی جو اُسکا هی لی کیا جایگا* باقی میری اُن دشمنون کو جو نه
چاهتی تهی که مین اُنکا حاکم هون یهان لاؤ اور میری سامنهی قتل کرو*
۲۹ جب وه یون کهه چکا تو اورشلیم کی سمت کو آگی بڑها* اور یون
هوا که جب وه بیت فجا اور بیت عنیا کی نزدیک ایک پهاڑ تک جو
کوه زیتون کهلاتا تها پهنچا اُسنی اپنی شاگردون مین سی دو کو یهه
۳۰ کهکی بهیجا* اُس گانون مین جو سامهنی هی جاؤ تم اُسمین داخل
هوتی هوئی ایک کره خر جسپر ابتک کوئی شخص نهین چڑها بندها پاؤگی
۳۱ اسی کهولکی لی آؤ* اور اگر کوئی شخص تمسی پوچهی که تم کیون
۳۲ کهولتی هو تم اسی یون کهیو که خداوند اسکا محتاج هی* انهون نی جو
۳۳ بهیجی گئی تهی روانه هوکر جیسا اسنی انهین کها تها پایا* اور جب
وی اس کره خر کو کهولنی لگی اُسکی مالکون نی انهین کها که تم اس
۳۴ کره خر کو کیون کهولتی هو* وی بولی که خداوند اُس کا محتاج هی*
۳۵ اور وی اُسی عیسی پاس لائی اور اپنی کپڑی اُس کره خر پر ڈال کی
۳۶ عیسی کو اُسپر بٹهلایا* اور جب وه چل نکلا اُنهون نی اپنی کپڑی راه
۳۷ مین بچهائی* اور جب وه کوه زیتون کی دامن تک پهنچا اُسکی
شاگردونکی ساری جماعت نی اُن ساری معجزونکی لئی جو اُنهون
۳۸ نی دیکهی تهی خوشی سی باواز بلند خداکی ستایش کی* که مبارک
یهه بادشاه جو خداوند کی نام سی آتا هی آسمان پر سلام اور عالم بالا
۳۹ پر مجد تمام* گروه مین سی بعضی فریسیون نی اُسکو کها که ای اُستاد
۴۰ اپنی شاگردون کو ڈانٹ* اُسنی جواب دیا اور اُنهین کها مین تمهین
۴۱ کهتا هون که اگر یی نبولتی تو یی پتهر اُسی دم پکارتی* اور جب وه

۴۲ نزدیک آیا اور اُسکی نگاد اُس شہر پر پڑی اُسپر رویا اور کہا * کاش
کہ تو اُن ایام مین جو تیری تہی اُن باتونکو جو تیری سلامتی کی ہین
۴۳ جانتی پر اب وی تیری آنکہون سی پنہان ہین * کیونکہ تجہہ پر وی
دن آئینگی کہ تیری دشمن تیری گرد خندق کہودین اور تیری آس
۴۴ پاس محاصرہ کرینگی اور ہر سوئی تجہی گہیر لینگی * اور تجہی تیری
لڑکون کی ساتہہ جو تجہہ مین ہین زمین سی برابر کرینگی اور وی تجہہ
مین ایک پتہر پتہر پر نچہوڑینگی اتنی لئی کہ تونی اُسوقت کو جب تجہہ پر
۴۵ توجہ ہوتا تہا پہچان نلیا * تب ہیکل مین داخل ہوکر اُنہین جو اُسمین
۴۶ خرید وفروخت کرتی تہی کہکی نکالنی لگا * کہ لکہا ہہ ہی کہ میرا گہر
۴۷ عبادت کا گہر ہی پر تمنی اُسی چورونکا غار بنایا * اور ہیکل مین
روزمرہ تعلیم دیتا تہا تب سردار کاہنون اور کاتبون اور قوم کی
۴۸ سردارون نی اُسکی قتل کی فکر کی * اور پاتی نتہی کہ کیا کرین اس
لئی کہ ساری جماعت اُسکی سنی پر دہیان رکہتی تہی

بیسوان باب

تاکستان کی تمثیل روز قیامت کا تذکرہ

۱ انہین دنون مین ایک روز جب وہ ہیکل مین لوگون کو سکہلاتا تہا اور
بشارت دیتا تہا یون ہوا کہ سب سردار کاہن اور کاتب مشائخ کی
۲ ساتہہ چڑہہ آئی * اور اُسی کہا کہ ہمسی کہہ تو کس اقتدار سی ئی کام
۳ کرتا ہی اور تیرا اقتدار بخشنی والا کون ہی * اُسنی جواب دیا اور
۴ انہین کہا مین بہی تمسی ایک بات بوچہتا ہون مجہی جواب دو *
۵ یحییٰ کا اصطباغ آسمان سی تہا یا خلق سی * تب وی دل مین سوچی
کہ اگر ہم کہین آسمان سی تو وہ کہیگا پہر تم اُسکی معتقد کیون نہوی *

۶ اور اگر ہم کہین خلق سی ساری جماعت ہمین سنگسار کریگی کیونکہ
۷ وی یقین رکہتی ہین کہ یحیی نبی تہا * تب انہون نی جواب
۸ دیا کہ ہم نہین جانتی کہان سی ہی * عیسی نی اُنہین کہا مین بہی
۹ تمہین نہین بتاتا کہ مین کس اقتدار سی یی کام کرتا ہون * پہر وہ گروہ
سی یہہ تمثیل کہنی لگا کہ ایک شخص نی تاکستان لگایا اور اُسی
۱۰ باغبانون کی سپرد کیا اور ایک مدت کی لئی سفر کیا * اور موسم پر
اُسنی ایک خادم کو باغبانون پاس بہیجا تاکہ وی تاکستان کا کچہہ
۱۱ میوہ اُسی دین لیکن باغبانون نی اُسی مارکی خالی ہاتہہ بہیجا * اُسنی
پہر دوسرا خادم روانہ کیا انہون نی اُسی بہی مارکی اور رسوا کرکی
۱۲ خالی پہرا الٹا پہیرا * اُسنی پہر تیسری کو بہیجا انہون نی اُسی بہی زخمی
۱۳ کرکی نکال دیا * تب تاکستان کی مالک نی کہا مین کیا کرون مین
۱۴ اپنی عزیز بیٹی کو بہیجونگا شاید کہ وی اُسی دیکہکر دب نکلین * پر
باغبانون نی جو اسی دیکہا تو آپس مین مشورت کی کہ یہہ وارث
۱۵ ہی آؤ اسی قتل کرین تاکہ میراث ہماری ہو جاہی * چنانچہ انہون نی
اُسی تاکستان سی بدر کیا اور قتل کیا پس اب تاکستان کا مالک
۱۶ اُنسی کیا کریگا * وہ آویگا اور ان باغبانون کو جانسی ماریگا اور تاکستان
۱۷ اورونکو دیگا انہون نی سنکی کہا ایسا نہووی * تب اُسنی اُنکی طرف
گہورکی کہا کہ پہر یہہ کیا ہی جو لکہا گیا ہی کہ وہ پتہر جسی معمارون
۱۸ نی پسند نکیا وہی کونی کا سرا ہوا * جو کوئی اس پتہر پر گریگا چکنا چور
۱۹ ہو جایگا اور جسپر وہ گریگا اُسی پیس ڈالیگا * تب سردار کاہنون اور
کاتبون نی چاہا کہ اُسیوقت اُسپر ہاتہہ ڈالین پر جماعت سی ڈری کہ
۲۰ جانتی تہی اُسنی یہہ تمثیل اُنکی حق مین کہی تہی * پہر وی نگہبانی

کرنی لگی اور جاسوسونکو جو اپنی تئین مکرسی راستباز بناتی تہی بہیجا
کہ اُسکی کلام پر گرفت کرین تاکہ وی اُسی حاکم کی قبضہ اور اختیار
۲۱ مین کر دین * پہر اُنہون نی اُس سی یہہ کہکی سوال کیا کہ ای اُستاد
ہم جانتی ہین تو حق کہتا اور سکہلاتا ہی رو داری پر نظر نہین کرتا
۲۲ بلکہ راستی سی خدا کی راہ بتاتا ہی * آیا ہماری لئی روا ہی کہ جزیہ
۲۳ قیصر کو دین یا نہین * پر اُسنی اُنکی دغا بازی دریافت کرکی اُنسی
۲۴ کہا کہ تم مجہی کیون آزماتی ہو * ایک دینار مجہی دکہلاؤ اُسپر کس
۲۵ کی صورت اور کس کا سکہ ہی وی جواب مین بولی قیصر کی ہی * تب
اُسنی اُنہین کہا پس جو چیزین کہ قیصر کی ہین قیصر کو دو اور جو
۲۶ چیزین خدا کی ہین خدا کو * اور وی جماعت کی آگی اُسکی باتین پکڑ
۲۷ نسکی اور اُسکی جواب مین حیران ہوکی چپ رہ گئی * تب زادوقیون
سی جو قیامت کی منکر ہین بعضون نی پاس آکی اُس سی پوچہا *
۲۸ کہ ای اُستاد موسی نی ہماری لئی لکہا کہ اگر کسی شخص کا بہائی
جورو چہوڑکی لاولد مر جاوی تو اُسکا بہائی اُسکی جورو کو لیوی تاکہ اپنی
۲۹ بہائی کی لئی اولاد پیدا کری * اب سات بہائی تہی پہلا جورو کرکی
۳۱ لاولد مر گیا * دوسری نی اُسکی جورو لی وہ بہی لاولد مر گیا * پہر تیسری
نی اُسی لیا اور اسی طرح سی ساتون نی اور وی سب بغیر فرزند
۳۳ چہوڑی مر گئی * سب کی بعد وہ رنڈی بہی مری * پس قیامت مین
۳۴ وہ کسکی جورو ہوگی کیونکہ وہ ساتونکی جورو تہی * تب عیسی نی
جواب مین اُنہین کہا کہ اس جہان کی لڑکی بیاہ کرتی ہین اور
۳۵ بیاہ دئی جاتی ہین * لیکن وی جو اُسکی لایق جانی گئی ہین کہ اُس
جہان مین اور قیامت مین شریک ہون نہ بیاہ کرتی ہین نہ بیاہ

۳۶ دئی جاتی هین * اور وی پهر مرنهین سکتی کیونکه وی فرشتونکی برابر
۳۷ هین اور قیامت کی لڑکی هوکر خداکی فرزند هین * اور موسی نی
بهی بوته کی تذکره مین جهان خداوندکو ابراهیم کا خدا اور اسحاق
۳۸ کا خدا اور یعقوب کا خدا کهامردونکی اُٹهنی کا بهی اشاره کیا هی * اس
لئی که وه تو مُردونکا نهین پر زندونکا خدا هی که سب اُسکی نسبت سی
۳۹ جیتی هین * تب بعضی کاتبون نی جواب مین اُسی کهاکه ای
۴۰ استاد تونی خوب کها * اور بعد اُنکی انهون نی جرات نکی که اُس سی
۴۱ کچهه پوچهین * اور اُسنی اُنهین کهاکه کیونکر کهتی هین که مسیح داؤد
۴۲ کا بیٹا هی * اور داؤد زبور کی کتاب مین خود کهتا هی که خداوند نی
۴۳ میری خداوندکو کها * جبتک که مین تیری دشمنونکو تیری پانو رکهنی
۴۴ کی چوکی کرون تو میری دهنی هاتهه بیٹهه جا * پس داؤد تو اُسی خداوند
۴۵ کهتا هی پهر وه اُسکا بیٹا کیونکر هی * پهر جماعت کی سنتی هوئی اُسنی
۴۶ اپنی شاگردون سی کها * کاتبون سی خذر کرو جو لنبی خرقون مین
راه چلنی کی مُشتاق هین اور بازارون مین سلام علیک کی اور
مجمعون مین بالاتر مقامون کی اور مهمانیون مین صدر جاگهون کی
۴۷ عاشق هین * وی بیوونکی گهرونکو نگل جاتی هین اور دکهانیکی لئی
نمازونکو طول دیتی هین اُنهی کو زیاده تر عذاب هوگا

اکیسوان باب

هیکل اور شهر کی خرابی کا بیان روز اخیری کی علامتین

۱ اُسنی نظر دوڑاکی دیکها که دولتمند لوگ بیت المال مین اپنی زکوه
۲ ڈالتی هین * اور ایک کنگال بیوه بهی دیکهی جسنی اسمین دو دهیلان
۳ ڈالین * تب اُسنی کها مین تم سی سچ کهتا هون که اس مفلس بیوه

۴ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا * اس لئے کہ اُن سب نے خدا کی نذر کے
لئے اپنے مال فراوان سے ڈالا اُسنے اپنی کم بساطہ سے بلکہ اپنی سب
۵ معاش ڈالی *اور جسوقت بعضے ھیکل کے حق مین کہتے تہے کہ یہہ
۶ کیا ھی نفیس پتہرون اور تحفون سے آراست کی گئی ھی *اُسنے کہا
ان چیزونسے جو تم دیکہتے ھووے دن آوینگے جب ایک پتہر پتہر
۷ پر نچہوڑیگا جو گرایا نجایگا * تب انہون نے اس سے سوال کیا کہ اے
استاد یہہ سب کب ھوگا اور اسوقت کا جب یہہ ھونے پر ھوگا کیا
۸ نشان ھی* اُسنے کہا خبردار ھو کہ تم دغا نکہاؤ کہ میرے نام سے بہتیرے
آکے کہینگے کہ مین وھی ھون اور وہ وقت نزدیک ھی پس تم اُنکی
۹ پیروی نہ کیجیو * لیکن جب تم لڑائیون اور فسادونکی چیزین سنو
۱۰ گہبرا نجائیو کہ ان سب کا پہلے ھونا ضرور ھی پر انتہا ھنوز نہین* پہر
اُسنے اُنہین کہا امت پر امت اور مملکت پر مملکت خروج کریگی*
۱۱ اور اکثر مقامون مین شدت کے زلزلے آوینگے اور وبائین ھونگین اور
کال پڑینگے اور ھولناک خیال اور بڑی علامتین آسمانسے نمود ھونگین*
۱۲ لیکن سب واقعون سے پیشتر وے تمہین میرے نام کے سبب پکڑینگے
اور دکہہ دینگے مجمعون اور قیدخانون مین حوالے کرکے بادشاھون اور
۱۳ حاکمون کے حضور لیجاینگے* اور انجام یہہ تمہارے لئے گواھی ٹہریگی*
۱۴ پس اپنے دلون مین ٹہان لو کہ آگے سے اندیشہ نکرو کہ ھم کیا جواب
۱۵ دینگے* اس لئے کہ مین تمہین زبان و دانش دونگا کہ تمہارے سب
۱۶ دشمن بولنے یا سامہنا کرنے پر قادر نہونگے* اور ماباپ اور بہائی اور
۱۷ خویش اور دوست تمہین پکڑوا دینگے* اور تم مین سے بعضون کو
قتل کروا ینگے اور میرے نام کے سبب سب تمسے دشمنی پیدا کرینگے*

۱۹ پر تمھاری سرکی ایک بال کو ضرر نہ پہنچیگا * اپنی صبر سی اپنی جانین
۲۰ لی رہو * اور جب تم دیکھو کہ اورشلیم کو لشکرون نی گھیرا تو جانو کہ
۲۱ اُسکی ویرانی نزدیک ھی * تب وی جو یہودیہ مین ھون پہاڑون کو
بہاگین اور وی جو اسکی بیچ مین ھون باھر نکل جایئن اور وی جو
۲۲ بیرونجات مین ھون اسمین داخل نہون * کیونکہ وی دن انتقام
۲۳ لینی کی اور سب نوشتی پوری ہونیکی ایام ھین * پر انپر جو اُن روزون
مین پیٹ والیان اور دودھ پلاتیان ھون افسوس ھی کہ زمین
۲۴ پر بہت رنج اور اس قوم پر غضب ھوگا * اور وی تلوار کی دھار سی گر
جاوینگی اور ساری قومونکی اسیر ھونگی اور جبتک عوام کا وقت کمال
۲۵ کو پہنچی اقوام اورشلیم کو پامال کرینگی * اور سورج اور چاند اور ستارون
مین عجایب دکھائی دینگی اور زمین پر اقوام گھبراھٹ مین گرفتار
۲۶ ھونگی اور دریا کا اور موجونکا شور ھوگا * خلق کی دل ماری دہشت کی
اور اُن واقعونکی جو زمین پر آنی والی ھین راہ تکنی سی گھٹ
۲۷ جاینگی اس لئی کہ آسمان کی قوتین ھل جاینگین * اور اسوقت
ابن آدم کو بدلی پر توانائی اور بڑی حشمت سی آتی ھوی دیکھینگی *
۲۸ اور جب اُن واقعونکا ھونا شروع ھو تو سیدھی ھو بیٹھو اور اپنی سر اوپر
۲۹ کو اٹھاؤ اسواسطی کہ تمھاری خلاصی نزدیک ھی * پھر اُسنی انھین ایک
تمثیل کہی انجیر کی اور سب درختونکی دید کرو * جب اُنکی کونپلین
۳۰ نکلتی ھین تم دیکھکی آپ سی جانتی ھو کہ اب تابستان نزدیک ھی *
۳۱ سو اسیطرح تم بہی جب اُن چیزون کو واقع ھوتی دیکھو جانو کہ خدا کی
۳۲ سلطنت نزدیک ھی * مین تمسی سچ کہتا ھون کہ جبتک کہ سب
۳۳ پورا نہ ھوئی یہہ پشت گذر نجایگی * آسمان اور زمین ٹل جاینگی لیکن

۳۴ میری باتین نہ ٹلینگین * اپنی سی هوشیار رهو ایسا نہو کہ تمہاری دل
کسی آسودگی اور سرمستی اور معاش کی فکرونسی بہاری هون اور
۳۵ وہ دن تم پر اچانک آجای * اس لئی کہ وہ جان کی طرح تمام روی زمین
۳۶ کی سب باشندون پر چہا جایگا * اسواسطی تم بیدار رہ کی نت دعا
کرتی رهو تا کہ تم اُسکی لایق گنی جاؤ کہ اُن چیزونسی جو واقع هونگین
۳۷ بچ نکلو اور ابن آدم کی حضور کہڑی هو * اور دن کو وہ هیکل مین
تعلیم کرتا تہا اور شب کو چلا جاتا تہا اور پہاڑ پر جو کوہ زیتون کہلاتا
۳۸ هی شب باش هوتا تہا * اور صبح کو تڑکی سب لوگ هیکل مین
اُس پاس آتی تہی تا کہ اس سی سنین

بائیسوان باب

یہودا کی خیانت مسیح کا عید فسح کرنا عشای ربانی مقرر کرنا اسکا
باغیچہ مین رنج پانا

۲ اب نان فطیری کی عید جو فسح کہلاتی هی قریب آئی * اور سردار
کاهن اور کاتب فکر مین تہی کہ اُسی کیونکر قتل کرین کہ وی گروہ
۳ سی ڈرتی تہی * تب شیطان یہودا مین جسکا لقب اسکریوطا تہا جو اُن
۴ بارہ مین گنا جاتا تہا در آیا * اور اُسنی جاکی سردار کاهنون اور امیرون
۵ سی گفتگو کی کہ اسی کیونکر اُنکی حوالی کری * تب وی خوش هوی اور
۶ اُس سی رپی دینی کا عہد کیا * اور اُسنی وعدہ کیا اور قابو ڈہونڈهتا تہا کہ
۷ اسی گروہ کی غیبت مین اُنکی حوالی کردی * تب عید فطیر کا دن
۸ جسمین ذبح فسح ضرور تہا آپہنچا * اور اُسنی پطرس اور یوحنا کو یہہ
۹ کہکی بہیجا کہ جاؤ اور ہماری واسطی فسح تیار کرو تا کہ هم کہاوین * انہون
۱۰ نی اُسی کہا کس جگہہ تو چاهتا هی کہ هم تیار کرین * اُسنی انہین

کہا دیکھو جب تم شہر مین داخل ہوگی وہان ایک شخص پانی کی
ٹھلیا اٹھائی تمسی دوچار ہوگا اُسکی پیچھی اُس گھر تک جسمین وہ جای
۱۱ چلی جاؤ* اور صاحبخانہ سی کہو کہ استاد تجھی فرماتا ھی وہ مہمان سرا
۱۲ جہان مین اپنی شاگردونکی ساتھہ فسح کھاؤن کہان ھی* وہ تمہین
۱۳ ایک بڑا بالاخانہ مفروش دکھاویگا وہان تیار کرو* اُنہون نی جاکی جیسا
۱۴ اُسنی انہین کہا تہا پایا اور فسح تیار کیا* اور جب وہ وقت پہنچا تو وہ
۱۵ بارہ حواریونکو اپنی ساتھہ لیکی جا بیٹھا* اور اُنہین کہا کہ مین نی بہت
چاہ کی جواھش کی کہ مین موت کا دکھہ اُٹھانی سی پیشتر یہہ فسح
۱۶ تمہاری ساتھہ کھاؤن* اس لئی کہ مین تمسی کہتا ہون کہ مین یہہ
۱۷ پہر کبھی نکھاونگا مگر جب کہ وہ خدا کی مملکت مین مکمل ہوی* اور
اُسنی پیالہ لیا اور شکر کرکی کہا کہ اسی لو اور آپس مین بانٹ لو*
۱۸ کہ مین تمہین کہتا ہون جبتک کہ خدا کی مملکت اوی مین شیرۂ
۱۹ انگور نہ پیونگا* پہر اسنی روٹی اٹھالی اور شکر کرکی توڑی اور اُنہین دیکی
یہہ کہا کہ یہہ میرا بدن ھی جو تمہاری واسطی دیا جاتا ھی میری
۲۰ یادگاری کی لئی ایسا کیا کرو* اسیطرح سی پیالہ بہی کھانیکی بعد دیکی
کہا کہ یہہ پیالہ وہ نیا وثیقہ ھی جو میری لہو سی موثق ہوا اور وہ
۲۱ تمہاری لئی بہایا جاتا ھی* باقی دیکہو میری پکڑوانی والی کا ہاتہہ میری
۲۲ ساتھہ دسترخوان پر ھی* اور ابن آدم جیسا کہ مقدور ہوا جاتا ھی لیکن
۲۳ اُس شخص پر جسکی سبب وہ پکڑوایا جاتا ھی واویلا ھی* تب وی
آپس مین پرسش کرنی لگی کہ ھم مین وہ جسسی یہہ کام ہوگا کون
۲۴ ھی* اور انمین یہہ مناظرہ بہی ہوا کہ اُنمین کون سب سی بڑا نکلیگا*
۲۵ تب اُسنی انہین کہا کہ اقوام کی بادشاہ انپر خداوندی کرتی ھین اور

۲۶ وہی جو انپر سلطنت کرتی ھین خداوند نعمت کہلاتی ھین * لیکن تم ایسا
نکرو بلکہ تم مین جو سب سی بڑا ھی چھوٹی کی مانند اور مخدوم خادم کی
۲۷ مثل ھووی * اس لئی کہ بڑا کون ھی وہ جو کہانی پر بیٹھا ھی یا وہ جو
خدمت کرتا ھی کیا وہ نہین جو بیٹھا ھی لیکن مین تمھاری بیچ خادم کی
۲۸ مانند ھون * تم ھووی جو میری امتحانون مین نت میری ساتھہ رھی *
۲۹ جسطرح میری باپ نی میری لئی مملکت مقرر کئی مین تمھاری لئی مقرر
۳۰ کرتا ھون * تاکہ تم میری مملکت مین میری دستارخوان پر کہاؤ اور پیؤ اور
۳۱ مسندون پر بیٹھہ کی اسرائیل کی بارہ فرقونکی عدالت کرو * اور خداوند نی
کہا شمعون ای شمعون دیکھہ کہ شیطان نی چاہا ھی کہ تمھین گیہوؤن
۳۲ کی طرح پہٹکی * لیکن مین نی تیری لی دعا مانگی ھی کہ تیرا ایمان
۳۳ ناقص نہو اور آخر جب تو باز آوی اپنی بہائیونکو قایم کر * تب اُسنی
اُسی کہا کہ ای خداوند مین تیری ساتھہ قیدخانہ مین بلکہ عدم مین جانی
۳۴ کو تیار ھون * اسنی کہا کہ ای پطرس مین تجھی کہتا ھون کہ آج
۳۵ جبتک تو تین مرتبہ انکار نکری کہ مجھی نہین جانتا مرغ بانگ ندیگا * پہر
اُسنی اُنہین کہا جب مین نی تمھین بی کیسہ اور بی توشدان اور
بی تعلین بہیجا تہا کیا تم کسی چیز کی محتاج ھوئی تہی وی بولی کسی
۳۶ چیز کی نہین * تب اُسنی اُنہین کہا لیکن اب جس پاس تہیلی
ھو یا توشدان ھو اُسی لی لی اور جس پاس نہو اپنی پوشاک بیچی اور
۳۷ تلوار مول لی * کیونکہ مین تمھین کہتا ھون ضرور ھی کہ ایک اور
نوشتہ یعنی وہ بدون مین گنا گیا میری حق مین پورا ھووی اس لئی
۳۸ کہ وی چیزین جو میری لئی ھین انجام کو پہنچی ھین * تب اُنہون
نی کہا ای خداوند دیکھہ یہان دو تلوارین ھین اُسنی اُنہین کہا

۳۹ بس هی * پهر وه باهر نکلکی اپنی عادت پر کوه زیتونکو گیا اور اُسکی
۴۰ شاگرد بهی اُسکی پیچهی هو لئی * جب وه اُس جگهه پهنچا تو اُنهین
۴۱ کهها دعا کرو که امتحان مین نه پرو * پهر وه اُنسی ایک تیر پرتاب
۴۲ دور گیا اور گهٹنی ٹیک کی دعا کی * اور کهها که ای باپ اگر تیری
مرضی هو تو اس پیاله کو مجهسی گذرا لیکن نه میری خواهش بلکه تیری
۴۳ خواهش واقع هو * تب آسمان سی ایک فرشته نی ظاهر هوکر اُسی
۴۴ قوت دی * اور جیسی جانکنی مین آکی اُسنی زیاده کشمکش سی دعا
کی اور اُسکا پسینا ایسا بها جیسی لهو کی تهکی جو زمین پر گرتی هین *
۴۵ اور وه دعا سی فارغ هوکی اپنی شاگردون پاس آیا اور اُنهین غمگینی
۴۶ سی سوتی پایا * تب اس نی اُنهین کهها که تم کیون سوتی هو اُٹهو اور دعا
۴۷ کرو تا نهووی که تم امتحان مین پر جاؤ * اور جسوقت وه یهه کهه رها تها دیکهو
ایک جماعت دکهائی دئی اُن باره مین سی وهی ایک جو یهودا
۴۸ کهلاتا تها اُنکا پیشوا تها وهی عیسی کا بوسه لینی کو نزدیک آیا * تب
عیسی نی اُسی کهها که ای یهودا تو ابن آدم کو بوسه سی پکرواتا هی *
۴۹ اور اُنهون نی جو اُسکی پاس تهی جو کچهه که هونهار تها دیکهکر اُسی کهها
۵۰ که ای خداوند هم تلوار چلاوین * اور اُنمین سی ایک نی سردار کاهن
۵۱ کی خادم کو لگائی اور اُسکا دهنا کان اُڑا دیا * تب عیسی نی متوجه هوکر
فرمایا که بس اب صبر کرو اور اُسکی کنپٹی کو چهوکی اُس شخص کو
۵۲ چنگا کیا * پهر عیسی نی سردار کاهنون اور هیکل کی مجاورون اور
مشایخ کو جو اس پاس آئی تهی کهها که تم تلوارین اور لاٹهیان لیکر جیسی
۵۳ چور پکرنی کو نکلی هو * جب مین روزمره هیکل مین تمهاری ساتهه
هوتا تها تمنی مجهه پر هاتهه نه بڑهایا لیکن یهه تمهاری ساعت اور تاریکی کا

۵۴ غلبہ ھی* تب اُنھون نی اُسی پکڑکی آگی دھرلیا اور سردار کاھن کی گھر
۵۵ لی آئی اور پطرس دور سی اُسکی پیچھی لگا گیا* اور جب اُنھون نی گھر
کی بیچ مین آگ سلگائی اور ملکی بیٹھی تو پطرس بھی اُنمین بیٹھ گیا*
۵۶ تب ایک لونڈی نی اُسی آگ پاس بیٹھی دیکھا اور غور سی اُسپر نگاہ
۵۷ کرکی کہا کہ یہہ شخص بھی اُسکی ساتھ تھا* اُسنی اُسکا انکار کیا اور
۵۸ کہا کہ ای رنڈی مین اُسی نہین جانتا* تھوڑی دیر پیچھی ایک دوسری
آدمی نی اُسی دیکھا اور کہا کہ تو بھی اُنمین سی ھی تب پطرس نی کہا ای
۵۹ مرد مین نہین ھون* اور قریب ایک ساعت کی بعد ایک اور نی تاکید
سی کہا یقیناً یہہ بھی اُسکی ساتھ تھا اس لئی کہ یہہ جلیلی ھی* تب
۶۰ پطرس نی کہا ای مرد مین نہین جانتا تو کیا کہتا ھی وہ کہتا ھی تھا کہ مرغ نی
۶۱ وھین بانگ دی* تب خداوند نی متوجہ ھوکر پطرس پر نگاہ کی اور پطرس
کو خداوند کا کلام یاد آیا کہ اُسنی اُسی یون فرمایا تھا کہ مرغ کی بانگ دینی
۶۲ سی پیشتر تو تین مرتبہ میرا انکار کریگا* تب پطرس باھر گیا اور زار زار
۶۳ رویا* اور جن لوگون نی عیسی کو پکڑا تھا اُسی ٹھٹھون مین اُڑاتی ھوی
۶۴ مارنی لگی* اور اُسکی آنکھین بند کرکی اُسکی منھہ پر طمانچی ماری اور
اُس سی سوال کیا کہ نبوت سی خبر دی یہہ کون ھی جو تجھی طمانچی
۶۶ مارتا ھی* اور کفر کی اور بہت سی کلمی اُسکی حق مین کہنی* اور
جون دن ھوا قوم کی مشائخ اور سردار کاھن اور کاتب اکٹھی آئی اور
۶۷ اُسی اپنی محفل مین لیجا کی کہا* کہ آیا تو مسیح ھی ھمین کہہ اُسنی
۶۸ اُنھین کہا اگر مین تمھین کہون تم باور نکروگی* اور اگر مین پوچھون
۶۹ بھی تم مجھی جواب نہ دوگی اور نہ چھوڑوگی* بعد اُسکی ابن آدم خدا کی قوت
۷۰ کی دھنی ہاتھہ بیٹھا رھیگا* تب سب نی کہا پس تو کیا خدا کا بیٹا ھی

۷۱ اُسنی اُنہین کہا تم ھِی کہتی ھو کہ مین ھون * اُنہون نی کہا اب
ہمین گواھی کیا درکار ھی اِس لئی کہ ھم نی اُسکی منہہ سی سنا ھی

تیئسوان باب

اسکا متہم ہونا اور بی آبرو ہونا مصلوب اور مدفون ہونا

۲ وہ ساری جماعت اُٹھکی اُسی پیلاطوس پاس لی گئی * اور وی اُسپر یہہ
تہمت کرنی لگی کہ ھم نی اِسی اُمت کو گمراہ کرتی اور اپنی تئین
مسیح شاہ کہتی اور جزیہ قیصر کی تئین دینی سی منع کرتی ہوئی پایا *
۳ تب پیلاطوس نی اُس سی پوچہا کہ آیا تو ھِی یہودیونکا بادشاہ ھی
۴ اُس نی اُسی جواب دیا اور کہا کہ تو کہتا ھی * تب پیلاطوس نی سردار
کاھنون اور گروہ کو کہا مین اُس شخص کی کچھہ تقصیر نہین پاتا *
۵ اور اُنہون نی زیادہ تر تقاضا کیا اور کہا کہ وہ جلیل سی لیکی یہان
تک ساری یہودیہ مین تعلیم دی دیکی خلق مین فساد برپا کرتا ھی *
۷ جب پیلاطوس نی جلیل کا سنا تو پوچہا کہ کیا وہ جلیلی ھی * جون
اُسنی جانا کہ وہ ھیرودیس کی رعیت مین سی ھی اُسی ھیرودیس
۸ پاس جو اُسوقت اورشلیم مین تہا روانہ کر دیا * ھیرودیس عیسیٰ کو
دیکہکی نہایت خوش ھوا کیونکہ وہ مدت سی اُسکی دیکہنی کا مشتاق
تہا اِس لئی کہ اُسنی اُسکی بہت سی باتین سنی تہین اور امید
۹ مین تہا اُسکی کسی معجزہ کو مشاھدہ کری * اُسنی اُس سی بہت
۱۰ سی سوال کئی پر اُسنی اُسکو کچھہ جواب نہ دیا * اور سردار کاھنون اور
۱۱ کاتبون نی کہڑی ھوکی اُسپر بہتان کیا * تب ھیرودیس نی اپنی لشکر
سی باھم ھوکی اُسی ذلیل کیا اور ٹہٹہی کئی اور اُسی شہانہ لباس پہناکر
۱۲ پیلاطوس پاس پہر بہیجا * اُس دن پیلاطوس اور ھیرودیس باھم

۱۳ دوست ہوئی اُس سی پہلی اُنمین دشمنی تہی *اور پیلاطوس نی سردار
۱۴ کاہنون اور رئیسون اور گروہ کو یکٹہی بلاکی کہا * کہ تم اُس شخص کو
یہہ کہتی ہوئی مجہہ پاس لائی ہو کہ خلق کو گمراہ کرتا ہی اور دیکہو
مین نی تمہاری سامہنی اسی آزما دیکہا اور اُس شخص مین اُن
۱۵ تہمتون سی جو تم نی اُسپر کی نہین مجہہ پاس کچہہ ثابت نہوا *اور نہ
ہیرودیس پاس کہ مین نی تمہین اُسکی پہیجا تہا اور دیکہو ایسا کوئی
سلوک جس سی اسکی قتل کی بات نکلی اُسکی ساتہہ نکیا گیا *
۱۷ پس اُسی تنبیہ کرکی چہوڑ دیتا ہون * اب اُسی ضرور تہا کہ ہر عید
۱۸ مین ایک کو اُن کی لئی چہوڑی * تب وہ سب یکٹہی یہہ کہکی
۱۹ چلائی اُسی اُٹہا ڈال اور باراباس کو ہماری لئی چہوڑ دئی * کہ وہ کسی
ہنگامہ کی باعث جو شہر مین برپا ہوا تہا اور خون کرنی کی سبب سی
۲۰ قید مین پڑا تہا * تب پیلاطوس نی اُن سی پہر خطاب کرکی عیسی کی
۲۱ چہوڑ دینی کی بات کہی *اور وی چلا اُٹہی کہ اسی صلیب دی صلیب دی*
۲۲ اور اُسنی تیسری مرتبہ اُنہین کہا اُسنی کیا بدی کی ہی مین نی اُس
مین قتل کا کوئی سبب نہین پایا اس لئی مین اُسی تنبیہ دیکی چہوڑ
۲۳ دیتا ہون *پر وی بلند آواز سی بہ جد ہوکی طالب ہوی کہ اُسی صلیب
۲۴ دی تب اُنکا اور سردار کاہنون کا غوغا غالب ہوا * اور پیلاطوس نی حکم
۲۵ کیا کہ اُنکا کہا کرو * اور اُسنی اُسی جسکی وی طالب تہی وہ جو فساد
اور خون کرنی کی سبب سی قید تہا اُنکی خاطر چہوڑ دیا اور عیسی کو
۲۶ اُن کی طور پر حوالہ کیا * اُنہون نی اُسی لی چلتی ہوئی شمعون قرینائی
ایک شخص کو جو بیرونجات سی آتا تہا پکڑا اور اُسپر صلیب کو رکہا
۲۷ کہ عیسی کی پیچہی اُٹہای ہوئی چلی * اور جمع ہوکی لوگ اور رنڈیان

۲۸ اُسکی لئی پیٹتی روتین اُسکی پیچہی ھو لیان* عیسی نی اُنکی طرف پہر
کی کہا کہ ای اورشلیم کی بیٹیو مجہہ پر نہ روؤ پر اپنی اور اپنی لڑکون
۲۹ پر روؤ* اس لئی کہ دیکہو وی دن آتی ھین جن مین کہینگی نیکبخت
ھین وی رنڈیان جو بانجہہ ھین اور وہ رحم جو باردار نہوئی اور وہ چہاتیان
۳۰ جو چوسین نگین* اُسوقت پہاڑونکو کہنا شروع کرینگی کہ ھم پر گرو اور
۳۱ ٹیلون کو کہ ہمین ڈہانپو* اس لئی کہ جب ھری درخت سی یہہ کچہہ
۳۲ کیا جاتا ھی تو سوکہی سی کیا کیا جایگا* اور دو شخصونکو بہی جو بدکار تہی اُسکی
۳۳ ساتہہ قتل کی لئی لی چلی* اور جب اُس جگہہ جسکا نام جلجلہ تہا آئی
وہان اُنہون نی اُسی اور اُن بدکارون کو ایک کو اُسکی دہنی ہاتہہ اور
۳۴ دوسری کو بائین صلیب پر کہینچا* تب عیسی نی کہا کہ ای باپ انکو
بخش دی کیونکہ وی نہین جانتی کہ کیا کرتی ھین پہر اُنہون نی قرعہ ڈال
۳۵ کی اُسکی پوشاک بانٹ لی* اور لوگ کہڑی تک رہی تہی اور سب
سردار بہی اُنکی ساتہہ تمسخر سی کہتی تہی اُسنی اورونکو چہڑایا اگر وہ
۳۶ مسیح خدا کا برگزیدہ ھی اپنی تین چہڑاوی* اور پیادی بہی ٹہٹہی مارتی
۳۷ ھوئی پاس آئی اور اُسی سرکہ دیا* اور کہا کہ اگر تو یہودیونکا بادشاہ
۳۸ ھی تو اپنی تین چہڑا* اور یونانی اور رومی اور عبری نعت مین اُسکی
۳۹ سر کی اوپر کتابہ بہی لکہہ کی لگایا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ھی* اور
ایک نی اُن بدکارونسی جو کہینچی گئی تہی اسکی حق مین کفر کہا کہ
۴۰ اگر تو مسیح ھی آپ کو اور ہمین چہڑا* پر دوسری نی جواب مین اُسی
ملامت کی اور کہا کہ تو بہی خدا سی نہین ڈرتا حالانکہ اس عذاب
۴۱ مین شریک ھی* اور ھم تو انصاف کی راہ سی کیونکہ ھم اپنی فعلونکی
۴۲ مکافات پارہی ھین پر اس شخص نی کوئی خطا نہین کی* اور اُسنی

عیسی کو کہا اي خداوند جب تو اپني مملکت مین آوي تو مجھي یاد
۴۳ کیجو* عیسی نی اُسی کہا مین تجھی سچ کہتا ھون کہ آج تو میری ساتھہ
۴۴ فردوس مین ھوگا * اور چھٹھي ساعت کی قریب ساري زمین پر
۴۵ اندھیرا ھوا اور نوین ساعت تک رہا * اور آفتاب تاریک ھوا اور
۴۶ ھیکل کا پردہ بیچ سی پہٹ گیا * پہر عیسی بلند آواز سی چلاکر بولا اي
باپ مین اپني روح تیري ہاتھون مین سونپتا ھون اور یہہ کہکی
۴۷ جان دي * تب جمعدار نی یہہ واقعہ دیکہکر خدا کي ستایش کي اور کہا
۴۸ کہ یقینا یہہ مرد راستباز تہا * اور ساري جماعتین جو اُس تماشہ مین
حاضر تہین ان چیزونکو جو واقع ھوئي تہین دیکہکی چہاتي پیٹتي ھوئین
۴۹ پہرین * اور سب اُسکی جان پہچان اور رنڈیان جو جلیل سی اُسکی
پیچھي ھو لیان تہین دور کہڑي ھوئین یہ چیزین دیکھہ رھي تہین *
۵۰ اور دیکھو کہ یوسف نام ایک شخص جو مشیر اور مرد صالح اور راستباز
۵۱ تہا * اور انکي قول فعل مین شریک نتہا اور ارمتیہ کا جو یہودیون
۵۲ کا شہر ھی باشندہ تہا اور خدا کي مملکت کا منتظر تہا * وہ پیلاطوس
۵۳ پاس گیا اور عیسی کي لاش مانگي * اور اُسنی اُسی اتار کی کفنایا اور
ایک دخمہ مین جو پتہر مین کہودا گیا تہا جس مین کبھي کوئي مُردا
۵۵ نہ دھرا گیا تہا رکہا * یہہ تہیہ کا دن اور سبت کا آغاز تہا * اور وہ
رنڈیان جو جلیل سی اُسکی ساتھہ آئین تہین پیچھي ھو لین اور گور
۵۶ کو اور اُسکي لاش کو کہ کسیطرح سی رکھي گئي تاک رکہا *اور پہر پہر
کی عطر اور خوشبوییان تیار کین پر حکم کی موافق سبت کی دن
آسایش کی

چوبیسوان باب

اسکا جی اٹھنا اور حواریونکو دکھائی دینا اور آسمان پر جانا

۱ اور یکشنبہ کی دن سویری صبح کو اُن خوشبویون کو جو اُنہون نی تیار
۲ کین لیکی دخمہ پر آئین اور ساتھہ انکی اور بھی آئی * انہون نی وہ پتھر
۳ دخمہ پر سی ڈھلکا یا ھوا پایا * اور اندر جاکی خداوند عیسیٰ کی لاش نہ
۴ پائی * اور یون ھوا کہ وی جون اُس سبب سی بہت گھبرائین تو
۵ دیکھو دو مرد جگمگی پوشاک پہنی اُن پاس کھڑی تہی * اور جب وی
ھراسان اور اپنی سرونکو زمین پر جھکائی ھوئی تہین انہون نی اُنہین کہا
۶ کہ تم جیتی کو مُردون مین کیون ڈھونڈھتیان ھو * وہ یہان نہین ھی بلکہ جی
۷ اُٹھا ھی یاد کرو کہ اُسنی جب جلیل مین تہا تمہین کیا کہا تہا * کہ ابن
آدم ضرور ھی کہ گنہگارونکی ہاتھون مین گرفتار کروایا جای اور صلیب
۸ پر کہینچا جای اور تیسری روز پہر اُٹھی * تب اُسکا کلام انہون نی یاد کیا *
۹ اور دخمہ پر سی پہرین اور اُن باتونکی اُن گیارہ اور اُن سبکو جو باقی تہی
۱۰ اطلاع دی * مریم مجدلیہ اور یوانا اور مریم یعقوب اور باقی انکی ساتھہ والیان
۱۱ تہین جنہون نی یہ باتین حواریونسی کہین * اور اُنہین انکی باتین ھذیان
۱۲ سی معلوم ھوئین اور انکا یقین نکیا * تب پطرس اُٹھکی دخمہ کی طرف
دوڑا اور جہانک کی سوتی کفن ایک طرف پڑا ھوا دیکھا اور اُس
۱۳ واقعہ سی دلمین تعجب کرتا روانہ ھوا * اور دیکھو کہ دو اُنمین سی اسی
روز اماوس نام ایک گانو کو جو اورشلیم سی سات تیر پرتاب ھی جاتی
۱۴ تہی * اور آپس مین اُن ساری چیزونکا جو واقع ھوئین تہین ذکر کرتی
۱۵ تہی * اور یون ھوا کہ جب وی آپس مین گفتگو اور پوچھہ پاچھہ کرتی تہی
۱۶ عیسیٰ آپ نزدیک آکر اُنکی ھمراہ چلا * لیکن اُنکی آنکھین بند ھوگئی

۱۷ تہین یہان تک کہ اُنہون نی اُسی نہ پہچانا * اور اسنی اُنہین کہا یہہ
کس قسم کی باتین ہین جو تم آپس مین راہ چلتی کرتی ہو اور تمہارا
۱۸ چہرہ اُداس ہی * ایک نی اُنمین سی جسکا نام کلیپاس تہا جواب
مین اُسی کہا کیا تو اورشلیم مین خلق سی ایسا کنارہ کش ہی کہ ئی
۱۹ حادثی جو اِن دنون مین وہان واقع ہوئی ہین نہین جانتا * اُسنی اُنسی
پوچہا کون سی حادثی انہون نی اُسی کہا کہ عیسی ناصریکا حادثہ جو
خدا اور سب خلق کی نزدیک نبیِ مسلم تہا جسکا قول وفعل معجزنما
۲۰ تہا * اور کیونکر سردار کاہنون اور ہماری سردارون نی اُسی پکڑوا کی
۲۱ اُسکی قتل کا فتوا دیا اور اُسی صلیب پر کہینچا * اور ہمین امید تہی کہ
یہہ وہی اسرائیل کا مخلصی دینی والا تہا اور اُن سب کی سوا تین
۲۲ دن گذری جب سی یی حادثی واقع ہوی * اور ہماری قوم کی بعضی
۲۳ رنڈیون نی بہی ہمین گہبرا دیا ہی جو سویری دخمہ پر تہین * اور
اُسکی لاش کو نپاکر یہہ کہتی آئین کہ ہمنی کچہہ ملایک سی دیکہی جو
۲۴ ہمین کہتی تہی کہ وہ جیتا ہی * چنانچہ بعضی اُنمین سی جو ہماری ساتہہ
تہی دخمہ پر گئی اور جیسا رنڈیون نی کہا تہا ویسا ہی پایا اور انہون
۲۵ نی اسی ندیکہا * تب اُسنی اُنہین کہا کہ ای نادانون اور سست
۲۶ ایمانون باوجود اُن سب باتونکی جو نبیون نی فرمائین * آیا لازم نہ تہا
۲۷ کہ مسیح ئی رنج اُٹہاکی اپنی حشمت مین داخل ہو * اور اُسنی موسی اور
ساری نبیون سی شروع کر کی وی باتین جو ساری کتابون مین اُسکی حق
۲۸ مین ہین انکی آگی تفسیر سی بیان کین * پہر وی اُس گانوکی جسکا
ارادہ رکہتی تہی نزدیک ہوی اور ایسا ظاہر ہوتا تہا کہ وہ آگی جایا
۲۹ چاہتا ہی * پر اُنہون نی زور سی روکا اور کہا کہ ہماری ساتہہ رہ کہ اب

شام نزدیک هی اور دن آخر هو چلا پهر وه داخل هوا تا که انکی ساتهه
۳۰ رهی* اور جب اسکی ساتهه کهانی بیٹها یون هوا که اسنی روٹیِ اٹهاکر
۳۱ برکت کی بات کهی اور توڑکر انهین دی* تب انکی آنکهین کهل گئین
۳۲ اور اسی پهچانا اور وه انکی نظر سی غایب هوا* تب انهون نی اپس
مین کها جب وه همسی راه مین همکلام تها اور جب وه هم پر کتابین
۳۳ واضح کرتا تها کیا هماری سینومین هماری دل نه جلتی تهی* اور وی اسی
گهڑی اٹهکر اورشلیم کو پهری اور ان گیارهونکو اور انکی رفیقونکو یهه
۳۴ کهتی هوی مجتمع پایا* که خداوند فی الواقع اٹها هی اور شمعونکو دکهائی
۳۵ دیا* تب انهون نی راه کی باتین دهرائین اور بیان کیا که وه روٹی توڑنی
۳۶ مین یون پهچانا گیا* اور جب وی یون کهه رهی تهی عیسی آپ انکی
۳۷ درمیان کهڑا تها اور انهین کها تم پر سلام* انهون نی ترسان هراسان هوکی
۳۸ خیال کیا که همین روح نظر آتی هی* اسنی انهین کها تم کیون مضطرب
هو اور کیون تمهاری دلون مین اندیشی پیدا هوتی هین* میری هاتهون
۳۹ اور میری پائون کو دیکهو که مین آپهی هون مجهی ٹٹولو اور دریافت کرو
اس لئی که جیسا تم مجهی دیکهتی هو که مجهه مین گوشت اور استخوان
۴۰ هی روح مین نهین هوتا* اور یهه کهکی هاتهون اور پانوکو انهین دکهلایا*
۴۱ اور جب وی هنوز خوشی سی باور نکرتی تهی اور متعجب تهی اسنی
۴۲ انهین کها تم پاس یهان کچهه کهانی کی چیز هی* انهون نی اسی
۴۳ تهوڑی سی بهونی مچهلی اور شهد کا چهتا دیا* اسنی لیکر انکی سامهنی
۴۴ کهایا* اور انهین کها یی باتین هین جو مین نی تمهاری ساتهه هوتی
هوی تمهین کهین که یی سب باتین جو موسی کی توریت اور نبیونکی
کتابون اور زبور مین میری حق مین لکهی گئی هین ضرور هی که پوری

۴۵ هون * پهر اُسنی اُنکی ذهنون کو کهولتا کہ وی کتابون کو بوجهین *
۴۶ اور اُنهین کهاکہ یون لکها هی اور ایسا ضرور تها کہ مسیح رنج
۴۷ کهینچی اور تیسری دن مردون مین سی جی اُٹهی * اور اورشلیم سی لیکی
سب اُمتون مین توبہ اور گناهونکی بخشش مناوی اُسکی نام سی کی
۴۹ جاوی * اور تم اُن چیزونکی گواه هو * اور دیکهو کہ مین اپنی باپ کی وعده
کو تم پر بهیجتا هون لیکن جبتک کہ تم بالائی قوت سی ملبس هو شهر
۵۰ اورشلیم مین سکونت کرو * اور اُنهین بیت عنیا تک باهر لی گیا اور
۵۱ اپنی هاتهہ اُٹهاکر انکو برکت دی * اور یون هوا کہ وه اُنکو برکت دیتی
۵۲ هوئی اُنسی جدا هوا اور آسمان پر جاتا رها * تب وی اُسکی پرستش کر
۵۳ کی بڑی خوشی سی اورشلیم کو پهری * اور همیشه هیکل مین خدا
کی ستایش اور شکر کرتی رهائی آمین

يوحنا كي انجيل

پہلا باب

عيسي مسيح كي الاهيت اور آدميت اور منصب كا بيان

٢ ابتدا مين كلمه تها اور كلمه خدا كي ساتهه تها اور كلمه خدا تها * يهي ابتدا
٣ مين خدا كي ساتهه تها * سب چيزين اُس سي موجود هوئين اور
٤ موجودات مين بغير اُسكي كوئي چيز موجود نهين هوئي * زندگي اُس مين
٥ تهي اور وه زندگي خلق كا نور تهي * اور نور تاريكي مين چمكتا هي اور
٦ تاريكي ني اُسي دريافت نكيا * ايك شخص ظاهر هوا جو خدا كي طرف
٧ سي بهيجا گيا تها اُسكا نام يحيیٰ تها * يهه گواهي كي لئي آيا كه نور پر گواهي
٨ دي تاكه سب اُسكي سبب سي ايمان لاوين * وه نور نه تها پر نور پر
٩ گواهي ديتي آيا تها * نور وه حقاني نور تها كه هر آدمي كو جو دنيا مين
١٠ آتا هي روشن كرتا هي * وه جهان مين تها اور جهان اُسي سي موجود
١١ هوا اور جهان ني اُسي نجانا * وه اپنون پاس آيا اور اپنون ني اُسي
١٢ قبول نكيا * ليكن جتنون ني اُسي قبول كيا اُسني انهين حقيقت بخشي
١٣ كه خدا كي فرزند هون وي وهي هين جو اُسپر ايمان لاتي هين * اور
نه تو لهو سي اور نه جسم كي خواهش سي اور نه آدمي كي قصد سي مگر
١٤ خدا سي پيدا هوئي هين * اور سخن جسم هوا اور اُسني كمال مهر اور
راستي سي هم مين سكونت كي اور همني اُسكي حشمت كو جيسا
١٥ باپ كي يكلوتي كي حشمت چاهئي تهي ويسا ديكها * يحيیٰ ني اُسكي لئي

گواهی دی اور پکارکی کہا یہہ هی جسکا ذکر مین کرتا تہا کہ وہ میری
۱۶ پیچہی آنی والا تہا مجہسی آگی بڑھا هی کیونکہ وہ مجہسی پہلی تہا * اور
۱۷ اُسکی پری سی هم سب نی پایا اور نعمت پر نعمت بہی پائی * اس
لئی کہ شریعت موسیٰ کی معرفت سی دی گئی نعمت اور راستی
۱۸ عیسیٰ مسیح سی پہنچی * خدا کو کسی نی کبہی نہ دیکہا یکلوتی بیٹی نی
۱۹ جو باپ کی گود مین تہا اُسی بتلا دیا * اور یحییٰ کی گواهی یہہ تہی کہ
جب یہودیون نی اورشلیم سی کاهنون اور لاویون کو بہیجا کہ اس
۲۰ سی پوچہین کہ تو کون هی * اُسنی اقرار کیا اور انکار نکیا بلکہ صاف کہا
۲۱ کہ مین مسیح نہین * اور انہون نی اُس سی پوچہا پس کیا تو ایلیاس هی
اُسنی کہا کہ مین نہین هون آیا تو وہ نبی هی اُسنی جواب دیا نہین *
۲۲ تب اُنہون نی اُسی کہا کہ تو کون هی تاکہ هم اُنہین جنہون نی
۲۳ همکو بہیجا کچہہ جواب دین تو اپنی کیا کہتا هی * اُسنی کہا کہ جیسا
اشعیا نبی نی کہا مین ایک شخص کی آواز هون جو بیابان مین
۲۴ پکارتا هی کہ خداوند کی راہ کو مستقیم کرو * اور یی جو بہیجی گئی تہی
۲۵ فریسیون مین سی تہی * اور اُنہون نی اُس سی سوال کیا اور کہا کہ
اگر تو مسیح نہین نہ ایلیاس اور نہ وہ نبی پہر کیون غسل اصطباغ دیتا
۲۶ هی * یحییٰ نی جواب مین اُنہین کہا کہ مین پانی سی اصطباغ دیتا
۲۷ هون پر تمہاری درمیان ایک جسی تم نہین جانتی کہڑا هی * یہہ هی
وہ جو میری پیچہی آتا هی جو مجہسی آگی بڑھا جسکی جوتی کا تسمہ مین
۲۸ لایق نہین کہ وہ کرون * بیت عبرا مین اردن کی پار جہان یحییٰ
۲۹ اصطباغ دیتا تہا یی واقعات هوئی * دوسری دن یحییٰ نی عیسیٰ کو اپنی
پاس آتی دیکہا اور کہا کہ دیکہو خدا کا برہ جو جہان کا گناہ اُٹہاتا هی *

۳۰ یہہ ہی وہ جسکی حق مین مین نی کہا کہ ایک مرد میری پیچہی آتا
۳۱ ہی جو مجہسی آگی بڑہا اِس لئی کہ وہ مجہسی پہلی تہا * اور مین
تو اُسی نہ جانتا تہا پر اِس لئی مین پانی سی اصطباغ دیتا آیا تاکہ وہ بنی
۳۲ اسرائیل پر ظاہر ہو * اور یحیئ نی یہہ گواہی دی کہ مین نی روح کو
۳۳ جیسی کبوتر آسمان سی اُترتی دیکہا اور وہ اُسپر ٹہہری * اور مین اُسی
نجانتا تہا پر جس نی مجہی بہیجا کہ پانی سی اصطباغ دون اُسنی مجہی
کہا جسپر تو دیکہی کہ روح اُتری اور ٹہہری وہ ہی وہ جو روح قدس سی
۳۴ اصطباغ دیتا ہی * سو مین نی دیکہا اور گواہی دی کہ یہہ خدا کا بیٹا
۳۵ ہی * پہر دوسری دن یحیئ اور دو اُس کی شاگردون مین سی کہڑی
۳۷ تہی * تب اُسنی عیسیٰ کو چلتی دیکہکی کہا دیکہو خدا کا برہ * اور اُن
۳۸ دو شاگردون نی اسکا کلام سنا اور عیسیٰ کی پیروی کی * تب عیسیٰ
نی منہہ پہیرکی انہین پیچہی آتی دیکہکر انکو کہا تم کیا ڈہونڈہتی ہو
۳۹ انہون نی اُسی کہا ای ربی یعنی ای استاد تو کہان رہتا ہی * اُسنی
اُنہین کہا چلو دیکہو وی آی اور وہ جہان رہتا تہا دیکہا اور اُس روز
۴۰ اُسکی ساتہہ رہی اور یہہ دسوین ساعت کی قریب تہا * ایک اُن دو
سی جنہون نی یحیئ کا کلام سنا اور اُسکی پیروی کی شمعون پطرس
۴۱ کا بہائی اندریاس تہا * اُسنی پہلی اپنی بہائی شمعون کو پایا اور اُسی
۴۲ کہا کہ ہم نی مسیح کو جسکا ترجمہ کرسطوس ہی پایا * تب وہ اُسی
عیسیٰ پاس لایا اور عیسیٰ نی اُسپر نگاہ کرکی کہا کہ تو یونا کا بیٹا شمعون
۴۳ ہی تو کیفا کہلائیگا جسکا ترجمہ پتہر ہی * دوسری دن عیسیٰ نی چاہا کہ جلیل
۴۴ مین جای اور فیلبوس کو پاکی کہا میری پیچہی چل * فیلبوس بیت
۴۵ صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ہی باشندہ تہا * فیلبوس نی

ناثانائیل کو کہا کہ جسکا ذکر موسی نی توریت مین اور نبیون نی کیا
٤٦ ھی ھم نی اسی پایا وہ یوسف کا بیٹا عیسای ناصری ھی * ناثانائیل نی
اُسی کہا کیا کوئی اچھی چیز ناصرہ سی نکل سکتی ھی فیلبوس نی کہا
٤٧ آ دیکھہ * عیسی نی ناثانائیل کو اپنی طرف آتی دیکھکر اُسکی حق مین
٤٨ کہا دیکھو سچا اسرائیل جسمین مکر نہین ھی * ناثانائیل نی اُسی کہا
تو مجھہ کہانسی جانتا ھی عیسی نی جواب دیا اور اُسی کہا اُس سی
پہلی کہ فیلبوس نی تجھی بلایا جب تو انجیر کی درخت تلی تہا مین
٤٩ نی تجھی دیکھا * ناثانائیل نی جواب مین سی کہا ربی تو خدا کا بیٹا تو
٥٠ اسرائیل کا بادشاہ ھی * عیسی نی جواب دیا کیا تو اس لئی ایمان لاتا
ھی کہ مین نی تجھی کہا کہ مین نی تجھی انجیر کی درخت تلی دیکھا
٥١ تو انسی بڑی کام دیکھیگا * اُسنی پہر اُسی کہا مین تجھی سچ سچ کہتا ھون
کہ تو اب سی آسمان کو کہلا اور خدا کی فرشتون کو اُپر جاتی اور ابن
آدم پر اُترتی دیکھیگا

دوسرا باب

مسیح کا پانی کو مے بنانا

١ اور تیسری دن قانای جلیل مین کسیکا بیاہ ھوا عیسی کی ما وہان تہی *
٢ اور عیسی اور اسکی شاگرد بہی اس بیاہ مین بلائی گئی تہی * اور جب
شراب تہوڑی رھی عیسی کی ما نی اُسی کہا کہ اُن پاس شراب نرھی *
٤ عیسی نی اسی کہا کہ ای رنڈی مجھی تجھسی کیا کام ھی میرا وقت ھنوز
٥ نہین آیا * اُسکی مانی خادمون کو کہا جو کچھہ وہ تمہین کہی تم اُسپر عمل
٦ کرو * اور وہان پتھر کی چھہ مٹکی طہارت کی لئی یہودیون کی دستور
کی موافق دھری تہی کہ ھر ایک مین دو یا تین من کی سمائی تہی *

۷ عیسی نی اُنہین کہا گہڑون مین پانی بہرو سو انہون نی اُنکو لبالب
۸ بہرا* پہر اُسنی اُنہین کہا اب نکالو اور مجلس کی بزرگ پاس لیجاؤ
۹ چنانچہ وی لی گئی* جب بزرگ مجلس نی وہ پانی جو می بن گیا تہا
چکہا اور معلوم نہ کیا کہ یہہ کہانسی تہا مگر چاکر جنہون نی وہ پانی نکالا
۱۰ تہا جانتی تہی تو دولہہ سی خطاب کیا* اور کہا کہ ہر شخص پہلی اچہی
شراب کو خرچ کرتا ہی اور بری تب جب پیکی چہکتی ہین پر تونی
۱۱ اچہی شراب ابتک رکہہ چہوڑی ہی* یہہ پہلا معجزہ عیسی نی قانای
مین دکہایا اور اپنی حشمت ظاہر کی اور اُسکی شاگرد اُسپر ایمان لائی*
۱۲ بعد اُسکی وہ اور اسکی ما اور بہائی اور شاگرد کفرناحم مین گئی پر وہان
۱۳ بہت دنون تک مقام نکیا* تب یہودیون کی عید فسح نزدیک تہی
۱۴ اور عیسی اورشلیم کو گیا* اور ہیکل مین ان کو جو بیل اور بہیڑ اور
۱۵ کبوتر بیچتی تہی اور صرافون کو بیٹہی ہوئی پایا* تب اُس نی رسی کا
کوڑا بنا کی اُن سب کو بہیڑون اور بیلون سمیت نکال دیا اور صرافون
۱۶ کی ٹکی بکہرا دئی اور تختی اُلٹ دئی* اور کبوتر فروشون کو کہا ان
۱۷ چیزونکو یہان سی دفع کرو میری باپ کی گہر کو تجارت خانہ نہ بناؤ* اور
اُسکی شاگردون کو یاد آیا کہ لکہا یون تہا کہ تیری گہر کی غیرت مجہی
۱۸ نگل گئی* تب یہودیون نی جواب مین اُسی کہا کونسا معجزہ تو ہمین
۱۹ دکہاتا ہی جو یہی کام کرتا ہی* عیسی نی جواب دیکر اُنہین کہا اس ہیکل
۲۰ کو ڈہا دو مین اُسی تین دن مین کہڑا کرونگا یہودیون نی کہا چالیس برس
۲۱ سی یہہ ہیکل بن رہا ہی تو اُسی تین دن مین کہڑا کریگا* پر اُسنی اپنی
۲۲ بدن کی ہیکل کی بات کہی تہی* اس لئی جب وہ مُردون مین سی جی
اُٹہا تو اُسکی شاگردون کو یاد آیا کہ اُسنی اُنہین یہہ کہا تہا اور وی

۲۳ کتابون پر اور اس کلمہ پر جو عیسی نی کہا تہا ایمان لائی * اور جب کہ
وہ اورشلیم کی بیچ عید فسح مین تہا بہتیری اُن معجزونکو جو اُسنی
۲۴ دکہائی دیکہکی اُسکی نام پر ایمان لائی * لیکن عیسیٰ نی اپنی تین اُن
۲۵ پر نچہوڑا اس لئی کہ وہ سبکو پہچانتا تہا * اور محتاج نہ تہا کہ کوئی آدمیون
کی حق مین گواہی دی کیونکہ جو کچہہ کہ آدمیون مین تہا جانتا تہا

تیسرا باب

سر نو پیدا ہونی کی ضرورت کا بیان مسیح کا اصطباغ پانا خدا کی الفت
کاملہ کی حجت

۲ نیقودیموس نام ایک فریسی شخص نی جو یہودیون کا سردار تہا * رات
کو عیسیٰ پاس آکر کہا کہ ربی ہم جانتی ہین کہ تو خدا کی طرف سی
معلم ہوکی آیا کیونکہ کوئی شخص یی معجزی جو تو دکہاتا ہی جبتک
۳ خدا اُسکی ساتہہ نہو نہین دکہا سکتا * عیسیٰ نی جواب دیکر اُسی کہا
مین تمسی سچ سچ کہتا ہون اگر کوئی سر نو پیدا نہو وہ خدا کی مملکت
۴ کو دیکہہ نہین سکتا * نیقودیموس نی اُسی کہا آدمی جب بوڑہا ہوگیا تو
کیونکر پیدا ہو سکتا ہی کیا اُسی یہہ قدرت ہی کہ دوبارہ اپنی ماکی
۵ پیٹ مین در آئی اور پیدا ہوی * عیسیٰ نی جواب دیا کہ مین تجہی
سچ سچ کہتا ہون اگر آدمی پانی اور روح سی پیدا نہووی تو وہ خدا کی
۶ مملکت مین داخل ہو نہین سکتا * جو جسم سی پیدا ہوا ہی جسم ہی
۷ اور جو روح سی پیدا ہوا ہی روح ہی * تعجب نکر کہ مین نی تجہی کہا
۸ کہ تمہین سر نو پیدا ہونا ضرور ہی * ہوا جدہر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو
اسکی صدا سنتا ہی پر نہین جانتا کہ وہ کہانسی آتی ہی اور کہان کو
۹ جاتی ہی ہر ایک جو روح سی پیدا ہوا ایسا ہی ہی * نیقودیموس نی

۱۰ جواب مین اسی کہا یہ چیزین کیونکر ہوسکتی ہین * عیسی نے جواب
۱۱ دیا کیا تو بنی اسرائیل کا استاد ہی اور یہ باتین نہین جانتا * مین تجھہ
سچ سچ کہتا ہون جسی ہم جانتی ہین ہم کہتی ہین اور جسی ہم
نی دیکھا ہی اسپر گواہی دیتی ہین اور تم ہماری گواہی قبول نہین
۱۲ کرتی * جب مین نی تمہین زمین کی باتین کہین اور تم باور نہین کرتی
۱۳ تو اگر مین تمہین آسمان کی باتین کہون تم کیونکر باور کروگی * اور
سوا اس شخص کی جو آسمان پر سی اُترا یعنی ابن آدم جو آسمان پر
۱۴ ہی کوئی آسمان پر نہین گیا * اور جسطرح موسی نی سانپ کو بیابان
مین بلندی پر رکہا اسیطرح سی ضرور ہی کہ ابن آدم بہی اٹھایا جاوی *
۱۶ تا کہ جو کوئی اسپر ایمان لاوی ہلاک نہوی بلکہ حیات ابدی پاوی * اس
لئی کہ خدا نی جہان کو ایسا پیار کیا ہی کہ اسنی اپنا یکلوتا بیٹا بخشا
۱۷ تاکہ جو کوئی اسپر ایمان لاوی ہلاک نہو بلکہ حیات ابدی پاوی * کیونکہ
خدا نی اپنی بیٹی کو جہان مین اس لئی نہین بہیجا کہ جہان کی
قتل پر فتوی دیوی بلکہ اس لئی کہ جہان اُسکی سبب نجات پائی *
۱۸ وہ جو اُسکا معتقد ہی ملزم نہین پر وہ جو معتقد نہین ابہی ملزم ہوا اس
۱۹ لئی کہ وہ خدا کی یکلوتی بیٹی کی نام پر ایمان نلایا * اور الزام یہہ ہی
کہ نور جہان مین آیا اور خلق نی تاریکی کو نور سی بیشتر دوست رکہا
۲۰ کیونکہ ان کی فعل بری تہی * اس لئی کہ جو کوئی برا کرتا ہی نور سی
عداوت رکہتا ہی اور نور تک نہین آتا تا نہووی کہ اُسکی فعل ظاہر
۲۱ ہووین * پر وہ جو حق کرتا ہی نور کی پاس آتا ہی تاکہ اُسکی کام ظاہر
۲۲ ہووین کہ وی خدا کی راہ پر کئی گئی ہین * بعد اُن چیزونکی عیسی اور
اُسکی شاگرد یہودیہ کی سرزمین مین آئی وہ وہان چندی اُن کی ساتہہ

۲۳ رہا اور اصطباغ دیا گیا * اور یحنّیٰ بہی سالیم کی قریب عیناون مین
اصطباغ دیتا تہا کیونکہ وہان پانی بہت تہا اور لوگ حاضر ہوکی اصطباغ
۲۴ پاپاکئی * کہ یحنّیٰ ہنوز قید مین ڈالا نگیا تہا * تب یحنّیٰ کی شاگردون
۲۵ اور یہودیون کی درمیان طہارت پر مناظرہ ہوا * وی یحنّیٰ پاس
۲۶ آی اور اُسی کہا کہ ربی وہ جو اردن کی پار تیری ساتہہ تہا جسپر تونی
گواہی دی دیکہہ کہ وہ اصطباغ دیتا ہی اور سب اُس پاس آتی ہین *
۲۷ یحنّیٰ نی جواب دیا کہ آدمی کوئی چیز سوا اسکی کہ وہ اُسی آسمان سی
۲۸ دی جای پا نہین سکتا * تم خود مجہہ پر گواہی دیتی ہو کہ مین نی کہا
۲۹ مین مسیح نہین مگر اُس سی آگی بہیجا گیا ہون * جسکی دولہن ہی
وہ دولہا ہی پر دولہا کا دوست جو کہڑا ہی اور اُسکی سنتا ہی دولہا
کی آواز سی بہت خوشوقت ہوتا ہی میری یہہ خوشی کامل ہوئی *
۳۱ ضرور ہی کہ وہ بڑہی اور مین گہٹون * وہ جو اُپر سی آتا ہی سب سی
بالا ہی وہ جو زمین کا ہی زمینی ہی اور زمین کی کہتا ہی وہ جو آسمان
۳۲ سی آتا ہی سب سی بلند ہی * اور جو کچہہ اُسنی دیکہا اور سنا ہی
اُسکی گواہی دیتا ہی اور کوئی شخص اُسکی گواہی قبول نہین کرتا *
۳۳ جسنی اُسکی گواہی قبول کی ہی مہر لی ہی کہ خدا امین ہی * اس لئی
۳۴ کہ جسی خدا نی بہیجا ہی خدا کی باتین کہتا ہی کیونکہ خدا پیمایش
۳۵ کر کی روح نہین دیتا * باپ بیٹی کو پیار کرتا ہی اور سب چیزین
۳۶ اُسکی ہاتہہ مین دی ہین * جو کہ بیٹی پر ایمان لاتا ہی حیات ابدی
اسکی ہی اور جو بیٹی پر ایمان نہین لاتا حیات کو نہ دیکہیگا بلکہ خدا کا
غضب اسپر رہتا ہی

چوتہا باب

سامرہ رنڈي کي ساتہہ مسیح کا بات کرنا اسکي غیرت مندي مرد شریف
کي بیٹي کو شفا دینا

۱ اور جب خداوند نی جانا کہ فریسیون نی سنا کہ عیسی یحیی سی زیادہ
۲ شاگرد کرتا هی اور اصطباغ دیتا هی *عیسی نہین بلکہ اُسکی شاگرد اصطباغ
۴ دیتی تہی *تب وہ یہودیہ کو چہوڑکی جلیل کو پہر گیا * اور ضرور تہا کہ
۵ وہ سامرہ سی گذری * تب وہ سامریہ کی ایک بستی مین جو سوکر
کہلاتي هی اُس زمین کی نزدیک جو یعقوب نی اپنی بیٹی یوسف کو
۶ دي تہي آیا * اور یعقوب کا کوا وهین تہا چنانچہ عیسی سفر سی ماندہ
هوکی اُس کوی پریون هي بیٹہا یہہ چہٹہي ساعت کی قریب تہا*
۷ تب سامرہ کي ایک رنڈي پاني بہرنی آئي عیسی نی اُسی کہا مجہی
۸ دی کہ پیئون * اُسکی شاگرد بستي مین گئی تہی کہ کچہہ کہانیکو مول
۹ لین * سامرہ کي اس رنڈي نی اُسی کہا کہ تو یہودي هوکی کیونکر مجہی
جو سامرہ کي رنڈي هون پاني پینی کو مانگتا هي کہ یہودي سامریون
۱۰ سی معاملہ نہین کرتی * عیسی نی جواب مین اُسی کہا اگر تو خدا کي
بخشش کو اور اُسکو جو تجہی کہتا هی مجہی پاني دي جانتي کہ وہ کون
۱۱ هی تو اُس سی طلب کرتي اور وہ تجہی جیتا پاني دیتا * رنڈي نی اُسی
کہا آقا تجہہ پاس پاني کہینچنی کو کچہہ نہین اور کوا عمیق هی پہر تو
۱۲ نی وہ جیتا پاني کہان پایا * کیا تو هماری باپ یعقوب سی جسنی همکو
یہہ کوا دیا اور خود اُسنی اور اُسکی لڑکون نی اور اُسکی دواب نی
۱۳ اُس سی پیا بڑا هی * عیسی نی جواب دیا اور اُسی کہا جو کوئي یہہ پاني
۱۴ پیتا هی پہر پیاسا هوگا * پر جو کوئي وہ پاني جو مین اُسی دونگا پیتا هی
کبہي پیاسا نہوگا بلکہ وہ پاني جو مین اُسی دونگا اُس مین پاني کا سوتا

۱۵ هوجایگا جوحیات ابدی تک جاری رهیگا * رنڈی نی اُسی کہا کہ خداوند
۱۶ یہہ پانی مجھکو دی کہ مین پیاسی نہوون اور نہ بهرنی کو یہان آؤن *
۱۷ عیسی نی اُسی کہا جاکی اپنی شوهر کو بلا اور یہان آ* رنڈی نی جواب
دیا کہ مین بی شوهر هون عیسی نی اُسی کہا کہ تونی اچہا کہا کہ مین
۱۸ بی شوهر هون * اس لئی کہ تو پانچ خصم کر چکی هی اور وہ جواب تو
۱۹ رکہتی هی تیرا شوهر نہین تونی اُس مین سچ کہا* رنڈی نی اُسی کہا
۲۰ کہ حضرت مین دیکہتی هون کہ تو نبی هی * هماری آبا نی اس کوہ
مین سجدہ کیا اور تم کہتی هو کہ وہ مقام جہان چاہئی کہ لوگ سجدہ
۲۱ کرین اورشلیم مین هی* عیسی نی اُسی کہا کہ ای رنڈی میری بات
کا یقین رکہہ کہ وہ وقت آتا هی کہ تم نہ تو اس کوہ مین اور نہ اورشلیم
۲۲ مین باپ کو سجدہ کروگی * تم اُسکی جسی نہین جانتی هو پرستش
کرتی هو هم اُسکی جسی جانتی هین پرستش کرتی هین اس لئی
۲۳ کہ نجات یہودیون مین سی هی * پر ساعت آتی هی اور اب هی کہ
سچی پرستش کرنی والی روح وراستی سی باپ کی پرستش کرینگی کیونکہ
۲۴ باپ ایسی پرستش کرنی والون کا طالب هی * خدا روح هی اور وی
جو اسکی پرستش کرتی هین ضرور هی کہ روح وراستی سی پرستش
۲۵ کرین * رنڈی نی اُسی کہا مین جانتی هون مسیح جسکا ترجمہ
۲۶ کرسطوس هی جب وہ آویگا سب چیزون کی خبر دیگا* عیسی نی اُسی
۲۷ کہا مین جو تجہی کہتا هون وهی هون * اسمین اُسکی شاگرد آئی اور
متعجب هوی کہ وہ رنڈی سی باتین کرتا تہا پر کسی نی نکہا کہ تو
۲۸ کیا طلب کرتا هی یا اس سی کس لئی باتین کرتا هی * رنڈی نی تب
۲۹ اپنا گہڑا چہوڑا اور شہر مین جاکی لوگونسی کہا * ادهر آو ایک مرد کو

جسنی سب چیزین جو مین نی کیان مجھی کہہین دیکھو کیا یہہ مسیح
۳۱ نہین * پہر وی شہر سی نکلی اور اُس پاس آئی * اُس اثنا مین اُسکی
شاگردون نی اُس سی درخواست کرکی کہا کہ ربی کچھہ کہائی *
۳۲ لیکن اُسنی کہا کہانیکی لئی وہ خورش جسی تم نہین جانتی مجھہ پاس
۳۳ هی * اس لئی شاگردون نی آپس مین کہا کہ کیا کوئی اُسکی لئی کہانا
۳۴ لایا هی * عیسیٰ نی انہین کہا میرا کہانا یہہ هی کہ اپنی بہیجنی والی
۳۵ کی مطلب کو پورا کرون اور اُسکی کام کو تمام کرون * آیا تم نہین کہتی
کہ چار مہینی کی بعد درو کا وقت آیگا دیکھو مین تمسی کہتا هون اپنی
آنکھین اُوپر کرو اور کہیتونکو دیکھو کہ وی درو کی لئی ابہی سفید هین *
۳۶ اور وہ جو کاٹتا هی مزدوری پاتا هی اور حیات ابدی کی لئی میوہ جمع
کرتا هی تاکہ وہ جو بوتا هی اور وہ جو کاٹتا هی دونون کی دونون خوش
۳۷ هووین * اور اُسپر یہہ قول صادق هی کہ ایک بوتا هی اور دوسرا کاٹتا
۳۸ هی * مین نی تمہین بہیجا هی تاکہ اُسی جس مین تم نی محنت نہین
۳۹ کی کاٹو محنت اور لوگون نی کی اور تم اُنکی محنت مین داخل هوئی *
اور اُس شہر کی بہت سی سامری اس رنڈی کی کہی سی جسنی
گواهی دی کہ اُسنی سب جو مین نی کیا هی مجھی کہا اُسپر اعتقاد لائی *
۴۰ اور اُن سامریون نی اُس پاس آکی اسکی منت کی کہ ہماری
۴۱ ساتھہ رہ چنانچہ وہ دو روز وہان رہا * اور اُن کی سوا اور بہتیری اُسکی
۴۲ کلام کی سبب ایمان لائی * اور اُس رنڈی کو کہا اب هم فقط تیری
کہی سی ایمان نہین لاتی اس لئی کہ ہمنی خود سنا اور جانتی هین
۴۳ کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینیوالا مسیح هی * اور وہ دو روز
۴۴ بعد وہان سی روانہ هوکر جلیل کو گیا * کہ عیسیٰ نی خود گواهی دی

۴۵ کہ نبی اپنی ملک مین عزت نہین پاتا * اور جب وہ جلیل مین آیا
جلیلیون نی اسکی خاطر داری کی کہ سب کامون کو جو اسنی
اورشلیم کی بیچ عید مین کئی تہی دیکہا تہا کیونکہ وی بہی عید مین گئی
۴۶ تہی * اور عیسی پہر قانای جلیل مین جہان اسنی پانی کو می بنایا
۴۷ تہا آیا اور بادشاہ کا ایک ملازم جسکا بیٹا کفرناحم مین بیمار تہا * سنکر
کہ عیسی اورشلیم سی جلیل مین آیا اس پاس گیا اور اسکی منت کی
۴۸ کہ آوی اور اسکی بیٹی کو چنگا کری کہ وہ مرنی پر تہا * تب عیسی نی
اسی کہا اگر تم کرامتین اور عجایب نہ دیکہو گی ایمان نہ لاؤ گی *
۴۹ بادشاہ کی ملازم نی اسی کہا آغا پیشتر اس سی کہ میرا بیٹا مرجای اترا *
۵۰ عیسی نی اسی کہا کہ جا تیرا بیٹا جیتا ھی اور اس مرد نی اس بات کا
۵۱ جو عیسی نی اسی کہی یقین کیا اور چلا گیا * وہ راہ ھی مین تہا کہ اسکی
۵۲ نوکر اسی ملی اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیٹا جیتا ھی * تب اسنی
استفسار کیا کہ اسی کونسی ساعت سی ارام ھونی لگا انہون نی کہا
۵۳ کہ کل ساتوین ساعت اسکی تپ جاتی رھی * تب باپ نی یاد کیا
کہ اسی ساعت مین عیسی نی اسی کہا تہا تیرا بیٹا جیتا ھی اور وہ خود
۵۴ اور اسکا سارا گہر ایمان لایا * یہہ دوسرا معجزہ ھی جو عیسی نی یہودیہ
سی جلیل مین آکی دکہلایا

پانچوان باب

بیت حسدا کی بیمار کو چنگا کرنا

۲ بعد اسکی یہودیون کی ایک عید آئی اور عیسی اورشلیم کو گیا * اور
اورشلیم مین بہیڑ بازار کی متصل ایک حوض ھی جسکی پانچ رواق
۳ ھین جو عبرانی مین بیت حسدا کہلاتا ھی * ان رواقون مین ناتوانون

اور اندھون اور لنگڑون اور مخدورون کی ایک بڑی جماعت پڑی
۴ تہی جو پانیکی جنبش کی منتظر تہی * اس لئی کہ ایک فرشتہ بعضی
وقت اُس حوض مین اُترکی پانیکو ھلاتا تہا اور پانیکی جنبش کی
بعد جو کوئی کہ پہلی اُس مین اُترتا تہا اُس بیماری سی جسمین
٥ گرفتار تہا شفا پاتا تہا * اور وہان ایک شخص تہا جو اٹہتیس برس سی
٦ بیمار تہا * عیسیٰ نی اُسی پڑی ھوئی دیکہا اور جانا کہ وہ بڑی مدت سی
٧ اس حالت مین ھی تو اُسی کہا کہ کیا تو چاھتا ھی کہ چنگا ھو جای * بیمار
شخص نی اُسی جواب دیا کہ ای آغا مجہہ پاس آدمی نہین کہ جب یہہ
پانی ھلی تو مجہی حوض مین ڈال دی اور جب تک مین آپ سی
۸ آؤن دوسرا مجہسی پہلی اُتر پڑتا ھی * عیسیٰ نی اُسی کہا اُٹہہ اور اپنا
۹ بستر اُٹہاکر چل * وھین وہ شخص چنگا ھو گیا اور اپنا بستر اُٹہا لیا اور
۱۰ چل نکلا اور وہ سبت کا دن تہا * اس لئی یہودیون نی اُسی جو چنگا
ھوا تہا کہا کہ یہہ سبت کا روز ھی تجہی روا نہین کہ بستر کو اُٹہا
۱۱ لیجاوی * اُسنی اُنہین جواب دیا جسنی مجہی چنگا کیا اُسی نی مجہی فرمایا
۱۲ کہ اپنا بستر اُٹہاکی چلا جا * تب اُنہون نی اُس سی پوچہا کہ وہ جسنی
۱۳ تجہی کہا اپنا بستر اُٹہاکی چلا جا کون شخص ھی * اُسنی جو چنگا ھوا
تہا نجانا کہ وہ کون تہا اس لئی کہ عیسیٰ وہان سی ھٹ گیا تہا کیونکہ
۱۴ اُس جگہہ ایک دنگل تہا * بعد اُسکی عیسیٰ نی اُسی ھیکل مین پایا
اور اُسی کہا کہ دیکہہ تونی صحت پائی پہر گناہ نکرنا ہوی کہ تو اُس سی
۱٥ بدتر بلا مین پڑی * وہ شخص روانہ ھوا اور یہودیون کو اطلاع دی کہ جسنی
۱٦ مجہی چنگا کیا عیسیٰ تہا * اس لئی سب یہودی عیسیٰ کی گہات مین
لگی اور اُسکی قتل کی درپی ھوی کیونکہ اسنی یہی کام سبت کی روز

۱۷ گئی * لیکن عیسی نی انہین جواب دیا کہ میرا باپ ابتک کام کرتا ھی
۱۸ اور مین بھی کام کرتا ھون * اور یہودی زیادہ تر اُسکی قتل کی خواہان
ھوئی کیونکہ اُسنی نہ فقط سبت ھی کا پاس نہ کیا بلکہ خدا کو اپنا باپ
۱۹ کہکی اپنی تین خدا کی برابر کیا * تب عیسی نی جواب مین کہا مین
تمسی سچ سچ کہتا ھون کہ بیٹا آپسی کچھہ نہین کرسکتا مگر جو کچھہ کہ
وہ باپ کو کرتی دیکھتا ھی کرتا ھی کیونکہ جو کام کہ وہ کرتا ھی بیٹا بھی
۲۰ اسی طرح وھی کرتا ھی * اس لئی کہ باپ بیٹی کو پیار کرتا ھی اور
جو کام کہ خود کرتا ھی اسی دکھاتا ھی اور وہ انسی بزرگ تر کام اُسی
۲۱ دکھائیگا کہ تم تعجب کروگی * اس لئی کہ جسطرح باپ مردونکو اُٹھاتا ھی
۲۲ اور جلاتا ھی بیٹا بھی جنہین چاھیگا جلائیگا * کہ باپ کسی شخص کی
۲۳ عدالت نہین کرتا بلکہ اُسنی ساری عدالت بیٹی کو سونپ دی * تاکہ
سب جس طرح سی کہ باپ کی تکریم کرتی ھین بیٹی کی تکریم کرین
وہ جو بیٹی کی تکریم نہین کرتا باپ کی جسنی اُسی بھیجا ھی تکریم نہین
۲۴ کرتا * مین تم سی سچ سچ کہتا ھون وہ جو میرا کلام سنتا ھی اور اُسپر
جسنی مجھی بھیجا ھی ایمان لاتا ھی حیات ابدی پاتا ھی اور الزام نکھائیگا
۲۵ بلکہ مرگ سی گذر کی حیات کو پہنچا ھی * مین تمسی سچ سچ کہتا ھون
وہ ساعت آتی ھی اور اب ھی کہ مُردی خدا کی بیٹی کی آواز سنینگی
۲۶ اور سنکی جئینگی * اس لئی کہ جس طرح باپ آپ مین حیات رکھتا
۲۷ ھی اسیطرح اُسنی بیٹی کو دیا ھی کہ آپ مین حیات رکھی * اور اسی
۲۸ اقتدار دیا ھی کہ عدالت کری اس لئی کہ وہ ابن آدم ھی * اس سی
تعجب نکرو کیونکہ وہ ساعت آتی ھی جس مین وی سب جو قبرون
۲۹ مین ھین اسکی آواز سنینگی * اور جنہون نی نیکی کی ھی حیات کی

قیامت کی لئی نکلینگی اور جنہون نی بدی کی ھی عدالت کی قیامت
۳۰ کی واسطی نکلینگی * مین آپسی کچھہ کر نہین سکتا جیسا مین سنتا
ھون حکم کرتا ھون اور میری عدالت برحق ھی کیونکہ نہ اپنی مطلب
۳۱ کو پر باپ کی مطلب کو جسنی مجھی بھیجا طلب کرتا ھون * اگر مین
۳۲ اپنی لئی گواھی دون تو میری گواھی حق نہین * دوسرا ھی جو میری
لئی گواھی دیتا ھی اور مین جانتا ھون کہ یہہ گواھی جو میری لئی دیتا
۳۳ ھی حق ھی * تم نی یحیئی پاس پیام بھیجا اور اسنی حق گواھی دی *
۳۴ اور مین انسان کی گواھی کا طالب نہین پر مین یی باتین کہتا ھون
۳۵ تا کہ تم نجات پاؤ * وہ چراغ فروزان اور درخشان تہا اور تم تہوڑی دیر
۳۶ چاھتی تہی کہ اسکی نور مین خوش ھو * لیکن مجھہ پاس یحیئی کی گواھی
سی ایک بڑی گواھی ھی اس لئی کہ یی کام جو باپ نی مجھہ بخشی
ھین تا کہ پوری کرون یعنی یہی کام جو مین کرتا ھون میری لئی گواھی
۳۷ دیتی ھین کہ باپ نی مجھی بھیجا ھی * اور باپ نی جسنی مجھی بھیجا
ھی میری لئی آپ گواھی دی ھی تم نی کبھی اسکی آواز نہین سنی
۳۸ اور نہ اسکی صورت دیکھی * اور اسکا کلام تم مین قایم نہین اس لئی
۳۹ تم اسپر جسی اسنی بھیجا اعتقاد نہین کرتی * کتابون مین ڈھونڈھو
کیونکہ تم گمان کرتی ھو کہ ان مین تمہاری لئی حیات ابدی ھی اور
۴۰ وی ھین وی جو میری لئی گواھی دیتی ھین * اور تم نہین چاھتی کہ
۴۱ مجھہ پاس آؤ تا کہ حیات پاؤ * مین خلق سی تکریم قبول نہین کرتا * اور
۴۳ مین تمہین جانتا ھون کہ تم مین خدا کی محبت نہین * مین اپنی
باپ کی نام سی آیا ھون اور تم مجھی قبول نہین کرتی اگر دوسرا
۴۴ اپنی نام سی آوی تم اسی قبول کروگی * تم جو آپس مین ایک ایک

کی تکریم قبول کرتی هو اور وه تکریم جو صرف خدا سی هی نهین ڈهونڈهتی
۴۵ کیونکر ایمان لا سکتی هو* گمان نکرو که مین باپ پاس تمهارا گله
کرون ایک هی جو تمهارا گله کرنیوالا هی موسی جسپر تمهارا اعتماد هی*
۴۶ کیونکه اگر تم موسی کی معتقد هوتی تم میری معتقد هوتی اس لئی که
۴۷ اسنی میری حق مین لکها هی* لیکن جب تم اسکی نوشتون کی معتقد
نهین تو تم میری باتون کو کیونکر باور کروگی

چهٹها باب

پانچ هزار کو کهلانا مسیح کا آپ کو نان حیات کهنا بهت سی شاگردونکا
اسکو چهوڑ دینا

عیسی ان چیزون کی بعد دریای جلیل کی پار جو دریای طبیریاس
۲ هی گیا* تب ایک بڑا دنگل اسکی پیچهی هو لیا کیونکه انهون نی اسکی
۳ معجزون کو جو اسنی بیمارون مین دکهائی دیکها تها* پهر عیسی
۴ پهاڑ پر گیا وهان اپنی شاگردون کی ساته بیٹها* اور فسح جو یهودیون
۵ کی عید هی نزدیک تهی* پهر جب عیسی نی آنکهین اوپر کین اور دیکها
که بڑی جماعت اس پاس آتی هی تو فیلبوس سی کها که هم کهان
۶ سی ان کی کهانی کی لئی روٹیان خریدین* پر اسنی امتحان کی راه
سی یه کها تها کیونکه وه آپ جانتا تها جو کیا چاهتا تها* فیلبوس
۷ نی اسی جواب دیا که اگر ان مین سی هر ایک کو ایک هی ایک ٹکڑا
۸ دیتی چلی جائی تو دوسو درهم کی روٹیان انکی لئی بس نهونگین* ایک
نی اسکی شاگردون مین سی جو شمعون پطرس کا بهائی اندریاس
۹ تها اسی کها* یهان ایک چهوکری پاس جوکی پانچ روٹیان اور دو چهوٹی
۱۰ مچهلیان هین پر یهی اتنی لوگون مین کیا هین* عیسی نی کها که لوگون
کو بیٹهاؤ که اس جگهه بهت گهاس تهی چنانچه وی لوگ گنتی مین

۱۱ قریب پانچ هزار کی بیٹھی * اور عیسی نی روٹیان اُٹھا لین اور شکر کرکی
شاگردونکو دین اور شاگردون نی اُنہین جو بیٹھی تہی بانٹین اور اسی
۱۲ طرح مچھلیون کی کہنڈلی جس قدر وی چاھتی تہی * جب وی سیر
هو چکی اُسنی اپنی شاگردون سی کہا کہ اُن ریزونکو جو بچ رهی هین
۱۳ جمع کرو تا کہ کچھہ خراب نہوی * چنانچہ اُنہون نی جمع کئی سو جو کی
پانچ روٹیون کی ریزون سی جو اُن کہانی والون سی بچ رهی تہی
۱۴ بارہ ٹوکریان بہرین * تب اُن لوگون نی یہہ معجزہ جو عیسی نی دکہایا
۱۵ دیکہکر کہا تحقیق وہ نبی جو جہان مین آنیوالا تہا یہی هی * اور عیسی
معلوم کرکی کہ وی چاھتی هین کہ آوین اور اُسی بزور پکڑکی بادشاہ
۱۶ کرین آپ اکیلا پہاڑکو پہر گیا * اور جب شام هوئی اُسکی شاگرد دریا
۱۷ پر گئی * اور کشتی پر چڑھہ کی دریا پار کفرناحم کو چلی اُسوقت اندھیرا
۱۸ هو چلا تہا اور عیسی اُن پاس نہ آیا تہا * اور از بسکہ آندھی شدت سی
۱۹ چلی دریا مین تلاطم هوا * جب وی قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب
کی نکل گئی اُنہون نی عیسی کو دریا پر چلتی اور کشتی کی قریب هوتی
۲۰ دیکہا اور ڈر گئی * تب اُسنی اُنہین کہا کہ مین هون هراسان مت
۲۱ هو * پہر اُنہون نی خوشی سی اسی کشتی پر لی لیا اور کشتی فی الفور
۲۲ اُس زمین پر جہان وی جاتی تہی جا پہنچی * اور دنگل نی جو دریا کی
اس پار کہڑا تہا یہہ دیکہا کہ وهان سوا اس ایک کی جسپر اُسکی
شاگرد چڑھہ بیٹھی کوئی دوسری کشتی نتہی اور یہہ کہ عیسی اپنی
شاگردون کی ساتہہ اُس کشتی پر نہ گیا تہا بلکہ صرف اسکی شاگرد هی
۲۳ گئی تہی * پر اور کشتیان طبریاس سی اُس جگہہ جہان اُنہون نی
۲۴ خداوند کی عنایت سی روٹی کہائی تہی آئین * سو دوسری دن لوگ

بھی یہہ دیکھکی کہ وہان نہ عیسی اور نہ اُسکی شاگرد ھین کشتی پر
۲۵ چڑھی اور عیسی کی تلاش مین کفرناحم کو آئی * اور انہون نی اسی دریا
۲۶ پار پاکی اُسی کہا کہ ربی تو یہان کب آیا * عیسی نی انہین جواب
دیا کہ مین تمسی سچ سچ کہتا ھون تم مجھی نہ اس لئی کہ تم نی معجزی
دیکھی پر اس لئی کہ تم روٹیان کہاکی سیر ھوئی ڈھونڈھتی ھو *
۲۷ فانی خوراک کی لئی محنت مین نہ پڑو بلکہ اس کھانیکی تلاش
کرو جو حیات ابد تک ٹہرتا ھی اُسی ابن آدم تمہین دیگا کیونکہ
۲۸ باپ نی جو خدا ھی اُسپر مہر کر دی ھی * تب انہون نی اسی کہا کہ
۲۹ ھم کیا کرین تا کہ خدا کی کارندی ٹہرین * عیسی نی جواب مین
۳۰ انہین کہا خدا کا کام یہہ ھی کہ تم اُسپر جسی اُسنی بھیجا ایمان لاؤ * تب
اُنہون نی اُسی کہا پس تو کون سا معجزہ دکہاتا ھی تا کہ ھم دیکھکی
۳۱ تیری معتقد ھون تو کیا کام کرتا ھی * ہماری آبا نی بیابان مین منّ کہایا
۳۲ چنانچہ لکہا ھی اُسنی اُنہین آسمان سی روٹی کہانی کو دی * تب
عیسی نی انہین کہا مین تمسی سچ سچ کہتا ھون موسی نی تمہین
آسمانی روٹی نہین دی بلکہ میرا باپ تمہین سچی آسمانی روٹی دیتا
۳۳ ھی * اس لئی کہ خدا کی روٹی وہ ھی جو آسمان سی اُترتی اور جہان
۳۴ کو زندگی بخشتی ھی * اُنہون نی اسی کہا ای خداوند ہمکو ہمیشہ
۳۵ ہمیشہ یہہ روٹی دی * عیسی نی کہا مین زندگی کی روٹی ھون جو مجھہ
پاس آتا ھی ھرگز بھوکہا نہوگا اور جو میرا معتقد ھوتا ھی کبھی پیاسا
۳۶ نہوگا * لیکن مین نی تمہین کہا ھی کیون کہ تمنی تو مجھی دیکھا اور
۳۷ ایمان نہین لاتی * سب جو کہ باپ نی مجھی دیا ھی مجھہ پاس آویگا
۳۸ اور اُسی جو مجھہ پاس آتا ھی مین ھرگز نکال نہ دونگا * کیونکہ مین

آسمان پر سی اس لئی نهین اُترا که اپنی خواهش سی کام کرون بلکه
۳۹ اس لئی اترا هون که اپنی بهیجنی والی کی مرضی پر چلون *اور باپ
جسنی مجهی بهیجا هی یهه چاهتا هی که مین اُس مین سی جو اُس نی
مجهی دیا هی کوئی چیز گم نکرون بلکه اُسی روز اخیر مین پهر اُٹهاون *
۴۰ اور جسنی مجهی بهیجا هی اُسکی خواهش یهه هی که هر ایک جو بیٹی کو
دیکهی اور اُسکا معتقد هووی حیات ابدی پاوی اور مین اُسی روز اخیر
۴۱ مین اُٹهاونگا * تب یهودی سب اُسپر کڑکڑائی اس لئی که اُسنی
۴۲ کہا وه روٹی جو آسمان سی اُتری مین هون * اور کها کیا یهه عیسی
یوسف کا بیٹا جسکی ما باپکو هم جانتی هین نهین هی پهر وه کیونکر کهتا
۴۳ هی که مین آسمان سی اُترا هون * تب عیسی نی جواب مین اُنهین
۴۴ کها که آپس مین مت کڑکڑاؤ * کوئی شخص مجهه پاس آ نهین سکتا
مگر یهه که باپ جسنی مجهی بهیجا هی اُسی کهینچ لاوی اور مین اُسی روز
۴۵ اخیر مین اُٹهاونگا * نبیونکی کتابون مین یهه لکها هی که وی سب خداسی
تعلیم پاتی رهینگی اس لئی هر ایک شخص جسنی باپ سی سنا هی مجهه
۴۶ پاس آتا هی * یهه نهین هی که کسی شخص نی باپکو دیکها هی مگر وه
۴۷ جو خدا سی هی اُسی نی باپ کو دیکها هی * مین تمسی سچ سچ کهتا هون
۴۸ جو میرا معتقد هی حیات ابدی پاتا هی * زندگی کی روٹی مین هی هون *
۵۰ تمهاری آبا نی بیابان مین منّ کهایا اور مر گئی * روٹی جو آسمان سی
۵۱ اُترتی هی وه هی که آدمی اُسی کها کی نه مری * مین هون وه جیتی روٹی
جو آسمان سی اُتری اگر کوئی شخص اُس روٹیکو کهاوی ابد تک جیتا
رهیگا اور روٹی جو مین دونگا میرا گوشت هی جو جهان کی زندگی کی
۵۲ لئی دونگا * تب یهودی آپس مین بحث کرنی لگی که یهه مرد اپنا

٥٣ گوشت کیونکر ہمین دی سکتا ھی کہ کہائین * عیسی نی انہین کہا
مین تمسی سچ سچ کہتا ھون اگر تم ابن آدم کا گوشت نکہاؤ اور اُسکا
٥٤ لہو نہ پیؤ تم مین حیات نہوگی * جو کوئی میرا گوشت کہاتا ھی اور میرا
٥٥ لہو پیتا ھی حیات ابد پاتا ھی اور مین اُسی پچہلی دن اُٹہاونگا * کہ میرا
گوشت فی الحقیقت خوردنی اور میرا لہو فی الواقع نوشیدنی ھی *
٥٦ وہ جو میرا گوشت کہاتا ھی اور میرا لہو پیتا ھی مجہہ مین ثابت ھوتا
٥٧ ھی اور مین اُسمین * جسطرح سی کہ جیتی باپ نی مجہی بہیجا اور مین
٥٨ باپ سی جیتا ھون وہ جو مجہی کہاتا ھی مجہسی جئیگا * وہ روٹی جو
آسمان سی اُتری یہہ ھی نہ جیسا کہ تمہاری باپ دادی من کہا کی
٥٩ مرگئی وہ جو یہہ روٹی کہاتا ھی ابد تک جیتا رھیگا * اُسنی کفرناحم مین
٦٠ تعلیم دیتی ھوئی کسی مجمع مین یی باتین کہین * تب اُسکی شاگردون
مین سی بہتون نی سنکی کہا کہ یہہ سخت مشکل کلام ھی اُسی کون
٦١ سن سکتا ھی * عیسی نی از خود جان کر کہ اُسکی شاگرد آپس مین اُس
٦٢ باپ پر کٹر کٹراتی ھین اُنہین کہا کیا یہہ تمکو بیزار کرتا ھی * پس اگر تم
٦٣ ابن آدم کو اوپر جاتی جہان وہ آگی تہا دیکہوگی تو کیا ھوگا * روح ھی
وہ جو جلاتی ھی گوشت کچہہ کام نہین یی باتین جو مین تمہین کہتا
٦٤ ھون روح ھین اور حیات ھین * پر تم مین بعضی ھین جو اعتقاد
نہین کرتی کہ عیسی ابتدا سی جانتا تہا کہ وی جو اعتقاد نہ کرینگی کون
٦٥ ھین اور کون اُسی پکڑوائیگا * پہر اُسنی کہا اس لئی مین نی تمہین
کہا کہ کوئی شخص سوا اُسکی جسی میری باپ کی طرف سی یہہ
٦٦ عنایت کیا گیا ھی مجہہ پاس آ نہین سکتا * اُسدم اُسکی شاگردون
٦٧ مین سی بہت اُلٹی پہر گئی اور بعد اسکی اُسکی ساتہہ نہ چلی * تب

۶۸ عیسی نی اُن بارہ کو کہا کیا تم بہی چاہتی ہو کہ چلی جاؤ* شمعون
پطرس نی اُسی جواب دیا کہ ای خداوند ہم کس پاس جاینگی حیات
۶۹ ابد کی باتین تو تجہہ پاس ہین* اور ہم تو ایمان لائی ہین اور یقین
۷۰ جانتی ہین کہ تو حی قیوم کا بیٹا مسیح ہی* عیسی نی اُنہین کہا کیا
مین نی تم بارہون کو انتخاب نہین کیا اور ایک تم مین ابلیس ہی*
۷۱ اُسنی شمعون کی بیٹی یہودای اسکریوطی کو ارادہ کیا کیونکہ ایک اُن
بارہ سی جو اُسی پکڑوایا چاہتا تہا بہی تہا

ساتوان باب

مسیح کا عید تخیم مین جانا

۱ بعد اُس سب کی عیسی جلیل مین جابجا پہرا کیا اور اس لئی کہ یہودی
۲ اُسکی قتل کی فکر مین تہی اُسنی یہودیہ مین گشت کا ارادہ نکیا* اور
۳ یہودیون کی عید خیمہ نزدیک ہوئی* تب اُسکی بہائیون نی اُسی
کہا یہانسی روانہ ہو اور یہودیہ مین جا کہ اُن کامون کو جو تو کرتا ہی
۴ تیری شاگرد بہی دیکہین* کیونکہ ایسا کوئی نہین جو کچہہ کام چہپ
کی کری اور چاہی کہ علانیہ مشہور ہو اگر تو یہی کام کرتا ہی تو اپنی تئین
۵ جہان کو دکہا* یہہ اس لئی تہا کہ اُسکی بہائی بہی اُسکی معتقد نہوی
۶ تہی* تب عیسی نی اُنہین فرمایا کہ میرا وقت ابہی نہین آیا پر تمہارا
۷ وقت ہر دم مہیا ہی* دنیا تمہاری دشمن ہو نہین سکتی پر میری دشمن
۸ ہی کیونکہ مین اُسپر گواہی دیتا ہون کہ اُسکی کام بری ہین* تم اُس
عید مین جاؤ مین ہنوز اُس عید مین نہین جاتا کہ میرا وقت ابہی پورا
۱۰ نہین ہوا* وہ یہ باتین اُنہین کہکی جلیل مین رہا* لیکن اپنی بہائیون
۱۱ کی روانگی کی بعد وہ بہی اُس عید مین نہ علانیہ بلکہ چہپکی گیا* تب یہودی

۱۲ عید مین اُسی ڈھونڈھنی اور کہنی لگی کہ وہ کہان ھی* اور دنگلون
مین اُسکی بابت بڑا غوغا تہا بعضی کہتی تہی کہ وہ مرد صالح ھی اور
۱۳ کتنی کہتی تہی نہین بلکہ وہ خلق کو فریب دیتا ھی* لیکن یہودیون
۱۴ کی ڈر سی کوئی شخص علانیہ اُسکی بات نہ کہتا تہا* اور انتصاف عید
۱۵ مین عیسی نی ھیکل مین جاکی تعلیم دی* تب یہودی تعجب سی
۱۶ بولی کہ اس مرد کو بغیر پڑھی کیونکر کتابون کا علم ھی* عیسی نی
اُنہین جواب مین کہا میری تعلیم میری نہین بلکہ اُسکی ھی جسنی
۱۷ مجہی بہیجا* وہ شخص جو اُسکی مرضی پر چلا چاھی سمجہیگا کہ یہہ تعلیم
۱۸ خدا کی ھی یا کہ مین آپسی دیتا ھون* وہ جو اپنی پاس سی کچہہ کہتا
ھی اپنی بزرگی چاھتا ھی لیکن وہ جو اُسکی بزرگی چاھتا ھی جسنی اسی
۱۹ بہیجا وھی سچا ھی اور اس مین دغا نہین* کیا موسی نی تمہین شریعت
نہ سونپی لیکن کوئی تم مین سی شرع پر عمل نہین کرتا تم کیون میری
۲۰ قتل کی فکر مین ھو* لوگون نی جواب دیا اور کہا تیری ساتہہ ایک
۲۱ دیو ھی کون تیری قتل کی درپی ھی* عیسی نی جواب مین اُنہین
۲۲ کہا مین نی ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتی ھو* موسی نی جو
تمہین ختنہ کا حکم کیا حالانکہ وہ موسی سی نہین بلکہ آبا سی ھی سو تم
۲۳ ۲۴ سبت کی دن آدمی کا ختنہ کرتی ھو* ھرگاہ کہ سبت کی روز آدمی کا
ختنہ کیا جاتا ھی تاکہ موسی کی شرع سی عدول نہو تو کیا تم اس لئی کہ
مین نی سبت کی دن ایک مرد کو بالکل صحت بخشی مجہہ پر غصّی
۲۵ ھو* ظاھر کی موافق حکم نکرو بلکہ واجبی عدالت کرو* تب بعضی
اور شلیمون نی کہا آیا یہہ وہ نہین وہی جسکی ھلاک کرنی کی درپی
۲۶ ھین* لیکن دیکہو وہ تو بی پروا بولتا ھی اور وی اُسی کچہہ نہین کہتی مگر

۲۷ سردارون نی بہی یقین کیا کہ فی الحقیقت یہی مسیح هی * لیکن
همین معلوم هی کہ یہہ کہان کا هی پر جب مسیح آئیگا کوئی نہ جانیگا کہ
۲۸ وہ کہان کا هی * تب عیسی هیکل مین تعلیم دیتی هوئی یون پکارا
کہ تم مجہی پہچانتی اور جانتی هو کہ مین کہان کا هون اور مین آپسی
نهین آیا هون پر البتہ میرا ایک بہیجنی والا هی جس سی تم واقف
۲۹ نهین * مین اُسی پہچانتا هون اس لئی کہ مین اسکی طرف سی هون
۳۰ اور اسنی مجہی بہیجا هی * تب اُنهون نی چاها کہ اُسی پکڑلین پر اس
۳۱ لئی کہ اُسکا وقت هنوز نہ پہنچا تہا کسی نی اسپر هاتہہ نہ ڈالا * اور بہتیری
اس دنگل مین سی اُسکی معتقد هوی اور بولی کیا جب مسیح آئیگا
۳۲ ان سی جو اُسنی دکہائی هین زیادہ معجزی دکہلائیگا * اور فریسیون
نی دنگل کا غوغا جو اسکی بابت هو رها تہا سنا پہر فریسیون اور سردار
۳۳ کاهنون نی پیادی بہیجی کہ اُسی پکڑلین * تب عیسی نی اُنهین کہا
اب تہوڑی دیر مین تمہاری ساتہہ هون اور اُس پاس جسنی مجہی
۳۴ بہیجا جاتا هون * تم مجہی ڈہونڈہوگی اور نہ پاؤگی اور جہان مین هون
۳۵ تم نہ آسکوگی * اسوقت یہودیون نی آپس مین کہا کہ وہ کہان جائگا
جو هم اُسی نہ پاوینگی کیا وہ ان لوگون کی پاس جو یونانیون مین
۳۶ پراگندہ هوی جایگا اور یونانیونکو تعلیم دیگا * یہہ کیا بات هی جو اُسنی کہی
کہ تم مجہی ڈہونڈہوگی اور نپاوگی اور جہان مین هون تم نہ آسکوگی *
۳۷ پہر عید کی دنون مین سی پچہلی روز جو روز بزرگ هی عیسی کہڑا
۳۸ هوا اور پکارا اگر کوئی پیاسا هو تو مجہہ پاس آوی اور پئی * اُسکی کہٹ
سی جو میرا اعتقاد رکہتا هی جیسا کتاب بولتی هی جیتی پانی کی ندیان
۳۹ جاری هونگین * اُسنی یہہ روح کی کہی جسی اُسکی اعتقاد کرنی والی

پانی پر تہی کیونکہ الہام مقدس ہنوز نہوا تہا اس لئی کہ عیسی ہنوز
۴۰ اپنی حشمت تک نہ پہنچا تہا * تب اُن لوگون مین سی بہتیرون
۴۱ نی یہہ سنکر کہا حق ہی یہہ کہ وہ نبی ہی * اورون نی کہا یہہ مسیح
۴۲ ہی پر بعضون نی کہا کیا مسیح جلیل سی نکلیگا * کیا کتابون نی نہین
کہا کہ مسیح داؤد کی تخم سی اور بیت لحم کی بستی سی جہان داؤد
۴۴ تہا آتا ہی * سو لوگون مین اُسکی لئی اختلاف ہوا * بعضون نی چاہا تہا
۴۵ کہ اُسی پکڑلین پر کسی نی اُسپر ہاتہہ نڈالا * تب پیادی سردار کاہنون
اور فریسیون پاس آئی اور اُنہون نی اُنہین کہا تم اُسی کیون نہ لائی *
۴۶ پیادون نی جواب دیا ہرگز کسی شخص نی اس شخص کی مانند کلام
۴۷ نہین کہا * تب فریسیون نی اُنہین جواب دیا کیا تم بہی گمراہ ہوی *
۴۹ کیا کوئی سردارون یا فریسیون مین سی اُسپر ایمان لایا * پہر یہہ
۵۰ دنگل جو شریعت سی مطلع نہین ملعون ہی * نیقودیموس نی جو رات
۵۱ کو عیسی پاس آیا تہا اور ایک اُن مین سی تہا اُنہین کہا * کیا ہماری
شریعت کسی پر پیشتر اسی کہ اُسکی سنی اور جانتی کہ وہ کیا کرتا ہی
۵۲ فتوی دیتی ہی * انہون نی اُسکی جواب مین کہا کیا تو بہی جلیلی
۵۳ ہی ڈہونڈہہ اور دیکہہ کہ جلیل سی نبی مبعوث نہین * پہر ہر ایک
اپنی گہر کو گیا

آٹہوان باب

مسیح کا زانیہ رنڈي کو چہوڑ دینا اسکا اپني تین نور جہان کہنا اسکي ازلیتہ کا تذکرہ

۲ تب عیسی کوہ زیتون کو گیا * اور صبح سویری ہیکل مین پہر دکہائی
دیا اور سب لوگ اس پاس آئی اور اُسنی بیٹہکر اُنہین تعلیم دی *
۳ کاتب اور فریسی ایک رنڈی کو جو زنا مین پکڑی گئی تہی اُس پاس

۴ لاے اور اُسے بیچ مین کھڑا کرکے * اُسے کہا کہ اے اُستاد یہہ رنڈی زنا
۵ مین عین فعل کے وقت پکڑی گئی * اب موسے نے توریت مین ہمکو
۶ حکم کیا ھے کہ ایسے چاھئے کہ سنگسار کیے جاے پر تو کیا کہتا ھے * انہون
نے آزمایش کے لئے یہہ کہا تا وے اُسپر تہمت کی جگہہ پائین پر عیسے
۷ نے نیچے جہک کے انگلے سے زمین پر لکہا * اور جب وے اُس سے
سوال کرتے گئے اُسنے سیدھے ھوکر اُنہین کہا جو کہ تم مین بیگناہ ھے
۹ پہلے وھے اُسے پتہر مارے * اور پہر جہک کے زمین پر لکہا * اور وے
جنہون نے سنا دل ھے دل مین ملزم ھوکے بوڑھون سے لیکے پچھلے
تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور عیسے اکیلا رہ گیا اور رنڈی بیچ
۱۰ مین کھڑی رھے * تب عیسے نے سیدھے ھوکر رنڈی کے سوا کسی کو
ندیکہا اور اُسے کہا اے رنڈی وے تیری تہمت کرنے والے کہان ھین کیا
۱۱ کسے نے تجہہ پر حکم نکیا * وہ بولے اے خداوند کسے نے نہین عیسے نے اسے کہا
۱۲ مین بہی تجہہ پر حکم نہین کرتا جا اور پہر گناہ نکر * عیسے نے پہر اُنہین کہا
جہان کا نور مین ھون جو میری پیروی کرتا ھے اندھیری مین نہ چلیگا بلکہ
۱۳ زندگی کا نور پائیگا * تب فریسیون نے اُسے کہا تو اپنے حق مین گواھی
۱۴ دیتا ھے تیری گواھی حق نہین * عیسے نے جواب دیا اور اُنہین کہا اگرچہ
مین اپنے حق مین گواھی دیتا ھون میری گواھی حق ھے کیونکہ مین
جانتا ھون مین کہان سے آیا ھون اور مین کہان جاتا ھون پر تم نہین
۱۵ جانتے مین کہان سے آتا ھون اور کہان جاتا ھون * تم جسم کے مطابق
۱۶ حکم کرتے ھو مین کسی شخص پر حکم نہین کرتا * اور اگر مین حکم
کرون میرا حکم حق ھے کیونکہ مین اکیلا نہین پر مین اور باپ جسنے
۱۷ مجہے بہیجا * تمہاری شریعت مین یہہ بہی لکہا ھے کہ دو شخص کی

۱۸ گواهیِ حق هی * ایک تو مین هون جو اپنی حق مین گواهیِ دیتا هون
اور ایک باپ جسنی مجهی بهیجا هی میری لئی گواهیِ دیتا هی *
۱۹ تب اُنهون نی اُسی کها تیرا باپ کهان هی عیسیٰ نی جواب دیا تم
مجهی نهین جانتی اور نه میری باپ کو تم مجهی جانتی تو میری باپ کو
۲۰ بهیِ جانتی * عیسیٰ نی ئی باتین هیکل کی بیچ بیت المال مین تعلیم
دیتی هوی کهین اور کسیِ نی اُس پر هاتهه نه ڈالا که اُسکا وقت هنوز نه
۲۱ آیا تها * عیسیٰ نی پهر اُنهین کها مین تو جاتا هون اور تم مجهی ڈهونڈهوگی
۲۲ اور گنهگار مروگی جهان مین جاتا هون وهان تم نهین آسکتی * تب
یهودیون نی کها کیا وه اپنی تئین مار ڈالیگا جو کهتا هی جهان مین
۲۳ جاتا هون تم آ نهین سکتی * اُسنی اُنهین کها تم اسفل سی هو مین اعلی
۲۴ سی هون تم اس جهان کی هو مین اس جهان کا نهین * اس لئی
مین نی تمهین کها تم گنهگار مر جاوگی کیونکه اگر تم اعتقاد نهین کرتی که
۲۵ مین هون تم اپنی گناهون مین مروگی * تب اُنهون نی اُسی کها تو
کون هی عیسیٰ نی اُنهین کها وهیِ جو مین نی تمهین ابتدا سی کها *
۲۶ مجهه پاس بهت باتین هین که تمهاری حق مین کهون اور حکم کرون پر
جسنی مجهی بهیجا هی حق هی سو مین جهان کو وهی باتین جو مین نی
۲۷ اُس سی سنیِ هین کهتا هون * وی نه سمجهی که وه اُنسی باپ کیِ کهتا
۲۸ تها * پهر عیسیٰ نی اُنهین کها جب تم ابن آدم کو بلند کروگی تب
تم جانوگی که مین هون اور مین آپ سی کچهه نهین کرتا مگر جیسا که میری
۲۹ باپ نی مجهی ارشاد کیا مین وه باتین کهتا هون * اور جسنی مجهی
بهیجا هی میری ساتهه هی باپ نی مجهی اکیلا نهین چهوڑا کیونکه مین
۳۰ همیشه اُسی کام کرتا هون جو اُسی خوش آتی هین * جب وه یی باتین

۳۱ کہتا تہا بہتیری اُسکی معتقد ہوئی * تب عیسی نی اُن یہودیون کو جو
اُسکی معتقد ہوئی تہی کہا اگر تم میری بات پر ثابت رہوگی تو تم
۳۲ تحقیق میری شاگرد ہو * اور حق کو جانوگی اور حق تم کو آزاد کریگا *
۳۳ اُنہون نی اُسی جواب دیا ہم ابراہیم کی تخم سی ہین اور کسی کی
۳۴ غلامی مین کبہو نہ تہی تو کیونکر کہتا ہی کہ تم آزاد کئی جاؤگی * عیسی نی
اُنہین جواب دیا مین تم سی سچ سچ کہتا ہون جو کوئی گناہ کرتا ہی
۳۵ گناہ کا بندہ ہی * اور بندہ ابد تک گہر مین نہین رہتا بیٹا ابد تک رہتا
۳۷ ہی * اس لئی اگر بیٹا تم کو آزاد کریگا تم تحقیق آزاد ہوگی * مین جانتا
ہون کہ تم ابراہیم کی نسل ہو لیکن تم میری قتل کی خواہان ہو کیونکہ
۳۸ تم مین میری بات کی جگہہ نہین * مین نی جو اپنی باپ کی ساتہہ
دیکہا ہی وہی کہتا ہون اور تم وہ جو تم نی اپنی باپ کی ساتہہ دیکہا
۳۹ ہی کرتی ہو * اُنہون نی جواب مین اُسی کہا ہمارا باپ ابراہیم ہی
عیسی نی اُنہین کہا اگر تم ابراہیم کی لڑکی ہوتی تو تم ابراہیم کی کام
۴۰ کرتی * پر تم مجہی قتل کیا چاہتی ہو اور مین ایک شخص ہون کہ حق
۴۱ بات جو مین نی خدا سی سنی تمہین کہی یہہ ابراہیم نی نہین کیا * تم
اپنی باپ کی کام کرتی ہو تب اُنہون نی اُسی کہا ہم حرام سی پیدا
۴۲ نہین ہوئی ہمارا باپ ایک ہی خدا * عیسی نی انہین کہا اگر خدا تمہارا
باپ ہوتا تو تم مجہی عزیز جانتی کیونکہ مین خدا سی نکلا اور آیا ہون مین
۴۳ آپ سی نہین آیا پر اُسنی مجہی بہیجا * تم میری بولی کیون نہین سمجہتی
۴۴ کہ میری باتین سن نہین سکتی * تم اپنی باپ ابلیس سی ہوا اور پسند
کرتی ہو کہ اپنی باپ کی خواہش کی موافق کرو وہ توابتدا سی قاتل
تہا اور حق مین ثابت نرہا کیونکہ اس مین حق نہین جب وہ جہوٹہہ

۴۵ کہتا ھی وہ اپنی کہتا ھی کیونکہ وہ جہوٹہا ھی اور اُسکا باپ ھی * پر
۴۶ اِس سبب کہ مین حق کہتا ھون تم مجہہ پر اعتقاد نہین کرتی * کون
تم مین سی مجہہ پر گناہ ثابت کرتا ھی پر مین جو حق کہتا ھون تم میرا
۴۷ اعتقاد کیون نہین کرتی * جو خدا کا ھی خدا کی باتین سنتا ھی تم اِس
۴۸ لئی نہین سنتی ھو کہ تم خدا کی نہین ھو * تب یہودیون نی جواب
مین اُسی کہا کیا ھم اچہا نہین کہتی کہ تو سامری ھی اور تیری ساتہہ
۴۹ دیو ھی * عیسیٰ نی جواب دیا میری ساتہہ دیو نہین پر مین اپنی باپ
۵۰ کی تکریم کرتا ھون اور تم میری تحقیر کرتی ھو * اور مین اپنی شوکت
۵۱ نہین ڈھونڈھتا ایک ھی جو ڈھونڈھتا ھی اور حکم کرتا ھی * مین تم سی
سچ سچ کہتا ھون اگر کوئی شخص میرا کلام حفظ کری موت کو ھرگز
۵۲ کبہو نہ دیکہیگا * یہودیون نی اُسی کہا اب ھم نی جانا کہ تیری ساتہہ دیو
ھی ابراھیم اور انبیا مر گئی اور تو کہتا ھی اگر کوئی شخص میری کلام کو
۵۳ حفظ کری موت کا مزہ کبہی نہ چکہیگا * کیا تو ھماری باپ ابراھیم سی جو
۵۴ مر گیا بزرگ تر ھی سب انبیا مر گئی تو اپنی تئین کیا ٹہراتا ھی * عیسیٰ
نی جواب دیا اگر مین اپنی تکریم کرتا ھون میری تکریم کچہہ نہین میرا
۵۵ باپ ھی جسی تم کہتی ھو ھمارا خدا ھی وہ میری تکریم کرتا ھی * تم نی اُسی
نہین جانا لیکن مین اُسی جانتا ھون اور اگر مین کہون مین اُسی نہین
جانتا مین تمہاری طرح جہوٹہا ھوؤنگا پر مین اُسی جانتا ھون اور اُسکا
۵۶ کلام حفظ کرتا ھون * تمہارا باپ ابراھیم بہت مشتاق تہا کہ میرا دن
۵۷ دیکہی چنانچہ اُسنی دیکہا اور خوش ھوا * یہودیون نی اُسی کہا تیری
۵۸ عمر بہی پچاس برس نہین اور تو نی ابراھیم کو دیکہا * عیسیٰ نی
اُنہین کہا مین تم سی سچ سچ کہتا ھون پیشتر اُس سی کہ ابراھیم ہو

۵۹ مین هون * تب انهون نی پتهر اٹهائی که اسی سنگسار کرین پر عیسی
نی اپنی تئین پوشیده کیا اور انکی بیچ مین هوکی هیکل سی نکلا اور
یون چلا گیا

نوان باب

کور مادر زاد کو بینا کرنا یهودیون کا اندهي کو جانچنا

۲ اسنی گذرتی هوئی ایک شخص کو جو جنم کا نا بینا تها دیکها * اور اسکی
شاگردون نی اس سی پوچها که ای ربی کسنی گناه کیا اس شخص
۳ نی یا اسکی ما باپ نی که یه نا بینا پیدا هوا * عیسی نی جواب دیا نه تو
اس شخص نی گناه کیا نه اسکی ما باپ نی لیکن تا که خدا کی کام
۴ اسمین ظاهر هون یون هوا * ضرور هی که جسنی مجهی بهیجا مین اسکی
کامون کو جبتک که دن هی کرون رات آتی هی اور کوئی اسوقت
۵ کام کر نهین سکتا * جس مدت تک که مین جهان مین هون جهان
۶ کا نور هون * جب وه یون کهه چکا تو اسنی زمین پر تهوکا اور تهوک
۷ سی مٹی گوندهی اور وه مٹی اس اندهی کی آنکهون پر ملی * اور
اسی کها جا اور سلوام کی حوض مین جسکا ترجمه فرستاده هی نها
۸ تب وه گیا اور نهایا اور بینا آیا * پهر همسایون نی اور جنهون نی
آگی اسی اندها دیکها تها کها آیا یه وه نهین جو بیٹها بهیکه مانگتا تها *
۹ بعضون نی کها یه وهی هی اورون نی کها یه اس جیسا هی
۱۰ اسنی کها مین وهی هون * پهر انهون نی اسی کها تیری آنکهین
۱۱ کیونکر کهل گئین * اسنی جواب دیا اور کها ایک مرد نی جسکا نام عیسی
هی مٹی گوندهی اور میری آنکهون پر لگائی اور مجهی کها که سلوام کی
۱۲ حوض مین جا اور نها مین جاکی نهایا اور بینا هوا * تب انهون نی اسی

۱۳ کہا کہ وہ کہان ھی اسنی کہا مین نہین جانتا * وی اُسی جو پہلی
۱۴ اندھا تہا فریسیون پاس لی گئی * اور جب کہ عیسی نی مٹی گوندھہ کی
۱۵ اُسکی آنکہین کہولین نہین سبت کا دن تہا * فریسیون نی بہی اُس
سی پہر پوچہا کہ تونی اپنی بینائی کیونکر پائی اُسنی اُنہین کہا کہ اسنی
۱۶ میری آنکہون پر گیلی مٹی لگائی اور مین نہایا اور دیکہتا ھون * تب
فریسیون مین سی بعضون نی کہا یہہ مرد خدا کی طرف سی نہین کیونکہ
سبت کی دن کی رعایت نہین کرتا اورون نی کہا کیونکر ھو سکتا ھی
۱۷ کہ گنہکار انسان ایسی معجزی دکہائی سو اُن مین اختلاف تہا * اُنہون
نی اُس نا بینا شخص کو پہر کہا تو اُسکی حق مین جسنی تیری آنکہین
۱۸ کہولین کیا کہتا ھی وہ بولا کہ وہ نبی ھی * پر یہودیون نی یہہ بات
باور نکی کہ وہ اندھا تہا اور بینا ھوا جبتک کہ انہون نی اُس شخص
۱۹ کی ما باپ کو جو بینا ھوا تہا طلب کیا * اور اُن سی پوچہا کہ کیا یہہ
تمہارا بیٹا ھی جسی تم کہتی ھو اندھا پیدا ھوا تہا پہر وہ اب کیونکر
۲۰ دیکہتا ھی * اُسکی ما باپ نی جواب مین اُنہین کہا ھم یہہ جانتی
۲۱ ھین کہ ہمارا بیٹا ھی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا ھوا تہا * لیکن یہہ ھم
نہین جانتی کہ وہ اب کس سبب سی دیکہتا ھی اور اُسکی آنکہون کو
کس نی کہولا ھم نہین جانتی وہ بالغ ھی اُس سی پوچہہ لو وہ اپنی آپ
۲۲ کہیگا * اُسکی ما باپ یہودیون سی ڈرتی تہی اس لئی اُنہون نی یہہ
کہا کیونکہ یہودیون نی ایکا کیا تہا کہ اگر کوئی اقرار کری کہ وہ مسیح
۲۳ ھی مجمع سی نکالا جاوی * سو اُسکی ما باپ نی کہا کہ وہ بالغ ھی اُس
۲۴ سی ھی پوچہو * تب اُنہون نی اُس شخص کو جو اندھا تہا پہر بلاکر
۲۵ کہا کہ خدا ھی کا شکر کر ھم جانتی ھین کہ یہہ مرد گنہگار ھی * اُس نی

جواب دیا که مین نهین جانتا وه گنهگار هی مین ایک بات جانتا هون
۲۶ که مین اندها تها اب دیکهتا هون * تب اُنهون نی اُس سی پهر
۲۷ پوچها که اُسنی تجهی کیا کیا کیونکر اُسنی تیری آنکهین کهولین * اُسنی
جواب دیا مین نی تو تمهین ابهی کها تم نی نه سنا کیا تم پهر سنا چاهتی
۲۸ هو کیا تم بهی چاهتی هو که اُسکی شاگرد هو * تد اُنهون نی اُسی گالیان
۲۹ دین اور کها تو اُسکا شاگرد هی هم موسیٰ کی شاگرد هین * هم جانتی
هین که خدا نی موسیٰ سی باتین کیان پر هم نهین جانتی که یهه کهان
۳۰ کا هی * اُس شخص نی جواب مین اُنهین کها که یهه تعجب هی که
تم نهین جانتی وه کهان کا هی اور اُسنی میری آنکهین کهولی هین *
۳۱ اب هم جانتی هین که خدا گنهگارونکی نهین سنتا پر اگر آدمی خداپرست
۳۲ اور اُسکی مرضی پر چلتا هو اُسکی وه سنتا هی * ابتدای جهان سی یهه نه سنا
۳۳ تها که کسی نی ایک کی آنکهین جو اندها پیدا هوا کهولی هون * اگر
۳۴ یهه مرد خدا کی طرف سی نهوتا تو کچهه نکر سکتا * اُنهون نی جواب
مین اُسی کها تو تو بالکل گناهون مین پیدا هوا اور تو همکو سکهلاتا هی
۳۵ تب اُنهون نی اُسی باهر نکال دیا * عیسیٰ نی سنا که انهون نی اُسی
باهر نکال دیا تب اُسنی اُسی پاکر کها کیا تو خدا کی بیتی پر ایمان لاتا
۳۶ هی * اُسنی جواب مین کها ای خداوند وه کون هی که مین اُسپر
۳۷ ایمان لاؤن * عیسیٰ نی اُسی کها تو نی اُسی دیکها هی اور وه جو تجهه سی
۳۸ همکلام هی وهی هی * اُسنی کها ای خداوند مین ایمان لاتا هون اور اُسنی
۳۹ اُسی سجده کیا * تب عیسیٰ نی کها که مین حکم کی لئی اس عالم مین
۴۰ آیا هون تاکه نابینا دیکهین اور بینا اندهی هووین * فریسیون نی
جو اُسکی ساتهه تهی یی باتین سنکی اُسی کها کیا هم بهی اندهی هین *

۴۱ عیسی نی اُنہین کہا اگر تم اندھی ہوتی تو گنہگار نہوتی پر تم تو کہتی ہو
ہم دیکھتی ہین اس لئی تمہارا گناہ باقی ہی

دسوان باب

مسیح کا اپنی تئین گوسپند خانہ کا دروازہ اور اچھا گلہ بان کہنا مسیح
کی گوسپندون کی سلامتی کا تذکرہ

۱ مین تم سی سچ سچ کہتا ہون جو کہ دروازہ سی گوسپند خانہ مین داخل
۲ نہین ہوتا بلکہ اور طرف سی اُوپر چڑھتا ہی چور اور راہ زن ہی * لیکن
۳ وہ جو دروازہ سی داخل ہوتا ہی گوسپندون کا چوپان ہی * دربان اُسکی
لئی کہولتا ہی اور بہیڑین اُسکی آواز سنتی ہین اور وہ اپنی بہیڑون
۴ کو نام لیکی بلاتا ہی اور انہین باہر لیجاتا ہی * اور جب وہ اپنی بہیڑون
کو باہر نکالتا ہی تو اُن کی آگی چلتا ہی اور بہیڑین اُسکی پیچھی ہو
۵ لیتی ہین کیونکہ وی اُسکی آواز پہچانتی ہین * اور وی بیگانہ کی پیچھی
نہین جاتین بلکہ اُس سی بہاگتی ہین اس لئی کہ بیگانون کی آواز
۶ نہین پہچانتین * عیسی نی یہہ تمثیل اُنہین کہی لیکن وی نہ سمجھی کہ
۷ یہہ کیا باتین تہین جو وہ اُنسی کہتا تہا * تب عیسی نی انہین پہر کہا
۸ مین تم سی سچ سچ کہتا ہون گوسپندونکا دروازہ مین ہون * سب جتنی
۹ مجہسی آگی آئی چور اور راہ زن ہین اور بہیڑون نی اُنکی نہ سنی * وہ
دروازہ مین ہون اگر کوئی شخص مجہسی داخل ہو نجات پائیگا اور
۱۰ اندر باہر آیا جائیگا اور چراگاہ پائیگا * چور نہین آتا مگر چرانی اور قتل کرنی
اور ہلاک کرنی کو مین آیا ہون تا کہ وی زندگی پائین اور زیادہ حاصل
۱۱ کرین * اچھا چوپان مین ہون اچھا چوپان بہیڑون کی لئی اپنی جان
۱۲ دیتا ہی * پر مزدور اور وہ جو چوپان نہین اور بہیڑونکا مالک نہین بہیڑیا

آتی دیکھکر بھیڑونکو چھوڑ دیتا ھی اور بھاگ نکلتا ھی اور بھیڑیا اُنہین
۱۳ پکڑتا ھی اور بھیڑونکو پراگندہ کرتا ھی * مزدور بھاگتا ھی کیونکہ وہ مزدور
۱۴ ھی اور بھیڑونکی لئی اندیشہ نہین کرتا * اچھا چوپان مین ھون اور
۱۵ اپنی پہچانتا ھون اور میری مجھہی جانتی ھین * جس طرح سی باپ
مجھہی جانتا ھی اسی طرح مین باپ کو جانتا ھون اور مین بھیڑون
۱۶ کی لئی اپنی جان دیتا ھون * اور میری اور بھی بھیڑین ھین جو اُس
گلہ کی نہین ضرور ھی کہ مین انہین بھی لاؤن اور وی میری آواز
۱۷ سنینگین اور گلہ ایک اور چوپان ایک ھوگا * باپ مجھہی اس لئی
۱۸ پیار کرتا ھی کہ مین اپنی جان دیتا ھون تاکہ مین پھر لون * کوئی شخص
اُسی مجھہسی نہین لیتا پر مین اُسی آپ سی دیتا ھون مجھہ مین قدرت
ھی کہ اُسی دون اور مجھہ مین قدرت ھی کہ اُسی پھر لون یہہ حکم
۱۹ مین نی اپنی باپ سی پایا * تب یہودیون کی بیچ ان باتون کی
۲۰ سبب پھر اختلاف ھوا * اور بہتون نی اُن مین سی کہا کہ اُسکی ساتھہ
۲۱ دیو ھی ستری ھی تم اُسکی کیون سنتی ھو * اورون نی کہا کہ یی باتین
۲۲ دیوانہ کی نہین کیا دیو اندھیکی آنکھین کھول سکتا ھی * اور اورشلیم
۲۳ مین عید تجدید ھوئی اور جاڑیکا موسم تھا * تب عیسیٰ ھیکل کی بیچ
۲۴ رواق سلیمان مین پھرتا تھا * اُسوقت یہودیون نی اُسکی آس پاس
آکی اُسی کہا تو کبتک ھماری دلکو ادھر مین رکھیگا اگر تو مسیح ھی
۲۵ ھمکو صاف کہہ دی * عیسیٰ نی اُنہین جواب دیا مین تو تمہین کہا تم
نی باور نکیا جو کام مین اپنی باپ کی نام سی کرتا ھون یی میری گواہ
۲۶ ھین * لیکن تم ایمان نہین لاتی کیونکہ جیسا مین نی تمہین کہا تم میری
۲۷ بھیڑون سی نہین * میری بھیڑین میری آواز سنتی ھین اور مین

۲۸ انہین جانتا ہون اور وی میری پیچہی چلتی ہین * اور مین اُنہین
حیات ابدی بخشتا ہون اور وی ابدتک فنا ہونگین کوئی اُنہین میری
۲۹ ہاتہہ سی چہین نہ لیگا * میرا باپ جسنی وی مجہی دیاں ہین سب
سی بڑا ہی اور کوئی قادر نہین کہ میری باپ کی ہاتہہ سی چہین لی *
۳۱ مین اور باپ ایک ہین * تب یہودیون نی پہر پتہر اُٹہائی کہ اسپر
۳۲ پتہراو کرین * عیسی نی انہین جواب دیا کہ مین نی اپنی باپ کی
بہت سی اچہی کام تمہین دکہائی ہین اُن مین سی کس کام کی
۳۳ لئی تم مجہی سنگسار کرتی ہو * یہودیون نی اُسی جواب دیا کہ ہم تجہی
اچہی کام کی لئی نہین پر اس لئی کہ توکفر کہتا ہی اور آدمی ہوکی
۳۴ اپنی تئین خدا بناتا ہی سنگسار کرتی ہین * عیسی نی اُنہین جواب دیا
۳۵ کیا تمہاری شرع مین یہہ لکہا ہوا نہین کہ مین نی کہا تم خدا ہو * اُسنی
تو اُنہین جنکی پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہین کہ کتاب
۳۶ شکست پذیر ہو * تم اُسی جسی خدا نی مقدس کیا اور جہان مین بہیجا
۳۷ کہتی ہو کہ توکفر بکتا ہی کہ مین نی کہا مین خدا کا بیٹا ہون * اگر
۳۸ مین اپنی باپ کی کام نہین کرتا تو میری معتقد مت ہو * لیکن اگر
مین کرتا ہون جو کہ تم میری معتقد نہو کامون کی معتقد ہو تا کہ تم جانو
۳۹ اور یقین کرو کہ باپ مجہہ مین اور مین اُسمین ہون * تب اُنہون
۴۰ نی پہر چاہا کہ اُسی پکڑلین پر وہ اُنکی ہاتہون سی نکل گیا * اور اردن کی
پار اُسی جگہہ جہان یحییٰ پہلی اصطباغ دیا کرتا تہا پہر گیا اور وہان رہا *
۴۱ بہتون نی اُس پاس جاکی کہا کہ یحییٰ نی کوئی معجزہ نہین دکہایا پر
۴۲ سب باتین جو یحییٰ نی اُسکی حق مین کہین حق تہین * اور وہان
بہت سی اُسکی معتقد ہوئی

گیارھوان باب

لعازر کو جلانا مسیح کا آپ کو حیات وقیامت کہنا

۱ اور لعازر نام ایک شخص بیت عنیا کا باشندہ جو مریم اور اُسکی بہن مرثا
۲ کی گانوکا تہا بیماری مین گرفتار تہا * وہی مریم جسنی خداوند کو عطر ملا
اور اپنی بالون سی اُسکی پاؤنکو پونچہا تہا اُسیکا بہائی لعازر بیمار تہا *
۳ اس لئی اُسکی بہنون نی اُسکو کہلا بہیجا کہ خداوند دیکہہ جسی تو پیار
۴ کرتا ھی بیمار ھی * عیسیٰ نی سنکی کہا یہہ موت کی بیماری نہین لیکن
خداکی عظمت کی لئی ھی تاکہ اس سبب سی خداکی بیٹی کی ثناکی
۵ جای * اور عیسیٰ مرثا کو اور اُسکی بہن اور لعازر کو پیار کرتا تہا * سو جب
۶ اُسنی سنا کہ وہ بیمار ھی دو روز اس جگہہ جہان تہا اقامت کی * پہر
۷ بعد اُسکی شاگردون سی کہا کہ آؤ ھم پہر یہودیہ مین جاین * شاگردون
۸ نی اُسی کہا ای ربی ابہی یہودیون نی چاہا تہا کہ تجہی سنگسار کرین
۹ اور تو وہان پہر جاتا ھی * عیسیٰ نی جواب دیا کہ کیا دن کی بارہ ساعتین
نہین اگر کوئی شخص دن کو چلی وہ ٹہوکر نہین کہاتا کیونکہ وہ اس
۱۰ جہان روشنی دیکہتا ھی * پر اگر کوئی شخص رات کو چلی وہ ٹہوکر کہاتا
۱۱ ھی کیونکہ اُس مین نور نہین * اُسنی یی باتین کہین پہر اُنسی کہا کہ
۱۲ ہمارا دوست لعازر سو گیا ھی مین جاتا ھون کہ اُسی جگاؤن * تب
۱۳ اُسکی شاگردون نی کہا ای خداوند اگر وہ سوتا ھی تو چنگا ھوگا * عیسیٰ
نی تو اُسکی وفات کی کہی پر اُنہون نی خیال کیا کہ اُس نی نیند کی
۱۴ چین کی فرمائی * تب عیسیٰ نی اُنہین صاف کہا لعازر مر گیا * اور
۱۵ مین تمہاری لئی اپنی وہان نہونی سی مسرور ھون کیونکہ تم اب ایمان
۱۶ لاؤگی آؤ اس پاس جائین * تب توما نی جسکا ترجمہ دومس ھی اپنی

۱۷ پہر بہائیون سی کہا آؤ ہم بہی جائین تاکہ اُسکی ساتہہ مرین * اور
۱۸ عیسی نی آکی دریافت کیا کہ چار دن ہوئی اُسی قبر مین گاڑ چکی * اور
۱۹ بیت عنیا اورشلیم سی نزدیک قریب پندرہ تیر پرتاب کی تہا * اور
بہت سی یہودی جناب مرثا اور مریم کی پاس آی تہی کہ اُسکی بہائیکا
۲۰ اُسی پرسا دین * سو مرثا نی جون سنا کہ عیسی آتا ہی اُسکا استقبال
۲۱ کیا پر مریم گہر مین بیٹہی رہی * تب مرثا نی عیسی کو کہا ای خداوند
۲۲ اگر تو یہان ہوتا تو میرا بہائی نہ مرتا * لیکن مین جانتی ہون کہ اب
۲۳ بہی جو کچہہ تو خدا سی مانگی خدا تجہی دیگا * عیسی نی اُسی کہا تیرا
۲۴ بہائی پہر اُٹہیگا * مرثا نی اُسی کہا کہ مین جانتی ہون قیامت مین
۲۵ پچہلی دن پہر اُٹہیگا * عیسی نی اُسی کہا قیامت اور حیات مین
۲۶ ہون جو مجہہ پر ایمان لاوی اگرچہ وہ مرجای جیگا * اور جو کوئی جیتا ہی
۲۷ اور مجہہ پر ایمان لاتا ہی کبہی نہ مریگا آیا تو یہہ یقین رکہتی ہی * اُسنی
اُسی کہا ہان ای خداوند مجہی یقین ہی کہ خدا کا بیٹا مسیح جو چاہئی تہا
۲۸ کہ دنیا مین آوی تو ہی ہی * وہ یہہ کہکی چلی گئی اور چپکی اپنی
۲۹ بہن مریم کو بلاکی کہا کہ استاد آیا ہی اور تجہی طلب کرتا ہی * یہی کہ
۳۰ اُسنی سنا وہین اٹہی اور اُس پاس آئی * اب عیسی ہنوز بستی مین
۳۱ نہ پہنچا تہا بلکہ اُسی جگہہ تہا جہان مرثا اُسی ملی تہی * تب یہودی
جو اُسکی ساتہہ گہر مین تہی اور اُسی پرسا دیتی تہی یہہ دیکہکی کہ مریم
جلد اٹہی اور روانہ ہوئی یون کہتی ہوی اُسکی پیچہی ہو لئی کہ وہ قبر
۳۲ پر رونی جاتی ہی * اور جب مریم وہان جہان عیسی تہا آئی اور اُسی
دیکہا اُسکی قدمون پر گرکی کہا ای خداوند اگر تو یہان ہوتا تو میرا
۳۳ بہائی مر نہ جاتا * جب عیسی نی اُسکو دیکہا کہ روتی ہی اور یہودیون

کو بہی جو اُسکی ساتہہ آئی تہی کہ روتی ہین دل سی آہ کا نعرہ مارا
۳۴ اور افسوس کیا * اور کہا تم نی اُسی کہان رکہا اُنہون نی کہا خداوند
۳۵ ۳۶ آ اور دیکہہ * عیسیٰ رویا * تب یہودی بولی کہ دیکہو اُسی کتنا پیار کرتا
۳۷ تہا * بعضون نی اُن مین سی کہا کیا یہہ مرد جسنی اندہی کی آنکہین
۳۸ کہولین نکر سکا کہ یہہ شخص بہی نہ مرتا * تب عیسیٰ اپنی دل سی
۳۹ پہر آہ کرتا ہوا گور پر آیا ایک غار تہا اُس پر ایک سنگ دہر تہا * عیسیٰ
نی کہا کہ سنگ کو اُٹہاؤ اُس مُردہ کی بہن مرثا نی اُسی کہا ای خداوند
۴۰ وہ تو اب بدبو ہی کیونکہ اُسی چار دن ہوئی * عیسیٰ نی اُسی کہا کیا
مین نی تجہی نہین کہا کہ اگر تو ایمان لاوی تو خدا کی حشمت دیکہیگی *
۴۱ تب اُنہون نی سنگ وہان سی جہان وہ مردہ گرا تہا اُٹہایا عیسیٰ نی
آنکہین اُوپر کرکی کہا ای باپ مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تو نی میری
۴۲ سنی ہی * اور مین نی جانا کہ تو میری نت سنتا ہی پر اُن لوگون کی
باعث جو آس پاس کہڑی ہین مین نی یہہ کہا تا کہ وی ایمان لائین
۴۳ کہ تو نی مجہی بہیجا ہی * اور یہہ کہکی بلند آواز سی چلایا کہ ای لعازر
۴۴ باہر نکل * تب وہ جو مر گیا تہا کفن سی دست و پا بندہی ہوی باہر
نکل آیا اور اُسکا چہرہ گردا گرد رومال سی کسا ہوا تہا عیسیٰ نی انہین
۴۵ کہا اُسی کہول دو اور جانی دو * تب یہودیون سی بہتیری جو مریم کنی
۴۶ آئی تہی اور یی کام جو عیسیٰ نی کئی دیکہتی تہی اُسکی معتقد ہو گئی * اور
بعضون نی اُن مین سی فریسیون پاس جاکی اُن کامون کا جو عیسیٰ
۴۷ نی کئی تہی ذکر کیا * تب سردار کاہنون اور فریسیون نی ایک محفل
فراہم کی اور کہا کہ ہم کیا کرتی ہین کہ یہہ مرد بہت معجزی دکہاتا
۴۸ ہی * اگر ہم اُسی یونہین چہوڑین سب اُسکی معتقد ہونگی اور رومی

۴۹ آوینگی ہماری ولایت اور قوم کو بہی لی لینگی * اور قیافا نام ایک نی
اُن مین سی جو اُس برس سردار کاهن تہا اُن سی کہا تم کچہہ نہین
۵۰ جانتی * اور نہ اندیشہ کرتی هو ہماری لئی بہہ بہتر هی کہ ایک مرد اُمت
۵۱ کی بدلی مری نہ کہ ساری اُمت هلاک هوی * اُس نی بہہ از خود نکہا
لیکن اس سبب سی کہ اُس برس سردار کاهن تہا خبر دی کہ عیسیٰ
۵۲ اس اُمت کی واسطی مریگا * اور نہ صرف اُمت کی واسطی بلکہ
اسواسطی بہی کہ وہ خدا کی فرزندون کو جو پراگندہ هوی باهم جمع
۵۳ کری * سو اُنہون نی اُسی روز سی باهم مشورت کی کہ اُسی جان سی
۵۴ مارین * اس لئی عیسیٰ نی یہودیون مین علانیہ سیر کرنا چہوڑا پر وہان
سی ایک ملک مین بیابان کی نزدیک افرائیم نام ایک شہر مین
۵۵ گیا اور اپنی شاگردون کی ساتہہ وہان گذران کرنی لگا * یہودیون کی
عید فسح نزدیک تہی اور بہتیری پیش از عید اُس ملک سی اورشلیم
۵۶ کو گئی تا کہ اپنی تئین پاک کرین * اور عیسیٰ کی تلاش کی اور هیکل
مین کہڑی هو کی آپس مین کہا کہ تم کیا گمان کرتی هو کیا وہ عید مین
۵۷ نہ آئیگا * سردار کاهنون اور فریسیون نی بہی حکم کیا تہا کہ اگر کوئی
جانتا هو کہ وہ کہان هی تو دکہلا دی تا کہ اُسی پکڑ لین

بارهوان باب

مسیح کی پاون کو مریم کا معطر کرنا اسکا اپنی موت کی خبر دینا اور
اورشلیم مین داخل هونا

۱ پہر عیسیٰ بیت عنیا مین جہان لعازر جو مر گئی اُسکی حکم سی جی اُٹہا
۲ بود و باش کرتا تہا فسح سی چہہ روز آگی آیا * وہان اُنہون نی اُسکی
لئی کہانا تیار کیا اور مرتا خدمت کرتی تہی اور ایک اُن مین سی

۳ جو اُسکی ساتھہ کھانی بیٹھی تھی لعازر تھا* تب مریم نی ناردین کا ایک
سیر بھر خالص اور قیمتی عطر لیکر عیسیٰ کی پانوون پر ملا اور اپنی بالون
۴ سی اُسکی پانو پونچھی گھر عطر کی بو سی معطر ھو گیا تھا* تب یہوداے
اسکریوطی نی جو شمعون کا بیٹا اور ایک اُسکی شاگردون مین سی
۵ تھا اور اُسی پکڑوایا چاھتا تھا کہا* کہ یہہ عطر تین سو دینار کو کیون
۶ بیچا نہ گیا اور مسکینون کو نہ دیا گیا* اُسنی یہہ نہ اس لئی کہا کہ
مسکینون کا غم خوار تھا پر اس لئی کہ وہ چور تھا اور صندوقچہ ساتھہ
۷ رکھتا تھا اور جو کچھہ اس مین پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا* تب عیسیٰ نی کہا
۸ کہ اُسی چھوڑ دی کہ اُسنی یہہ میری روز دفن کی لئی رکھا تھا* کیونکہ
۹ مسکینون کو تم نت اپنی ساتھہ پاوگی لیکن تم مجھی نت نہ پاؤگی* اور
یہودیون کی بڑی جماعت نی جانا کہ وہ وہان ھی اور وی آی تھی نہ
صرف اسی لئی کہ عیسیٰ وہان تھا بلکہ اس لئی بھی کہ وی لعازر کو
۱۰ جسی اُسنی جلایا دیکھین* اور سردار کاھنون نی مشورت کی کہ
۱۱ لعازر کو بھی جان سی مارین* کیونکہ اُسکی سبب سی بہت یہود
۱۲ گئی اور عیسیٰ کی معتقد ھوی* دوسری روز بہت سی لوگون نی جو عید
۱۳ مین آی تھی یہہ سنکی کہ عیسیٰ اورشلیم مین آتا ھی* خرمہ کی درختونکی
ڈالیان لیان اور نکلی کہ اُس سی ملاقات کرین اور پکاری ھوشعنا
۱۴ مبارک اسرائیل کا بادشاہ جو خداوند کی نام سی آتا ھی* اور عیسیٰ
۱۵ ایک کرہ خر پاکر اُس پر سوار ھوا چنانچہ لکھا ھی* کہ ای صیہون کی
۱۶ بیٹی مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ کرہ خر پر سوار آتا ھی* اُسکی شاگرد
ابتدا مین یہی چیزین نہ سمجھی لیکن جب عیسیٰ اپنی حشمت تک
پہنچا تب اُنھون نی یاد کیا کہ یہی چیزین اسی کی حق مین لکھی

١٧ تھین اور یہہ کہ اُنہون نی اُسی سی یہہ سلوک کئی * تب اُن لوگون
نی جو اُس وقت جب اُس نی لعازر کو قبر سی باہر بلایا اور جلایا
١٨ اُسکی ساتہہ تہی گواہی دی * اِس سبب سی ونگل اُسکی ملاقات
١٩ کو نکلا کہ انہون نی سنا اسنی یہہ معجزہ دکھلایا * فریسیون نی آپس
مین کہا تم دیکھتی ہو کہ تمہین کچہہ فایدہ نہین دیکھو کہ جہان اُسکا
٢٠ پیرو ہو چلا * اور اُن کی درمیان جو عید مین پرستش کرنی آئی تہی
٢١ بعضی یونانی تہی * وی فیلبوس کی پاس جو بیت صیدای جلیل
کا تہا آئی اور اُس سی التماس کیا کہ ای صاحب ہم چاہتی ہین کہ
٢٢ عیسیٰ کو دیکھین * فیلبوس نی آکی اندریاس سی کہا اور پہر
٢٣ اندریاس اور فیلبوس نی عیسیٰ کو خبر دی * عیسیٰ نی انہین یہہ جواب
٢٤ دیا کہ ساعت آئی کہ ابن ادم اپنی حشمت پائی * مین تم سی سچ سچ
کہتا ہون کہ گیہون کا دانہ اگر زمین پر نہ گری اور مر نجای تو اکیلا
٢٥ رہتا ہی پر اگر وہ مری تو بہت سا پہل لاتا ہی * جو اپنی جانکو عزیز
رکہتا ہی اُسی کہوئیگا اور وہ جو اِس جہان مین اپنی جان کا دشمن ہی
٢٦ اُسی حیات ابد تک حفظ کریگا * اگر کوئی میری خدمت کری چاہئی
میری پیروی کری اور جس جاگہہ مین ہون میرا خادم بہی وہین
٢٧ ہوگا اگر کوئی میری خدمت کرتا ہی باپ اُسکی تکریم کریگا * اب میری
جان مضطرب ہی اور کیا مین کہون کہ ای باپ مجہی اِس ساعت
سی رہائی دی لیکن مین تو اِسی لئی اس ساعت تک آیا ہون *
٢٨ ای باپ اپنی نام کی ثنا کر وونہین آسمان سی آواز آئی کہ مین نی
٢٩ ثنا کی ہی اور پہر ثنا کرونگا * تب لوگون نی جو حاضر تہی یہہ سنکی
کہا کہ یہہ بادل گرجا اورون نی کہا کہ فرشتہ نی اُس سی تکلم کیا *

٣٠ عیسی نی جواب دیا اور کہا کہ یہہ صدا میری واسطی نہین بلکہ تمہاری
٣١ لئی آئی * اب اس جہان کا انفصال هی اب اس جہان کا حاکم
٣٢ نکال دیا جایگا * اور اگر مین زمین سی اوپر اٹھایا جاؤن سبکو آپ تک
٣٣ کھینچونگا * اسنی یہہ کہکی پتہ دیا کہ مین کس موت سی مرنی پر
٣٤ هون * لوگون نی جواب مین کہا هم نی شریعت مین سنا هی کہ
مسیح ابد تک رهیگا پہر تو کیونکر کہتا هی کہ ابن آدم ضرور هی کہ اُٹھایا
٣٥ جاوی یہہ ابن آدم کون هی * تب عیسی نی اُنہین کہا کہ نور ابہی
تہوڑی دیر تمہاری ساتہہ هی جبتک کہ نور تمہاری ساتہہ هی چلو نہو کہ
تاریکی تمہین جاپکڑی اور وہ جو اندھیری مین چلتا هی نہین جانتا کہ
٣٦ کدھر جاتا هی * جبتک نور تمہاری ساتہہ هی نور کی معتقد هو تا کہ تم
نور کی فرزند هو عیسی نی یی باتین کہین اور جاکی اپنی تئین اُن
٣٧ سی چہپایا * اور اگرچہ اُسنی اُن کی روبرو اتنی معجزی دکہائی پر
٣٨ وی اسکی معتقد نہوی * تاکہ اشعیا نبی کا کلام جو اُسنی کہا پورا هووی
کہ ای خداوند ہماری خبر کو کسنی باور کیا هی اور خداوند کا ہاتہہ کس پر
٤٠ ظاهر هوا هی * اسی لئی وی ایمان لا نہ سکی کہ اشعیا نی پہر کہا * اُسنی
اُنکی آنکہین اندھی کیان اور اُنکی دل سخت کئی هین تا نہووی کہ وی
آنکہون سی دیکہین اور دل سی سمجہین اور رجوع کرین اور مین
٤١ اُنہین شفا بخشون * اشعیا نی جب اُسکی حشمت کو دیکہا تو یی باتین
٤٢ کہین اور اُسکی بات فرمائی * باوجود اس سب کی سردارون سی بہی
بہت سی اُسکی معتقد هوی لیکن فریسیون کی باعث اُنہون نی اقرار
٤٣ نکیا مبادا مجمع سی نکالی جاین * کیونکہ وی خلق کی ستایش کو خدا کی
٤٤ ستایش سی زیادہ عزیز جانتی تہی * عیسی چلایا اور بولا وہ جو مجہہ پر ایمان لاتا

۴۵ هی مجهه پر نهین بلکه اسپر جسنی مجهی بهیجا ایمان لاتا هی * اور وه جو مجهی
۴۶ دیکهتا هی اُسی جسنی مجهی بهیجا دیکهتا هی * مین جهان مین نور آیا
۴۷ هون تاکه جو کوئی میرا معتقد هوئی اندهیری مین نه رهی * اور اگر
کوئی شخص میری باتین سنی اور اعتقاد نکری مین اُس کا فیصله
نهین کرتا کیونکه مین اس لئی نهین آیا که جهان کو مجرم کرون مگر
۴۸ اس لئی که جهان کو رهائی بخشون * سو اسکی لئی جو میری تحقیر
کرتا هی اور میری باتون کو قبول نهین کرتا ایک هی جو اُسی مجرم
۴۹ کریگا کلمه جو مین نی کها هی وهی اُسی پچهلی دن مجرم کریگا * کیونکه
۵۰ مین نی تو آپ سی نهین کها پر باپ نی جسنی مجهی بهیجا مجهی فرمان
۵۱ دیا که مین کیا بولون اور مین کیا کهون * اور مین جانتا هون که اُس
کا فرمان حیات جاوید هی * پس جو کچهه که مین کهتا هون جس طرح
باپ نی مجهی کها مین اسی طرح کهتا هون

تیرهوان باب

مسیح کا اپنی شاگردون کی پانو دهونا اور فروتنی کا نمونه دکهانا شیطان کا
یهودا کی دل مین پیٹهنا پطرس کو اسکی انکار کی خبر دینا

۱ عید فسح سی پهلی عیسی نی جانا که میرا وقت آپهنچا هی که اس جهان سی
باپ پاس جاؤن سو جیسا وه آگی اپنی خاصون کو جو دنیا مین تهی پیار کرتا
۲ تها ویسهی اُسنی اُس پیار کو آخری وقت تک نباه دیا * اور جب رات کا
کهانا کها چکی ابلیس نی شمعون کی بیٹی یهودای اسکریوطی کی دل مین
۳ ڈالا که اُسی پکڑوای * عیسی یهه جانکر که باپ نی سب چیزین میری قبضه
مین دین اور مین خدا کی پاس سی آیا تها اور خدا کی پاس جاتا هون *
۴ کهانی سی فارغ هوکی اُٹها اور اپنی کپڑی اُتار رکهی اور ایک لنگی لی

۵ کر اپنی کمر مین باندھی * بعد اُسکی ایک طاس مین پانی ڈالا اور
شاگردون کی پانو دھونی اور اُس لنگی سی جو بندھی تھی پونچھنی لگا *
۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا تب اُسنی اُسی کہا ای خداوند تو میری
۷ پانو دھوتا ھی * عیسیٰ نی جواب مین اُسی کہا جو کہ مین کرتا ھون
۸ اب تو نہین جانتا پر بعد اُسکی جانیگا * پطرس نی اُسی کہا کہ تو میری
پانو کبھی نہ دھونا عیسیٰ نی اُسی جواب دیا اگر مین تجھی نہ دھوؤن
۹ میری ساتھ تیرا حصہ نہوگا * شمعون پطرس نی اُسی کہا کہ ای خداوند
۱۰ صرف میری پانو نہین بلکہ ہاتھ اور سر بھی * عیسیٰ نی اُسی کہا وہ جو
دھویا گیا ھی سوا پانو دھونی کی محتاج نہین بلکہ سراسر پاک ھی اور
۱۱ تم پاک ھو لیکن سب نہین * اور وہ تو اپنی پکڑوانی والی کو جانتا تھا
۱۲ اِس ھی لئی اُسنی کہا سب پاک نہین ھو * جب وہ اُنکی پانو دھو
چکا اپنی کپڑی لئی پھر بیٹھکر اُنہین کہا آیا تم جانتی ھو مین نی تم سی
۱۳ کیا کیا * تم مجھی اُستاد اور خداوند خطاب دیتی ھو اور تم خوب کہتی
۱۴ ھو کیونکہ مین ھون * پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نی تمھاری
۱۵ پانو دھوئی تمہین بھی لازم ھی کہ ایک دوسری کی پانو دھوؤ * اِس لئی
کہ مین نی تمہین ایک مثال بتائی تا کہ جیسا مین نی تم سی کیا تم
۱۶ بھی کرو * مین تم سی سچ سچ کہتا ھون کہ خدمتگار اپنی آقا سی بزرگ
تر نہین اور نہ وہ جو بھیجا گیا ھی اپنی بھیجنی والی سی بزرگ تر ھی *
۱۸ اگر تم یہ باتین سمجھتی ھو جو اُنہین کرتی ھو تو مبارک ھو * مین تم
سب کا نہین کہتا مین جانتا ھون جنہین مین نی چنا ھی لیکن تا کہ
نوشتہ پورا ھووی اُسنی جو میری ساتھ روٹی کھاتا ھی مجھ پر لات
۱۹ اُٹھائی ھی * اب مین تمہین پیش از وقوع کہتا ھون کہ جب یہ واقعہ

۲۰ هو جاوی تو تم اعتقاد کیجو کہ مین هی هون * مین تم سی سچ سچ کہتا
هون وہ جو اُسی جسی مین بہیجتا هون قبول کرتا هی مجہی قبول کرتا
هی اور وہ جو مجہی قبول کرتا هی اُسی جسنی مجہی بہیجا قبول کرتا
۲۱ هی * عیسیٰ یون کہکی دل مین مضطرب هوا اور گواهی دی کی بولا
۲۲ مین تم سی سچ سچ کہتا هون کہ ایک تم مین سی مجہی پکڑوایگا * تب
شاگرد شبہہ مین کہ اُس نی کسکی بات کہی ایک دوسری کو دیکہنی
۲۳ لگی * اب اُسکی شاگردون مین سی ایک جسی عیسیٰ پیار کرتا تہا
۲۴ عیسیٰ کی چہاتی پر تکیہ کئی تہا * تب شمعون پطرس نی اُسی اشارہ
۲۵ کیا کہ دریافت کری وہ جسکی اُسنی کہی کون هی * تب اُسنی عیسیٰ
۲۶ کی سینہ پر گرکی کہا ای خداوند وہ کون هی * عیسیٰ نی جواب دیا
جسی مین لقمہ ترکرکی دیتا هون یہہ هی پہر اُسنی نوالا ترکرکی
۲۷ شمعون کی بیتی یہوداہ اسکریوطی کو دیا * اور بعد اُس نوالا کی
شیطان نی اُس مین حلول کیا تب عیسیٰ نی اُسی کہا جو کچہہ کہ تو
۲۸ کرتا هی جلد کر * اور کسی شخص نی اُن مین سی جو کہانی بیتہی
۲۹ تہی نہ جانا کہ اُسنی یہہ اُسی کس ارادہ سی کہا * بعضون نی اس
لئی کہ صندوقچہ یہوداکی پاس تہا گمان کیا کہ عیسیٰ اُسی یہہ کہتا تہا
جو همکو عید کی لئی درکار هی مول لی یا یہہ کہ مسکینون کو کچہہ دی *
۳۱ تب وہ نوالا پاکر فی الفور نکلا اور رات تہی * جب وہ چلا گیا عیسیٰ نی
کہا کہ اب ابن آدم نی جلال پایا اور خدا نی اُسکی باعث جلال پایا *
۳۲ اگر خدا اُس سی جلال پاتا هی خدا اُسی بہی آپ سی جلال دیگا *
۳۳ چہوتی لڑکو اب تہوڑی دیر مین تمہاری ساتہہ هون تم مجہی ڈہونڈہوگی
اور جیسا کہ مین نی یہودیون سی کہا جہان مین جاتا هون تم

۳۴ آ نہین سکتی ویسا مین اب تمہین بہی کہتا ہون * مین تمہین نیا حکم
۳۵ دیتا ہون کہ ایک دوسری کو پیار کرو * اُس سی سب جانینگی کہ تم
۳۶ میری شاگرد ہو کہ تم باہم اُلفت کرو * شمعون پطرس نی اُسی کہا
خداوند تو کہان جاتا ہی عیسیٰ نی جواب دیا جہان مین جاتا ہون
تو اب میری پس روی کر نہین سکتا لیکن تو آخر کار میری پس روی
۳۷ کریگا * پطرس نی اُسی کہا خداوند مین تیری پس روی اب کیون
۳۸ نہین کر سکتا مین تیری لئی اپنی جان دونگا * عیسیٰ نی اُسی جواب
دیا تو میری لئی اپنی جان دیگا مین تم سی سچ سچ کہتا ہون کہ مرغ
بانگ نہ دیگا جب تک تو تین مرتبہ میرا انکار نکری

چودھوان باب

اپني شاگردون کو تسلي دینا اپني تئین راہ اور حیات اور حق کہنا اور
فارقلیط کي بھیجني کا وعدہ کرنا

۲ پریشان خاطر نہو تم خدا پر ایمان لاتی ہو مجہہ پر بہی ایمان لاؤ * میری باپ
کی گہر مین بہت سی مکان ہین نہین تو مین تمہین کہتا پس مین
۳ جاتا ہون تا تمہاری لئی جگہہ معین کرون * اور مین جا کی اور جگہہ
معین کر کی پہر آونگا اور تمہین اپنی ساتہہ لونگا تا کہ جہان مین ہون
۵ تم بہی رہو * اور جہان مین جاتا ہون تم جانتی ہو اور راہ جانتی ہو * توما
نی اُسی کہا ای خداوند ہم نہین جانتی تو کہان جاتا ہی اور ہم کیونکر
۶ اُس راہ کو جان سکین * عیسیٰ نی اُسی کہا راہ اور حق اور حیات
مین ہون کوئی بغیر میری وسیلہ کی باپ کی پاس نہین آ سکتا ہی *
۷ اگر تم مجہی جانتی تو تم میری باپ کو بہی جانتی اور اب تم اُسی جانتی ہو
۸ اور اُسی دیکہا ہی * فیلبوس نی اُسی کہا ای خداوند باپ کو ہمین

۹ دکھلا کہ ہمین کافی ہی* عیسی نی اُسی کہا کہ ای فیلبوس مین اتنی
مدت سی تمہاری ساتھہ ہون اور تو نی ہنوز مجھی نجانا جسنی مجھی
دیکھا ہی باپ کو دیکھا ہی اور تو کیونکر کہتا ہی کہ باپ کو ہمین دکھلا*
۱۰ کیا تو باور نہین کرتا کہ مین باپ مین اور باپ مجھہ مین ہی یی باتین
جو مین تمہین کہتا ہون مین آپ سی نہین کہتا لیکن باپ جو مجھہ
۱۱ مین رہتا ہی وہ یی کام کرتا ہی* میری بات باور کرو کہ مین باپ
مین اور باپ مجھہ مین اور نہین تو اُن کامون کی لیئی مجھی سچا جانو*
۱۲ مین تم سی سچ سچ کہتا ہون جو میرا اُعتقاد کرتا ہی یی کام جو مین کرتا
ہون وہ بھی کریگا اور اُن سی بزرگ تر کریگا کیونکہ اپنی باپ پاس جاتا
۱۳ ہون* اور تم میری نام سی جو کچھہ مانگوگی مین وہی کرونگا تا کہ باپ
۱۴ بیٹی مین جلال پاوی* اگر تم میری نام سی کچھہ مانگوگی مین کرونگا*
۱۶ اگر تم مجھی عزیز جانتی ہو میری حکمونکو حفظ کرو* اور مین اپنی باپ
سی درخواست کرونگا اور وہ تمہین دوسرا وکیل دیگا جو ابد تک تمہاری
۱۷ ساتھہ رہی* یعنی روح صدق جسی دنیا قبول نہین کرسکتی کیونکہ
اُسی دیکھتی نہین اور نہ اُسی جانتی ہی لیکن تم اُسی جانتی ہو کیونکہ وہ
۱۸ تمہاری ساتھہ رہتا ہی اور تم مین ہوویگا* مین تمہین یتیم نہ چھوڑونگا
۱۹ مین تم پاس آونگا* اب تھوڑی دیر ہی کہ دنیا مجھی پھر نہ دیکھیگی پر
۲۰ تم مجھی دیکھتی ہو اور اس لئی کہ مین جیتا ہون تم بھی جیوگی* اُس
روز تم جانوگی کہ مین باپ مین اور تم مجھہ مین اور مین تم مین ہون*
۲۱ جس پاس میری احکام ہین اور وہ اُنہین حفظ کرتا ہی وہ ہی جو مجھی
پیار کرتا ہی اور وہ جو مجھی پیار کرتا ہی میری باپ کا پیارا ہوگا اور
۲۲ مین اُسی پیار کرونگا اور اپنی تین اُسپر آشکارا کرونگا* یہودا ئی نہ وہ جو

اسکریوطی نہا اُسی کہا کہ ای خداوند کیونکر تو آپ کو ہم پر آشکارا کریگا
۲۳ اور دنیا پر نہین * عیسی نی جواب مین اُسی کہا اگر کوئی مجھی پیار
کرتا ھی وہ میری باتین حفظ کریگا اور میرا باپ اُسی پیار کریگا اور ھم
۲۴ اس پاس آوینگی اور اُسکی ساتھہ مقیم ھونگی * جو مجھی پیار نہین کرتا
میری باتونکو حفظ نہین کرتا اور یہہ کلام جو تم سنتی ھو میرا نہین بلکہ
۲۵ باپ کا ھی جسنی مجھی بہیجا ھی * مین نی یی باتین تمہاری ساتھہ ھوتی
۲۶ ھوئی تم سی کہین * لیکن وہ وکیل روح قدس جسی باپ میری نام
سی بہیجیگا وہ تمہین سب چیزین سکہلائیگا اور سب چیزین جو کچھہ
۲۷ کہ مین نی تمہین کہا ھی تمہین یاد دلائیگا * آرام تمہین دی جاتا ھون
اپنا آرام مین تمہین دیتا ھون نہ جس طرح سی کہ دنیا دیتی ھی مین
تمہین دیتا ھون اپنی دل کو پریشان نہونی دو اور ھراسان مت ھو *
۲۸ تم سن چکی ھو کہ مین نی تم کو کہا مین جاتا ھون اور تم پاس پہر آتا
ھون اگر تم مجھی پیار کرتی تو تم میری اس کہنی سی کہ مین باپ
۲۹ پاس جاتا ھون خوش ھوتی کیونکہ میرا باپ مجھسی بڑا ھی * اور اب
۳۰ مین نی تمہین پیش از وقوع کہا کہ جب واقع ھو تم اعتقاد کرو * بعد
اُسکی مین تم سی بہت کلام نکرونگا اس لئی کہ اس جہان کا سردار
۳۱ آتا ھی اور اُسکی مجھہ مین کوئی چیز نہین * لیکن تاکہ دنیا جانی کہ مین
باپ کو پیار کرتا ھون جس طرح باپ نی مجھی فرمایا مین ویسا ھی
کرتا ھون اُٹھو یہان سی جائین

پندرھوان باب

مسیح اور اسکی لوگون کی موافقت کا بیان روح قدس کی منصب کا تذکرہ

۲ مین تاک حقیقی ھون اور میرا باپ باغبان * جو شاخ مجھہ مین میوہ

نہین لاتی وہ اُسی توڑ ڈالتا هی اور هرایک جو میوہ لاتی هی وہ اُسی
۲ صاف کرتا هی تا کہ وہ میوہ زیادہ لاوی * اب تم سخن کی سبب جو
۳ مین نی تمہین کہا پاک هو * مجھہ مین قایم هوا ور مین تم مین جس
طرح کہ ڈالی آپ سی میوہ لا نہین سکتی مگر جب کہ وہ تاک مین قایم
۵ هو تم بهی لا نہین سکتی مگر جب کہ مجھہ مین قایم هو * تاک مین هون
تم شاخین وہ جو مجھہ مین قایم هوتا هی اور مین اُس مین وهی بہت
۶ میوہ لاتا هی اس لئی کہ مجھہ سی جدا تم کچھہ کر نہین سکتی * اگر کوئی
مجھہ مین قایم نہو وہ ڈالی کی طرح پہینک دیا جاتا اور سوکھہ جاتا هی
لوگ اُنہین سمیٹتی هین اور آگ مین جھونکتی هین اور وہ جلتی
۷ هین * اگر تم مجھہ مین قایم هوا ور میری باتین تم مین قایم رهئین جو چاهوگی
۸ مانگوگی اور تمہاری لئی وہ هوگا * میری باپ کا جلال اُسی سی هی کہ
۹ تم بہت میوہ لاوا ور تم میری شاگرد هوگی * جیسا میری باپ نی مجھی
پیار کیا ویسا هی مین نی تمہین پیار کیا تم میری محبت مین ثابت
۱۰ رهو * اگر تم میری حکمونکو حفظ کرو تم میری محبت مین قایم هوگی چنانچہ
مین نی اپنی باپ کی حکمونکو حفظ کیا اور اُسکی محبت مین قایم
۱۱ هون * مین نی یی باتین تمہین کہین تا کہ میری خوشی تم مین ثابت هو
۱۲ اور تمہاری خوشی کامل هو * میرا حکم یہہ هی کہ تم ایک دوسری کو
۱۳ جیسا مین نی تمہین پیار کیا هی پیار کرو * کوئی شخص اس سی زیادہ
۱۴ دوستی نہین کرتا کہ اپنی جان اپنی دوستون کی لئی دی * جو کچھہ کہ
۱۵ مین نی تمہین فرمایا اگر تم کرو تم میری دوست هو * بعد اسکی مین
تمہین بندہ نکہونگا کیونکہ بندہ نہین جانتا کہ اُسکا آقا کیا کرتا هی بلکہ
مین نی تمہین دوست کہا هی کہ سب چیزین جو مین نی اپنی

۱۶ باپ سی سنی هین مین نی تمهین بتلائین * تم نی مجهی اختیار نهین
کیا بلکه مین نی تمهین اختیار کیا هی اور تمهین مقرر کیا تا که تم جاؤ اور
میوه لاؤ اور تمهارا میوه باقی رهی تا که تم میرا نام لیکی جو کچهه باپ سی
۱۷ مانگو وه تمهین دیوی * مین تمهین یی باتین فرماتا هون که تم ایک
۱۸ دوسری کو پیار کرو * اگر دنیا تم سی عداوت کرتی هی تم جانتی هو که
۱۹ اُسنی تم سی آگی مجهسی عداوت کی * اگر دنیا کی هوتی دنیا اپنی کو
پیار کرتی لیکن اس لئی که تم دنیا کی نهین بلکه مین نی تمهین دنیا
۲۰ سی اختیار کیا اس واسطی دنیا تم سی عداوت کرتی هی * اُس بلت
کو جو مین نی تم سی کهی یاد کرو که بنده اپنی آقا سی بڑا نهین جب
اُنهون نی مجهی ستایا وی تمهین بهی ستاوینگی اگر اُنهون نی میرا کلام
۲۱ حفظ کیا هی وی تمهارا بهی حفظ کرینگی * لیکن وی یی سلوک میری نام
کی سبب تم سی کرینگی کیونکه وی میری بهیجنی والی کو نهین جانتی *
۲۲ اگر مین نه آیا هوتا اور اُنهین نه کهتا انکا کچهه گناه نهوتا لیکن اب اُن پاس
۲۳ ان کی گناه کی حجت نهین * وه جو مجهسی عداوت کرتا هی میری باپ
۲۴ سی بهی عداوت کرتا هی * اگر مین نی اُن کی بیچ مین یی کام جو کسی
شخص نی نهین کئی کئی نهوتی انکا کچهه گناه نه هوتا پر اب تو اُنهون نی مجهی
۲۵ اور میری باپ کو دیکها اور عداوت کی * لیکن یهه هوا تا که وه سخن
جو اُنکی شریعت مین لکها هی که اُنهون نی مجهه سی بی سبب
۲۶ عداوت کی پورا هو * پر جب که وه وکیل جسی مین تمهاری لئی
باپ کی طرف سی بهیجونگا یعنی روح صدق جو باپ سی نکلتا هی
۲۷ آوی تو وه میری لئی گواهی دیگا * اور تم بهی گواهی دوگی کیونکه تم ابتدا
سی میری ساتهه هو

سولهوان باب

شاگردون کو خبر دینا رنج کهینچنیکي اور وکیل کا وعدہ کرنا

۲ مین نی یی باتین تمهین کهین تا کہ تم ٹهوکر نکهاؤ* وی تم کو مجمع سی
نکال دینگی بلکہ وہ ساعت آتي هی کہ جو کوئي تمهین قتل کرتا هی
۳ گمان کریگا کہ خدا کي بندگي بجا لاتا هی* اور تم سی ایسی سلوک کرینگی
۴ اس لئی کہ اُنهون نی نہ باپ کو جانا اور نہ مجهی* اور مین نی یی باتین تم
کو کهین تا کہ جب وہ وقت آوی تم یاد کرو کہ مین نی اُن کی تمهین کهین
اور مین نی ابتدا مین یی باتین تمهین نہ کهین کیونکہ مین تمهاری ساتهہ
۵ تها* لیکن اب مین اُس پاس جسنی مجهی بهیجا جاتا هون اور تم مین سی
۶ کوئي مجهسی نهین پوچهتا کہ تو کهان جاتا هی* اور اس لئی کہ مین نی
۷ یی باتین تم سی کهین تمهارا دل غم سی بهر گیا* لیکن مین تمهین
حق کهتا هون کہ تمهاری لئی میرا جانا هي سودمند هی کیونکہ اگر مین
نہ جاؤن وکیل تم پاس نہ آئیگا پر اگر مین جاؤن مین اُسی تم پاس بهیج
۸ دونگا* اور وہ جب آوی تو جهان کو گناہ سی اور راستي سی اور حکم
۱۰ سی ملزم کریگا* گناہ سی اس لئی کہ وی مجهہ پر ایمان نلای* راستي
سی اس لئی کہ مین اپنی باپ پاس جاتا هون اور تم مجهی پهر نہ
۱۱ دیکهولی* حکم سی اس لئی کہ اس جهان کی سردار پر حکم کیا گیا
۱۲ هی* هنوز بهت سي باتین هین کہ مین تمهین کهون پر اب تم انکي
۱۳ برداشت کر نهین سکتی* لیکن جب وہ یعنی روح صدق آوی وہ تمهین
ساري سچائي کي راہ بتا دیگا اس لئی کہ وہ اپنی نہ کهیگا لیکن جو کچهہ وہ
۱۴ سنیگا سو کهیگا اور وہ تمهین آیندہ کي خبرین دیگا* وہ میري ستایش
۱۵ کریگا اس لئی کہ وہ میري چیزون سی پائیگا اور تمهین دکهائیگا* سب

چیزین جو باپ کی هین میری هین اس لئی مین نی کها که وه میری
۱۶ چیزون سی لیگا اور تم کو دکهائیگا * تهوڑی دیر اور مجهی ندیکهوگی اور
۱۷ پهر تهوڑی اور مجهی دیکهوگی کیونکه مین باپ پاس جاتا هون * تب
اُسکی بعضی شاگردون نی آپس مین کها یهه کیا هی جو وه همین کهتا
هی که تهوڑی مدت اور تم مجهی نه دیکهوگی اور پهر تهوڑی اور تم مجهی
۱۸ دیکهوگی اور یهه اس لئی که مین باپ پاس جاتا هون * پهر اُنهون
نی کها یهه کیا هی جو وه کهتا هی که تهوڑی دیر هم نهین جانتی وه کیا کهتا
۱۹ هی * اب عیسی نی جانا که وی چاهتی هین که اُس سی سوال کرین
اور اُنهین کها کیا تم آپس مین اُسکی تفتیش کرتی هو جو مین نی کها
که تهوڑی دیر اور تم مجهی نه دیکهوگی اور پهر تهوڑی دیر اور تم مجهی
۲۰ دیکهوگی * مین تم سی سچ سچ کهتا هون که تم رؤوگی اور ناله کروگی اور
دنیا خوش هوگی اور تم غمگین هوگی لیکن تمهاری غم کا انجام خوشی
۲۱ هوگی * جب رنڈی جنتی لگتی هی تو غمگین هوتی هی اس لئی که
اُسکی ساعت پهنچی لیکن جب که لڑکا جنی پهر اُس خوشی سی که دنیا
۲۲ مین ایک آدمی پیدا هوا اس درد کو یاد نهین کرتی * اور تم اب
غمگین هو پر مین تمهین پهر دیکهونگا اور تمهارا دل شاد هوگا اور تمهاری
۲۳ خوشی تم سی کوئی چهین نه لیگا * اور تم اُس دن مجهه سی کچهه سوال
نکروگی مین تم سی سچ سچ کهتا هون تم میرا نام لیکی جو کچهه باپ سی
۲۴ مانگوگی وه تمکو دیگا * اب تک تم نی میری نام سی کچهه نهین مانگا مانگو
۲۵ که تم پاؤگی تا که تمهاری خوشی کامل هو * مین نی ئی باتین تمثیلون
مین تمهین کهین پر وه وقت آتا هی جب مین تمهین تمثیلون مین
۲۶ پهر نکهونگا بلکه علانیه باپ کا حال تم پر ظاهر کرونگا * اُس دن تم میری

نام سی مانگوگی اور مین تمہین نہین کہتا کہ مین باپ سی تمہاری
۲۷ لئی در خواست کرونگا * اس لئی کہ باپ توآپہی تمہین پیار کرتا هی
کیونکہ تم نی مجہی پیار کیا اور ایمان لائی هو کہ مین خدا سی نکلا هون *
۲۸ مین باپ سی نکلا هون اور دنیا مین آیا هون پہر دنیا سی وداع هوتا
۲۹ هون اور باپ پاس جاتا هون * اُسکی شاگردون نی اُسی کہا دیکہہ
۳۰ اب توصاف کہتا هی اور تمثیل نہین کہتا * اب هم یقین کرتی هین
کہ تو سب چیزین جانتا هی اور محتاج نہین کہ تجہہ سی کوئی سوال
۳۱ کری اس سی همکو یقین هوا کہ تو خدا سی نکلا هی * عیسی نی اُنہین
۳۲ جواب دیا کیا تمکو اب یقین هوا * دیکہو ساعت آتی هی بلکہ آئی کہ تم
مین هر ایک پراگندہ هوکی اپنی راہ لیگا اور مجہی تنہا چہوڑ دوگی اور
۳۳ تو بہی مین تنہا نہین کیونکہ باپ میری ساتہہ هی * مین نی تمہین
یی باتین کہین تا کہ مجہہ مین آرام پاؤ تم دنیا مین تنگی دیکہوگی لیکن
خاطر جمع رکہو کہ مین نی دنیا کو مغلوب کیا هی

ستروان باب

مسیح کا اپنی برگزیدون کی لئی دعا مانگنا اور ان کی اتفاق کی در خواست کرنا

۱ عیسی نی یی باتین کہین اور آسمان پر نگاہ کر کی کہا ای باپ وقت
پہنچا هی اپنی بیٹی کو جلال بخش تا کہ تیرا بیٹا بہی تجہی جلال بخشی *
۲ چنانچہ تو نی اُسی سب جسمون پر اقتدار دیا هی تا کہ وہ اُن سبکو جنہین
۳ تو نی اُسی بخشا حیات ابد بخشی * اور حیات ابد یہہ هی کہ وی تجہکو اکیلا
۴ سچا خدا اور عیسی مسیح کو جسی تو نی بہیجا هی جانین * مین نی زمین
پر تیرا جلال ظاهر کیا هی مین اُسکام کو جو تو نی مجہی کرنی کو دیا هی

۵ تمام کر چکا * اور ای باپ اب تو مجھی اپنی ساتھہ اس جلال سی جو
۶ مین وجود عالم سی پیشتر تیری ساتھہ رکھتا تھا مزین کر * مین نی تیری
نام کو اُن لوگون پر جنھین تو نی دنیا مین سی مجھی دیا ظاہر کیا ھی
وی تیری تھی اور تو نی اُنھین مجھی دیا ھی اور اُنھون نی تیری کلام
۷ کو حفظ کیا ھی * اب اُنھون نی جانا ھی کہ سب چیزین جو تو نی مجھی
۸ دیان تیری طرف سی ھین * اس لئی کہ مین نی وی فرمان جو تو نی
مجھی دئی اُنھین دی ھین اور اُنھون نی اُنھین قبول کیا اور یقین
جانا کہ مین تجھہ سی نکلا اور وی ایمان لائی ھین کہ تو نی مجھی بھیجا *
۹ مین اُن کی لئی سوال کرتا ھون مین دنیا کی لئی نہین مگر اُن کی
۱۰ لئی جنھین تو نی مجھی دیا ھی سوال کرتا ھون کہ وی تیری ھین * اور
سب میری تیری ھین اور تیری میری ھین اور مین اُن مین جلال
۱۱ سی مزین ھون * مین دنیا مین آگی نہ ھونگا پر یی دنیا مین ھین اور
مین تجھہ کنی آتا ھون ای مقدس باپ اپنی ھی نام سی اُنھین
جنھین تو نی مجھی بخشا محفوظ رکھہ تا کہ وی ہماری طرح ایک ھو
۱۲ جائین * جبتک کہ مین اُن کی ساتھہ دنیا مین تھا جن لوگون کو تو نی
مجھی بخشا مین تیری نام سی اُن کی حفاظت کرتا تھا مین نی اُن
کی نگہبانی کی اور کوئی اُن مین سی سوا ابن الہلاک کی ھلاک
۱۳ نہین ھوا تا کہ کتاب پوری ھو * اور اب مین تجھہ پاس آتا ھون اور
مین یی باتین دنیا مین کہتا ھون تا کہ میری خوشی اُن مین کامل
۱۴ ھو رھی * مین نی تیرا کلام اُنھین دیا اور دنیا نی اُن سی عداوت کی
۱۵ اس لئی کہ جیسا مین دنیا کا نہین ھون وی دنیا کی نہین * مین
یہہ سوال نہین کرتا کہ تو اُنھین دنیا مین سی اُٹھا لی پر یہہ کہ تو اُنھین

۱۶ شریرسی بچا لی * جیسا کہ مین دنیا کا نہین هون وی دنیا کی نہین *
۱۸ اُنہین اپنی سچائیِ سی پاک کر تیرا کلام سچائیِ هی * جس طرح تونی
۱۹ مجہی دنیا مین بہیجا مین نی بہی اُنہین دنیا مین بہیجا هی * اور
اُنہون کی واسطی مین اپنی تقدیس کرتا هون تا کہ وی بہی سچائیِ
۲۰ سی مقدس هون * مین صرف اُنکی لئی نہین بلکہ اُن کی لئی بہیِ
۲۱ جو اُنکی سخن سی مجہہ پر ایمان لاوینگی سوال کرتا هون * تا کہ وی
سب ایک هووین جیسا کہ تو ای باپ مجہہ مین اور مین تجہہ مین
تا کہ وی بہیِ هم مین ایک هون تا کہ دنیا ایمان لائی کہ تونی مجہہ بہیجا
۲۲ هی * اور وہ جلال جو تو نی مجہی دیا هی مین نی اُنہین دیا هی تا کہ وی
۲۳ جس طرح سی کہ هم ایک هین ایک هون * مین اُن مین اور تو مجہہ
مین تا کہ وی ایک تک پہنچ کی کامل هووین اور تا کہ دنیا جانی کہ
تو نی مجہی بہیجا هی اور جس طرح مجہی پیار کیا اُنہین بہیِ پیار کیا
۲۴ هی * ای باپ مین چاهتا هون کہ وی بہیِ جنہین تونی مجہی بخشا
هی جہان مین هوؤن میری ساتہہ هووین تا کہ وی میری جلال
کو جو تو نی مجہی بخشا هی مشاهدہ کرین کیونکہ تونی مجہی عالم کیِ
۲۵ پیدایش سی آگی پیار کیا هی * ای عادل باپ دنیا نی تجہی نہین
جانا مگر مین نی تجہی جانا هی اور اُنہون نی جانا هی کہ تونی مجہی
۲۶ بہیجا * اور مین نی تیرا نام ان پر ظاهر کیا اور ظاهر کرونگا تا کہ جس
اُلفت سی تو نی مجہی پیار کیا هی وہ اُلفت اُن مین هو اور مین
اُن مین هون

اٹھاروان باب

عیسي کا پکڑا جانا اور اهل محکمہ کا اسکو ازمانا پطرس کا اس سي انکار کرنا

۱ عیسی یی باتین کہکی اپنی شاگردون کی ساتہہ کدرون کی نالی کی پار

گیا وہان ایک باغیچہ تہا اُس مین وہ اور اُسکی شاگرد داخل ہوئی *
۲ اور یہودا بہی جسنی اُسی پکڑوا دیا وہ جگہہ جانتا تہا کہ عیسی اکثر اوقات
۳ اپنی شاگردون کی ساتہہ وہان جایا کرتا تہا * تب یہودا سپاہیون کی
ایک جماعت اور سردار کاہنون اور فریسیون سی پیادی لیکی مشعلون
۴ اور چراغون اور ہتہیارون کی ساتہہ وہان آیا * اور عیسی نی ازبسکہ
سب کچہہ جو اُسپر ہونیوالا تہا جانتا تہا باہر نکلکی اُنسی کہا کہ تم کسی
۵ ڈہونڈہتی ہو * وی اُسکی جواب مین بولی کہ ناصری عیسی کو عیسی
نی اُنہین کہا کہ مین ہون اُسوقت یہودا بہی جسنی اُسی پکڑوایا اُنکی
۶ ساتہہ کہڑا تہا * بہی کہ اُسنی اُنہین کہا کہ مین ہون وی پیچہی ہٹتی
۷ اور زمین پر گرپڑی * تب اُسنی اُنسی پہر پوچہا کہ تم کسی ڈہونڈہتی
۸ ہو وی بولی کہ ناصری عیسی کو * عیسی نی جواب دیا مین نی تونمہین
۹ کہا کہ مین ہون پس اگر تم مجہی ڈہونڈہتی ہو اُنہین جانی دو * یہہ
اس لئی ہوا تاکہ کلام جو اُسنی کہا پورا ہو کہ جنہین تونی مجہی دیا
۱۰ مین ایک کو اُن مین سی گم نکیا * تب شمعون پطرس نی تلوار جو
اس پاس تہی کہینچی اور سردار کاہن کی خادم پر چلائی اور اُسکا دہنا
۱۱ کان اڑا دیا اس خادم کا نام ملکوس تہا * تب عیسی نی پطرس سی کہا
کہ اپنی تلوار میان مین کر کیا وہ پیالہ جو میری باپ نی مجہکو دیا مین
۱۲ نہ پیئون * تب لشکر اور جمعدار اور یہودیون کی پیادون نی مل کی
۱۳ عیسی کو پکڑا اور باندہا * اور پہلی اُسی حنان پاس لی گئی وہ قیافا نام
۱۴ اس برس کی سردار کاہن کا سسرا تہا * یہہ وہی قیافا تہا جسنی
۱۵ یہودیونکو مشورت دی کہ اُمت کی لئی ایک مرد کا مرتا بہتر ہی * اور
شمعون پطرس دوسری شاگرد کی ساتہہ ہوکی عیسی کی پیچہی ہولیا

۱۶ وہ شاگرد سردار کاھن کا جان پہچان تہا * لیکن پطرس در پر باھر کہڑا
رہا پہر وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاھن کا جان پہچان تہا باھر نکلا اور
۱۷ اس کو جو دربان تہی بات کہہ کی پطرس کو اندر لی آیا * تب اُس
جاریہ نی جو دربان تہی پطرس کو کہا کیا تو بہی اس شخص کی شاگردون
۱۸ مین سی نہین وہ بولا کہ مین نہین ھون * اور نوکر اور پیادی کوئلونکی
آگ سلگاکر جاڑی کی سبب سی کہڑی ھوی تاپتی تہی اور پطرس
۱۹ اُنکی ساتہہ کہڑا تاپ رہا تہا * تب سردار کاھن نی عیسیٰ سی اُسکی
۲۰ شاگردون اور اُسکی تعلیم کی بابت سوال کیا * عیسیٰ نی اُسی جواب
دیا مین نی علم سی علانیہ کہا مین نی ھمیشہ مجمع مین اور ھیکل مین
جہان یہودی ھمیشہ جمع ھوتی تہی تعلیم دی اور مین نی پوشیدہ کچہہ
۲۱ نہین کہا * تو مجہہ سی کیون بوچہتا ھی پوچہہ اُن سی جنہون نی مجہہ سی
سنا کہ مین نی اُنہین کیا کہا دیکہہ کہ وی جانتی ھین جو مین نی کہا *
۲۲ جب اُسنی یون کہا پیادون سی ایک نی جو پاس کہڑا تہا عیسیٰ کو
طمانچہ مارکی کہا کہ کیون تو سردار کاھن کو یون جواب دیتا ھی *
۲۳ عیسیٰ نی اُسی جواب دیا کہ اگر مین نی بد کہا تو بدکی گواھی دی پر
۲۴ اگر اچہا کہا تو مجہی کیون مار دیتا ھی * اور حنان نی اُسی باندھہ کی
۲۵ قیافا سردار کاھن کی پاس بہیجا * اور شمعون پطرس کہڑا ھوا تاپ
رہا تہا سو اُنہون نی اُسی کہا کیا تو بہی اُسکی شاگردون مین سی ھی
۲۶ اُسنی انکار کیا اور کہا کہ مین نہین ھون * سردار کاھن کی خادمون
مین سی ایک نی جو اُسکا جسکا پطرس نی کان کاٹا رشتہ دار تہا کہا
۲۷ کیا مین نی تجہی اُسکی ساتہہ باغ مین نہین دیکہا * اور پطرس نی پہر
۲۸ انکار کیا اور وھین مرغ نی بانگ دی * تب عیسیٰ کو قیافا پاس سی

بارگاہ مین لائی اور یہہ دم صبح تہا اور وی خود بارگاہ مین نہ گئی تاکہ
۲۹ آلودہ نہون اور فسح کہائین * تب پیلاطوس اُن پاس نکل آیا اور
۳۰ کہا تم اِس مرد پر کیا تہمت کرتی ہو * انہون نی جواب مین کہا کہ
۳۱ اگر یہہ بدکردار نہوتا تو ہم اُسی تیری حوالہ نکرتی * پیلاطوس نی اُنہین
کہا تم اسی لیجاؤ اور اپنی شریعت کی مطابق اُسکی عدالت کرو تب
۳۲ یہودیون نی اُسی کہا ہم کو روا نہین کہ کسی کو بیجان کرین * یہہ
اس لئی ہوا تاکہ عیسیٰ کی بات جو اُسنی اپنی موت کی طرح بتانی
۳۳ کو کہی تہی پوری ہووی * تب پیلاطوس پہر بارگاہ مین داخل ہوا
۳۴ اور عیسیٰ کو بلاکی کہا کیا تو یہودیونکا بادشاہ ہی * عیسیٰ نی اُسی جواب
دیا کیا تو یہہ بات آپ سی کہتا ہی یا کہ اورون نی میری حق مین
۳۵ تجہسی کہا ہی * پیلاطوس نی جواب دیا کیا مین یہودی ہون تیری
ہی قوم نی اور سردار کاہنون نی تجہکو میری حوالی کیا تو نی کیا کیا
۳۶ ہی * عیسیٰ نی جواب دیا کہ میری سلطنت اس جہان کی نہین
اگر میری سلطنت اس جہان کی ہوتی تو میری ملازم جنگ کرتی
تاکہ مین یہودیون کی حوالی نکیا جاتا پر میری سلطنت تو یہان کی
۳۷ نہین * تب پیلاطوس نی اُسی کہا پہر تو کیا بادشاہ ہی عیسیٰ نی
جواب دیا کہ تو ہی کہتا ہی مین بادشاہ ہون کہ مین اس لئی پیدا
ہوا اور اس واسطی دنیا مین آیا کہ حق پر گواہی دون جو کوئی کہ
۳۸ حق سی ہی میری آواز سنتا ہی * پیلاطوس نی اُسی کہا کہ حق کیا
ہی اور وہ یہہ کہکی پہر یہودیون پاس گیا اور اُنہین کہا مین اُسکا
۳۹ کچہہ قصور نہین پاتا * اور تم اُس کی خوگر ہو کہ مین تمہاری لئی فسح
مین ایک کو آزاد کرون آیا تم چاہتی ہو کہ مین تمہاری لئی یہودیون

۴۰ کی بادشاہ کو چہوڑ دون* تب اُن سبہون نی پہر چلاکی کہا کہ اِس
کو نہین بلکہ باراباس کو اور باراباس راہزن تہا

انیسوان باب

مسیح کا کوڑی کہانا اسکی سر پر کانٹونکا تاج رکہنا اسکا مصلوب ہونا وفات
پانا اور مدفون ہونا

۲ تب پیلاطوس نی عیسیٰ کو کوڑی ماری* اور سپاہیون نی کانٹونکا تاج سج کی
۳ اُسکی سر پر رکہا اور اُسی قرمزی لباس پہناکی کہا* کہ یہودیون کی بادشاہ
۴ سلام لی* اور اُنہون نی اُسی طمانچہ ماری تب پیلاطوس نی دوبارہ باہر
جاکی اُنہین کہا کہ دیکہو مین اُسی تم پاس باہر لی آیا ہون تاکہ تم جانو کہ مین
۵ اُسکا کچہہ قصور نہین پاتا* تب عیسیٰ کانٹونکا تاج رکہی اور قرمزی لباس
۶ پہنی ہوئی باہر آیا اور اُسنی اُنسی کہا کہ یہہ حاضر ہی جب سردار
کاہن اور پیادون نی اُسی دیکہا تو چلائی کہ صلیب دی صلیب دی
پیلاطوس نی انہین کہا تم اُسی لو اور صلیب دو کیونکہ مین اُسکا کچہہ
۷ قصور نہین پاتا* یہودیون نی اُسی جواب دیا کہ ہم شریعت والی ہین
اور ہماری شریعت کی مطابق وہ واجب القتل ہی اِس لئی کہ اُسنی
۸ اپنی تین خدا کا بیٹا ٹہرایا* جب پیلاطوس نی یہہ کلام سنا اور زیادہ
۹ ڈرا* اور بارگاہ مین پہر اندر آکی عیسیٰ سی کہا تو کہان کا ہی پر عیسیٰ نی
۱۰ اُسی کچہہ جواب ندیا* تب پیلاطوس نی اُسی کہا کہ تو مجہسی نہین بولتا
کیا تو نہین جانتا کہ مین مختار ہون چاہون تو تجہی صلیب دون اور چاہون
۱۱ تو تجہی چہوڑ دون* عیسیٰ نی جواب دیا کہ اگر یہہ تجہی اوپر سی دیا نجاتا
تو مجہہ پر تیرا کچہہ اختیار نہوتا سو جسنی مجہی تیری حوالی کیا اُسکا گناہ بڑا
۱۲ ہی* اسوقت پیلاطوس نی ارادہ کیا کہ اُسی چہوڑ دی پر یہودیون نی چلاکی

کہا کہ اگر تو اس مرد کو چھوڑ دیتا ہی تو تو قیصر کا دوست نہین جو
۱۳ کوئی کہ اپنی تئین بادشاہ مقرر کرتا ہی قیصر کا مخالف ہی * پیلاطوس
یہہ بات سنکر عیسی کو باہر لایا اور اس مقام مین جو چبوترہ اور عبرانی
۱۴ جبتا کہلاتا ہی عدالت کی مسند پر بیٹھا * اور یہہ فسح کی تیہہ کا وقت
تہا اور چھٹھی ساعت قریب تہی پہر اُس نی یہودیونکو کہا کہ تمہارا
۱۵ بادشاہ حاضر ہی * تب وی چلای کہ لیجا لیجا اُسی صلیب دی پیلاطوس
نی کہا کہ مین تمہاری بادشاہ کو صلیب دون سردار کاہنون نی
۱۶ جواب دیا کہ ہمارا بادشاہ سوا قیصر کی نہین ہی * تب اُسنی اُسی
اُن کی حوالہ کیا کہ اُسی صلیب دئی جای اور وی عیسی کو پکڑ کر لی
۱۷ گئی * وہ اپنی صلیب اُٹھائی ہوی اس جگہہ تک جو کہوپری کی جگہہ
۱۸ کہلاتی ہی جسکا ترجمہ عبری مین جلجتہ ہی گیا * وہان اُنہون نی اُسی
اور اُسکی ساتہہ اور دو کو صلیب پر کہینچا ہر ایک طرف ایک اور
۱۹ عیسی بیچ مین * اور پیلاطوس نی ایک کتابہ لکہا اور صلیب پر نصب
۲۰ کیا وہ نوشتہ یہہ تہا کہ عیسی ناصری یہودیون کا بادشاہ * اس کتابہ کو
بہت سی یہودیون نی پڑہا اس لئی کہ وہ مقام جہان عیسی صلیب
پر کہینچا گیا تہا شہر کی متصل تہا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی
۲۱ مین لکہا تہا * تب یہودیون کی سردار کاہنون نی پیلاطوس کو کہا
کہ یہودیونکا بادشاہ مت لکہہ یہہ لکہہ کہ اُسنی کہا کہ مین یہودیون کا
۲۳ بادشاہ ہون * پیلاطوس نی جواب دیا کہ مین نی جو لکہا لکہا * پہر
سپاہیون نی جب عیسی کو صلیب پر کہینچ چکی اُسکی کپڑونکو لیا اور
چار حصی کئی ہر سپاہی کو ایک اور اُسکی قمیص کو بہی لیا اور قمیص
۲۴ بیدوخت سر تا سر بنا ہوا تہا * اس لئی اُنہون نی آپس مین کہا کہ

هم اُسی چاک نکرین بلکہ آؤ اُسپر قرعہ ڈالین کہ یہہ کسی پہنچتا ھی یہہ
اس لئی ھوا تا کہ کتاب جو کہتی ھی کہ اُنھون نی میری لباس بانٹ
لیا اور میری قمیص کی لئی قرعہ ڈالا پوری ھووی سو سپاھیون نی
۲۵ ایسہی کیا * تب عیسیٰ کی صلیب پاس اُسکی ما اور اُسکی ماکی بہن
۲۶ مریم کلیوپاس کی جورو اور مریم مجدلیہ کہڑی تہین * عیسیٰ نی اپنی ماکو اور
اس شاگرد کو جسی وہ پیار کرتا تہا پاس کہڑی ھوی دیکھکر اپنی ماکو کہا
۲۷ کہ ای رنڈی یہہ تیرا بیٹا * پہر اُسنی اُس شاگرد کو کہا یہہ تیری ما اور
۲۸ اس گہڑی سی اس شاگرد نی اسی اپنی گہر داخل کیا * بعد اُسکی عیسیٰ
نی جانکی کہ اب سب چیزین کامل ھو چکین کتاب پوری ھونی کو
۲۹ کہا کہ مین پیاسا ھون * اب وہان ایک لوٹا سرکہ سی کہ بہرا ھوا
دھرا تہا اُنھون نی بادل کو سرکہ مین تر کرکی زوفا مین لپیٹ کی
۳۰ نل پر رکہا اور اُسکی منہہ مین دیا * پہر عیسیٰ نی جب سرکہ چکہا
۳۱ تو کہا پورا ھوا اور سر نیچی کرکی جان دی * پہر اس لئی کہ وہ وقت
تیہہ تہا یہودیون نی پیلاطوس سی خواھش کی کہ ان کی تانگین توڑین
اور اُتار لیجاین تا کہ لاشین سبت کی دن صلیب پر نہ رہ جاین کیونکہ
۳۲ وہ بڑا سبت تہا * تب سپاھیون نی آکی پہلی اور دوسری کی تانگین
۳۳ جو اسکی ساتہہ صلیب پر کہینچی گئی تہی توڑین * لیکن جب اُنھون
نی عیسیٰ کی طرف آکی دیکہا کہ وہ مر چکا ھی تو اسکی تانگین نہ توڑین *
۳۴ پر سپاھیون مین سی ایک نی نیزہ سی اُسکی پسلی چھیدی اور فی
۳۵ الفور اس سی لہو پانی نکلا * اور جسنی یہہ دیکہا گواھی دی اور اسکی
۳۶ گواھی حق ھی اور وہ جانتا ھی کہ حق کہتا ھی تا کہ تم ایمان لاؤ * اس
لئی یی چیزین واقع ھوین کہ نوشتہ پورا ھووی کہ اُسکی کوئی ھڈی

۳۷ توڑی نجاینگی * اور پہر دوسری کتاب کہتی ہی کہ وی اُسپر جسی
۳۸ اُنہون نی چہیدا نظر کرینگی * اور بعد اُسکی یوسف رامائی نی جو
عیسیٰ کا شاگرد تہا لیکن یہودیون کی ڈر سی چہپکی شاگردی کرتا تہا
پیلاطوس سی اجازت چاہی کہ عیسیٰ کی لاش کو لیجای پیلاطوس نی
۳۹ رخصت دی سو وہ آیا اور عیسیٰ کی لاش لی لی * اور نیقودیموس بہی
جو پہلی عیسیٰ پاس رات کو گیا تہا آیا اور سو سیر کی قریب مر اور
۴۰ عود ملاکی لایا * پہر اُنہون نی عیسیٰ کی لاش کو لیکی سوتی کپڑی سی
خوشبوئیونکی ساتہہ جس طرحسی کہ دفن کرنی مین یہودیونکا معمول
۴۱ ہی کفنایا * اور وہان جس جگہہ اُسی صلیب دئی گئی تہی ایک باغ تہا
۴۲ اور اُس باغ مین ایک نیا دخمہ جس مین کوئی دہرا نگیا تہا * سو
اُنہون نی عیسیٰ کو یہودیون کی تہیہ کی باعث وہین رکہا کیونکہ یہہ
دخمہ متصل تہا

بیسوان باب
عیسیٰ کا مریم کو اور اپنی شاگردون کو دکہائی دینا توما کی بی ایمانی
اور اقرار کرنا

۱ ہفتہ کی پہلی دن مریم مجدلیہ تڑکی ایسا کہ ہنوز اندہیرا تہا دخمہ پر آئی
۲ اور پتہر کو دخمہ سی ٹالا ہوا دیکہا * تب وہ شمعون پطرس اور اُس
دوسری شاگرد پاس جسی عیسیٰ پیار کرتا تہا دوڑی آئی اور انہین کہا
کہ خداوند کو دخمہ سی نکال لی گئی اور ہم نہین جانتی انہون نی اُسی
۳ کہان لیجا رکہا * پہر پطرس دوسری شاگرد کی ساتہہ ہوکی نکلا اور
۴ دخمہ کی طرف آنی لگا چنانچہ وی دونو یکٹہی دوڑی پر دوسرا شاگرد پطرس
۵ سی بڑہہ گیا اور دخمہ پر پہلی پہنچا * اُسنی جہک کی سوتی کپڑی پڑی
۶ دیکہی پر وہ اندر نگیا * پہر شمعون پطرس اُسکی بعد پہنچا اور دخمہ کی

۷ اندر گیا اور سوتی کپڑی پڑی هوی دیکهی * اور وہ رومال جسی اُس کا
سر بندها تها نہ اُن سوتی کپڑون کی سانهہ پر جدا لپیٹا هوا ایک جگهہ
۸ پڑا دیکها * تب دوسرا شاگرد بهی جو دخمہ پر پهلی آیا تها اندر گیا اور
۹ دیکهکی ایمان لایا * کیونکہ وی هنوز کتاب کو نہ جانتی تهی کہ وہ ضرور مرکی
۱۱ جی اُٹهیگا * تب وی شاگرد اپنی دوستون پاس گئی * لیکن مریم باهر
دخمہ پر روتی کهڑی رهی اور روتی هوئی جو دخمہ مین جهک کی نظر
۱۲ کی * دو فرشتی سفید لباس مین ایک سرهانی اور دوسرا پاینتی جهان
۱۳ عیسیٰ کی لاش رکهی تهی بیٹهی دیکهی * اُنهون نی اُسی کہا ای رنڈی
تو کیون روتی هی اسنی کہا اس لئی کہ وی میری خداوند کو لی گئی
۱۴ اور مین جانتی نهین کہ انهون نی اسی کهان رکها * جب وہ یون
کہہ چکی تو پیچهی پهری اور عیسیٰ کو کهڑی دیکها اور نہ پهچانا کہ وہ عیسیٰ
۱۵ هی * عیسیٰ نی اُسی کہا ای رنڈی تو کیون روتی هی کسی ڈهونڈهتی
هی اُسنی اُسی باغبان جانکی کہا کہ صاحب اگر اُسی یهان سی تونی
اُٹهایا هو تو مجهسی کہہ کہ تونی اُسی کهان رکها هی کہ مین اسی
۱۶ لیجاونگی * عیسیٰ نی اُسی کہا کہ مریم وہ متوجہ هوئی اور اُسی کہا کہ
۱۷ ربونی یعنی ای اُستاد * عیسیٰ نی اُسی کہا مجهکو مت چهو کیونکہ مین
هنوز اپنی باپ کی پاس اُوپر نهین گیا پر میری بهائیون پاس جا اور
انهین کہہ کہ مین اوپر اپنی باپ اور تمهاری باپ پاس اور اپنی
۱۸ خدا اور تمهاری خدا پاس جاتا هون * مریم مجدلیہ آئی اور شاگردون سی
۱۹ کہا کہ مین نی خداوند کو دیکها اور اُسنی مجهی یی باتین کهین * پهر
اُسی دن جو هفتہ کا پهلا تها شام کی وقت جب اُس جگهہ کی دروازی
جهان سب شاگرد جمع هوئی تهی یهودیون کی ڈر سی بند تهی عیسیٰ

۲۰ آیا اور بیچ مین کہڑا ہوا اور اُنہین کہا تم پر سلام * اور یون کہکی اپنی
ہاتہون اور پہلو کو اُنہین دکہایا تب شاگرد خداوند کو دیکہہ کی خوش
۲۱ ہوئی * اور عیسی نی پہر اُنہین کہا تم پر سلام جس طرح باپ نی مجہی
۲۲ بہیجا ہی مین اسی طرح تمہین بہیجتا ہون * اُسنی یہہ کہکی اُن پر
۲۳ پہونکا اور کہا کہ تم روح قدس لو * جنکی گناہونکو کہ تم بخشو اُن کی
بخشی جاتی ہین جنہین تم در نگیر کروگی وی در نگیر کئی جاتی ہین *
۲۴ اور ثوما اُن بارہ مین سی جسکا لقب دودمس تہا عیسی کی آتی وقت
۲۵ اُن کی ساتہہ نہ تہا * تب اور شاگردون نی اُسی کہا کہ ہم نی خداوند
کو دیکہا ہی پر اُسنی اُنہین کہا بغیر اُسکی کہ مین اُسکی ہاتہون مین
میخون کی نشان دیکہون اور میخون کی نشانون مین اپنی انگلی
۲۶ کرون اور اپنی ہاتہہ کو اُسکی پسلی پر پہیرون کبہو باور نکرون * آٹہہ
روز کی بعد جب اُسکی شاگرد اندر تہی اور ثوما انکی ساتہہ تہا دروازی
۲۷ بند ہوتی ہوی عیسی آیا اور بیچ مین کہڑا ہوکی بولا تم پر سلام * پہر
اُسنی ثوما کو کہا کہ اپنی انگلی پاس لا اور میری ہاتہون کو دیکہہ اور
اپنا ہاتہہ پاس لا اور اُسی میری پہلو مین کر اور بی اعتقاد مت ہو بلکہ
۲۸ مومن ہو * ثوما نی جواب مین اُسی کہا ای میری خداوند اور ای میری
۲۹ خدا * عیسی نی اُسی کہا ثوما اس لئی کہ تو نی مجہی دیکہا ہی تو ایمان
۳۰ لایا نیک بخت وی ہین جنہون نی نہین دیکہا اور ایمان لائی * اور
بہت سی اور معجزی عیسی نی جو اُس کتاب مین لکہی نہین گئی
۳۱ اپنی شاگردون کی سامہنی دکہائی * لیکن یہ لکہی گئی تا کہ تم ایمان
لاؤ کہ خدا کا بیٹا عیسی مسیح ہی اور تا کہ تم ایمان لاکی اسکی نام سی
حیات پاؤ

نیسون باب

مسیح کا پہر دکہائي دینا پطرس کو امتحان کرنا

۱ اور بعد اُسکی عیسیٰ نی پہر اپنی تیئن دریای طیباریاس پر شاگردون کو
۲ دکہلایا اور اس طرح ظاہر ہوا * کہ شمعون پطرس اور توما جو دومس
کہلاتا ہی اور ناثانائیل جو قانای جلیل کا ہی اور زبدیٰ کی بیٹی
۳ اور اُسکی شاگردون مین سی اور دو بیٹہی تہی * شمعون پطرس نی
انہین کہا کہ مین مچہلی کی شکار کو جاتا ہون انہون نی کہا ہم بہی
تیری ساتہہ چلینگی اور نکل کی فی الفور کشتي پر چڑہی پر اُس رات
۴ کچہہ نہ پکڑا * اور جون صبح ہوئي عیسیٰ کنار پر کہڑا تہا لیکن شاگردون
۵ نی نجانا کہ وہ عیسیٰ ہی * تب عیسیٰ نی اُنہین کہا لڑکو آیا تم پاس کچہہ
۶ کہانیکو ہی انہون نی جواب دیا نہین * اسنی کہا کشتي کی دہنی
طرف جال ڈالو کہ تم پاؤگی انہون نی ڈالا تب مچہلیون کی کثرت
۷ سی قادر نہوی کہ اُسی کہینچین * اس لئی اس شاگرد نی جسی عیسیٰ
پیار کرتا تہا پطرس سی کہا کہ یہہ خداوند ہی اب شمعون پطرس نی
سنکی کہ وہ خداوند ہی کرتا کمر سی باندہا کیونکہ وہ ننگا تہا اور اپنی
۸ تیئن دریا مین ڈال دیا * اور باقی شاگرد مچہلیون کا جال کہینچتی ہوی
۹ کشتي پر آئی کیونکہ وی کنارہ سی دور نہ تہی مگر بقدر دوسو ہاتہہ کی * جون
کنارہ آئی وہان انہون نی کوئلونکي آگ اور اُسپر مچہلي رکہی ہوئي
۱۰ اور روٹي دیکہي * عیسیٰ نی اُنہین کہا ان مچہلیون مین سی جو تم نی
۱۱ ابہي پکڑین لاؤ * شمعون پطرس نی جاکی جال ایک سو ترپن بڑی
مچہلیون سی بہرا ہوا کہینچا باوجودیکہ مچہلیان اس وفور سی تہین
۱۲ جال نہ پہٹا * عیسیٰ نی اُنہین کہا آؤ چاشت کہاؤ اور شاگردون مین

سی کسی کو جرات نہوئی کہ اس سی پوچھی تو کون ھی کیونکہ وی
۱۳ جانتی تہی کہ وہ خداوند ھی * تب عیسی نی آکی روٹی لی اور انہین
۱۴ دی اور اسی طرح سی مچھلی بہی دی * یہہ تیسرا مرتبہ تہا کہ عیسی نی
۱۵ جی اٹہکر اپنی تین شاگردونکو دکہلایا * اور جب وی چاشت کہا چکی
عیسی نی شمعون پطرس کو کہا ای یونا کی بیٹی شمعون کیا تو مجہی
انسی زیادہ پیار کرتا ھی اسنی اسی کہا ہان ای خداوند تو خود جانتا
ھی کہ مین تجہی پیار کرتا ھون اسنی اسی کہا کہ میری بری چرا *
۱۶ اسنی دوبارہ اسی پہر کہا کہ ای شمعون یونا آیا تو مجہی پیار کرتا ھی
وہ بولا کہ ہان ای خداوند تو تو جانتا ھی کہ مین تجہکو پیار کرتا ھون
۱۷ اسنی اسی کہا کہ میری بہترین چرا * اسنی اسی تیسری مرتبہ کہا کہ
ای شمعون یونا آیا تو مجہی پیار کرتا ھی تب پطرس اس لئی کہ اسنی
تیسری بار اسی کہا کہ آیا تو مجہی پیار کرتا ھی دلگیر ھوا اور اسی کہا
کہ ای خداوند تو تو سب کچہہ جانتا ھی تو آگاہ ھی کہ مین تجہی پیار
۱۸ کرتا ھون عیسی نی اسی کہا تو میری بہترین چرا * تجہسی مین سچ سچ
کہتا ھون جبتک تو جوان تہا تو اپنی کمر باندھتا تہا اور جہان کہین
چاھتا تہا جاتا تہا پر جب تو بوڑھا ھوگا تو اپنی ہاتہون کو پہیلایگا اور دوسرا
۱۹ تیری کمر باندھیگا اور وہان جہان تو نچاھی تجہی لی جایگا * اسنی یہہ
خبر دی کہ وہ کون سی موت سی خدا کا جلال ظاہر کریگا اور اسنی
۲۰ یون کہکی اسی کہا کہ میری پیچہی ھو لی * تب پطرس نی متوجہ
ھوکی اس شاگرد کو جسی عیسی پیار کرتا تہا جسنی رات کو اسکی
سینہ پر گرکی پوچہا تہا کہ ای خداوند وہ جو تجہی پکڑواتا ھی کون ھی
۲۱ پیچہی آتی دیکہا * پطرس نی اسی دیکہکی عیسی کو کہا ای خداوند یہہ

۲۲ شخص کیا ہوگا * عیسی نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جب تک
۲۳ میں آؤں وہ یہیں ٹھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے چلا آ * تب
بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن عیسی
نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاہوں کہ میرے
۲۴ آنے تک وہ ٹھہرے تو تجھکو کیا * یہہ وہ شاگرد ہے جسنے اُن کاموں کی
گواہی دی اور اُن باتونکو لکھا اور ہمکو یقین ہے کہ اُسکی گواہی حق
۲۵ ہے * اور بھی بہت سے کام ہیں جو عیسی نے کئے کہ اگر وے جدا قلم
بند ہوتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں
سما نہ سکتیں آمین

حواریون کی اعمال

پہلا باب

متتیاس کا حواری ہونی کی لئی برگزیدہ ہونا

۲ اي تاوفلوس جو کچہہ کہ عیسیٰ کہتا اور سکہلاتا رہا * اس دم تک کہ
وہ روح قدس کی رسولون کو جو اُسکی برگزیدہ تہی فرمان دی کی اوپر
۳ اٹہایا گیا مین وہ سب پہلی کتاب مین بیان کرچکا * اُنہین کی نزدیک
اُسنی بعد اپنی مرنی کی آپ کو بہت سی دلیلون سی زندہ ثابت
کیا کہ وہ چالیس دن تک انہین نظر آیا کیا اور خدا کی سلطنت کی
۴ باتین کہتا رہا * اور ان کی جماعت مین داخل ہوکی اُنہین حکم کیا کہ
اورشلیم سی باہر نجاؤ بلکہ جو وعدہ کہ باپ نی کیا جس کا ذکر تم مجہہ سی
۵ سن چکی ہو اُس کا انتظار کرو * اس لئی کہ یحییٰ نی تو پانی سی
۶ اصطباغ دیا پر تم تہوڑی دنون کی بعد روح قدس کا اصطباغ پاؤگی * اور
انہون نی یکٹہی ہوکی اُس سی سوال کیا کہ اي خداوند کیا تو اسی
۷ وقت سلطنت بنی اسرائیل پر مقرر کرتا ہی * اُسنی اُنہین کہا تمہارا
کام نہین کہ تم اُن وقتون اور موسمون کو جنہین باپ نی اپنی ہی
۸ اختیار مین رکہا ہی جانو * لیکن جب روح قدس تم پر آیگا تم قوت پاؤگی
اور تم اورشلیم اور ساری یہودیہ اور سامرہ مین انتہای زمین تک میری
۹ گواہ ہوگی * اور وہ یی باتین کہکی ان کی دیکہتی ہوئی اوپر اٹہایا گیا اور
۱۰ بدلی نی اُسی اُن کی نظر سی آپ مین چہپا لیا * اور وہ جب چلا جاتا

تہا اور وی آسمانکی سمت تک رہی تہی دیکہو کہ دو مرد سفید پوشاک
۱۱ مین اُن پاس حاضر ہوئی *اور کہنی لگی کہ ای جلیلی لوگو تم کہڑی آسمان
کو کیا تاکتی ہو یہی عیسی جو تم پاس سی آسمان پر اٹہایا گیا ہی جس
۱۲ طرح تم نی اُسی آسمان کو جاتی دیکہا اسی طرح آئیگا * تب وی اُس
کوہ سی جو زیتون کہلاتا ہی اور اورشلیم سی نزدیک ایسا کہ ایک
۱۳ روز سبت کی راہ پر ہی اورشلیم کو پہری * اور جب داخل ہوی
تو ایک بالا خانہ پر گئی وہان پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور
اندریاس اور فیلبوس اور توما اور بارتولوما اور متی اور حلفہ کا بیتا
۱۴ یعقوب اور شمعون غیور اور یعقوب کا بہائی یہودا مقیم تہی * یہ
سب رنڈیون کی اور عیسی کی ما مریم کی اور اُسکی بہائیون کی ساتہہ
۱۵ دل لگاکی نماز اور دعا کر رہی تہی * اُن ہی روزون مین پطرس شاگردون
کی درمیان جو تمام و کمال ایک سو بیس کی قریب تہی کہڑا ہوکی
۱۶ بولا * ای مرد بہائیو وہ کتاب جو روح قدس نی داؤد کی زبانی یہودا کی
حق مین جو عیسی کی پکڑوانیوالون کا رہنما ہوا پیشتر کہی اُس کا پورا
۱۷ ہونا ضرور تہا * کیونکہ وہ ہم مین گنا جاتا تہا اور اُسنی اُس خدمت سی
۱۸ حصہ پایا * سو اُس شخص نی بدی کی اجرت سی ایک زمین مول
لی اور وہ اوندہی منہہ گرا اور اُسکا پیٹ پہٹ گیا اور اُسکی ساری
۱۹ انتریان نکل پڑین * اور یہہ اورشلیم کی ساری باشندون کو معلوم
ہوا یہان تک کہ اُس زمین کا نام اُن کی زبان مین حقل زما ہوا
۲۰ جس کا ترجمہ خون کی زمین ہی * اس لئی کہ مزامیر کی کتاب مین
لکہا ہی کہ اُسکی آبادی ویران ہو اور اُس مین کوئی بسنی والا نہ
۲۱ بسی اور اُسکی ریاست دوسرا لی * پس جو لوگ کہ اُس مدت مین

۲۲ هر زم ہماری ساتہہ تہی * یعنی جب سی کہ خداوند عیسی اصطباغ یحیی
کی ابتدا سی لیکی ہماری درمیان آمدوشد کرتا رہا یہان تک کہ ہماری
پاس سی اوپر اُٹہایا گیا اُن مین سی چاہئی کہ ایک شخص جو اُسکی
۲۳ جی اُٹہنی کا گواہ ہی ہماری ساتہہ مُقرر ہو * تب اُنہون نی دو کو مُقرر
کیا ایک یوسف جس کا عرف برساباس اور لقب جستس تہا اور
۲۴ دوسرا متتیاس * اور دعا مین کہا ای خداوند جو سب آدمیون کی
دلون سی آگاہ ہی دکہا کہ اُن دونو مین سی تو نی کس کو اختیار
۲۵ کیا ہی * کہ وہ اُس خدمت اور رسالت سی جس سی یہودا محروم
۲۶ ہوا حصہ لیکی مکان خاص کو جائی * اور اُنہون نی قرعہ ڈالا اور قرعہ
متتیاس کی نام پر پڑا تب وہ گیارہ شاگردون مین شامل کیا گیا

دوسرا باب

حواریون کا ملہم ہونا پطرس کا وعظ کہنا اور تین ہزار کا دین مین آنا

۲ اور جب عید اسبوع برابر آپہنچی وی سب بالاتفاق یکتہی تہی * تب
ناگاہ آسمان سی ایک آواز آئی جیسی بڑی شدت کی آندہی کی ہوتی
۳ ہی کہ اُس سی سارا گہر جس مین وی بیٹہی تہی گونج گیا * اور اُنہین
آتش کی زبانی سی متفرق دکہلائی دئی اور اُن مین سی ہر ایک پر
۴ پڑی * تب وی سب روح قدس سی بہر گئی اور اجنبی زبانین جیسا
۵ روح نی اُنہین تلفظ بخشا بولنی لگی * اور کتنی متقی یہودی ہر ایک
صنف مین سی جو آسمان کی تلی ہی اُس وقت اورشلیم مین آرہی
۶ تہی * اب جب کہ یہہ مشہور ہوا لوگ جمع ہوکی آئی اور دنگ ہوی
۷ کیونکہ ہر ایک نی اُنہین اپنی لغت بولتی سنا * اور وی سب متعجب
اور حیران ہوکر آپس مین کہنی لگی کہ دیکہو کیا یی سب جو بولتی

۸ هین جلیلی نهین * پس کیونکر هرایک هم مین سی اپنی وطن کی بولی
۹ سنتا هی * هم فارثی اور مادی اور عیلامی اور عراق عجم اور یهودیه اور کپادوکیه
۱۰ اور پنطس اور اسیا کی اور فرجیه * اور پمفولیه اور مصر اور لیوه کی
اس نواحی کی باشندی جو قرینا کی قریب هی اور رومی مسافر اور
۱۱ اصلی اور داخلی یهودی * قریطی اور عرب دیکهتی هین که وی هماری
۱۲ بولیون مین خدا کی عمده باتین بیان کرتی هین * اور وی سب حیران
۱۳ هوئی اور تردد سی ایک دوسری کو کهتا تها که کیا هوگا * بعضی هنسی
۱۴ سی بولی که یهه شراب کی نشه مین هین * تب پطرس نی اُن گیاره
کی ساتهه کهری هوکی اُنهین بلند آواز سی مفصل کها ای یهودی
مردو اورشلیم کی ساری رهنی والو یهه تمهین معلوم هووی میرا کلام
۱۵ کان دهرکی سنو * که یی آدمی جیسا تم گمان کرتی هو متوالی نهین
۱۶ اس لئی که یهه دن کی تیسری ساعت هیگی * پر یهه وه هی که جوئیل
۱۷ نبی کی معرفت سی فرمایا گیا * که خدا کهتا هی زمان اخیر مین یون
هوگا که مین هر بشر مین اپنی روح ڈالونگا اور تمهاری بیتی اور تمهاری
بیتیان پیشین گوئی کرینگین اور تمهاری جوان خیالات معاینه کرینگی
۱۸ اور تمهاری بورهی خواب دیکهینگی * مین اُن دنون مین اپنی غلامون
۱۹ اور لونڈیون مین اپنی روح ڈالونگا وی پیشین گوئی کرینگی * اور مین
آسمان مین اوپر عجایب اور تلی زمین پر غرایب دکهاونگا یعنی
۲۰ خون اور آتش اور دهوین کی اتهان هونگی * پیشتر اس سی که
خداوند کا بڑا بزرگ دن آوی آفتاب اندهیرا اور ماهتاب لهو هو جایگا *
۲۲ اور یون هوگا که جو کوئی خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * ای بنی اسرائیل
یی باتین سنو که عیسی ناصری ایک شخص تها جس کا خدا کی طرف سی

هونا اُن معجزون اور کرامتون اور نشانون کی سبب سی جو خدا نی
اُسکی معرفت تمهاری بیچ دکهائی جیسا تم جانتی هو تمهاری نزدیک
۲۳ ثابت هوا * اسی جب وه خدا کی قضا وقدر اور علم ازلی سی حواله کیا
۲۴ گیا تم نی پکڑا اور بری هاتهون سی میخین گاڑکی قتل کیا * اسی خدا نی
موت کی بندشون کو کهول کی پهر اٹهایا کیونکه یهه ممکن نه تها که وه
۲۵ موت مین گرفتار رهی * اس لئی که داؤد اُسکی حق مین کهتا هی که
مین نی خداوند کو آگی سی همیشه اپنی پاس حاضر دیکها که وه میری
۲۶ دهنی طرف هی تا نهوی که مین کج هوؤن * لهذا میرا دل شاد هی
اور میری زبان خوش بلکه میرا بدن بهی امید مین چین سی رهیگا *
۲۷ کیونکه تو میری روح قید عدم مین نچهوڑیگا اور نه تو اپنی صفی کو فاسد
۲۸ هونی دیگا * تو نی مجهی زندگی کی راهونکی شناخت بخشی تو مجهی اپنی
۲۹ دیدار کی سبب خوشی سی بهر دیگا * ای مرد بهائیو روا هی که مین قوم
کی رئیس داؤد کا ذکر تم سی بی پروا کرون که وه مرا اور گاڑا بهی گیا
۳۰ اور آج تک اُسکی گور هم مین هی * سو بنابر اُسکی که وه نبی تها اور
جانتا تها که خدا نی اُس سی قسم کرکی کها که مین مسیح کو جسم کی
حیثیت سی تیری صلب کی ثمره سی مبعوث کرونگا که تیری تخت
۳۱ پر بیٹهی * اُسنی یهه پهلی جان کی عیسی کی جی اٹهنی کی بات کهی که
۳۲ اُسکی روح قید عدم مین همیشه رکهی نگئی نه اُس کا جسم فاسد هوا * اُس
۳۳ عیسی کو خدا نی اٹهایا اور اس بات کی هم سب گواه هین * پس
خدا کی دهنی هات مرتفع هو کی اور باپ سی روح قدس کا وعده پا کی
۳۴ اُسنی یهه جو تم اب دیکهتی اور سنتی هو بهایا * اس لئی که داؤد
افلاک پر نهین گیا لیکن اُسنی کها که خداوند نی میری خداوند کو کها *

۳۵ کہ جب تک مین تیری دشمنون کو تیری پاؤن رکہنی کی چوکی
۳۶ کرون تو میری دہنی ہاتہہ بیٹہہ * پس اسرائیل کا سارا گہرانا یقین
جانی کہ خدا نی اسی عیسیٰ کو جسی تم نی سولی پر کہینچا خداوند اور
۳۷ مسیح کیا * جب اُنہون نی یہہ سنا تو ان کی دل چہد گئی اور پطرس
۳۸ اور باقی حواریونکو کہا کہ ای مرد بہائیو ہم کیا کرین * تب پطرس نی
اُنہین کہا توبہ کرو اور ہر ایک تم مین سی گناہون کی مغفرت کی
لئی عیسیٰ مسیح کی نام سی اصطباغ پاوی کہ تم روح قدس انعام پاوگی *
۳۹ اس لئی کہ یہہ وعدہ تم سی اور تمہاری لڑکون سی ہی اور اُن
مین سی جو دور ہین جتنون کو ہمارا خدا خداوند طلب کریگا اُن سب
۴۰ سی ہی * اور وہ بہتیری اور باتون سی دلیلین لایا کیا اور اُنہین
ترغیب کرکی کہا کہ آپ کو اس کج باز قوم سی نجات اختیار کرو *
۴۱ تب اُنہون نی اسکی بات خوشی سی قبول کرکی اصطباغ پایا اور اس
۴۲ ہی روز تین ہزار آدمی کی قریب اُن مین شامل ہوئی * اور وی
حواریون کی تعلیم اور ملنساری اور روٹی توڑنی اور نماز کرنی پر پایدار
۴۳ رہی * اور ہر نفس کو خوف آیا اور بہت سی عجایب وغرایب
۴۴ حواریون سی ظاہر ہوی * اور وی سب جو ایمان لائی تہی متفق تہی
۴۵ اور سب نعمتین اُنہین برابر ملین تہین * اور اپنی مال واسباب کو
۴۶ بیچ کی سب کو جتنی جسی حاجت تہی بانٹ کی دیتی رہی * اور
وی ایکا کرکی روز روز بلا ناغہ ہیکل مین ہوکی اور خانہ بخانہ روٹیان
۴۷ توڑکی خوشی اور صاف دلی سی باہم کہاتی تہی * اور خدا کی ثنا
کرتی تہی اور سب لوگون کی نزدیک عزیز تہی اور خداوند ہر روز
کلیسیا مین نجات پانیوالون کو زیادہ کرتا تہا

تیسرا باب

لنگڑی کو شفا بخشنا مسیح پر توریت کا شاهد هونا

۱ ایک دن پطرس اور یوحنا باهم نماز کی وقت نوین ساعت کو هیکل
۲ مین جاتی لگی * اور لوگ ایک مادرزاد لنگڑی کو لی گئی تہی اسی هر روز
هیکل کی دروازہ پر جس کا نام خوشنما هی بٹہلاتی تہی تاکہ اُن سی جو
۳ هیکل مین داخل هوتی تہی خیرات مانگی * اسنی جو پطرس اور یوحنا کو
۴ هیکل مین جاتی دیکہا تو اُن سی خیرات مانگی * تب پطرس نی یوحنا
۵ کی ساتہہ اس کو غور سی دیکہکی کہا کہ هم پر نظر کر * وہ اس امید سی
۶ کہ اُن سی کچہہ پاوی ان کو تک رها * تب پطرس نی کہا کہ روپا اور
سونا مجہہ پاس نہین پر جو مجہہ پاس هی مین تجہی دیتا هون عیسی
۷ مسیح ناصری کی نام سی اُٹہہ اور چل * اور اس کا دهنا هات پکڑکی
۸ اٹہایا تب اس کی پاون اور ٹخنی فی الفور استوار هوگئی * اور وہ کود
کی اٹہہ کہڑا هوا اور چلا اور چلتا پہرتا اور اُچہلتا کودتا اور خدا کی ثنا
۹ کرتا هوا اُن کی ساتہہ هیکل مین داخل هوا * اور سب لوگون نی
۱۰ اُسی چلتی پہرتی اور خدا کا شکر کرتی دیکہا * اور پہچانا یہہ وهی هی جو
هیکل کی خوشنما دروازہ پر بہیک مانگتی بیٹہتا تہا اور وی اس سی
۱۱ جو اُس پر واقع هوا نہایت متحیر اور دنگ هوگئی * اور جس وقت وہ
لنگڑا جو چنگا هوا پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تہا رواق سلیمان مین
۱۲ سب لوگ بڑی حیرانی سی اُن کی طرف دوڑی آتی تہی * تب
پطرس نی دیکہکی گروہ سی خطاب کیا ای بنی اسرائیل تم اس شخص
پر کیون تعجب کرتی هو اور کیون همین دیکہہ رهی هو گویا کہ هم نی
۱۳ اپنی توانائی و خدا پرستی سی اس شخص کو خرامان کیا * ابراهیم اور

اسحاق اور یعقوب کی خدا نی ہماری آبا کی خدا نی اپنی بیٹی عیسی
کو جلال سی مزین کیا اُسی تم نی پکڑوایا اور پیلاطوس کی حضور اس
۱۴ کا انکار کیا اُسنی مناسب جانا کہ اسی رہا کری * پر تم نی اس پاک
باز اور راستباز کا انکار کیا اور ایک قاتل کی طلب کی کہ تمہاری
۱۵ لئی چھوڑ دیا جای * اور حیات کی پیشوا کو قتل کیا پر خدا نی اُسی مردون
۱۶ مین سی اُٹھایا اور اُسکی ہم گواہ ہین * اور جب اُسکی نام پر ایمان
لایا گیا اُسکی نام نی اُس شخص کو جسی تم دیکھتی ہو اور جانتی ہو استوار
کیا اور اس اعتقاد نی جو اس پر ہی تم سب کی سامھنی اُسی ایسی
۱۷ صحت کاملہ بخشی * اور اب ای بھائیو مین نی جانا کہ یہہ تم نی اور
۱۸ تمہاری سردارون نی بھی جہالت سی کیا * پر خدا نی جو کچھہ آگی
۱۹ انبیا کی معرفت سی کہا تہا کہ مسیح دکھہ پایگا اس طرح پورا کیا * پس
توبہ کرو اور باز آؤ تاکہ تمہاری گناہ دھوئی جاین تاکہ خداوند کی حضور
۲۰ سی تازہ دم ہونی کی دن آوین * اور وہ عیسی مسیح کو جسکی خبر آگی
۲۱ سی تمہین دی گئی ہی بھیجی اس لئی کہ جب تک سب باتین جو
خدا نی اپنی ساری پاک پیغمبرون کی معرفت ابتدا سی کہین ثابت
۲۲ نہو جاین ضرور ہی کہ آسمان اُسی لئی رہی * کہ موسی نی آبا سی کہا
کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہاری بھائیون مین سی تمہاری لئی
ایک پیغمبر مجھہ جیسا مبعوث کریگا تم سب چیزون مین جو کچھہ
۲۳ کہ وہ تمہین کہی اُسکی اطاعت کیجو * اور ایسا ہوگا جو نفس کہ اس
۲۴ نبی کی نہ سنیگا امت مین سی نکال دیا جایگا * بلکہ سب نبیون نی
صموئیل سی لیکی اُن تک جو بعد ہین جتنون نی خبر دی ہی اُن
۲۵ دنون کی بھی خبر دی ہی * تم اُن نبیون کی اولاد ہو جو وعدہ خدا نی

ہمارے باپ دادون سے کرکے ابراهیم سے کہا کہ تیری تخم کے سبب
سے زمین کے ساری قبیلے نیک بخت هوینگے تم اُس وعدہ کے لوگ
۲۶ هو* خدا نے اپنے بیٹے عیسی کو اُٹھاکے پہلے تمھارے پاس بھیجا کہ وہ تم
مین سے هرایک کو اُس کے بدیون سے پھرکے تمھین سعادت بخشے

چوتھا باب

پطرس اور یوحنا کا قید هونا اور ان کے عذر کا بیان شاگردون کا دعا کرنا
کلیسیا کا اتحاد

۱ اور جب وے گروہ سے کہہ رهے تھے کاهن اور هیکل کے رئیس اور
۲ زادوقے ان پر لپکے * کہ وے اُس سے ناخوش هوئے کہ اُنھون نے گروہ کو
۳ تعلیم دی اور خبر دی کہ مُردے عیسی کے سبب سے اُٹھینگے * تب
اُنھون نے اُن پر هات ڈالے اور دوسرے دن تک قید مین رکھا کیونکہ
۴ یہہ شام کے وقت هوا تھا* لیکن بہت اُن مین سے جنھون نے سخن
سنا ایمان لائے اور سب سمیت گنتی مین پانچ هزار کے قریب هوے*
۵ اور دوسرے روز یون هوا کہ ان کے رئیس اور مشایخ اور کاتب* اور
سردار کاهن حنان اور قیافا اور یوحنا اور سکندر اور بہت سے جو سردار
۷ کاهن کے قرابتی تھے سب اورشلیم مین جمع هوئے * اور اُنھین
۸ بیچ مین کھڑا کرکے پوچھا کہ تم نے کس قوت اور کس نام سے
یہہ کیا* اُس وقت پطرس نے روح قدس سے معمور هوکے اُنھین
۹ کہا کہ اے گروہ کے سردارو اور اسرائیل کے بزرگو* اگر اُس احسان
کے بابت جو اُس مریض آدمی پر کیا گیا هم سے آج پرسش کی
۱۰ جاتی هے کہ وہ کیونکر صحیح هوا * تو تم سب کو اور ساری قوم اسرائیل
کو یہہ معلوم هو کہ عیسی مسیح ناصری کے نام سے جسے تم نے صلیب
پر کھینچا اور جسے خدا نے پھر کے جلایا اُسی سے یہہ مرد تمھارے

۱۱ سامہنی صحیح کہڑا ھی * یہہ وہ پتہر ھی جسی تم معمارون نی ناچیز کیا تہا
۱۲ جو کونی کا سرا ھو * اور کسی دوسری مین سلامتی نہین اس لئی کہ
آسمان کی تلی ایسا اور دوسرا نام نہین جو انسانون کو بخشا گیا ھو کہ
۱۳ ھم اُس سی نجات پا سکین * جب اُنہون نی پطرس اور یوحنا کی
دہٹہائی دیکہی اور دریافت کیا کہ وی بی تربیت اور امی لوگ
۱۴ ھین متعجب ھوئی پہر معلوم کیا کہ وی عیسیٰ کی ساتہہ تہی * اور اس
شخص کو جو چنگا کیا گیا تہا اُن کی ساتہہ کہڑا دیکہہ کی لاجواب ھوئی *
۱۵ تب اُنہین حکم کرکی کہ وی محفل سی باھر جاین آپس مین کہنی
۱۶ لگی کہ ھم ان آدمیون سی کیا کرین * اس لئی کہ یہہ اورشلیم کی
ساری رہنی والون پر ظاھر ھی کہ اُنہون نی معتبر معجزہ دکہلایا اور ھم
۱۷ انکار نہین کر سکتی * پر تا کہ یہہ خلق مین زیادہ مشہور نہو آؤ ھم اُنہین
خوب دہمکاوین کہ وی آگی کو اس نام کی بات کسی سی نکرین *
۱۸ تب اُنہون نی اُنہین بلاکی کہا کہ عیسیٰ کا نام مطلق اور نہ لو نہ
۱۹ اس کی تعلیم دو * تب پطرس اور یوحنا نی جواب دیا اور اُنہین کہا آیا
خدا کی سامہنی یہہ درست ہی کہ ھم خدا کی اطاعت سی تمہاری زیادہ
۲۰ اطاعت کرین کہ نہین تم ھی حکم کرو * کیونکہ ممکن نہین کہ ھم اُن چیزونکو
۲۱ جو ھم نی دیکہین اور سنی ھین نکہین * تب اُنہون نی اُن کو زیادہ دہمکا
کی چہوڑ دیا اس لئی کہ اُنہون نی کوئی حجت نہ پائی کہ اُنہین سزا دیوین
اور لوگون سی بہی ڈری کہ تمام گروہ اُس کی واسطی جو واقع ھوا تہا خدا
۲۲ کی ثنا کرتی تہی * اور اس شخص کی عمر جسکی شفا سی معجزہ دکہایا
۲۳ گیا چالیس برس سی اوپر تہی * اور وی رخصت ھوکی اپنی رفیقون
کی پاس گئی اور سب کچہہ جو سردار کاھنون اور مشایخ نی اُنہین

۲۴ کہا تہا بیان کیا * اُنہون نی یہہ سنکر بالاتفاق خداکی طرف آوازین
بلند کیان اور بولی ای مخدوم تو وہ خداھی جسنی آسمان اور زمین اور
۲۵ دریا اور سب کچہہ جو اُن مین ھی بنایا * تو نی اپنی خادم داؤد کی
زبان سی کہا عوام کیون دھوم مچاتی ھین اور لوگ خیال باطل
۲۶ کرتی ھین * خداوند پر اور اسکی مسیح پر برعکس ھوکی زمین کی
۲۷ بادشاھون نی خروج کیا اور رئیس باھم جمع ھوئی * کہ فی الحقیقت
ھیرودیس اور پنطیوس پیلاطوس عوام اور اسرائیلی لوگون کی ساتہہ
تیری فرزند مقدس عیسی کی عداوت سی جس پر تو نی مسیح کیا
۲۸ مجتمع ھوئی * تاکہ وہ جو تیری دست وقضا نی پہلی مصمم کیا کہ وقوع
۲۹ مین آوی اُسی کرین * اور ای خداوند اب ان کی دہمکیون کو دیکہہ
اور اپنی بندون کو یہہ عطا کر کہ وی کمال دہٹہائی سی تیری بات
۳۰ بیان کرین * پس اس لئی اپنا ہاتہہ شفا دینی کو لنبا کر اور ایسا کر کہ
تیری فرزند مقدس عیسی کی نام سی عجایب وغرایب واقع
۳۱ ھووین * اور جون وی دعا مانگ چکی وہ مکان جس مین وی اکٹہی
تہی لرزا اور وی سب روح قدس سی بہر گئی اور خداکی بات بی
۳۲ باک بولی * اور ایمان دارون کی گروہ یک جان ودل تہی کوئی اپنی
اسباب مین سی کسی چیز کو اپنا نکہا بلکہ ھر چیز سب کی تہی *
۳۳ اور حواریون نی بڑی قوت سی خداوند عیسی کی پہر اٹہنی پر گواھی
۳۴ دیتی اور اُن سب پر بڑا فضل تہا * اُن کی درمیان کوئی محتاج نہ
تہا اس لئی کہ سب جتنی کہ زمینون اور گہرون کی مالک تہی
۳۵ انہین بیچتی تہی اور بیچ کی اُن کی قیمتین لاتی تہی * اور حواریون
کی قدمون پاس رکہتی تہی اور ھر کسی کو جتنی جسی حاجت تہی

۳۶ حصه دیا جاتا تہا * اور یوسیس نی جس کو حواریون نی برنباس یعنی
تسلی کا بیٹا لقب دیا جو فرقه مین لوئی اور قپرس کا متوطن تہا
اپنی زمین کو جو اسکی تصرف مین تہی بیچا اور قیمت کو لیکی حواریون
کی قدمون پاس رکہا

پانچوان باب

حنانیا اور سفیرا کی کذب اور موت کا بیان اور حواریون کا بعد از قید
خلاصی پانا

۱ اور حنانیا نام ایک مرد نی اپنی جورو سفیرا کی ساتہ باهم هوکی اپنا کچہ
۲ مال بیچا * اور قیمت مین سی کچہه رکہه چہوڑا اسکی جورو بہی جانتی
۳ تہی اور کچہه لاکی حواریون کی قدمون پاس رکہا * تب پطرس نی
کہا ای حنانیه کیون تیری دل مین شیطان سما گیا که روح قدس کی
سامہنی جہوٹہا هوا اور زمین کی قیمت مین سی کچہه رکہه چہوڑا *
۴ کیا یہه جب تک تیری تصرف مین تہی تیری نه تہی اور جب بیچی گئی
تو کیا تیری اختیار مین نه تہی تو نی اپنی دل مین اس بات کو کیون
۵ آنی دیا تو آدمی کی سامہنی نہین خدا کی آگی جہوٹہا هوا * تب حنانیا
ئی باتین سنتی هی گر پڑا اور مر گیا تب اُن سب کو جنہون نی ئی
۶ باتین سنین بہت خوف آیا * اور جوانون نی آکر اُسی کفنایا اور باهر
۷ لیجا کی دفن کیا * اور قریب تین ساعتون کی گذرین که اس کی
۸ جورو اس واقعه سی بی خبر آئی * تب پطرس نی اس سی کہا مجہی
۹ بتا تو نی زمین اتنی کو بیچی وه بولی هان اتنی کو * پہر پطرس نی اسی
کہا که تم نی کسی سبب سی ایکا کیا که روح الہی کو آزماؤ دیکہه جنہون
نی تیری شوهر کو گاڑا اُن کی پاؤن آستان پر هین اور تجہی بہی

۱۰ لیجاینگی * تب وونہین وہ اُسکی قدمون پاس گرپڑی اور جان بحق
هوئی اور جوانون نی آکی اُسی مری پایا اور باهر لیجاکی اُسکی شوهر
۱۱ کی متصل گاڑا * اس وقت ساری کلیسیا کو اور اُن سب کو جنہون
۱۲ نی یی باتین سنین بہت خوف آیا * اور گروہ کی درمیان حواریون کی
ہاتہون سی بہت سی عجایب وغرایب واقع هوئی اور وی بالاتفاق
۱۳ رواق سلیمان مین رهتی تہی * اور باقی لوگون سی کسی نی جرات
۱۴ نکی کہ اُن مین شامل هوبیٹہی لیکن گروہ نی اُن کی تکریم کی * اور مرد
۱۵ وزن گروہ گروہ خداوند پر ایمان لاکی زیادہ هوتی جاتی تہی * یہان تک
کہ لوگ رنجورون کو بازارون مین لاکی بسترون اور تختون پر
رکہتی تہی تاکہ گذرتی هوئی کسی پر اُن مین سی پطرس کی پرچہائین
۱۶ هی پڑی * اور بہت سی لوگ چار سو کی شہرون کی بہی رنجورون
کو اور اُن کو جو پلید روحون کی مبتلا تہی اٹہا لاکی اورشلیم مین جمع
۱۷ هوتی تہی اور سب شفا پاتی تہی * تب سردار کاهنون اور اُسکی
ساری رفیقون نی جو زادوقیون کی فرقہ مین کی تہی حسد سی پر
۱۹ هوکی * حواریون پر ہاتہہ ڈالی اور زندان عوام مین قید کیا * تب خداوند
کی فرشتہ نی شب کو زندان کی دروازی کہولی اور اُنہین باهر نکال
۲۰ کی کہا * جاؤ هیکل مین کہڑی هوکی اس حیات کی ساری باتین
۲۱ خلق سی کہو * وی یہہ سنکر سویری صبح کو هیکل مین داخل هوکی
تعلیم دینی لگی تب سردار کاهن اور اُسکی رفیقون نی حاضر هوکی
محفل کو اور بنی اسرائیل کی سب مشایخ کو یکٹہی بلایا اور حکم کرکی
۲۲ زندان مین بہیجا کہ اُنہین لی آئین * پر پیادون نی وہان پہنچ کی
۲۳ اُنہین زندان مین نپایا تب اُلٹی پہر کی خبر دی * کہ هم نی تو زندان

کوتہری احتیاط سی بند اور زندان بانون کو دروازون پاس کہتری ہوئی
۲۴ دیکہا پر ہم نی جب کہولا تو کسی کو اندر نہ پایا * اب جب بری کاہن
اور ہیکل کی رئیس اور سردار کاہنون نی یی باتین سنین تو گہبرائی
۲۵ کہ یہہ کیا ہوگا * تب ایک نی آکی اُن سی کہا دیکہو وی مرد جنہین
تم نی قید مین ڈالا تہا ہیکل مین کہتری ہین اور لوگون کو تعلیم دیتی
۲۶ ہین * تب رئیس پیادون کو لیکی گیا اور اُنہین لی آیا اور لی آنی
۲۷ مین جبر نکیا کیونکہ وی خلق سی ڈری کہ اُنہین سنگسار نکری * جب
اُنہون نی اُنہین لاکی محفل کی حضور کہڑا کیا بڑی کاہن نی سوال
۲۸ کیا * آیا ہم نی تم کو حکم نافذ نکیا کہ تم اُس نام سی تعلیم ندینا اور دیکہو تم
نی اورشلیم کو اپنی تعلیم سی بہر دیا ہی اور چاہتی ہو کہ اُس مرد کا
۲۹ خون ہم پر رکہو * اُس وقت پطرس اور حواریون نی جواب مین
کہا ہم پر واجب ہی کہ بیشتر خدا کی اطاعت کرین نہ کہ خلق کی *
۳۰ ہماری آبا کی خدا نی عیسی کو جسی تم نی لکڑی مین لٹکا کی قتل کیا
۳۱ تہا اُٹہایا * اُس پیشوا اور نجات دینی والی کو خدا نی اپنی دہنی ہاتہ
سی بلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ کروا کی گناہون کی مغفرت کری *
۳۲ اور اُسکی اُن باتون پر ہم بہی گواہ ہین اور روح قدس بہی جسی
۳۳ خدا نی اُنہین دیا جو اُسکی اطاعت کرتی ہین دیا * وی یہہ سنکی
۳۴ کٹ گئی اور مشورہ کیا کہ اُنہین قتل کرین * تب جملئیل نام ایک
فریسی نی جو شرع کا معلم اور سب قومون مین مکرم تہا اُٹہکی حکم
۳۵ کیا کہ حواریون کو تہوڑی دیر باہر رکہین * اور انہین کہا ای بنی
اسرائیل تم خبرداری کرو کہ ان مردون کی حق مین کیا کیا چاہتی ہو *
۳۶ اس لئی کہ ان دنون سی پیشتر ثیوداس نی اُٹہکی کہا کہ مین کوئی

هون اور قریب چار هزار مردون کی اُس سی پیوسته هوئی سو قتل
کیا گیا اور سب جتنی که اُسکی فرمان بردار تهی متفرق هوکی نابود هوی *
٣٧ بعد اس شخص کی یهودای جلیلیِ خراج گذاری کی ایام مین اٹها اور
اُسکی پیچهی بڑا انبوه جمع هوا وه بهی فنا هوا اور جتنون نی اُسکی
٣٨ اطاعت کی سب پراگنده هوی * اور اب مین تمهین کهتا هون که
ان مردون سی غدر کرو اور اُنهین چهوڑ دو اس لئی که یهه مشوره اور
٣٩ یهه کام اگر خلق سی هی تو تباه هو جایگا * پر اگر یهه خدا سی هی تم اُسی
۴٠ برهم مار نهین سکتی تا ایسا نهو که تم خدا سی لڑنیوالی ٹههرو * انهون نی
اُس سی موافقت کی اور حواریون کو بلاکی مارا اور حکم کیا که عیسیٰ
۴١ کی نام سی کچهه نبولو اور اُنهین چهوڑ دیا * وی محفل کی حضوری سی
خوشوقت چلی گئی که هم اس لایق هوی که اُسکی نام کی لئی بی
۴٢ حرمت هووین * اور وی روزمره هیکل مین اور هر گهر مین تعلیم
دینی سی اور عیسیٰ مسیح کی بشارت دینی سی باز نه رهی

چهٹها باب

سات خادمون کا بقاول هونا استیفان کا متهم هونا

١ اور ان روزون مین جب شاگردون کی کثرت هونی لگی یونانیون
نی عبرانیون پر هنگامه برپا کیا کیونکه خدمت هر روزه کرنی مین ان
٢ کی رانڈون سی آناکانی کرتی تهی * تب اُن باره نی شاگردون کی
جماعت کو بلاکی کها مناسب نهین که هم خدا کی بات کو چهوڑکی
٣ دسترخوانون کی خدمت کرین * پس ای بهائیو تم آپ مین سی
سات معتبر مرد جو روح قدس اور دانش سی معمور هون انتخاب
۴ کرو اُنهین هم اس کام پر مقرر کرین * اور هم آپ نماز مین اور کلمه کی

٥ خدمت مین ہمیشہ مصروف رہینگی * اور اُس کلام سی ساری جماعت
راضی ہوئی اور اُنہون نی استیفان نام ایک شخص کو جو ایمان
اور روح قدس سی بہرا تہا اور فیلبوس اور پرکرس اور نیقانور اور
طیمون اور پارمناس اور نیقلاوس نو یہودی انطاکی کو انتخاب
٦ کیا * اُنہین اُنہون نی حواریون کی سامہنی کہڑا کیا اور اُنہون نی
٧ نماز کرکی اُن پر ہاتہ رکہی * اور خدا کی کلمہ نی ترقی کی اور اورشلیم
کی بیچ شاگردون کی جماعت بہت بڑہتی گئی اور کاہنون کا بڑا انبوہ
٨ ایمان کا تابع ہوا * اور استیفان جو ایمان اور قوت سی بہرا ہوا تہا بڑی
٩ معجزی اور عجایب خلق کو دکہایا کیا * تب لیبرتینون اور قرینیون اور
اسکندریون اور قلقیا اور اسیا کی لوگون کی مجمع مین سی بعضی اٹہہ کی
١٠ استیفان سی بحث کرنی لگی * اور وہ ایسی عقل اور روح سی تکلم کرتا تہا
١١ کہ وی اُس کا سامہنا نکرسکی * تب اُنہون نی لوگون کو بہرکایا اور وی
بولی کہ ہم نی اُسی موسی اور خدا کی حق مین کفر کہتی سنا ہی *
١٢ اُنہون نی گروہ اور مشایخ اور کاتبون کو اُکسایا اور لپک کی اُسی
١٣ پکڑا اور محفل مین لائی * اور جہوٹہی گواہ کہڑی کئی اُنہون نی کہا کہ
یہہ مرد اس مقام مقدس اور شریعت کی حق مین کفر کہنی سی باز
١٤ نہین آتا * اس لئی کہ ہم نی اُسی کہتی سنا ہی کہ عیسی ناصری اس
مکان کو ڈہایگا اور اُن رسمون کو جو موسی نی ہم کو سونپی بدل ڈالیگا *
١٥ تب سب نی جو محفل مین بیٹہی تہی ڈوب کی اُسپر نظر کی اور اُس
کی چہرہ کو دیکہا کہ فرشتہ کا سا چہرہ تہا

ساتوان باب

استیفان کا عذریہ جواب اور اس کا سنگسار ہونا

٢ تب سردار کاہن نی پوچہا کہ یی باتین یون ہین * وہ بولا کہ ای مرد

بہائیو اور ای آبا سنو کہ ہماری باپ ابراھیم پر جب وہ ارم نہرین
مین تہا اس سی پہلی کہ وہ خران مین مقیم ھو خدای ذو الجلال نمود
۳ ھوا * اور اسی کہا کہ اپنی ملک اور اپنی خویشاوندون مین سی نکل
۴ جا اور اس زمین مین جو مین تجہی دکہاونگا چلا آ * تب اُسنی جلدیون
کی ملک سی باھر جا کی خران مین بود باش کی اور وہان سی جب
اس کا باپ مر لیا اس زمین مین جس مین تم اب بستی ھو اُٹہہ آیا *
۵ اور اس کو خدا نی وہان کچہہ میراث بلکہ قدم بہر زمین ندی پر اسنی
وعدہ کیا کہ مین یہہ زمین تیری اور بعد تیری تیری نسل کی تصرف
۶ مین دونگا اگرچہ اُس وقت اُسی کوئی فرزند نتہا * اور خدا نی فرمایا کہ
تیری نسل اجنبی ملک مین جا رھیگی اور وی اُن کو غلامی مین
۷ لائینگی اور چار سو برس تک بدسلوکی کرینگی * اور خدا نی فرمایا کہ اس
قوم کو جسکی وی غلام ھونگی مین سزا دونگا اور بعد اُسکی وی باھر
۸ آئینگی اور اس جگہہ میری بندگی کرینگی * اور اسنی اُسی ختنکا وثیقہ
دیا سو اُس سی اسحاق پیدا ھوا اور اٹہوین دن اس کا ختنہ کیا اور
اسحاق سی یعقوب اور یعقوب سی گہرانی کی بارہ سردار پیدا ھوی *
۹ اور سردارون نی رشک سی یوسف کی تئین مصر مین بیچا اور خدا
۱۰ اُسکی ساتہہ تہا * اور اُسی ساری رنجون سی رھائی دی اور بادشاہ
فرعون کی آگی اُسی نعمت و حکمت بخشی اور اسنی اسی مصر اور اپنی
۱۱ سب گہر کا والی کیا * اب ساری ملک مصر اور کنعان مین کال ھوا
۱۲ اور بڑی مصیبت پڑی اور ہماری آبا کو قوت نہ ملتا تہا * جب یعقوب
۱۳ نی سنا کہ مصر مین اناج ھی اُسنی پہلی ہماری آبا کو بہیجا * اور
دوسری بار یوسف نی آپ کو اپنی بہائیون پر ظاھر کیا اور یوسف کا

۱۴ نسب فرعون کو دریافت هوا* تب یوسف نی بهیجکر اپنی باپ یعقوب
۱۵ کو اور اپنی سب کنبی کو جو تین کوڑی اور پندره شخص تهی بلوایا* سو
۱۶ یعقوب مصر مین پهنچا اور وه اور همارے آبا مر گئی* اور اُنهین شخیم مین
لی گئی اور اس مقبره مین جو ابراهیم نی کچهه نقدی دیکی بنی حمور ابو
۱۷ شخیم سی مول لیا تها گاڑا* پر جب اس وعده کا وقت جس پر خدا نی
۱۸ ابراهیم سی قسم کهی تهی نزدیک پهنچا قوم بڑهی لگی اور مصر مین کثرت
۱۹ هونی لگی* جب تک دوسرا بادشاه هوا جو یوسف کو نه جانتا تها* اسنی
هماری خویشاوندون سی دغا کرکی همارا آبا سی بدسلوکی کی یهان
۲۰ تک که اُس نی اُن کی لڑکون کو نکلوا دیا تاکه وی جیتی نرهوین* اسی
وقت موسی پیدا هوا جو نهایت خوب صورت تها اور تین مهینی تک
۲۱ اپنی باپ کی گهر مین پلا* اور جب وه نکالا گیا فرعون کی دختر نی اسی
۲۲ اُٹها کی بیٹا کرکی لی پالا* اور موسی نی مصریون کی ساری حکمت
۲۳ مین تربیت پائی اور قول و فعل مین بڑا رسا تها* جب وه پوری
چالیس برس کا هوا تو اُسکی دل مین آیا که اپنی بهائیون بنی اسرائیل
۲۴ سی ملی* اور ایک کو اُن مین سی ستم اٹهاتی دیکهکی اُسنی حمایت
۲۵ کی اور اُس مصری کو جان سی مارکی مظلوم کا انتقام لیا* اس لئی که
اُسنی گمان کیا که اُسکی بهائی سمجهی که خدا اُنهین اُسکی معرفت
۲۶ رستگاری دیتا هی لیکن وی نه سمجهی* پهر دوسری دن اُن سی جس
وقت وی لڑ رهی تهی دوچار هوا اور چاها که اُنهین ملا دی اور بولا که ای
۲۷ مردو تم بهائی هو تم کیون ایک دوسری پر جفا کرتی هو* لیکن اُسنی جو
اپنی قریب پر ظلم کر رها تها اُسکی مزاحمت کرکی کها که تجهی کس
۲۸ نی هم پر حاکم اور فرمان فرما مقرر کیا هی* کیا جس طرح کل تونی

۲۹ مصری کو قتل کیا مجهه کو قتل کیا چاهتا هی * پهر موسی اُس کهنی پر
بهاگا اور چندی سر زمین مدیم مین جا رها وهان اُس سی دو بیتی پیدا
۳۰ هوئی * اور جب چالیس برس گذر گئی تو خداوند کا فرشته کوه سینا کی
۳۱ بیابان مین ایک مشتعل پوده کی شعله مین اُس پر ظاهر هوا * موسی
دیکهه کر اس رویت سی متعجب هوا اور جب نزدیک گیا که اُسی بخوبی
۳۲ دیکهی تو خدا کی آواز اُس تک آئی * که مین تیری آبا کا خدا ابراهیم کا
خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تب موسی کانپ گیا اور جرات
۳۳ نکی که دیکهی * تب خدا نی اُسی کها که جوتی اپنی پاؤن سی اُتار که
۳۴ یهه جگهه جهان تو کهڑا هی مقدس زمین هی * مین اپنی لوگون کا
دکهه جو مصر مین هین دیکهه رها هون اور مین نی اُن کا نوحه سنا
اُنهین چهڑانی اُترا هون اب تو ادهر آ مین تجهی مصر مین بهیجونگا *
۳۵ یهه موسی جس کا انهون نی انکار کر کی کها کسنی تجهی هم پر حاکم
اور قاضی کیا اسی کو خدا نی اس فرشته کی معرفت سی جو پوده مین
۳۶ اُسپر ظاهر هوا حاکم اور رهائی دینی والا کر کی بهیجا * یهه شخص زمین مصر
مین اور دریای سرخ اور بیابان مین چالیس برس عجایب وغرایب
۳۷ دکهلا کی اُنهین باهر نکال لایا * یهه هی وه موسی جسنی بنی اسرائیل
کو کها که خدا خداوند تمهاری بهائیون مین سی مجهه سا ایک نبی
۳۸ تمهاری لئی مبعوث کریگا تم اُسکی اطاعت کیجو * یهه هی وه جو کلیسیا
کی درمیان بیابان اس فرشته کی جو اس سی کوه سینا مین بولا اور
۳۹ هماری آبا کی ساتهه تها اسی کو زندگی کا کلام ملا که هم کو سونپی * هماری
آبا نی اسکی اطاعت سی کناره کیا بلکه اپنی پاس سی دفع کیا اور ان
۴۰ کی دل مصر کو پهری * اور هارون کو کها هماری لئی ایسی خدا جو

ہماری آگی چلین بنا اس لئی کہ یہہ موسی جسنی ہمین مصر کی
۴۱ زمین سی باہر نکالا ہم نہین جانتی اُسی کیا ہوا ھی * اور اُن دِن مین
اُنہون نی ایک بچہرا بنایا اور بت کو ہدیہ گذرانا اور اپنی دستکاریون
۴۲ سی مسرور ہوئی * تب خدا نی پہر کی اُنہین اختیار دیا کہ آسمانی لشکر کی
عبادت کرین چنانچہ نبیون کی کتاب مین لکہا ھی کہ ای اسرائیل کی
گہرانی تم ھی نی چالیس برس بیابان مین مجہی ہدئی اور قربانیان
۴۳ گذرانین * ہان تم نی ملکوم کی قبہ اور اپنی خدا رمفان کی ستارہ کو
یعنی ان صورتون کو جو تم نی پرستش کرنی کو بنائین ساتہہ اتہایا اور
۴۴ مین تمہین بابل سی پری اتہا لی جاؤنگا* ہماری آباکی درمیان گواہی
کا خیمہ بیابان مین تہا چنانچہ اُسنی جو موسی سی ہم کلام تہا بتایا کہ
۴۵ جیسا تونی دیکہا تہا اس ڈول کا ایک بنا* اُسی ہماری باپ دادی
اگلون سی پاکی یسوع کی ساتہہ عوام کی ملک مین لائی اُنہین خدا
۴۶ ہماری آباکی سامہنی داؤد کی عصر تک خارج کرتا رہا * اور داؤد پر خدا
کی عنایت ہوئی اور مراو مانگی کہ یعقوب کی خدا کی لئی ایک مسکن
۴۸ بنائی * پر سلیمان نی اسکی لئی گہر بنایا * لیکن خداوند تعالی اُن
عبادت خانون مین جو دستکاری سی بنی ھین نہین رہتا چنانچہ نبی
۴۹ کہتا ھی *آسمان میرا تخت اور زمین میرا فرش پا انداز ھی خدا کہتا ھی
تم میری لئی کون سا گہر بناؤگی اور میری آرام کا کون سا مکان ھی*
۵۱ کیا میری ہاتہہ نی یہی سب چیزین نہین بنائین * ای گردن کشو اور
ای دلون اور کانون کی نا مختونو تم ہمیشہ روح قدس کی مخالفت
۵۲ کرتی ہو جس طرح تمہاری آبا نی کی ایسا ھی تم بہی کرتی ہو* کون
نبیون مین ھی جسی تمہاری آبا نی نہ ستایا اُنہون نی ان کو جو اس

راستباز کی آنی کی خبر دینیوالی تہی قتل کیا اور تم اب اُسکی پکڑوانی
۵۳ والی اور کشندی ہوی ہو* تم نی شریعت کو فرشتون کی وساطت
۵۴ سی پایا اور حفظ نکیا* وی یی باتین سنتی ہی دلون مین کٹ گئی
۵۵ اور اس پر دانت کچکچانی لگی* پر اُس نی روح قدس سی معمور ہو
کی آسمان پر غور سی نگاہ کی اور خدا کی جلال کو اور عیسیٰ کو خدا کی
۵۶ دہنی ہاتہہ کہڑا ہوا دیکہا* اور کہا دیکہو مین آسمان کو کہلا اور ابن
۵۷ آدم کو خدا کی دہنی ہاتہہ کہڑی دیکہتا ہون* تب اُنہون نی تیزی شور
۵۸ سی چلاکی اپنی کانون کو بند کیا اور متفق ہوکی اس پر لپکی* اور
شہر سی باہر نکال کی سنگسار کیا اور گواہون نی اپنی کپڑون کو
۵۹ سولوس نام ایک جوان کی پانون پاس رکہہ دیا* اور اُنہون نی
استیفان کو سنگسار کیا وہ اس وقت دعا کرتا اور کہتا تہا کہ ای خداوند
۶۰ عیسیٰ میری روح کو قبول کر* وہ گہٹنی ٹیک کی بلند آواز سی پکارا
کہ ای خداوند یہہ گناہ ان پر ثابت نکر اور یہہ کہہ کی سو گیا

آٹہوان باب

جادوگر شمعون کا تذکرہ فیلبوس اور حبشی خوجیکا بیان احوال

۱ اور سولوس بہی اُسکی قتل پر متفق تہا اور اُس روز اورشلیم کی اہل
کلیسیا پر بڑا رنج ہوا اور حواریون کی سوا وی سب یہودیہ اور سامرہ کی
۲ سرزمینون مین متفرق ہوگئی* اور بعضی اچہی لوگون نی استیفان
۳ کو دفن کیا اور اُس پر بہت سا روئی پیٹی* اور سولوس گہر گہر گہس
کی اہل کلیسیا کو خوار کرتا تہا اور مردون اور رندیون کو گہینچ کی
۴ قید مین ڈالتا تہا* پر وی پراگندہ ہوکی ہر جگہہ بات کی بشارت دیتی
۵ گئی* اور فیلبوس نی سامرہ کی ایک شہر مین جاکی اُن کو مسیح کی

۶ بشارت دی* اور لوگون نی اُن معجزون کو جو فیلبوس دکہاتا تہا
۷ سن کی اور دیکہکی اُسکی باتین بالاتفاق دل سی سنین* اس لئی
کہ ناپاک روحین بہت سی لوگون پر سی جو آسیب زدہ تہی بلند آواز
۸ سی چلاکی اُترین اور بہتیری شل اور لنگری چنگی هوئی* اور اس
۹ شہر مین بری خورمی هوئی* اور اُس سی پیشتر شمعون نامیدہ ایک
شخص سامرہ مین ظاہر هوا تہا جسنی جادوگرکی اہل سامرہ کو
۱۰ بیحواس کر دیا تہا اور کہتا تہا کہ مین بہی برا کوئی هون* اور ادنی سی
اعلا تک سب اُسکی معتقد هوکی کہتی تہی کہ یہہ شخص خداکی بری
۱۱ قوت هی* اور وی اُس سبب سی کہ اُسنی ایک مدت سی جادوگرکی
۱۲ اُنہین بیحواس کر دیا تہا اُسکی مرید هو رهی تہی* پر جب اُنہون نی
خداکی مملکت اور عیسی مسیح کی نام کی بشارت کو جو فیلبوس
۱۳ دیتا تہا باور کیا تو کیا مرد اور کیا رنڈیان سب اصطباغ پانی لگی* اور
شمعون خود بہی ایمان لایا اور اصطباغ پاکی همیشہ فیلبوس کی ساتہ
رہا اور معجزی اور بری کرامتین جو ظاہر هوین تہین دیکہکی دنگ هوا*
۱۴ اب حواریون نی جو اورشلیم مین تہی سنکر کہ سامریون نی خداکی
۱۵ بات ایمان لی پطرس اور یحیا کو ان کنی بہیجا* انہون نی وہان جاکی
۱۶ اُن کی حق مین دعا مانگی کہ وی روح قدس پاوین* اس لئی کہ
اس وقت تک اُسنی اُن مین سی کسی مین حلول نکیا تہا اُنہین
۱۷ صرف خداوند عیسی کی نام سی اصطباغ دیا گیا تہا* تب اُنہون نی
۱۸ ان پر ہاتہہ رکہی اور انہون نی روح قدس کو پایا* جب شمعون نی
دیکہا کہ حواریون کی ہاتہہ رکہنی سی روح قدس دیا جاتا هی تو اُن
۱۹ کو روپی گذرانی* اور کہا مجہکو بہی یہہ توانائی دو کہ جس پر مین اپنی

۲۰ ہاتہہ رکہون وہ روح قدس کو پاجاوی* تب پطرس نی اُسی کہا کہ
تیرا مال تیری ساتہہ برباد ہو اس لئی کہ تو نی گمان کیا کہ خدا کا
۲۱ علیہ دولت سی مول لیا جاتا ہی* تیرا اُس بات مین نہ حصہ ہی نہ
۲۲ بخرا ہی کیونکہ خدا کی آگی تیرا دل سیدہا نہین*پس اپنی اِس شرارت
سی توبہ کر اور خدا سی مانگ تا شاید کہ تیری دل کا گمان معاف
۲۳ کیا جاوی* اس لئی کہ مین دیکہتا ہون کہ تو کرواہٹ کی پتی مین
۲۴ اور بدی کی بند مین ہی* تب شمعون نی جواب مین کہا کہ تم
میری لئی خدا سی دعا مانگو کہ ان چیزون سی جو تم بیان کین کچہہ
۲۵ میری آگی نہ آوی* اور وی گواہی دیکی اور خداوند کی بات بول کی
اورشلیم کو پہری اور سامریون کی بہت سی بستیون مین بشارت
۲۶ دی* اور خداوند کی فرشتہ نی فیلبوس کو خطاب کرکی کہا اُٹہہ اور
جنوب کی سمت اس راہ مین جو اورشلیم سی غزہ کو جاتی ہی اور
۲۷ دشت ہی جا* وہ اُٹہکی روانہ ہوا اور دیکہو کہ ایک مرد حبشی خواجہ
سرا جو حبش کی ملکہ قنداقی کا ایک امیر اور اسکی ساری خزانہ کا
۲۸ مختار تہا اور اورشلیم مین عبادت کی لئی آیا تہا* پہرا چلا جاتا تہا
۲۹ اپنی بہل پر بیٹہا تہا اور اشعیا نبی کی کتاب پڑہتا تہا* تب روح نی
۳۰ فیلبوس کو کہا کہ متصل جا اور اپنی تئین اس بہل سی ملا* تب
فیلبوس نی اُودہر دوڑکی اسی اشعیا نبی پڑہتی سنا اور کہا کہ آیا تو
۳۱ جو کچہہ کہ پڑہتا ہی سمجہتا ہی* وہ بولا جب تک نہ کوئی مجہی ہدایت
کری یہہ مجہسی کیونکر ہو سکی اور اُسنی فیلبوس سی خواہش کی
۳۲ سوار ہوی اور اُسکی ساتہہ بیٹہی* اس کتاب کی فصل جو وہ پڑہتا
تہا یہہ تہی کہ وہ جیسی گوسپند جو ذبح کرنیکو لایا گیا اور جیسی برہ جو اپنی

۳۳ بال کترنی والی کی آگی بیصدا هی اپنا منهه نهین کهولتا* اسکی
فروتنی سی اس کا انصاف نهونی پایا اور اس کی عصر کی لوگون
۳۴ کا کون ذکر کریگا کیونکه اُسکی تو جان بهی زمین پر سی اٹها ڈالی* اور
وه خواجه سرا فیلبوس کو کهنی لگا مین تجهه سی التماس کرتا هون نبی
۳۵ کس کی حق مین یهه کهتا هی اپنی یا دوسری شخص کی* تب
فیلبوس اپنا منهه کهول کی اور اس کتاب کی باعث قابو پاکی عیسی
۳۶ کی بشارت دینی لگا* اور وی سفر کرتی هوی ایک جهیل کی
نزدیک پهنچی تب خواجه سرا نی کها که دیکهه پانی اب مجهی اصطباغ
۳۷ پانی سی کون سی چیز روکتی هی* فیلبوس بولا که اگر تو بالکل اپنی
ساری دل سی ایمان لایا هی تو روا هی اُسنی جواب مین کها که مین
۳۸ ایمان لاتا هون که عیسی مسیح خدا کا بیٹا هی* تب اُسنی حکم کیا که
گاڑی کهڑی کرین اور وی دونو فیلبوس اور خواجه سرا پانی مین اُتری
۳۹ اور اُسنی اُسی اصطباغ دیا* اور جب وی پانی سی نکلی خداوند کی روح
نی فیلبوس کو پکڑ لیا اور خواجه سرا نی اُسی پهر ندیکها اور خوشی سی اپنی
۴۰ راه چلا گیا* اور فیلبوس ازوطوس مین نمود هوا اور اُسنی گذرتی هوئی
جب تک قیصریه مین آیا سب شهرون مین بشارت دی

نوان باب

بولوس کا دین مین ملانا اس کا مسیحی منادی کرنا پطرس کا طابیتا کو جلانا

۱ اور سولوس هنوز خداوند کی شاگردون کی تهدید وقتل پر جی چلاکی
۲ سردار کاهن پاس گیا* اور اس سی دمشق کی مجمعون کی لئی اس
مضمون کی خط مانگی که اگر مین کسی کو اس طریق پر پاؤن خواه زندیان
۳ خواه مرد تو اُنهین باندهه کی اورشلیم مین لاؤن* اور اتنایی سفر مین

جب وہ دمشق کی متصل آیا ایسا ہوا کہ ناگاہ ایک نور آسمان سی
۴ اس کی گرد چمکا * تب وہ زمین پر گر پڑا اور ایک آواز سنی کہ اسی
۵ کہا ساؤل ای ساؤل تو مجھی کیون ستاتا ھی * اُس نی پوچھا کہ ای
خداوند تو کون ھی خداوند نی کہا کہ مین عیسیٰ ہون جسی تو ستاتا
۶ ھی تجھہ پر دشوار ھی کہ انیون پر لات ماری * اُس نی لرزان وحیران
ھوکی کہا ای خداوند تو کیا چاھتا ھی مین کیا کرون خداوند نی اُسی
کہا اُٹھہ اور شہر مین داخل ھو اور وہ جو تجھہ پر واجب ھی کہ کری
۷ تجھی کہا جایگا * اور اُسکی ساتھہ والی مرد مبہوت کہڑی رہ گئی کہ آواز
۸ سنتی تہی پر کسی کو ندیکہتی تہی * اور سولوس زمین پر سی اُٹھا اور
آنکہین کہلین ھوتی ھوئی اُسی کچھہ نسوجھا اور اُس کا ہاتھہ پکڑکی
۹ دمشق مین لائی * اور وہ تین دن تک بی بصارت تہا اور نہ کہاتا تہا
۱۰ نہ پیتا تہا * تب دمشق مین حنانیا نام ایک شاگرد تہا جسی خدا نی
۱۱ بہ کشف کہا کہ ای حنانیا وہ بولا کہ دیکہہ مین ای خداوند * خداوند نی
اُسی کہا کہ اُٹھکر اُس راہ جو مستقیم ھی جا سولوس نام ایک شخص
۱۲ ترسی یہودا کی گہر مین ھی اُسی ڈھونڈھہ دیکہہ کہ وہ دعا کرتا ھی * اور
اُس نی خیال مین دیکہا ھی کہ حنانیا نامیدہ ایک شخص نی داخل
۱۳ ھوکی اُسپر ہاتھہ رکہی تاکہ وہ اپنی بصارت پاوی * تب حنانیا نی
جواب دیا کہ ای خداوند مین نی بہتون سی اُس شخص کی حق
مین سنا ھی کہ اُس نی اورشلیم مین تیری مقدس بندون کی
۱۴ ساتھہ بہت بدیان کیان ھین * اور یہان وہ رئیس کاھنون کی طرف
۱۵ سی مختار ھی کہ اُن سب کو جو تیرا نام لیتی ھین باندھی * پر خداوند نی
کہا کہ روانہ ھو اس لئی کہ وہ میرا ظرف برگزیدہ ھی تاکہ عوام اور

١٦ بادشاهون اور بنی اسرائیل کی آگی میرا نام کری * کیونکه مین اُسی
١٧ دکہاونگا که اُسی میری نام کی لئی کیسا تڑا دکہه اُٹہانا ضرور هی * اور
حنانیا گیا اور اُس گہر مین داخل هوا اور اپنی ہاتہه اُسپر رکہه کی کہا
که ای بہائی ساول خداوند نی یعنی عیسی نی جو تجہه پر اس راه
مین جس سی تو آیا ظاهر هوا مجہه کو بہیجا هی تا که تو اپنی بصارت
١٨ پاوی اور روح قدس سی بہر جاوی * اور ووہین اُسکی آنکہون سی
کچہه چہلکی سی گری اور اُس نی فی الفور بصارت پائی اور اُٹہکی
١٩ اصطباغ پایا * اور کچہه خوراک کہاکی قوت پائی پہر سولوس کئی دن
٢٠ دمشق کی شاگردون کی ساتہه رها * اور فی الفور مجمعون مین مسیح کی
٢١ بشارت دی که وه خدا کا بیٹا هی * اور سب جو سنتی تہی دنگ هوگئی
اور بولی آیا یہه وه نہین جسنی انہین جو اس نام کو لیتی تہی اورشلیم
مین خوار کیا اور یہان اس اراده پر آیا که ان کو باندہه کی سردار
٢٢ کاهنون پاس لاوی * لیکن سولوس نی اور بہی دلیری کی اور ثابت
کرکی که یہه وهی هی یہودیون کو جو دمشق کی باشندی تہی گہبرایا *
٢٣ اور جب کئی دن گذری تو یہودیون نی اس کی قتل پر مشورت
٢٤ کی * پر اُن کا کمین کرنا سولوس کو معلوم هوا اور اُنہون نی رات
٢٥ اور دن دروازون کی خبرداری کی تا که اُسی قتل کرین * تب شاگردون
نی رات کو اُسی لیا اور ٹوکری مین بٹہاکی دیوار پر سی تلی لٹکا دیا *
٢٦ اور سولوس نی اورشلیم مین آکی قصد کیا که شاگردون مین داخل
هو جاوی پر وی اس سی ڈرتی تہی اور باور نکرتی تہی که وه شاگرد هی *
٢٧ تب برنباس نی اُسی لیا اور حواریون پاس لایا اور اُن سی بیان کیا
که اُسنی خداوند کو راه مین یون دیکہا اور وه اس سی بولا اور اُسنی

۲۸ یون دلیری سی دمشق مین عیسیٰ کی نام کی بشارت دی * وہ اُن
۲۹ کی ساتھہ اورشلیم مین آتا جاتا تہا * اور خداوند عیسیٰ کی نام سی دلیرانہ
کہتا تہا اور یونانیون سی گفتگو اور مباحثہ کرتا تہا وی اُسکی قتل کی
۳۰ درپی هوی * اور بہائی یہہ جان کی اُسی قیصریہ مین لای اور ترسوس
۳۱ کی طرف روانہ کیا * تب ساری یہودیہ اور جلیل اور سامرہ کی
کلیسیاؤن کی لوگون نی آرام پایا اور بن گئی اور خداوند کی خوف اور
۳۲ روح قدس کی تسلی سی بہرا گئی اور زیادہ هوئی * اور یون هوا کہ
پطرس سب کہین پہرکی ان مقبولون پاس بہی جو لدا مین بستی
۳۳ تہی آیا * اور وہان اینیاس نامیدہ ایک شخص کو پایا جو آٹہہ برس
۳۴ سی بستر پر پڑا تہا اور شل تہا * پطرس نی اسی کہا کہ ای اینیاس
عیسیٰ مسیح تجہی چنگا کرتا هی اُٹہہ اور اپنا بچہونا درست کر وہ فی الفور
۳۵ اُٹہا * تب لدا اور سارونہ کی سب باشندی اُسی دیکہکر خداوند کی
۳۶ طرف پہری * اور یافا مین ایک شاگرد رنڈی تہی طابیثا نام جس
کا ترجمہ غزالہ هی یہہ اچہی عملون اور خیرات کی کامون سی جو اُسنی
۳۷ کئی تہی بہری تہی * ایسا هوا کہ وہ اُن دنون مین بیمار پڑی اور مرگئی
۳۸ اُسی نہلا کر بالاخانہ پر رکہا * اور اس لئی کہ لدا یافا سی متصل تہا اور
شاگردون نی سنا تہا کہ پطرس وهین هی انہون نی دو شخصون
۳۹ کو بہیجکر پطرس سی التماس کیا کہ هم پاس آنی مین دیر نکر * اُٹہکی
اُن کی همراہ هوا جب وہ اُن کنی پہنچا اُسی بالا خانہ کی اوپر لائی اور
سب رانڈین اُسکی سامہنی کہڑی هوکی روتی تہین اور کرتی اور
جامی جو غزالہ نی جب وہ اُن کی ساتہہ تہی بنائی تہی دکہلاتی تہین *
۴۰ پطرس نی ان سب کو نکال دیا اور گہٹنی ٹیک کی دعا کی اور لاش

کی طرف متوجہ ہوکی کہا کہ طابیتا اُٹھہ اُسنی اپنی آنکھین کہولین
۴۱ اور پطرس کو دیکھی اُٹھہ بیٹھی * اور اُسنی ہاتہہ دیکر اسی کہڑا کیا اور
۴۲ مقبولون اور بیوون کو بلاکی اسی جیتا اُن کی سپرد کیا * یہہ ساری یافا
۴۳ مین مشہور ہوا اور بہتیری خداوند کی معتقد ہوی * اور یون ہوا کہ وہ
بہت دنون تک یافا مین شمعون نام ایک شخص کی یہان جو
دباغ تہا رہا

دسوان باب

پطرس کا خیال دیکہنا اور قرنیلیوس کی حضور مسیحی منادی کرنا

۱ قیصریہ مین قرنیلیوس نام ایک مرد تہا جو اس جماعت مین جو
۲ اطالیقی کہلاتی تہی ایک جمعدار تہا * اور اپنی ساری گہرانی سمیت
متقی اور خدا ترس تہا اور خلق کو بہت خیرات دیتا تہا اور خدا سی
۳ نت دعا مین تہا * اسنی خیال مین اُشکارا دن کی نوین ساعت
کی قریب خدا کا ایک فرشتہ دیکہا کہ اُس پاس آیا اور اسی کہا کہ
۴ ای قرنیلیوس * اُسنی اُسپر غور سی نظر کی اور ہراسان ہوکی بولا
کہ ای خداوند کیا ہی اُسنی اسی کہا تیری نمازین اور تیری خیرات
۵ عرضداشت کی لئی خدا کی حضور پہنچین * اب یافا مین لوگون کو
۶ بہیج اور شمعون کو جس کا لقب پطرس ہی بلا * وہ ایک شخص کی
ساتہہ جو شمعون دباغ ہی رہتا ہی اس کا گہر لب دریا ہی جو کچہہ کرنا تجہہ
۷ پر واجب ہی وہ تجہہ سی بیان کریگا * اور جب وہ فرشتہ جو قرنیلیوس
سی ہم کلام ہو جاتا رہا اس نی اپنی چاکرون سی دو کو اور ایک متقی
۸ سپاہی کو اُن مین سی جو اس پاس نت حاضر رہتی تہی طلب کرکی *
۹ سب باتین اُن سی بیان کیان اور یافا مین بہیجا * صبح کو جس وقت وی

راہ چلی جاتی تہی اور شہر کی متصل پہنچی تہی پطرس چہٹہی ساعت
۱۰ کی قریب کوٹہی پر نماز کرنی چڑہا * اُسی بہوکہہ لگی اور چاہا کہ کچہہ
۱۱ چکہی اور وی تیار کر رہی تہی کہ اُسی بیخودی نی لیا * اُس نی دیکہا کہ
آسمان کہلی اور ایک باسن جیسی بڑا دستار خوان جسکی چارون
۱۲ کونین اُلٹ کی بندہی ہون اُس کی برابر زمین تک لٹک آیا * اُس
مین زمین کی بہمون کی سب اقسام اور وحشتی درندی اور کیڑی
۱۳ اور ہوا کی پرندی تہی * اور اُسی آواز آئی کہ اُٹہہ ای پطرس حلال
۱۴ کر اور کہا * پطرس بولا ای خداوند ہرگز نہین اس لئی کہ مین نی
۱۵ کبہی کوئی عامی یا ناپاک چیز نہین کہائی * تب دوسری بار اُسی پہر
۱۶ آواز آئی جنہین خدا نی پاک کیا ہی تو عامی مت کہہ * یہہ تین بار کہا گیا اور
۱۷ وہ ظرف پہر آسمان کو کہینچ گیا * جس وقت پطرس دل مین حیران
تہا کہ یہہ خیال جو مین نی دیکہا ہی کیا ہوگا یکایک وی مرد جنہین
۱۸ قرنیلیوس نی بہیجا تہا شمعون کا گہر پوچہہ کی دروازہ پر کہڑی تہی *
انہون نی پکار کی پوچہا کہ آیا شمعون جس کا لقب پطرس ہی یہین
۱۹ رہتا ہی * جب پطرس اس خیال کو سوچ رہا تہا روح نی اسی کہا کہ
۲۰ دیکہہ تین شخص تجہی ڈہونڈہتی ہین * اُٹہکی اتر اور بی وسواس
۲۱ اُن کی ساتہہ جا کہ اُن کتین مین نی بہیجا ہی * تب پطرس نی ان
لوگون پاس جو قرنیلیوس کی بہیجی ہوی تہی اُتر جا کی کہا کہ دیکہو وہ
۲۲ جسی تم طلب کرتی ہو مین ہون کیا باعث تم کس لئی آئی ہو * وی بولی
کہ قرنیلیوس جمعدار کو جو مرد راستباز اور خدا ترس اور یہودیون کی
ساری قوم مین نیکنام ہی خدا کی طرف سی ایک مقدس فرشتہ کی
۲۳ بشارت ہوئی کہ تجہی اپنی گہر مین بلوائی اور تجہہ سی باتین سنی *

تب اسنی اُنہین اندر بلاکی خاطر داری کی اور دوسری روز پطرس
اُن کی ساتھہ گیا اور بعضی اُن بھائیون مین سی جو یافا کی تھی
۲۴ اُسکی ہمراہ ھوئی * اور اُسکی دوسری دن وی قیصریہ مین داخل
ھوی اور قرنیلیوس اپنی رشتہ مندون اور جانی دوستون کو جمع کئی
۲۵ ھوئی اُن کی راہ تکتا تھا * پطرس کی داخل ھوتی ھوئی قرنیلیوس
۲۶ نی اُس کا استقبال کیا اور اُسکی قدمون پر گرکی سجدہ کیا * پطرس
۲۷ نی اُسی اُٹھاکی کہا کہ کھڑا ھو کہ مین خود بھی انسان ھون * اور
۲۸ اُس سی باتین کرتا ھوا اندر گیا اور بہت سی لوگون کو اکٹھی پایا * اُنہین
کہا کہ تم جانتی ھو کہ یہودی کو حلال نہین کہ کسی سی جو دوسری قوم کا
ھو اختلاط کری یا اُسکی یہان آوی لیکن خدا نی مجھہ کو دکھلایا ھی کہ
۲۹ مین کسی انسان کو عامی اور ناپاک نکہون * اس لئی مین جون
بلایا گیا بلا عذر آیا سو مین پوچھتا ھون کہ تم نی مجھی کس کام کی لئی
۳۰ طلب کیا * قرنیلیوس نی کہا چار دن گذری کہ مین نی صبح سی اسی
ساعت تک روزہ رکھا تھا اور نوین ساعت اپنی گھر مین دعا کرتا
۳۱ تھا کہ ناگاہ ایک مرد نورانی لباس مین میری سامھنی کھڑا ھوا * اور
بولا ای قرنیلیوس تیری دعا پذیرا ھوئی اور تیری صدقی خدا کی آگی
۳۲ قبول کئی گئی * اب یافا مین بھیج اور شمعون کو جس کا لقب پطرس
ھی یہان بلا وہ لب دریا شمعون دباغ کی گھر مین رھتا ھی وہ جب
۳۳ آئیگا تجھی کہیگا * اس لئی فی الفور مین نی تجھہ پاس بھیجا تو نی
اچھا کیا کہ تو آیا سو اب ھم سب یہان خدا کی آگی حاضر ھین تا کہ
۳۴ سب چیزین جو تجھی خدا نی فرمائین ھین سنین * تب پطرس نی
زبان کھول کی کہا کہ فی الحقیقت مین جانتا ھون کہ خدا تشخص

٣٥ پر نظر نہین کرتا * بلکہ ہر اُمت مین جو کہ اُس سی ڈرتا ھی اور عدل
٣٦ کی کام کرتا ھی اُس کا مقبول ھی * یہہ وھی بات ھی جو خدا نی بنی
اسرئیل کو کہلا بہیجی کیونکہ اسنی بشارت دی کہ عیسیٰ مسیح سی
٣٧ جو کل کا خداوند ھی سلامتی ملیگی * وہ ماجری جو بعد اُس اصطباغ کی
جسکی منادی یحییٰ نی کی جلیل سی شروع ھوکی ساری یہودیہ مین
٣٨ ھوتا رہا تم جانتی ھو * یعنی عیسیٰ ناصری کی بات کہ خدا نی اُسی روح
قدس اور قوت سی کس طرح مسیح کیا اور وہ نیکی کرتا رہا اور سب
کو جو ابلیس سی مغلوب ھوئی تہا شفا بخشتا پہرا اس لئی کہ خدا اُسکی
٣٩ ساتہہ تہا * اور ھم اُن سب کامون پر جو اُسنی یہودیون کی سرزمین
اور اورشلیم مین گئی گواہ ھین اُسکو اُنہون نی لکڑی پر جکڑکی قتل
٤١ کیا * خدا نی اُسی تیسری دن اُٹہایا اور عنایت سی علانیہ ظاہر کیا * اور
ساری گروہ پر نہین بلکہ بعضی گواھون پر جو پہلی سی خدا کی برگزیدہ
ھوئی بعضی ھم پر ظاہر کیا کہ ھم نی اُس کی جی اُٹہنی کی بعد اُسکی
٤٢ ساتہہ کہایا اور پیا * اُسنی ہمین حکم کیا کہ خلق مین منادی کرو اور
گواھی دو کہ مین وہ ھون جسی خدا نی مقرر کیا کہ زندون اور مُردون
٤٣ کا حاکم ھو * اُس کی لئی سب انبیا گواھی دیتی ھین کہ جو کوئی
اس پر ایمان لاویگا اُسکی نام سی اُسکی گناھون کی مغفرت ھوگی *
٤٤ پطرس یہہ باتین کہہ رہا تہا کہ روح قدس اُن سب پر جو سنتی تہی
٤٥ پڑا * اور مختون ایماندار جو پطرس کی ساتہہ آئی تہی حیران ھوئی کہ
٤٦ عوام پر بہی روح قدس کی بخشش جاری ھوئی * کیونکہ اُنہون نی دیکہا
کہ وی مختلف زبانین بولتی اور خدا کی ثنا کرتی تہی تب پطرس
٤٧ کہنی لگا * کیا کوئی پانی بند کر سکتا ھی کہ وی جنہون نی ہماری طرح

۴۸ روح قدس کو پایا اصطباغ نپاوین * تب اُسنی فرمان دیا کہ انہین
خداوند کی نام سی غسل اصطباغ دیا جای پہر اُنہون نی اُس سی تمنا
کیِ کہ چندی یہان رہتی

گیاروان باب

پطرس کا آپ کو اجنبیون کی آگی مسیحی منادی کرنی مین بی جرم
ٹھہرانا ۔ اجبس کی پیشین گوئی غریب اورشلیمون کی لئی شاگردون کا
بہری کرنا

اور حواریون اور بہائیون نی جو یہودیہ مین تہی سنا کہ عوام نی بہی
خدا کا کلام قبول کیا * اور جب پطرس اورشلیم مین آیا تو مختونون نی
۳ آزردہ کی سی * اُسی کہا کہ تو نامختونون مین گیا اور اُن کی ساتہہ کہاتا
۴ رہا * تب پطرس نی از سر شروع کرکی ترتیب سی اُن کی آگی بیان
۵ کیا * کہ مین شہر یافا مین دعا کرتا تہا جب مین نی بیخود ہوکی خیال
مین دیکہا کہ آسمان سی ایک ظرف جیسی بڑا دستار خوان چارون
۶ گوشون سی برابر لٹکا ہوا اُترا اور مجہہ تک آیا * اس پر مین نی غور سی
نظر کرکی زمین کی بہایم اور وحوش اور حشرات ارض اور ہوا کی
۷ پرندی دیکہی * اور مین نی ایک آواز سنی کہ اُٹہہ ای پطرس ذبح کر
۸ اور کہا * تب مین بولا خداوند ہرگز نہین اس لئی کہ کوئی عامی یا
۹ ناپاک چیز میری منہہ مین اصلا داخل نہین ہوئیِ * اور آسمان سی جواب
مین مجہی پہر آواز آئی کہ جو کچہہ خدا نی پاک کیا ہی اسی تو عامیِ
۱۱ مت کہہ * یہہ تین بار ہوا تب سب آسمان کو پہر کہینچ گئی * اور
دیکہو کہ فی الفور اُس گہر مین جہان مین تہا تین مرد جو مجہہ پاس
۱۲ قیصریہ سی بہیجی گئی تہی پہنچی * اور روح نی مجہی فرمایا کہ بی
وسواس ان کی ساتہہ جا اور یی چہہ بہائی میری ساتہہ ہو لئی ہم اس

۱۳ مرد کی گہر مین داخل ہوی * تب اُسنی ہمکو خبر دی کہ مین نی یون
اپنی گہر مین فرشتہ دیکہا جسنی کہڑی ہوکی مجہی کہا کہ یافا مین لوگ
۱۴ بہیج اور شمعون کو جیس کا لقب پطرس ہی بلا * وہ تجہی ایسی باتین
۱۵ جنسی تو اور تیرا سارا گہر نجات پایگا بتا دیگا * اور جون مین نی کہنا شروع
۱۶ کیا روح قدس جس طرح سی ہم پر پڑا تہا اُن پر پڑا * اُس وقت مین نی
خداوند کی کہی بات یاد کی کہ یحیی نی تو پانی سی اصطباغ دیا لیکن تم کو
۱۷ روح قدس سی اصطباغ دیا جایگا * کیونکہ جب خدا نی اُن کو وہی نعمت
بخشی جو ہم کو جب ہم خداوند عیسی مسیح پر ایمان لائی مین کون تہا
۱۸ جو خدا کو باز رکہہ سکتا * جب اُنہون نی یی باتین سنین چپ ہوی اور
یون خدا کی ستایش کی کہ پس بیشک خدا نی عوام کو بہی حیات کی لئی
۱۹ توبہ بخشا * اب اُنہون نی جو اس مصیبت کی سبب جو استیفان
کی عصر مین پڑی تہی پراگندہ ہوگئی تہی فونیکی اور قبروس اور انطاکیہ
۲۰ تک گذر گیا پر یہودیون کی سوا کسی کو بات نہ بتائی تہی * اور
کتنی اُن سی قبروس کی اور قرابنیہ کی باشندی تہی جنہون نی انطاکیہ
مین داخل ہوکر یونانی یہودیون سی کلام کیا اور خداوند عیسی کی
۲۱ بشارت دی * اور خداوند اُن کا دستگیر تہا اور بڑی جماعت ایمان لاکی
۲۲ خداوند کی طرف پہری * تب ان باتون کی خبر اورشلیمی کلیسیا
کی کانون تک پہنچی اور اُنہون نی برنباس کو بہیجا کہ انطاکیہ تک
۲۳ گذر کری * وہ آکی اور خدا کی نعمت کو دیکہکی شادمان ہوا اور اُن
سب کو ترغیب کیا کہ دل مین ٹہان کی خداوند سی ملی رہوین *
۲۴ کہ وہ نیک مرد اور روح قدس اور ایمان سی بہرا ہوا تہا اور ایک اور
۲۵ خاصی جماعت خداوند کی لوگون مین بڑہ گئی * تب برنباس سولوس

۲۶ کسی تلاش مین ترسوس کو روانه هوا* اور اُسی پاکی انطاکیه مین لی آیا
اور یون هوا که وی ایک برس کامل کلیسیا مین یکٹهی رهی اور بهت
سی خلق کو تعلیم کیا اور شاگرد پهلی انطاکیه مین مسیحی کهلائی*
۲۸ اُنهین دنون مین کئی ایک نبی اورشلیم سی انطاکیه مین آئی* ایک
نی اُن مین سی جس کا نام اجبس تها اُٹهکی روح کی باعث سی بتلایا
که ساری جهان مین عنقریب بڑا کال پڑیگا جیسا قلاودیوس قیصر کی
۲۹ عهد مین پڑا تها* اُسوقت شاگردون مین سی هر ایک نی جیسا جسکی
توفیق تهی اراده کیا که اُن بهائیون کی مدد کی لئی جو یهودیه مین
۳۰ رهتی تهی نقدی بهیجین* سو اُنهون نی کیا اور برنباس اور سولوس
کی وساطت سی بزرگون پاس بهیجی

بارهوان باب

پطرس کا زندان سي رها هونا هیرودیس کا مرنا

۱ اور اُسی عهد مین هیرودیس بادشاه نی هاتهه ڈالی که کلیسیا مین سی
۲ بعضون کو دکهه دئی* یوحنا کی بهائی یعقوب کو تلوار سی مار ڈالا*
۳ اور جب اُسنی دیکها که یهه یهودیون کو خوش آیا تو اُسپر ترقی کرکی
۴ پطرس کو عید فطیر کی ایام مین پکڑ لیا* اور اُسنی اُسی پکڑکی قید مین
ڈالا اور اُس اراده سی که بعد فسح کی اُس کو گروه کنی لیجاوی سپاهیون
۵ کی چار پهرون کی حواله کیا که اُسکی خبرداری کرین* سو قید مین
پطرس کی نگهبانی هوتی تهی پر کلیسیا مین خدا سی اُسکی لئی بدل
۶ وجان دعا مانگتی تهی* اور جب هیرودیس نی چاها که اُسی باهر نکالی اُس
رات پطرس دو زنجیرون سی جکڑا هوا دو سپاهیون کی بیچ سوتا تها
۷ اور نگهبان قید خانه کی دروازون پر نگهبانی کرتی تهی* که ناگهان خدا

کا فرشتہ اس پر نازل ہوا اور اس مکان مین ایک نور چمکا اور اسنی
اسکی پسلی پر ہاتہہ مارا اور اسی یہہ کہکی اٹہایا کہ جلد اُٹہہ تب زنجیرین
۸ اُسکی ہاتہون سی گر پڑین * اور فرشتہ نی اُسی کہا کہ کمر باندہہ اور
اپنی جوتی پہن اُسنی یہہ کیا تب اُسنی کہا کہ اپنی قبا پہن لی اور
۹ میری پیچہی ہولی * اور وہ نکل کی اسکی پیچہی ہولیا اور نجانا کہ یہہ
۱۰ جو فرشتہ نی کیا واقع مین ہی پر گمان کیا کہ کچہہ دہوکہا سا ہی * جب
وی پہلی اور دوسری پہری مین سی نکل گئی تو لوہی کی دروازہ جو
شہر کی طرف تہا پہنچی وہ خود بخود اُن کی لئی کہل گیا اور وی
نکل کی ایک بازار وار لنبی چلی گئی اس دم فرشتہ اسکی پاس سی
۱۱ غایب ہوا * تب پطرس نی آپ مین آکی کہا اب مین نی بالتحقیق
جانا کہ خداوند نی اپنی فرشتہ کو بہیجا اور ہیرودیس کی ہاتہہ سی اور
یہودیون کی گروہ سی باوجود اس ساری نگہبانی کی جو وی کرتی تہی
۱۲ مجہی بچا لیا * جب اُسنی تامل کیا تو مریم کی گہر مین جو یوحنا کی ماتہی
جس کا لقب مرقوس تہا آیا وہان بہت سی جمع ہوکی دعا کر رہی
۱۳ تہی * اور جون پطرس نی گہر کا دروازہ کہٹکہٹایا ایک جاریہ جس کا
۱۴ نام رودا تہا گئی تا کہ سنی * اور پطرس کی آواز پہچان کر اُسنی ماری
خوشی کی دروازہ نکہولا اور دوڑ کی کہا کہ پطرس دروازہ پر کہڑا ہی *
۱۵ وی بولی کہ تو دیوانی ہی اُسنی مکرر کہا کہ البتہ یون ہی ہی تب
۱۶ وی بولی کہ اُس کا فرشتہ ہوگا * تب پطرس کہٹکہٹائی گیا اُنہون نی
۱۷ کہول کی اسکو دیکہا تو دنگ ہوگئی * اور اُسنی اُنہین ہاتہہ سی اشارہ
کرکی کہ چپ رہین بیان کیا کہ خدا نی مجہی قید سی یون رہائی دی
پہر کہا کہ یہہ خبر یعقوب کو اور بہائیون کو پہنچاؤ پہر وہ روانہ ہوکی

۱۸ کسی اور مقام کو گیا * اور جب صبح ہوئی سپاہیون کو بڑا اضطراب
۱۹ ہوا کہ پطرس کیا ہوا * اور ہیرودیس نی اسکی تلاش کر جب نپایا تو
نگہبانون کا امتحان کرکی قتل کا حکم کیا اور یہودیہ سی قیصریہ مین
۲۰ جا رہا * اور ہیرودیس صوریون اور صیدائیون سی نپٹ ناخوش تہا پہر
وی ایک گروہ ہوکی اس پاس آئی اور بلاسطوس سی جو بادشاہ
کی شبستان کا ناظر تہا میل کرکی صلح چاہی اس لئی کہ اُن کی
۲۱ مملکت کا قوت بادشاہ کی قلمرو سی ملتا تہا * ہیرودیس نی ایک
روز جو مقرر ہوا تہا لباس شاہانہ پہن کر تخت پر بیٹہکی اُن سی خطاب
۲۲ ۲۳ کیا * اور دنگل پکارا کہ یہہ تو خدا کی آواز ہی آدمی کی نہین * اور
وہین خدا کی فرشتہ نی اُسی مارا کیونکہ اُسنی اس ستایش کا مرجع خدا
۲۴ کو نجانا اور اُسی کیڑی کہا گئی اور دم آخر ہوا * اور خدا کا کلام بڑہا اور
۲۵ بہت ہوا * اور برنباس اور سولوس اورشلیم سی خدمت کرکی
پہری اور یوحنا کو جس کا لقب مرقوس تہا اپنی ساتہہ لائی

تیرہوان باب

الماس جادوگر کو پولس کا کور کرنا اس کا انطاکیہ کی کلیسیا کی مجمع مین وعظ کہنا اجنبیون کا ایمان لانا

۱ اور انطاکیہ کی بعضی لوگ وہان کی کلیسیا کی نبی اور معلم تہی ان
کی نام یی ہین برنباس اور شمعون جس کا لقب نجار تہا اور لوقیوس
قورینی اور منا ین جو حاکم ربع ہیرودیس کا دودہہ بہائی تہا اور سولس *
۲ اور جس وقت وی خداوند کی لئی نماز جماعت کرتی اور روزی رکہتی
تہی روح قدس نی کہا کہ میری لئی برنباس اور پولس کو علیحدہ کرو
۳ تاکہ وہ کام جس کی لئی مین نی اُنہین طلب کیا کرین * تب انہون

نی روزی رکھکی اور دعائین کرکی اور ہاتہہ اُن پر رکھکی انہین وداع کیا*
۴ پہر وی روح قدس کی بہیجی ہوئی سلوکیہ کو گئی اور وہان سی تری کی
۵ راہ جزیرہ قبرس کو چلی* اور شہر سلمین پہنچ کی یہودیون کی مجمعون
۶ مین خدا کی کلام کی وعظ کہی اور یوحنا اُن کا خدمتگذار تہا* اور اُس
جزیرہ مین بالکل سیر کرکی پفس تک پہنچ کی اُنہون نی ایک
۷ یہودی کو جادوگر اور متنبی جس کا نام بریسوع تہا پایا* جو اُس ملک
کی حاکم سرجیوس پولس کی ساتہہ تہا یہہ صاحب تمیز تہا اُسنی برنباس
۸ وسولوس کو بلاکی چاہا کہ خدا کا کلام سنی* پر الماس نی جس کا ترجمہ
حکیم ہی اس ارادہ سی کہ حاکم کو ایمان کی راہ سی پہیر دی اُن سی
۹ مقابلہ کیا تب سولس یعنی پولس نی روح قدس سی معمور ہوکی
۱۰ اسپر نگاہ کی* اور بولا کہ اری او توجو تری مکر و فریب سی بنا ہوا ہی
شیطان کی بچی اور ہر قسم کی راستی کی دشمن کیون تو خدا کی
۱۱ سیدہی راہون کی کج کرنی مین سستی نکریگا* پر اب دیکہہ خداوند
کا ہاتہہ تجہہ پر بیٹہا ہی اور تو اندہا ہو جایگا مدت تک آفتاب ندیکہیگا
اور وونہین اُسپر ظلمت اور تاریکی آگئی اور ڈہونڈہتا پہرا کہ کوئی اس
۱۲ کا ہاتہہ پکڑی* اس وقت حاکم یہہ واقعہ دیکہکر خداوند کی تعلیم سی
۱۳ حیران ہوکی ایمان لایا* تب پولوس کی ہمراہی پفس سی کشتی
کہول کی پرجا مین جو پمفولیہ کی مملکت مین ایک شہر ہی آئی
۱۴ اور یوحنا اُن سی جدا ہوکر اورشلیم کو پہرا* اور وی پرجا سی گذر کی
۱۵ فسدیا کی انطاکیہ مین آئی اور ہفتہ کی روز مجمع مین جا بیٹہی* اور
توریت اور انبیا کی تلاوت کی بعد مجمع کی رئیسون نی انہین کہلا
بہیجا ای مرد بہائیو اگر وعظ کا کوئی کلمہ حق کی واسطی تم پاس ہی

۱۶ تو کہو* تب پولوس کہڑا ہوا اور ہاتہہ سی بتا کی بولا کہ ای بنی اسرائیل
۱۷ اور ای لوگو جو خدا سی ڈرتی ہو متوجہ ہوکی سنو* اس اسرائیلی قوم
کی خدا نی ہماری آبا کو برگزیدہ کیا اور امت کو جب وہ مصر کی سر
زمین مین بعید الوطن تہی سربلند کیا اور دست بالا سی انہین وہان
۱۸ سی نکالا* اور برس چالیس ایک تک وہ بیابان مین اُن کا متحمل تہا*
۱۹ اور اُسنی سات فرقون کو جو کنعان کی زمین مین تہی ہلاک کرکی
۲۰ ان کی زمین کو اُن پر تقسیم کیا* اور بعد اسکی اُسنی ان مین ایک
چار سو پچاس برس سموئیل نبی کی وقت تک انصاف کرنیوالی
۲۱ بہیجی* اور آخر کار اُنہون نی بادشاہ طلب کیا تب خدا نی اُن کو
ساؤل ابن قیس جو بنیمین کی قبیلہ مین کا تہا عطا کرکی اُسی
۲۲ چالیس برس اُن مین رہنی دیا* اور اُسی معزول کرکی داؤد کو برپا کیا
تا اُن کا بادشاہ ہوا اور اُسکی لئی یہہ گواہی دی کہ مین نی داؤد ابن
۲۳ یسی کو اپنا دلچسپ پایا جو میری سب خواہشون پر عمل کریگا* اس
شخص کی تخم سی خدا نی اپنی وعدہ پر اسرائیل کی لئی ایک نجات دینی
۲۴ والا یعنی عیسیٰ برپا کیا* اور یحیٰی نی اُسکی آنی سی پیشتر ساری
۲۵ اسرائیلی قوم کو اصطباغ توبہ کی خبر دی* اور یحیٰی جب اپنی دور کو
پورا کرنی پر تہا بولا تم کیا گمان کرتی ہو مین کون ہون مین کوئی
شخص نہین لیکن دیکہو کہ میری بعد ایک شخص آتا ہی مین جسکی
۲۶ پاپوش کا تسمہ کہولنیکی لایق نہین* ای مرد بہائیو ای ابراہیم کی
فرزندو اور ای لوگو جو خدا ترس ہو تمہاری لئی اس نجات کی خبر
۲۷ بہیجی گئی ہی* اس لئی کہ اورشلیم کی باشندون نی اور اُن کی رئیسون
نی اس سبب سی کہ اُسی اور نبیون کی ان کلمون کو جو ہر سبت

۲۸ کو پڑھی جاتی هین نجانا اُسی مجرم کرکی انهین پورا کیا * اور اگرچہ
اُنهون نی اُسکی قتل کا موجب نپایا پر اُنهون نی پیلاطوس سی اسکی
۲۹ قتل کی درخواست کی * اور جب وی سب کچهہ جو لکها تها کہ
اُسپر هوگا پورا کر چکی تو اُسی چوب پر سی اُتار کی دخمہ مین ڈالا *
۳۱ لیکن خدا نی اسی جلایا * اور وه بهت دنون تک اُنهین جو اُسکی ساتهہ
جلیل سی اورشلیم مین آئی تهی دکهائی دیا وی خلق کی آگی اُسکی
۳۲ گواه هین * اور هم تم کو خوش خبر دیتی هین کہ وه وعده جو باپ
۳۳ دادون سی کیا گیا تها * خدا نی اُسکو اُن کی لڑکون کی واسطی جو
هم هین پورا کیا هی کہ اُسنی عیسی کو پهر جلایا چنانچہ دوسری مزمور
مین یهہ لکها هی کہ تو میرا بیٹا هی آج کی دن تو مجهسی پیدا هوا *
۳۴ اور اُسنی اس سبب سی کہ اسی جلایا تا کہ وه فاسد نهووی یون فرمایا کہ
۳۵ مین تم پر داؤد کا حسنات ثابت کرونگا * اسی لئی اُسنی دوسری مقام
۳۶ مین یون کہا کہ تو اپنی حبیب کو فاسد هونی ندیگا * داؤد تو اپنی
عصر کی لوازم ادا کرکی خدا کی رضا پر سوگیا اور اپنی آبا کی درمیان
۳۸ گیا اور فاسد هوا * لیکن یهہ جسکو خدا نی پهر اُٹهایا فاسد تهوا * اس لئی
ای مرد بهائیو تمکو معلوم هووی کہ گناهون کی مغفرت اسی شخص
۳۹ کی سبب سی تمهاری لئی بیان کی جاتی هی * اور هر ایک شخص اُن
سب گناهون سی جنسی تم موسی کی شریعت مین پاک نهو سکی اسی کی
۴۰ باعث ایمان لاکی پاک هوتا هی * پس حذر کرو تا نهووی کہ وه جو انبیا کی
۴۱ کتابون مین فرمایا گیا هی تم پر آپڑی * کہ دیکهو ای اهانت کرنیوالو اور تعجب
کرو اور ناچیز هو جاؤ کہ مین تمهاری ایام مین ایسا ایک کام کرتا هون
۴۲ جسکو تم هرچند کوئی تم سی کہی اصلا باور نکروگی * اور جب یهودی مجمع

سی نکل گئی عوام نی درخواست کیا کہ یی باتین دوسری سبت کو
۴۳ هم سی کہی جاین * اور جب بہتر چہٹ گئی بہت سی یہودیون اور
متقی یہودیون نی پولوس اور برنباس کی پیروی کی اور انہون نی
۴۴ اُن سی ہمکلام هوکی ترغیب کیا کہ تم خدا کی نعمت پر ثابت رهو* اور
هفتہ ایندہ کو قریب ساری شہر کی باهم آیا تا کہ خدا کا کلام سنی *
۴۵ لیکن یہودی دنگلون کو دیکہکر رشک سی بہر گئی اور اُن باتون کی بر
خلاف جو پولوس نی کہی تہین بولی اور مخالف کرنی اور کفر کہنی
۴۶ لگی * تب پولوس اور برنباس نی جرات سی کہا لازم تہا کہ خدا
کا کلام پہلی تمہین کہا جاتا پر اس سبب سی کہ تم اسی رد کرتی هو اور
تم اپنی هی اقرار سی حیوت ابد کی لایق نہین هو دیکہو هم عوام کی
۴۷ سمت متوجہ هوتی هین * کیونکہ خداوند نی همکویون فرمایا کہ مین
نی تجہکو عوام کا نور کر رکہا تا کہ تو جہان کی انتہا تک خلاصی کا باعث
۴۸ هو* اور عوام یہہ سنتی هی خوش هوی اور خداوند کی کلام کی ستایش
۴۹ کی اور جتنی کہ حیوت ابدی کی لئی تیار کئی گئی تہی ایمان لائی * اور
۵۰ خداوند کا کلام اس ساری ولایت مین مشہور هوا * پر یہودیون نی
رنڈیون کو جو عبادت کرنی والین اور عزت والیان تہین اور شہر کی
رئیسون کو تحریک اور پولوس اور برنباس پر فتنہ برپا کیا اور اپنی
۵۱ سرحدون سی خارج کیا * پر وی اپنی پاؤن کی گرد اُن پر جہاڑ کی
یقونیون کو آئی اور شاگرد خوشی اور روح قدس سی بہر گئی تہی

چودهوان باب

پولوس کا لسطرہ مین ایک لنگ کو چنگا کرنا پولوس اور برنباس کو
لسطریون کا دکہہ دینا

۱ اور یقنیون مین یون هوا کہ وی یہودیون کی مجمعون مین باهم گئی اور

ایسی وعظ کہی کہ یہودیون اور یونانیون کی بڑی جماعت ایمان لائی *
۲ لیکن بی ایمان یہودیون نی عوام کو بہڑکایا اور اُن کی دلون کو بہائیون
۳ سی بدگمان کیا * سو ایک مدت تک وی خداوند کی کمک سی دلیرانہ
کہتی رہی اور وہ اپنی حرف نعمت کی گواہی دیتا رہا اور یہہ عنایت
۴ کی کہ عجایب وغرایب کام اُن کی ہاتہون سی ہوتی رہین * اور شہر
کی لوگون مین اختلاف پڑا کچہہ تو یہودیون کی ساتہہ رہی اور کچہہ
۵ حواریون کی * اور جب عوام اور یہودیون نی اپنی رئیسون سمیت
۶ ہنگامہ برپا کیا کہ اُنہین بیحرمت کرڈالین اور سنگسار کرین * وی آگاہ
ہوگئی لسطرہ اور دربہ مین جو لقاؤنیہ کی شہر ہین اور اُس نواح کی
۷ ملکت مین بہاگ گئی * اور وہان انجیل کی بشارت دیتی رہی *
۸ اور لسطرہ کا ایک شخص پاؤن کا ناقص جو مادرزاد لنگڑا تہا بیٹہا تہا
۹ اور کبہی چلا نتہا * اُس نی پولوس کو باتین کرتی دیکہا اُسنی اُسی غور
۱۰ سی دیکہہ کی اور دریافت کرکی کہ اُسی شفا پانیکا اعتقاد ہی * بلند
آواز سی کہا اپنی پاؤن پر سیدہہ کہڑا ہو وہ فی الفور اچہلا اور چلنی
۱۱ لگا * لوگ یہہ دیکہہ کی جو پولوس نی کیا تہا لقاؤنیہ کی لغت مین چلا
۱۲ کی کہنی لگی کہ خداوند نی انسان صورت ہوکی ہم پر نزول کیا * اور
اُنہون نی برنباس کا مشتری اور پولوس کا عطارد نام رکہا کیونکہ
۱۳ وہ سبقت کرکی بولا کرتا تہا * اور وی مشتری کو اپنی شہر کا حامی جانتی
تہی سو اُسکی متولی نی دنگلون سمیت بیل اور پہولون کی ہار
۱۴ دروازون پر لاکی ارادہ کیا کہ قربانی کری * تب برنباس اور پولوس
دونون حواریون نی سنکی اپنی کپڑی پہاڑی اور دنگل مین جست
۱۵ کرکی کہا * کہ مردو تم یی باتین کیون کرتی ہو ہم بہی ایسی ہی آدمی

جیسی تم ہو اور تم کو بشارت دیتی ہین تاکہ تم اُن باطل خیالون
سی باز آکی خدای حی کی طرف پہرو کہ اسی ہی نی آسمان و زمین
۱۶ و دریا اور سب کچہہ جو ان مین ہی خلق کیا * اور اُسنی پشت
۱۷ در پشت ساری امتونکو چہوڑ دیا کہ اپنی اپنی راہ چلین * باوجود اسکی
اُس نی اپنی تئین بی گواہ نہ رکہا اس لئی کہ اُس نی احسان سی
آسمانی باران اور میوہ لانیوالی موسم ہمکو دیکی ہماری دلون کو تر
۱۸ و تازی اور خوشی سی بہرا * اور باوجود اُن باتونکی جو اُنہون نی لہین
۱۹ اُنہون نی بدشواری دنگلون کو قربانی کرنیسی باز رکہا * اور بعضی
یہودیون نی انطاکیہ اور ایقنیون سی آکر دنگلون کو مایل کرکی پولوس
کو سنگسار کیا اور یہہ جان کی کہ وہ مر گیا شہر سی باہر کہینچوایا *
۲۰ لیکن جون شاگرد اُسکی گرد پیش جمع ہوئی وہ اُٹہکی شہر مین آیا
۲۱ اور دوسری دن برنباس کی ساتہہ دربہ کو چلا گیا * اور اُنہون نی اُس
شہر کو انجیل کی بشارت دیکی اور بہتون کو دین مین لاکی لسترہ اور
۲۲ ایقونیون اور انطاکیہ کو پہرتی ہوی * شاگردون کی دلونکو تقویت
دی اور تاکید کی کہ ایمان پر ثابت رہوین اور کہا ہم پر واجب ہی
۲۳ کہ بتری مشقتون سی خدا کی مملکت مین داخل ہووین * اور اُنہون
نی ہر ایک کلیسیا کی لئی کئی ایک پیشوا مقرر کئی اور روزی نمازین
۲۴ کرکی ان کی تئین خداوند کو جسکی وی معتقد ہوی سونپا * اور فسدیہ
۲۵ سی گذر کی پامفولیہ مین آئی * اور پرجا مین سخن کو بیان کرکی اطالیہ
۲۶ مین اُتر آئی * اور وہانسی تری کی راہ انطاکیہ مین اُتر آئی وہین سی
وی اسکام کی واسطی جواب انہون نی کامل کیا خدا کی فضل کی
۲۷ سپرد کئی گئی تہی * اور آکی مجمع کو باہم جمع کرکی بیان کیا کہ خدا

۲۸ نبی ہماری معرفت یون کہا اور عوام کی لئی ایمان کا دروازہ کہولا * اور
وی ایک مدت تک شاگردون کی ساتہہ وہان رہی

پندرھوان باب

ختنہ مین اختلاف ہونا حواریون کا اس بات مین مشورت کرنا پولوس اور
برنباس کا جدا ہونا

۱ اور بعضی لوگون نی یہودیہ سی آکی بہائیونکو تعلیم کیا کہ بغیر اسکی کہ
تم موسی کی شریعت کی موافق ختنہ کرواؤ تم نجات پا نہین سکتی *
۲ جب تشویش ہوئی اور پولوس اور برنباس نی انسی بہت مباحثہ کیا
تو اُنہون نی ارادہ کیا کہ پولوس اور برنباس ہم مین سی بعضون کو
ساتہہ لیکی اس سوال کی لئی حواریون اور پیشواؤن کنی اورشلیم
۳ مین جاوین *سو وی اہل کلیسیا سی آگی بڑہہ کی فونیقی اور سامرہ
سی گذرکی عوام کی رجوع ہونی کی خبر دیتی تہی اور بہائیونکی بڑی
۴ خوشوقتی کی باعث ہوی* اور جب اورشلیم مین پہنچی اہل کلیسیا
اور حواریون اور پیشواؤن نی اُنکی خاطرداری کی اور اُنہون نی سب
۵ کچہہ جو خدا نی اُنسی کیا تہا بیان کیا * تب کئی ایک اُن مین سی جو
ایمان لانی سی آگی فریسیون کی فرقہ مین تہی بول اُٹہی کہ اُنکا
ختنہ کرنا اور اُنہین حکم کرنا کہ شریعت موسی پر چلین واجب ہی *
۶ تب حواری اور سب پیشوا باہم جمع ہوئی کہ اس کلام مین تامل
۷ کرین * اور جب بہت بحث ہوئی پطرس کہڑا ہوکی بولا کہ ای مرد
بہائیو تم جانتی ہو کہ خدا نی ایام قدیم سی ہم مین اختیار کیا کہ عوام
۸ میری زبان سی انجیل کی بات سنین اور ایمان لاوین * اور خدا نی
جو عارف القلوب ہی اُنکی لئی گواہی دی اس لئی کہ اُسنی جیسا

۹ ہمکو روح قدس اُنکو بھی بخشی * اور اُن کی دلون کو ایمان کی باعث
۱۰ پاک کرکی ہم مین اور اُن مین کچھہ فرق نرکھا * پس اب تم
کیون خدا کو آزماتی ہو اور شاگردون کی گردن پر جوا رکھتی ہو جسکی
۱۱ اُٹھانی پر نہ ہماری آبا قادر تھی نہ ہم ہین * اور ہمکو یقین ہی کہ ہم عیسی
۱۲ مسیح خداوند ہی کی نعمت سی اُن کی طرح نجات پاوینگی * تب
ساری جماعت چپ ہوئی اور برنباس اور پولوس سی اُن معجزون
اور کرامتون کا بیان جو خدا نی اُن کی واسطہ سی اُمتون کی تیئن
۱۳ دکھلائی سنی لگی * اور جب وی چپ رہی یعقوب نی کہا کہ ای
۱۴ مرد بھائیو میری سنو * شمعون نی خبر دی ہی کہ خدا نی جو ارادہ کیا کہ
عوام مین سی اپنی نام کا ایک گروہ چن لی اُسکی ابتدا کیونکر ہوئی *
۱۶ اور انبیا کی باتین اُس سی ملتی ہین چنانچہ لکھا ہی * بعد اُسکی مین
رجعت کرونگا اور داؤد کی مسکن کو جو گر گیا ہی پھر کی بنا کرونگا اور اُسکی
۱۷ شکست ریخت کو پھر بناؤنگا اور سدھہ کرونگا * تا کہ باقی کی لوگ اور
ساری عوام جو میری نام کی ہین خداوند کو طلب کرین یہہ خداوند
۱۸ کا فرمان ہی اور وہ اُن سب باتین کو پورا کریگا * خدا کو اُسکی سب کام
۱۹ آغاز آفرینش سی معلوم ہین * سو میری صلاح یہہ ہی کہ اُن کو جو
۲۰ عوام مین سی خدا کی طرف پھری ہین تکلیف ندی جاہی * پر اُنہین
لکھی کہ بتون کی نجاستون سی اور حرامکاری اور مُردار چیزون سی
۲۱ اور لہو کھانی سی پرہیز کرین * کیونکہ قدیم الایام سی ہر ایک شہر مین
ایسی لوگ ہین جو موسی کی لئی منادی کرتی ہین چنانچہ مجمعون
۲۲ مین اُسکی کتاب ہر ہفتہ کو تلاوت کی جاتی ہی * تب حواریون
اور پیشواؤن نی ساری کلیسیا سمیت بہتر سمجھا کہ آپ مین سی

کئی ایک مرد چن کی پولوس اور برنباس کی ساتھہ انطاکیہ کو بھیجین
چنانچہ انہون نی یہودا کو جسکا لقب برسباس تہا اور سیلاس کو جو
برادری مین مقدم تہی چن کی * اُنکی معرفت سی لکھہ بھیجا کہ ۲۳
بھائیون کو جو انطاکیہ وشام وقیلیقیا مین ھین اور آگی عوام مین تہی
حواریون اور پیشواؤن اور بھائیونکا سلام * ازبسکہ ھم نی سنا کہ بعضون ۲۴
نی ھم مین سی نکل کی تمہین باتین کہکی پریشان کیا تمہاری دلون
کو یہہ کہکی تہ وبالا کیا کہ ختنہ کرواؤ شریعت پر چلو باوجودیکہ ھم نی
اُنہین یہہ حکم ندیا تہا * سو ھم نی باھم مناسب جانا کہ دو مرد چن ۲۵
کی تم کنی بھیجین اور اپنی عزیزون برنباس اور پولوس کو * جو ایسی ۲۶
مرد ھین کہ اُنہون نی اپنی جانون کو ہماری خداوند عیسی مسیح کی
نام کی لئی بذل کیا اُنکی ساتھہ کر دین * سو ھم نی یہودا اور سیلاس ۲۷
کو بھیجا ھی وی مُنہہ سی بھی یہی باتین کہینگی * کیونکہ روح قدس کو اور ۲۸
ہمکو بھی اچہا لگا کہ سوا اُن کامون کی جو ضروری ھین تم پر زیادہ
بوجہہ نڈالین * کہ تم بتون پر کی قربانیون سی اور لہو اور مردار ۲۹
چیزین کہانی سی اور حرامکاری سی پرھیز کرو اُنسی اگر تم اپنی تئین
دور رکہوگی بہلا کروگی تمہارا بہلا ھووی * سو وی رخصت ھوکی ۳۰
انطاکیہ مین آئی اور جماعت کو یکٹہی کرکی پیغام پہنچایا * وی اس ۳۱
تسلی نامہ کو پڑہہ کی خوش ھوئی * اور یہودا اور سیلاس نی جو خود ۳۲
بھی نبی تہی بہت سی باتون سی بھائیون کو تحریص کیا اور اُنہین
قایم کیا * اور وی چندی رہ کی ملاپ مین بھائیون سی رخصت ۳۳
ھوکی حواریون کی طرف گئی * لیکن سیلاس کو یون خوش آیا کہ ۳۴
آپ وھین رھی * پولوس اور برنباس نی بھی اور بہتونکی ساتھہ ۳۵

خداوند کا کلام تعلیم کرتی اور بشارت دیتی ہوئی انطاکیہ مین
۳۶ اقامت کی * چند روز کی بعد پولوس نی برنباس سی کہا آؤ اپنی
بہائیون سی ہر ایک شہر مین جہان ہم نی خداوند کی کلام کی
بشارت دی ہی پہر کی ملاقات کرین اور دیکہین انکا کیا حال ہی *
۳۷ اور برنباس نی قصد کیا کہ یحییٰ کو جسکا لقب مرقس تہا ساتہہ
۳۸ لیوی * پر پولوس سمجہا کہ ایک شخص کو جو پمفولیہ مین انسی جدا
ہوگیا اور کام کی واسطی اُن کی ہمراہ نہ آیا ساتہہ لینا خوب نہین *
۳۹ اور اُن مین ایسی آزردگی ہوئی کہ وی آپس سی جدی ہو گئی اور
۴۰ برنباس مرقس کو لیکی قبرس کو تری سی روانہ ہوا * اور پولوس نی
سیلاس کو لیا اور بہائیون سی خدا کی مہر کی سپرد ہوکی چلا گیا *
۴۱ اور وہ شام اور قیلیقیا سی کلیساؤن کو مضبوط کرتا ہوا گذرا

سولہوان باب

طیمتاوس کا مختون ہونا پولوس کا مقدونیہ مین جانا لودیہ اور فلیپی کی
زندانیان کا دین مین آنا

۱ پہر وہ دربہ اور لسطرہ مین پہنچا اور وہان طیمتاوس نامیدہ ایک شاگرد
۲ تہا جسکی ما یہودیہ تہی جو ایمان لائی اور اُسکا باپ یونانی تہا * لسطرہ
۳ اور یقونیون کی بہائی اُسکی خوبیون کی مقرر تہی * اُسکو پولوس نی چاہا
کہ اپنی ساتہہ لیچلی چنانچہ لیا اور اُن یہودیون کی لئی جو اُس اطراف
مین تہی اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وی جانتی تہی کہ اُسکا باپ یونانی تہا *
۴ اور اُنہون نی شہرون مین گذرتی ہوئی اُن سنتون کو جو حواریون
اور پیشواؤن نی جو اورشلیم مین تہی مقرر کیان حفظ کرنی کی لئی
۵ پہنچایا * اور سب کلیسائین اعتقاد مین استوار ہوئین اور اُنکا عدد

۶ هرروز بیشتر هوا* اور جب برجیه اور سرزمین غلتیه سی گذری روح قدس
۷ نی اُنهین منع کیا که اسیا مین کلام کی بشارت ندین * تب موسیه مین
آکی اُنهون نی قصد کیا که بتونیه کو جاوین پر روح نی اُنهین رخصت
۹ ندی* سو وی موسیه سی گذر کر طرواس مین اُتر آئی* پولوس کی تئین
رات کو خیال مین دکھائی دیا که مقدونیه کا ایک مرد کھڑا هوا اسکی
۱۰ منت کرکی کهتا هی پار اُتر مقدونیه مین آ اور هماری مدد کر* اور جب
اُسکو خیال دکھائی دیا وونهین هم نی مقدونیه کا اراده کیا اس لئی که
هم نی یون معلوم کیا که خداوند نی همین بلایا هی تاکه اُن مین انجیل
۱۱ کی بشارت دیوین* پس هم طرواس سی کشتی پر سیدهی ساموتراکی
۱۲ کو آئی اور دوسری دن نیاپولس کو* اور وهان سی فلپی کو جو مقدونیه
کی اُدهر کی شهرون مین بڑا شهر اور مسافرونکی بستی هی آکی
۱۳ اس شهر مین چندی رهی* اور سبت کی دن هم اس شهر سی
نکل کی لب نهر وهان جهان معمول تها که نماز پڑهی جاوی گئی اور
۱۴ بیٹهکی اُن رنڈیون سی جو فراهم هوئین باتین کرنی لگی* اور شهر
تواطیره کی ایک خدا پرست رنڈی لودیه نام جو قرمز فروش تهی سنتی
تهی اسکی دل کو خدا نی کهولا که اُن باتون کو جو پولوس کهتا تها دل
۱۵ لگا کی سننی لگی* اور جون اپنی گهرانی سمیت اصطباغ پاچکی تو
منت کرکی کهنی لگی که اگر تم مجهکو خدا کی مومنه جانتی هو میری گهر
۱۶ مین آکی رهو اور همکو بزور لیگئی* اور ایک روز جب هم نماز کو چلی
ایسا هوا که ایک چهوکری همکو ملی جو آسیب زده کی سبب غیب کی
خبر دیتی تهی اور اپنی وارثون کو پیشین گوئی سی بهت کچهه کموا
۱۷ دیتی تهی* وه پولوس کی اور هماری پیچهی هوکی چلائی که یی مرد خدا

۱۸ تعالی کی بندی هین اور همکو نجات کی راه دکهلاتی هین * اور وه
بهت دنون تک یهه کیا کی آخر پولوس دق هوکر متوجه هوا اور
آسیب کو کہا مین عیسی مسیح کی نام سی تجهکو حکم کرتا هون اُسپر
۱۹ سی اُتر وه اُسی وقت اُسپر سی اُتر گیا * اور اُسکی وارثون نی جو دیکها
که کمائی کی امید جاتی رهی تو پولوس اور سیلاس کو پکڑا اور بازار
۲۰ مین کهینچی هوئی رئیسون کی لیچلی * اور اُنهین حاکمون پاس لائی
اور کها که یی مرد هماری بستی کو نپٹ ستاتی هین کیونکه یهودی
۲۱ هین * اور همکو وه رسوم سکهلاتی هین جنکو قبول کرنا اور عمل مین
۲۲ لانا هماری لئی ناروا هی که هم رومی هین * تب دنگل نی باهم اُن پر
حمله کیا اور حاکمون نی اُن کی کپڑی پهاڑی اور حکم کیا که چهڑی
۲۳ سی مارین * اور خوبسا مارکی اُن کو قید مین ڈالا اور زندان بان کو
۲۴ حکم کیا که اُنهین بهت خبرداری سی رکهی * اُسنی یهه حکم پاکی اُنکو
۲۵ اندرونی قید خانه مین دکهیلا اور اُن کی پاؤن کاٹهه مین ڈالی * آدهی
رات کو پولوس اور سیلاس نماز مین خدا کی مناجات گانی لگی اور
۲۶ بندهوی سنتی تهی * که ناگاه بڑا زلزله آیا ایسا که قید خانه کی در و دیوار
سراسر هل گئی اور فی الفور سب دروازی وا هوئی اور هرایک کی
۲۷ زنجیرین کهل گئین * تب زندانبان نی نیند سی اُٹهکر اور قید خانه کی
دروازی کهلی دیکهکر گمان کیا که بندهوی بهاگی اور تلوار کهینچکر چاها
۲۸ که آپ کو جان سی ماری * تب پولوس نی نعره مارکی کها که اپنی
۲۹ تئین دکهه ندی اس لئی که هم سب یهین هین * تب وه چراغ منگوا
کی لپک کر اندر گیا اور تهرتهراتا پولوس اور سیلاس کی آگی خاک پر
۳۰ گر پڑا * اور اُنهین باهر لاکی کها ای صاحبو مین کیا کرون جو بچ جاؤن *

۳۱ وی بولی کہ خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا بچ جایگا*
۳۲ تب اُنہون نی اُسکو اور اُن سب کو جو اُسکی گھر مین تھی خداوند
۳۳ کا سخن کہا * اُسنی اُنہین اُسی دم راتکو لیکی اُن کی زخمون کو
دھویا اور وونہین اُس نی اور سب نی جو اُسکی تھی اصطباغ پایا*
۳۴ اور اُسنی اُنکو اپنی گھر مین لاکی دستر خوان بچھایا اور اپنی ساری
۳۵ گھر سمیت خدا پر اعتقاد کرکی خوشوقت ہوا * اور جب صبح ہوئی
حاکمون نی پیادون کی معرفت کہہ بھیجا کہ اُن مردون کو چھوڑ دو*
۳۶ زندان بان نی یہی باتین پولوس کو کہہ سنائین کہ حاکمون نی کہلا
۳۷ بھیجا ہی کہ تمکو چھوڑ دون سو اب نکل کی سلامت جائی* لیکن
پولوس نی اُنسی کہا کہ اُنہون نی ہمکو گناہ ثابت کرنی سی پیشتر
باوجودیکہ ہم رومی ہین علانیہ مارا اور قیدخانہ مین ڈالا اور اب وی
ہمکو چپکی نکالی دیتی ہین کبھی نہوگا وی آپ آکی ہمکو نکالین*
۳۸ پیادون نی یہ باتین حاکمون کو جا کہین وی سنکی کہ وی رومی ہین
۳۹ ڈری* اور آکی اُنکی منت کی اور باہر لاکی سایل ہوئی کہ شہر سی
۴۰ باہر جاوین* وی قید سی نکل کی لودیہ پاس گئی اور بھائیون کو
دیکھکی دلاسا دیا اور وہان سی روانہ ہوی

سترھوان باب

تسلونیقی اور بریہ اور اثینہ مین پولوس کا وعظ کہنا

۱ اب وی امفبولس اور افلونیہ سی گذرا کرکی تسلونیقی مین جہان
۲ یہودیون کا ایک مجمع تھا آئی* پولوس اپنی معمول پر اُنکی درمیان
۳ گیا اور تین ہفتون تک کتابین پڑھہ کی اُنہین سناتا رہا* اور کھول کی
اور دلیل لاکی کہتا تھا ضروری تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوی اور جی اُٹھی اور یہہ

۴ عیسی جسکی مین تمہین بشارت دیتا ہون مسیح ہی * سب اُن
مین سی بعضی ایمان لائی اور پولوس اور سیلاس کی شریک ہوئی
اور ایساہی دیندار یونانیون مین سی ایک بڑی گروہ اور ایساہی
۵ عمدہ رنڈیون مین سی کتنی * اور یہودیون نی جو بی ایمان تہی بازاریون
مین سی کتنی ایک شریرون کواپنی ہمراہ لیا اور جمعیت پیدا کرکی
ساری شہر مین ہنگامہ کیا اور یاسون کی گہر کو گہیر کی طلب کیا
۶ کہ اُنہین گروہ پاس حاضر کری * اور وی اُن کو نپاکر یاسون کو بعضی
بہائیون کی ساتہہ شہر کی رئیسون کنی کہینچ لی گئی اور چلاتی
۷ جاتی تہی کہ جنہون نی جہان کو اُلٹ دیا یہان بہی آئی ہین * اُن
سی یاسون مل گیا اور یی سب قیصر کی حکمون کی برعکس کرکی
۸ کہتی ہین کہ بادشاہ تو دوسرا ہی عیسی * سو اُنہون نی دنگل اور شہر کی
۹ رئیسون کو یی سنا کر گہبرایا * تب اُنہون نی یاسون کو اور دوسرون
۱۰ کو ضامن لیکی چہوڑ دیا * اور بہائیون نی فی الفور پولوس اور سیلاس
کی تین راتون رات شہر براۓ کو روانہ کیا وی وہان آکی یہودیون کی
۱۱ مجمع مین گئی * یہان کی تسلونیقی کی لوگون سی شریفتر تہی کہ اُنہون
نی سخن کو بڑی دل خوشی سی مان لیا اور ہر روز کتابون مین ڈہونڈہتی
۱۲ رہی کہ آیا یی چیزین یون مین ہین * اور بہت اُن سی اور یونانی
اشراف رنڈیون مین سی بہی اور مردون مین سی بہتیری ایمان
۱۳ لائی * اور جب تسلونیقی کی یہودیون نی جانا کہ پولوس براۓ مین بہی
خدا کی سخن کی بشارت دیتا ہی اُنہون نی وہان آکی دنگلون مین
۱۴ بکہیڑا کیا * اور بہائیون نی فی الفور اُسی وقت پولوس کو روانہ کیا کہ
یون جاوی جیسی دریا کو جاتی ہین لیکن سیلاس اور طیمتاوس

۱۵ وهین رهی * اور وی جو پولوس کی رهبر تهی اسی اثینه مین لائی اور
سیلاس اور طیمتاوس پر حکم لیکی که تا مقدور جلد اس پاس آوین
۱۶ چل نکلی * اب پولوس جو اثینه مین اُن کی راه تکتا تها جب اُسنی
ساری شهر کو بت پرست دیکها تو اُسکا دل سینه مین مشتعل هوا *
۱۷ اس سبب مجمع مین یهودیون سی اور دیندارون سی بازار مین اور اُنسی
۱۸ جو اُسی ملتی تهی هر روز بحث کرتا تها * تب افقوری اور سطویقی
فیلسوفون مین سی کئی ایک اُسکی سامهنی هوئی اور بعضون نی کها که
یهه یاوه گو کیا کها چاهتا هی اور بعضی بولی که یهه تو اجنبی خداؤن کا ظاهر
۱۹ کرنیوالا معلوم هوتا هی کیونکه وه اُنهین عیسی اور قیامت کی خبر دیتا تها *
سو اُنهون نی اُسی پکڑا اور کوه مریخ مین لاکی کها که ایا همکو معلوم هو
۲۰ سکتا هی یهه نئی بات جو تو سکهاتا هی کیا هی * کیونکه تو اجنبی باتین
هماری کانون تک پهنچاتا هی هم اُن چیزون کی معنی دریافت کیا
۲۱ چاهتی هین * یهه اس لئی تها که ساری اهل اثینه اور مسافر جو وهان
جا رهی تهی سوا نئی بات کهنی یا سننی کی اپنا وقت کسی اور کام مین
۲۲ نکهوتی تهی * تب پولوس کوه مریخ کی وسط پر کهڑا هوکی بولا که ای
۲۳ اثینه کی مردو مین تمکو فی الجمله دیندار سا جانتا هون * کیونکه مین نی
گذرتی هوئی اور تمهاری معبودون پر نظر کرتی هوئی ایک مذبح پایا
جسکا کتابه یهه هی خدا کا جو غایب هی سو جسی تم بن پهچانی پوجتی
۲۴ هو مین تو تمکو اُسی کی خبر دیتا هون * خدا جس نی عالم اور سب کچهه
جو اُس مین هی پیدا کیا ازبسکه آسمان وزمین کا خداوند هی هیکلون
۲۵ مین جو هاتهون سی بنائی گئین هین سکونت نهین کرتا * اور نه وه اس
لئی که کسی چیز کا محتاج هی آدمی کی هاتهون سی خدمت کرواتا هی

۲۶ کہ اسی نی سبکو حیات اور تنفس اور سب کچھہ بخشا * اور ایک لہو
سی انسان کی سب صنفین خلق کیان تاکہ تمام زمین پر سکونت
کرین اور مرتب وقتون کو اور اُنکی سکونت کی حدون کو معین
۲۷ کیا * تاکہ خداوند کو ڈھونڈھین شاید کہ اس کو ٹٹولکر پاوین باوجودیکہ
۲۸ وہ تو ہماری بیچ مین کسی سی دور نہین * کیونکہ ہم اُسی سی جیتی
اور چلتی پہرتی اور موجود ہین چنانچہ تمہاری ہی بعضی شاعرون
۲۹ نی کہا ہی کہ ہم تو اسی کی جنس ہین * پس ہرگاہ کہ ہم خدا کی جنس
ہین ہمکو لازم نہین کہ یہہ گمان کرین کہ لاہوت سونی یا روپی یا پتہر
کی کسی چیز کی مانند ہی جو آدمی کی ہنرمندی اور تدبیر سی تراشی
۳۰ گئی ہی * سو جہالت کی وقتون سی اغماض کرکی اب فرماتا ہی کہ
۳۱ ہر ایک آدمی جو جہان ہی توبہ کری * کیونکہ اُسنی ایک دن مقرر
کیا ہی کہ ایک مرد کی وساطت سی جسی اُسنی معین کیا ہی عالم
کی سچی عدالت کریگا اور اُس نی سب کو اس مرد کی پہر جلانی
۳۲ سی اس بات کا اعتقاد بخشا * اور جب اُنہون نی مُردون کی جینی
کی سنی بعضون نی تمسخر کیا پر اورون نی کہا ہم تجہسی اُسکی پہر
۳۳ سنینگی * بعد اسکی پولوس اُنکی درمیان سی روانہ ہوا * لیکن بعضی لوگ
اُسکی ساتہہ ملحق ہوکی ایمان لائی اُن مین کوہ مریخ کی حاکمون
سی ایک شخص دیونوسیوس تہا اور ایک رنڈی دمرس نامیدہ اور
ان کی ساتہہ اور کتنی تہی

اٹہاروان باب

پولوس کا قرنتوس مین آنا اور جلیون کی آگی متہم ہونا افسس مین
افلوس کا وعظ کہنا اور اس کا اخایہ مین جانا

۲ بعد اُسکی پولوس اثینہ سی روانہ ہوکر قرنتوس مین آیا * اور اکلا نام ایک

یہودی کو پایا جو پنطس کا وطنی تہا اور اُنہی دنون مین اپنی جورو
پرسکلا کی ساتہہ ایطالیا سی آیا تہا اس لئی کہ قلادیوس نی حکم کیا
۳ تہا کہ ساری یہودی رومیہ سی نکل جاوین سو وہ اُن پاس آیا * اور
اس لئی کہ وہ اُنہین کا ہم پیشہ تہا ان کی ساتہہ رہا اور کام کرنی لگا کہ
۴ اُنکا پیشہ خیمہ دوزی تہا * اور اُسنی ہر ہفتہ کو مجمع مین ارشاد کیا اور
۵ یہودیون اور یونانیون کو قایل کیا * اور جب سیلاس اور طیمتاوس مقدونیہ
سی آئی پولوس جان سی تنگ آکی یہودیون پاس گواہی دیتا
۶ تہا کہ عیسی مسیح ہی * اور جب اُنہون نی رد وبدل کیا اور کفر بکا
اُسنی دامن جہاڑ کی اُنہین کہا تمہارا خون تمہاری گردن پر مین پاک
۷ ہون سو اب مین عوام کی طرف جاتا ہون * پہر وہ وہان سی روانہ ہو
کی ایک خدا پرست شخص کی گہر مین داخل ہوا اُسکا نام یوسطوس
۸ تہا اور اُسکا گہر مجمع سی پیوستہ تہا * تب کرسپوس مجمع کا رئیس اپنی
ساری گہر سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سی قرنتی سنکی
۹ معتقد ہوی اُن کو اصطباغ دیا گیا * تب خداوند نی رات کو خواب مین
۱۰ پولوس کو کہا کہ مت ڈر کہی جا اور چپکا مت رہ * کہ مین تیری
ساتہہ ہون اور کسی کا ہاتہہ نہ پڑیگا کہ تجہی ستائی کہ اس شہر مین میری
۱۱ لوگ بہت ہین * اور وہ ایک برس چہہ مہینی وہان اقامت کرکی
۱۲ خدا کا کلام اُن کی بیچ تعلیم کرتا رہا * اور جب جلیون اخائیا کا والی ہوا
یہودیون نی ایکا کرکی پولوس کو آگہیرا اور اُسی عدالت گاہ مین لاکی
۱۳ کہا * کہ یہہ لوگون کو ترغیب کرتا ہی کہ برخلاف شریعت خدا کو
۱۴ پوجین * جون پولوس نی چاہا کہ منہہ کہولی جلیون نی یہودیونکو کہا
کہ ای یہودیو اگر کچہہ ظلم یا نشکہٹی ہوتی واجب تہا کہ مین تمہاری

۱۵ حمایت کرون * لیکن اگر یہہ کلام کا اور ناموس کا اور تمہاری شریعت کا
۱۶ مباحثہ ھی تم جانو مین نہین چاہتا کہ اُسکا منصف ھوؤن * اور اُس نی
۱۷ عدالت گاہ سی اُنہین ہانک دیا * تب سب یونانیون نی سستنیس
کو جو مجمع کا بڑا رئیس تہا پکڑا اور اُسی نشیمن کی آگی مارا اور جلیون
۱۸ نی اُن چیزون کی کچہہ پروا نکی اور پولوس اور بہی ایک مدت تک
وہان رہا پہر بہائیون سی رخصت ھوکی قنکریا مین اپنا سر منڈا کرکہ
اُس نی نذر رکہی تہی پرسکلا اور اکلا کی ساتہہ تری کی راہ سریا کو روانہ
۱۹ ھوا * اور وہ افسس تک آیا اور وہان اُنہین چہوڑا اور آپ مجمع مین
۲۰ داخل ھوا اور یہودیون سی باتین کرنی لگا * جب اُنہون نی خواہش
۲۱ کرکی کہا کہ ایک مدت ہماری ساتہہ رہ سو اُسنی نہ مانا * اور اُن سی
یہہ کہکی وداع ھوا کہ بہرصورت مجہہ پر واجب ھی کہ مین عید آیندہ
کو اورشلیم مین ھوؤن اور وھین عید کرون لیکن انشا اللہ مین تم
۲۲ پاس پہر آونگا اور اسنی افسس سی بادبان کہینچا * اور قیصریہ مین
۲۳ پہنچا اور کنارہ پر گیا اور کلیسیا پر سلام کرکی انطاکیہ کو اتر پڑا * وہان
چندی رہ کر روانہ ھوا اور سب شاگردون کو زور بخشتا ھوا ترتیب سی
۲۴ ملک غلتیہ اور فرجیہ مین پہرا * اور افلوس نام ایک یہودی اسکندریہ
کا وطنی ایک فصیح انسان اور کتاب دانی مین بڑا زور اور افسس
۲۵ مین آیا * اس مرد نی خداوند کی راہ کی ترتیب پائی تہی اور دل گرمی
سی خداوند کی باتین درست بولتا اور سکہلاتا تہا پر فقط یحیی کی
۲۶ اصطباغ تک جانتا تہا * اسنی جرات سی مجمع مین کہنا شروع کیا اکلا
اور پرسکلا نی اُسکا کلام سنکی اسی لیا اور خدا کی راہ زیادہ درستی
۲۷ سی اُسی بتلا دی * اور جب اُسنی ارادہ کیا کہ اخایا کو پار اُتر جای تو

بہائیون نی بہیج کی اُنکی جو فضل کی سبب معتقد تہی بہت
۲۸ کُمک کی * کیونکہ اُسنی بڑی زور شور سی یہودیون کتابون مین
دکہلاکر کہ عیسیٰ مسیح تہا علانیہ الزام دیا

انیسوان باب

پولوس کا روح قدس بخشنا افسیون کو یہودیون کا تذکرہ دیمیتریوس کا
افسیون کو پولوس کی دکہہ دینی پر ترغیب کرنا

۱ اور یون ہوا کہ جب افلوس قرنتوس مین تہا پولوس اوپر کی نواحی
۲ مین پہرکر افسس مین آیا اور بعضی شاگردون کو پاکر * اُنہین کہا
کہ آیا جب سی تم ایمان لائی تم نی روح قدس کو پایا اُنہون نی اُسی کہا
۳ ہم نی تو یہہ بہی نہین سنا کہ روح قدس ہی * اُسنی اُنہین کہا پس
۴ تم نی کیسا اصطباغ پایا وی بولی کہ ہم نی یحییٰ کا اصطباغ پایا * تب
پولوس نی کہا کہ یحییٰ نی توبہ کا اصطباغ دیتی ہوئی اُمت کو یون کہا
۵ کہ تم اُسپر جو میری بعد آویگا یعنی عیسیٰ پر ایمان لاؤ * وی یہہ سنکی
۶ خداوند عیسیٰ کی نام سی نہلائی گئی * اور جب پولوس نی اُن پر ہاتہہ رکہی
روح قدس اُن پر پڑی اور وی مختلف زبانین بولی اور پیشین گوئی
۸ کرنی لگی * وی سب مرد بارہ ایک تہی * اور وہ مجمع مین داخل ہوکی
تین مہینی تک خدا کی مملکت کی باتون کا مناظرہ کرتا رہا اور ترغیب
۹ کیا کیا * اور جب بعضی جو کڑا اور بی ایمان تہی گروہ کی آگی اُس راہ
کو بڑا کہنی لگی وہ اُنسی جدا ہوکر شاگردون کو الگ لیکی طرنس کی
۱۰ مدرسہ مین روز مرہ بحث کرنی لگا * اور دو برس کی مدت تک یہی
ہوا کیا یہان تک کہ آسیا کی باشندون نی کیا یہودی اور کیا یونانی
۱۱ سب نی خداوند عیسیٰ کا سخن سنا * اور خدا پولوس کی ہاتہونسی

۱۲ خاص معجزی دکہلاتا تہا* یہان تک کہ رومال اور لنگی اسکی بدن
کو چہواکی رنجورون پر ڈالتی تہی اور انکی بیماریان جاتی رہتی تہین
۱۳ اور بری آسیب اُن پر سی اُتر جاتی تہی* تب در بدر پہرنی والی منتر
پڑہنی والی جادوگر یہودیون مین سی بعضون نی یہہ پیشہ اختیار کیا کہ
اُن پر جنہین بری روحون کا سایہ تہا خداوند عیسیٰ کا نام پڑہکی کہنی
لگی کہ ہم تمکو عیسیٰ کی پولوس جسکی بشارت دیتا ہی قسم دیتی
۱۴ ہین* اور سکوا یہودی سردار کاہن کی سات بیٹی تہی جو یہی کرتی
۱۵ تہی* تب بری آسیب نی جواب دیا اور کہا عیسیٰ کو مین جانتا ہون
۱۶ اور پولوس سی بہی واقف ہون پر تم کون ہو* اور وہ شخص جسکو
بری روح کا سایہ تہا حملہ کر کی اُن پر آ گرا اور اُن پر غالب ہوکی ایسی
۱۷ نہٹی ماری کہ وی گہر سی ننگی اور زخمی نکل بہاگی* اور یہہ
سب یہودیون اور یونانیون کو جو افسس کی باشندی تہی معلوم ہوا
۱۸ اُن سب کو ڈر لگا اور خداوند عیسیٰ کا نام بزرگ ہوا* اور بہت سی
جو ایمان لائی تہی آکی اقرار کرنی اور اپنی پیشون کو بیان کرنی لگی*
۱۹ اور بہتیری اُن مین سی بہی جو شعبدہ بازی کرتی تہی اپنی کتابین
یکٹہی لائی اور سب کی سامہنی جلایان اور اُنہون نی اُن کی قیمت
۲۰ کا جو حساب کیا تو پچاس ہزار روپی ہوی چنانچہ خداوند کا کلام قوت
۲۱ سی بڑہا اور غالب ہوا* جب یی چیزین ہوچکین پولوس نی جی مین
ارادہ کیا کہ مقدونیہ اور اخائیا سی گذر کر اورشلیم کو جاوی اور کہا کہ
۲۲ جب مین وہان ہولون تو ضرور ہی کہ رومیہ کو بہی دیکہون* سو اسنی
دو اُن مین سی جو اُسکی خدمت کرتی تہی مقدونیہ مین بہیجی ایک
۲۳ طیمتاوس اور دوسرا اراسطس لیکن وہ آپ اسیا مین چندی رہا* اور

۲۴ اُس وقت وہان اُس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹہا* اس لئی کہ ایک
دیمیتریوس نام ایک سنار تہا جو ارتمس کی معبد کی نقشی روپی کی بنا
۲۵ بناکر اُن کی لئی جو وہ پیشہ رکہتی تہی بہت مزدوری پیدا کرتا تہا* اسنی اُنکو
ایسی کام والون کی ساتہہ یکتی جمع کرکی کہا یارو جانتی ہو کہ ہماری دولت
۲۶ اسی کسب سی ہی* اور تم تو دیکہتی اور سنتی ہو کہ صرف افسس
مین نہین بلکہ اسیا کی اکثر بلاد مین اس پولوس نی بہت سی
خلقت کو چرب زبانی سی بیراہ کیا ہی کہ کہا کرتا ہی جو ہاتہون سی
۲۷ بنی ہین سو خدا نہین ہوتی* سو خالی یہی تو خوف نہین کہ ہمارا حرفہ
بی قدر ہو جای بلکہ بڑی خدا نی ارتمس کا معبد بہی ناچیز ہو جایگا اور اُسکی
۲۸ جسی تمام آسیا اور جہان پوجتا ہی بزرگی ڈہائی جایگی* وی یی سنکی
غصہ سی بہر گئی اور چلاکی یون بولی کہ افسیون کی ارتمس بزرگ
۲۹ ہی* تب ساری شہر مین بڑا فساد ہوا اور جائیوس اور ارسطرخس
کو جو مقدونیہ کی رہنی والی اور پولوس کی ہمسفر تہی پکڑکی یکدل
۳۰ ہوکی تماشہ گاہ کو دوڑ گئی* اور جب پولوس نی چاہا کہ جماعت مین
۳۱ داخل ہووی شاگردون نی اُسی نجہوڑا* اور اسیا کی سردارون مین
سی بہی بعضون نی جو اُس کی دوست تہی اُسی بمنت کہلا بہیجا
۳۲ کہ تو تماشہ گاہ مین جانی سی باز رہ* تب بعضون نی کچہہ چلاکی کہا
اور بعضون نی کچہہ اس لئی کہ جماعت مضطرب تہی اور اکثر
۳۳ نجانتی تہی کہ ہم کس لئی جمع ہوئی ہین* اور اُنہون نی اسکندر کو
دنگلون مین سی بڑہایا اور یہودی اسی دہکیاتی تہی اور اسکندر نی
۳۴ ہاتہہ سی اشاری کرکی چاہا کہ خلق کی آگی اپنی معذرت کری* پر جب
انہون نی جانا کہ وہ یہودی ہی تو سب کی سب گلی ملاکی دو ساعت

۳۵ تک چلائی کہ افسیون کی ارتمس بزرگ هی * اور جب کاتب نی
جماعت کو ٹھنڈا کیا تو کہا کہ ای افسی مردو کون سا انسان هی جو
نهین جانتا کہ افسس کا شهر بڑی خدانی ارتمس کا اور اُس بت کا
۳۶ جو مشتری سی گرا هی فدوی هی * پس از بسکہ یی چیزین انکار کی
۳۷ لایق نهین تمکولازم هی کہ چین سی رهو اور بی تامل کچهہ نکرو * اس
لئی کہ تم ان مردون کو یہان لائی هو جو نہ تو معبد کی چور هین اور
۳۸ نہ تمهاری خدانی کی تکفیر کرنی والی * لہذا اگر دیمیتریوس اور اهل
حرفہ جو اُسکی ساتهہ هین کسی پر دعوی رکهتی هین آج عدالت بیٹهی
۳۹ هی اور حاکم هین ایک دوسری سی استدعا کری * لیکن اگر تمهاری
۴۰ پرستش اور طرحسی هی تو وہ شرعی محفل مین کهولی جایگی * کیونکہ
هم آج کی کام کی سبب سی خطرہ مین هین کہ هم پر بغاوت کی
تهمت نکی جای اس لئی کہ کوئی سبب ایسا نهین جو هم پاس اس
۴۱ جهگڑی کی حجت هو سکی * اور اُسنی یون کهکی اس محفل کو
برهم مارا

بیسوان باب

پولوس کا مقدونیہ مین جانا اس کا یوطخس کو جلا دینا میلیطس مین
اسکا وعظ اخیر کهنا

۱ جب غوغا فرو هوا پولوس نی شاگردون کو بلایا اور رخصت هوکی نکلا
۲ کہ مقدونیہ کو جاوی * اور اُسنی اس نواحی سی گذر کی اُن کو بهت
۳ سا کچهہ کهکی دلاسا دیا اور یونان مین آیا * تین مهینی کی بعد جب
وہ سریا مین جانی پر تها یهودی اُسکی گهات لگی تب اُسنی
۴ مصلحت جانی کہ مقدونیہ کی راہ سی جاوی * اور سوپترس برائی اور
ارسطرخس اور سقوندس جو تسلونیقی تهی اور جایوس دربی اور

طیمتاوس اور دو شخص اسیائی طخکس اور طرفمس اسیا تک اسکی
۶ ہمسفر تہی * یی آگی جاکی طرواس مین ہماری راہ دیکھنی لگی * اور
ایام فطیر کی بعد ہم فلپی سی کشتی پر روانہ ہوئی اور پانچ روز کی بعد
۷ طرواس مین ان پاس پہنچی اور سات دن وہان کاٹی * اور یکشنبہ
کو جب شاگرد اکٹھی ہوکی روٹی توڑنی آئی پولوس تیار ہوکی کہ صبح
چلا جائی اُن سی باتین کرنی لگا اور یہان تک سخن کو طول دیا کہ
۸ آدھی رات ہو گئی * اور اُوپر کی مکان مین جہان وی باہم جمع تہی
۹ بہت سی چراغ تہی * وہان ایک جوان یوطخس نام کہڑکی مین
بیٹھا تہا جو سو چلا اور از بسکہ پولوس نی باتین بڑہائین وہ نیند مین
۱۰ غرق ہوکی تیسری درجہ سی گر پڑا اُسی اٹھایا تو مرا ہوا تہا * تب
پولوس اُترکی اسی لپٹ گیا اور گلی لگاکی کہا تم مت گبھراؤ اس
۱۱ لئی کہ اسکی جان اس مین ہی * پھر وہ اوپر آکی اور روٹی توڑکی اور
کھاکی دیر تک باتین کرتا رہا یہان تک کہ سحر ہوئی تب وہ روانہ
۱۲ ہوا * اور وی اس چھوکرہ کو جیتا لائی اور بہت مطمئن ہوی * اور
ہم آگی کشتی پر جا بیٹھی اور اسس کو چلی اس ارادہ سی کہ
پولوس کو وہان چڑھا لیوین کہ وہ خشکی سی جانیکا ارادہ کرکی یون
۱۴ فرما گیا تہا * جب وہ اسس مین ہمکو ملا ہم اُسی لیکر متلینی مین
۱۵ آئی * اور وہان سی کشتی کہول کی دوسری دن خیوس کی برابر
آئی اور اسکی دوسری دن ساموس مین پہنچی اور طرجلیون مین
۱۶ رہ کی دوسری دن میلیطس مین آئی * کیونکہ پولوس نی قصد کیا تہا کہ
افسس سی باہر جای تا نہوی کہ اسیا مین اُسکا رہنا بہت ہووی
اس لئی کہ وہ جلدی کرتا تہا تاکہ عید اسابیع کو ہو سکی تو اورشلیم

۱۷ مین هووی * اور اُسنی میلیطس مین افسس کی طرف پیام بهیجکر
۱۸ کلیسیا کی پیشواؤن کو بلایا * جب وی اس کنی ائی تو اُنهین کها تم جانتی
هو مین روز اول سی جب اسیا مین آیا همیشه کس طور پر تمهاری
۱۹ ساتهه تها کمال فروتنی بهت سی آنسو بهاکی اُن امتحانون مین
جنمین مین یهودیونکی کمین کرنی سی پڑا خداوند کی خدمت کرتا تها *
۲۰ کیون مین نی کوئی شی جو سودمند تهی نچهوڑی بلکه تمهین خبر دی اور
۲۱ تم کو سر دنگل اور گهر گهر سکهلائی * یهودیون اور یونانیون کی آگی گواهی
دی که خدا کی طرف دل سی پهرو اور هماری خداوند عیسی مسیح پر ایمان
۲۲ لاو * اور اب دیکهو مین روح سی بندها هوا اورشلیم کو چلا هون جانتا
۲۳ نهین که وهان مجهه پر کیا کچهه وارد هوگا * مگر اتنا که روح قدس هر ایک
بستی مین یهه کهکی گواهی دیتا هی که زنجیرین اور دکهه درد اُسکی لئی
۲۴ تیار هین * پر مین اُسی کچهه مال نهین بوجهتا اور نه مین آپ اپنی
جانکو عزیز جانتا هون تاکه مین اپنی دور کو سرور سی تمام کرون اور اُس
خدمت کو جو مجهی خداوند عیسی سی ملی که خدا کی نعمت کی
۲۵ بشارت دون مکمل کرون * اور اب دیکهو مجهی یقین هی که کوئی تم
مین سی جنکی درمیان مین خدا کی مملکت کی بشارت دیتا پهرا هون
۲۶ پهر میرا منهه نه دیکهیگا * لهذا مین آج کی دن صاف تمهین کهه سناتا هون
۲۷ که کسی کا خون مجهه پر نهین * کیونکه مین تمهاری آگی خدا کی ساری
۲۸ مشورتون کی شرح کرنی سی باز نرها * پس اپنی لئی اور اُس ساری گله
کی لئی جس مین سی تمهین روح قدس نی نگهبان کیا احتراز کرو تاکه
۲۹ خدا کی کلیسیا کو جسی اُسنی اپنا خاص لهو دیکی مول لیا چراؤ * کیونکه مین
یهه جانتا هون که میری روانگی کی بعد بڑی بهیڑی تم مین داخل هونگی

۳۰ جو گلہ پر افسوس نکرینگی * تمہاری اپنی ھی بیچ سی کتنی مرد اُٹھینگی
جو ٹیڑھی باتین کہینگی تاکہ شاگردون کو اپنی طرف کھینچ لیجاوین *
۳۱ اس لئی جاگتی رہو اور یاد رکہو کہ مین تین برس تک رات اور
۳۲ دن رو روکی ھر ایک کو نت آگاہ کرتا رہا * اور اب ای بہائیو مین
تمہین خدا کو اور اُسکی نعمت کی کلمہ کو سونپتا ھون کہ وہ قادر ھی
۳۳ کہ تمہین کامل بناوی اور تمہین ساری مقدسون مین میراث بخشی *
۳۴ مین نی کسی کی رپی یا سونی یا کپڑی کی طمع نکی * تم جانتی ھو
کہ ان ھی ہاتھون نی میری ضروری خدمتین اور میری رفیقون کی
۳۵ خدمتین کین * مین نی تمہین سب چیزین بتا دیان ھین کیونکہ
تم پر واجب ھی کہ تم ضعیفون کی یون محنت کرکی اعانت کرو اور
خداوند عیسیٰ کی باتین یاد کرو کہ اُسنی کہا ھی کہ دینا لینی سی زیادہ تر
۳۶ مبارک ھی * اور اُسنی یون کہکی گھٹنی ٹیکی اور اُن سب کی
۳۷ ساتھہ دعا کی * اور وی سب نپٹ روئی اور پولوس کی گردن پر گر گر
۳۸ کی اُسی چوما * اور خصوصا اُسکی اُس بات پر جو اُسنی کہی کہ تم میرا
منہہ پہر نہ دیکہوگی بہت غمگین ھوئی اور کشتی تک اسکی ہمراہ گئی

اکیسوان باب

پولوس کا اورشلیم مین دستگیر ہونا

۱ اور جب ھم اُنسی دور پڑی اور کشتی کہولی تو ھم راستا راست قوس
۲ مین آئی اور دوسری دن رُدس کو اور وہانسی پترہ کو گئی * اور ایک
۳ کشتی پار فونیکی کو جاتی ھوئی پاکر ھم اُسپر چڑھی اور چل بیٹھی * اور
جب جزیرہ قبرس نظر آیا اُسی باین ہاتھہ چھوڑ کی سریا کو چلی اور صور مین
۴ لگایا کیونکہ وہان کشتی کا بار اُتارنا تہا * اور شاگردونکو پاکی ھم نی وہان

ساتھ دن سکونت کی اور اُنھون نی روح کی الہام سی پولوس کو
۵ کہا کہ اورشلیم کو نجا * اور ان روزون کو تمام کرکی ہم روانہ ہوئی اور
اپنی راہ کی اور وی سب جورؤون اور لڑکون سمیت شہر کی باہر
تک ہماری ساتھہ آئی اور ہم نی لب دریا گہٹنی ٹیک کی دعا کی *
۶ اور ہم آپس سی وداع ہوکر کشتی پر چڑھی اور وی اپنی گہرون کو
۷ پہری * اور ہم تمام تری کی سیر کرکی صور سی عکہ مین آئی بہائیون
۸ کو سلام کیا اور ایک دن انکی ساتھہ رہی * دوسری دن ہم جو پولوس
کی رفیق تہی روانہ ہوکی قیصریہ مین آئی اور فیلپوس انجیل
نویس کی یہان جو اُن سات مین سی تہا اُترکی اُسکی ساتھہ رہی *
۹ اور اس شخص کی کنواری چار بیٹیان تہین جو پیشین گوئی کرتی
۱۰ تہین * اور جب ہم نی وہان بہت دنون تک استقامت کی یہودیہ
۱۱ سی اجبس نامیدہ ایک نبی آیا * اُسنی ہماری پاس آکر پولوس کا کمر
بند اٹہا لیا اور اپنی ہاتہہ پاؤن باندہہ کی کہا کہ روح قدس نی یون
کہا ہی کہ یہودی اورشلیم مین اس مرد کو جسکا یہہ کمر بند ہی
۱۲ یون باندہینگی اور عوام کی ہاتہہ مین سونپینگی * جب ہم نی یہی
باتین سنین تو ہم نی اور وہان کی باشندون نی اسکی منت کی کہ
۱۳ اورشلیم کو نجاوی * تب پولوس نی جواب دیا تم کیون رونی ہو اور
میرا دل توڑتی ہو کہ مین نہ صرف باندہی جانیکو بلکہ اورشلیم مین
۱۴ خداوند عیسی کی نام کی لئی مرنی کو بہی تیار ہون * اور جب اُسنی
۱۵ نہ مانا ہم یون کہکی کہ خدا کی خواہش ہووی چپ ہوئی * اور ان
۱۶ روزون کی بعد ہم اپنا اسباب لیکی اورشلیم کو چلی * تب ہماری
ساتھہ قیصریہ مین کی بعضی شاگرد بہی گئی تا کہ ہم کو ایک شخص

منسون قبرسی قدیم شاگرد کی یہان لیجاین کہ ہم اُسکی گہر رہین *
۱۷ جب ہم اورشلیم مین پہنچی بہائیون نی خوشی سی ہمارا استقبال
۱۸ کیا * اور دوسری دن پولوس ہماری ساتہہ یعقوب کی یہان آیا تب
۱۹ ساری پیشوا حاضر تہی * اور اُسنی اُنہین سلام کرکی سب کامون کو جو
خدا نی عوام کی درمیان اُسکی خدمت کی وساطت سی کئی تہی
۲۰ جدا جدا بیان کیا * اُنہون نی سنکی خداوند کی ستایش کی اور اُسی کہا
کہ بہائی تو دیکہتا ہی کہ کتنی ہزار یہودی ہین جو ایماندار رہین اور
۲۱ سب کی سب شریعت کی غیرت مند ہین * اُنہون نی تیری خبر
پائی ہی کہ تو ساری یہودیون کو جو عوام مین ہین سکہلاتا ہی کہ
موسی سی پہرین کہ کہتا ہی اپنی اولاد کا ختنہ نکیجو اور شریعت کی
۲۲ دستورون پر نچلو * پس یہہ کیا ہی گروہ بلا شک جمع ہوگی کیونکہ وی
۲۳ سنینگی تو آیا ہی * اب تو یہہ کر جو ہم تجہی کہتی ہین ہم پاس چار
۲۴ مرد ہین جنہین نذر ادا کرنا ہی * ان کو لیکی آپ کو ان کی ساتہہ
طاہر کر اور ان کی لئی کچہہ خرچ کر کہ وی اپنا سر منڈاوین تب
سب جان جائینگی کہ وہ باتین جو ہم نی اُسکی حق مین سنی تہین
۲۵ کچہہ نہ تہین بلکہ وہ بہی شریعت کی طور پر چلتا ہی * وہین امتین
جو ایمان لائی ہین سو ہم نی اُنہین فرمان دیا ہی کہ ہم نی یون
ٹہہریا کہ تم ایسی کوئی چیز حفظ نکرو مگر صرف اُتنا کرو کہ بتونکی
قربانیون سی اور لہو اور مخنوق حیوان کہانی سی اور زنا کرنی سی پرہیز
۲۶ کرو * تب پولوس نی ان مردون کو لیا اور دوسری دن اُن کی ساتہہ
طہارت کرکی ہیکل مین داخل ہوا اور خبر دی کہ جب تک اُن
مین سی ہر ایک کی قربانی گذرانی جای ایام تطہیر کی تکمیل ہو

۲۷ جائیگی * اور جب وہ سات دن گذرنی پر آئی یہودیون نی جو اسیا کی
۲۸ تہی اُسی ھیکل مین دیکہکر ساری دنگل کو تحریک کیا اور اُسپر ہاتہہ
ڈال کی چلائی کہ ای اسرائیلی مردو یاری کرو یہہ وہ مرد ھی جو ھر
جگہہ امت کی اور شریعت کی اور اُس مقام کی بر خلاف سب کو
سب کہین تعلیم دیتا ھی اور علاوہ یونانیون کو بہی ھیکل مین لایا
۲۹ اور اس مقام مقدس کو گندہ کیا * اس لئی کہ اُنہون نی آگی شہر
مین طرفمس افسس کی باشندی کو دیکہا تہا اور گمان کیا کہ پولوس
۳۰ اُسی ھیکل مین لایا * تب ساری شہر مین فتنہ ھوا اور سب لوگ
دوڑ کی جمع ھوئی اور پولوس کو پکڑ کی ھیکل مین سی باھر گہسیٹا اور
۳۱ جہٹپ دروازی بند کئی گئی * اور جب وی اُسکی قتل پر مستعد ھوئی
۳۲ فوج کی سردار کو خبر پہنچی کہ ساری اورشلیم مین فساد ھی * وہ
جلد پیادون اور جمعدارون کو لیکر اُن پر دوڑ پڑا اور وی سردار اور
۳۳ سپاھیون کو دیکہی پولوس کی مارنی سی باز رھی * تب اُس سردار
نی نزدیک آکی اُسی پکڑا اور حکم کیا کہ اُسی دو زنجیرون سی باندھین
۳۴ اور پوچہا کہ یہہ کون ھی اور اُسنی کیا کیا ھی * تب بعضی کچہہ
بڑبڑائی اور بعضی کچہہ اور جب وہ غوغا سی حقیقت معلوم کر نسکا تو حکم
۳۵ کیا کہ اُسی قلعہ مین لیجاوین * اور جب وہ سیڑھی تک پہنچا ایسا
۳۶ اتفاق ھوا کہ اُسی لوگون کی سبب پیادون نی اُٹہایا * کیونکہ پیچہی
۳۷ ہجوم تہا جو چلاتی تہی کہ اُسی اُٹہا ڈالو * اور جب پولوس نی قلعہ مین
داخل کیا جانی لگا تو سردار کو کہا کہ مین تجہی کچہہ کہون وہ بولا کہ
۳۸ تو یونانی بول سکتا ھی * کیا تو وہ مصری نہین جسنی اُن دنون سی
۳۹ پیشتر بغاوت اختیار کی اور چار ھزار خونی مرد جنگل مین نکالی * پولوس

نی کہا کہ مین تو ایک مرد یہودی هون قلقیہ کی ترسس کا باشندہ جو
ایسا حقیر شہر نہین هی اور مین تیری منت کرتا هون مجہی پروانگی
۴۰ دی کہ جماعت سی بولون * جب اُسنی اُسی اجازت دی پولوس نی
سیڑھی پر کہڑی رہکی لوگون کو ہاتہہ سی اشارہ کیا جب وی چپ
چاپ هوئی تو وہ عبری زبان مین بولا اور کہا

بائیسوان باب

اس کا عوام یہود کی پاس اپنی سفر کا ذکر کرنا

۱ اَی مرد بہائیو اور اَی بزرگو میری معذرت جواب تم سی کہی جاتی هی
۲ سنو * اُنہون نی جو سنا کہ وہ عبری زبان مین اُن سی کلام کرتا هی تو
۳ اُنہون نی چون نکیا تب وہ بولا * کہ مین مرد یہودی هون جو ترسس
شہر قلقیہ مین پیدا هوا اور اُس شہر مین جملئیل کی قدمون کی
پاس پرورش کیا گیا اور آبا کی شریعت کی دقایق مین تربیت هوا
۴ اور خدا کی لئی ایسا غیرتمند تہا کہ تم مین آجکی دن کوئی هوگا * اور
مین نی اس طریق والی لوگون کو دکہہ دیتی هوی اُنکی مرنی کی بہی
پروانگی باندھا کیا اور قید خانون مین بہیجا کیا مردونکو کیا رنڈیونکو *
۵ چنانچہ سردار کاهن بہی اور تمام مشایخ میری لئی گواهی دیتی هین ان
سی مین بہائیون کی لئی نامی پاکر دمشق کو جاتا تہا کہ اُنہین بہی جو
۶ وہان هوئین باندھ کی اورشلیم مین لاؤن کہ سزا پاوین * جب مین
نی سفر کیا اور دمشق کی نزدیک پہنچا دوپہر کی قریب یون هوا کہ
۷ میری گردا گرد ناگاہ آسمان سی نور عظیم کی تجلی هوئی * مین زمین
پر گر پڑا اور ایک آواز سنی کہ مجہی کہا ساؤل ساؤل تو مجہی کیون
۸ ستاتا هی * تب مین نی جواب مین کہا خداوند تو کون هی اسنی

۹ مجھی کہا مین عیسی ناصری هون جسی تو ستاتا هی * چنانچہ انہون
نی جو میری ساتھہ تہی نور کو دیکھا اور هراسان هوی لیکن اُسکی آواز
۱۰ جو مجھسی بولا نسنی * تب مین نی کہا کہ ای خداوند مین کیا کرون
خداوند نی مجھی فرمایا کہ اُٹھہ کر دمشق مین جا اور وہان سب چیزین
۱۱ جو مقرر کی گئین هین کہ تو کری تجھی کہی جائینگین * اور ازبسکہ اس
نور کی شوکت کی سبب مین دیکھہ نسکا مین اپنی رفیقون کی
۱۲ دستگیری سی دمشق مین آیا * اور ایک شخص حنانیاس نامیدہ زاهد
۱۳ متشرع جسکی خوبی کی ساری یہودی قایل تہی * مجھہ پاس آیا اور
کہڑی رہکی مجھی کہا ای بہائی ساؤل اپنی بصارت پا اسی دم
۱۴ مین نی اُسپر نگاہ کی * اسنی کہا کہ ہماری آبا کی خدا نی تجھی برگزیدہ
کیا هی تاکہ تو اسکی خواهش کو جانی اور اس عادل کو دیکھی اور اُسکی
۱۵ منہہ کی آواز سنی * اس لئی کہ تو سب لوگون کی آگی اسکی واسطی
۱۶ ان سب چیزونکا جو تونی دیکہین اور سنین هین گواہ هوگا * اور اب
تو کیون توقف کرتا هی اُٹھہ اصطباغ پا اور خداوند کا نام لی کی اپنی
۱۷ گناهون کو دهو ڈال * جب مین اورشلیم مین پہر گیا اور هیکل مین
۱۸ نماز کرنی لگا یون هوا کہ بیخودی نی مجھی لیا * اور اُسکو دیکہا کہ مجھی
کہتا تہا جلدی کر اور اورشلیم سی شتاب نکل اس لئی کہ میری حق
۱۹ مین تیری گواهی قبول نکرینگی * مین نی کہا کہ ای خداوند وی جانتی
هین کہ مین اُنہین جو تیری معتقد هوی قید کرتا رہا اور هر مجمع مین
۲۰ مارا کیا * اور جب کہ استیفان تیری شہید کا خون بہایا گیا مین بہی
حاضر تہا اور اُسکی خون کا راضی تہا اور اسکی کشندون کی لباس کی
۲۱ نگہبانی کرتا تہا * تب اسنی مجھی فرمایا کہ روانہ هو کہ مین تجھی عوام

۲۲ پاس دور بھیجونگا * اور اُنھون نی اس بات تک اُسکی سنی تب
اپنی آوازین بلند کرکی کہا ایسی کو زمین پر سی اُٹھا ڈال کیون کہ
۲۳ اسکا جینا مناسب نہین * اور جب وی چلائی اور اپنی کپڑی پھینکی اور
۲۴ خاک اُڑانی لگی * سردار نی حکم کیا کہ اُسی قلعہ مین لاوین اور کہا
کہ اُسی کوڑی مارکی آزماوین تاکہ دریافت کری کہ وی کیون اُسکی
۲۵ ضد سی یون چلائی * اور جب انھون نی اُسی تسمون سی باندھا پولوس
نی جمعدار کو جو نزدیک کھڑا تھا کہا کیا تمھاری لئی روا ھی کہ ایک
۲۶ مرد کو جو رومی ھی اور بیجرم کوڑی مارو * جمعدار سنکی گیا اور سردار
۲۷ کو کہا خبر کر تو کیا کیا چاھتا ھی کہ یہہ مرد تو رومی ھی * سردار نی پاس
۲۸ آکی اُسی کہا کہ مجھسی کہہ کیا تو رومی ھی وہ بولا ہان * تب سردار
بولا کہ مین نی مبلغ خطیر دیکی یہہ وطن حاصل کیا پولوس بولا لیکن مین
۲۹ ایسا ھی پیدا ھوا * تب وی جو اسی ازمایا چاھتی تھی اُس سی دست
بردار ھوی اور سردار بھی یہہ جان کی کہ وہ رومی ھی اور مین اُسی
۳۰ باندھا ڈر گیا * صبح کو اس ارادہ سی کہ حقیقت کو جانی کہ یہودیون
نی اسی کیون متہم کیا اُسنی اُسکی زنجیرین کھولین اور حکم کیا کہ
سردار کاھن اور انکی ساری محفل حاضر ھووی اور پولوس کو نکال
کی اُنکی بیچ مین کھڑا کیا

تیسوان باب

بزرگ یہودیون کی آگی اس کا عذر یہہ جواب دینا ان مین اختلاف کا ھونا اسکی ضرر پر مشورت کرنا فیلکس کو اسکا روانہ ھونا

۱ تب پولوس نی محفل کو گھورکی کہا ای مرد بھائیو مین نی کمال
۲ اطمینان نفس سی اس دن تک خدا کی آگی عمر بسر کی * اس وقت

کھانیا سردار کاهن نی اُن کو جو اُس پاس حاضر تهی حکم کیا که اُسکی منهه پر
۳ تهپیڑا مارین * پولوس نی اُسی کہا که ای دیوار مجصوص خدا تجهکو تهپیڑا
ماریگا تو بیٹها هی که مجهه پر شرع کی موافق فتوی دی اور شرع کی بر
۴ خلاف حکم کرتا هی که مجهی طمانچه مارین * وی جو اُسکی نزدیک تهی کهنی
۵ لگی که کیون تو خدا کی سردار کاهن کو ملامت کرتا هی * تب پولوس نی کہا
بهائیو مین نجانتا تها که یهه سردار کاهن هی اس لئی که لکها هی که تو
۶ اُمت کی امیر کو برا مت کهه * اور جب پولوس نی معلوم کیا که ایک فرقه
اُن مین زادوقی هی اور ایک فرقه فریسی تو محفل مین چلایا که ای
مرد بهائیو مین فریسی بیٹا فریسی کا هون حشر موتی کی انتظار کی بابت
مجهه پر سیاست کرتی هین * جب اُسنی یون کہا فریسیون اور زادوقیون
۸ مین نزاع هوا اور گروه کی دو فریق هو گئی * کیونکه زادوقی حشر ور فرشته اور
۹ روح کی وجود کی منکر هین اور فریسی سب کا اقرار کرتی هین * تب وہان
بڑی غل هوئی اور فریسیون کی فرقه کی کاتب اُٹهی اور مخاصمه کرکی
کهنی لگی که هم اس مرد مین بدی نهین پاتی پس اگر کسی روح یا فرشته
۱۰ نی اُس سی کہا هی آو هم خدا سی جنگ نکرین * اور جب بڑا نزاع هوا تو
لشکر کی سردار نی اُس خوف سی که مبادا وی پولوس کی پارچی کرین
سپاهیون کو حکم کیا که نکلین اور اُسی اُن کی درمیان سی بزور نکال
۱۱ کی قلعه مین لاین * اسی رات خداوند نی اس پاس آکی کہا ای پولوس
خاطر جمع رکهه که جس طرح تو نی میری باتون پر اورشلیم مین گواهی
۱۲ دی هی تجهه پر واجب هی که روم مین بهی گواهی دی * اور جب دن
هوا یهودیون مین سی بعضون نی ایکا کیا اور کہا که هم پر لعنت هی
۱۳ هم جب تک پولوس کو قتل نکرین نکهاینگی نه پینگی * اور وی جنهون

۱۴ نی یہہ اتفاق کیا تہا* چالیس سی اُپر تہی سو اُنہون نی سردار کاهنون اور
پیشواؤن پاس آکی کہا کہ هم نی آپ پر لعنت کی هی کہ
۱۵ هم جب تک پولوس کو قتل نکرین کچہہ نہ چکہین* پس محفل سی
باهم هوکی لشکر کی سردار کو ایسا کرو کہ کل اُسکو تم پاس نکال لائی گویا تم
چاهتی هو کہ اُسکی حقیقت کو زیادہ دریافت کرو اور هم اُس سی پہلی
۱۶ کہ اُس تک آوین اُس کی قتل کرنی پر تیار هو رهینگی* پولوس کا
بہانجا اُن کی مکر نہانی کو سنکر گیا اور قلعہ مین داخل هوکی پولوس
۱۷ سی کہہ دیا* تب پولوس نی جمعدارون مین سی ایک کو بلاکر کہا کہ
اس جوان کو لشکر کی سردار پاس لیجا کر اُس سی کچہہ کہا چاهتا هی*
۱۸ چنانچہ وہ اُسی لیگیا اور لشکر کی سردار کنی لاکی کہا کہ پولوس قیدی نی
مجہی بلاکی درخواست کی کہ اس جوان کو تجہہ کنی لاؤن کہ تجہہ سی
۱۹ کچہہ کہا چاهتا هی* تب لشکر کی سردار نی اُسکا هاتہہ پکڑا اور خلوت مین
۲۰ لیجا کی پوچہا کہ تو مجہی کیا کہا چاهتا هی* اُسنی کہا کہ یہودیون نی
ایکا کیا کہ تجہہ سی درخواست کرین کہ تو پولوس کو کل محفل مین نکال
۲۱ لائی گویا کہ وی اُسکی احوال کی بخوبی تحقیقات کیا چاهتی هین* پر تو
اُنکا اعتماد نکر کہ اُن مین چالیس سی زیادہ هین جو اسکی گہات لگ
رهی هین اور باهم قسمی هوئی هین کہ جب تک اُسی قتل نکرین
۲۲ نکہاوین نہ پیئن اور اب وی تیار هوکی تیری وعدہ کی منتظر هین* تب
لشکر کی سردار نی اس جوان کو رخصت دی کہ جاوی اور فرمایا کہ
۲۳ خبردار کوئی نجانی کہ تو نی یی باتین مجہسی کہین* اور دو جمعدارون
کو بلاکی کہا کہ دو سی سپاهی قیصریہ جانی کی لئی اور ستر سوار اور
۲۴ دو سی بہالی بردار پہر رات گئی تیار رهین* اور دواب حاضر کرو تاکہ

۲۵ وی پولوس کو سوار کرکی فیلکس حاکم کنی سلامت پہنچاوین * پہر
۲۶ اُسنی اس مضمون کا خط لکہا * قلادیوس لسیاس کا فیلکس حاکم
۲۷ فاضل کو سلام * اس مرد کو یہودیون نی پکڑا اور اُن کی ہاتہہ سی مارا
جاتا تہا اور یہہ سمجہہ کی کہ وہ رومی ہی مین نی معہ فوج جا کی اُسی
۲۸ چہڑایا * تا کہ دریافت کرون اُنہون نی کس سبب سی اُسپر تہمت
۲۹ کی اُسی اُن کی محفل مین حاضر کیا * سو اسی مین نی اُن کی شریعت
کی مسایل مین متہم پایا پر کوئی بات جو اُسکی قتل یا قید کا باعث
۳۰ ہوی نپائی * اور جب مجہی خبر پہنچی کہ یہودی اس مرد کی لئی کمین
مین ہین مین نی فی الفور تجہہ کنی بہیجا اور اُسکی تہمت کرنیوالون
کو بہی حکم کیا کہ خصومت کا سبب تیری آگی بیان کرین والسلام *
۳۱ تب سپاہی حسب الحکم پولوس کو لیکی راتون رات انتپاترس مین
۳۲ آئی * اور صبح اُنہون نی سوارون کو چہوڑا کہ اُسکی ساتہہ جاین اور
۳۳ قلعہ کو پہری * سو وی جب قیصریہ مین آئی نامہ حاکم کو دیا پولوس کو
۳۴ بہی اُسکی آگی حاضر کیا * حاکم نی نامہ پڑہکر پوچہا کہ وہ کس ملک
۳۵ کا ہی اور دریافت کرکی کہ وہ قلقیہ کا ہی * کہا کہ مین جب کہ تیری
تہمت کرنیوالی بہی آلینگی تیری حقیقت سنونگا اور حکم کیا کہ اُسی
ہیرودیس کی دار الامارہ مین رکہین

چوبیسوان باب

پولوس کو ترتلس کا متہم کرنا پولوس کا عذریہ جواب دینا فیلکس کا کانپ جانا

۱ پانچ دن کی بعد سردار کاہن حنانیا پیشواون کی اور ترتلس نامیدہ
ایک سخندان کی ساتہہ نکلا اور حاکم کی آگی پولوس کی خصومت

۲ کا بیان کیا * اور جب وہ بلایا گیا ترتلس نی اُسی یون کہکی اُسپر فریاد
کرنا شروع کیا کہ ای امیر عظیم فیلکس ہم پوری شکر گذاری سی ہر
۳ وقت اور ہر جگہہ مسلم رکہتی ہین * کہ ہم تیری سبب سی بڑا چین
پاتی ہین اور تیری ہی پیش بینی سی اس قوم کو بہت سی مُنفعتین
۴ ہین * لیکن تاکہ مین زیادہ تیرا مُصدع نہوؤن مین اتنا عرض کرتا ہون
۵ کہ تو اپنی کرم سی ہماری دو باتین سن * کہ ہم نی اس مرد کو سب
یہودیون کی درمیان جو جہان مین ہین مفسد اور فتنہ انگیز پایا
۶ ناصریون کی بڑی صنف کا سردار ہی * اُسنی یہہ ارادہ بہی کیا تہا کہ
ہیکل کو ناپاک کری اُسی ہم نی پکڑا اور چاہا کہ اپنی شریعت کی موافق
۷ انصاف کرین * لیکن لسیاس لشکر کی سردار نی آکر بڑی جبر سی
۸ اُسکو ہماری ہاتہہ سی چہین لیا * اور اُسکی تہمت کرنیوالون کو امر کیا کہ
تجہہ پاس آوین کہ تو خود اُسی جانچ کی اُن سب باتون کو جنکی ہم
۹ اُسپر تہمت کرتی ہین دریافت کر سکتا ہی * اور یہودیون نی بہی
۱۰ موافق ہوکی کہا کہ یی باتین یون ہی ہین * پہر جب حاکم نی پولوس
کو اشارہ کیا کہ جواب دیوی وہ بولا ازبسکہ مین جانتا ہون کہ تو بہت
برسون سی اُس قوم کا قاضی ہی سو زیادہ تر دل جمعی سی اپنا جواب
۱۱ دیتا ہون * کہ تو دریافت کر سکتا ہی کہ بارہ دن سی زیادہ نہین ہوئی
۱۲ جبسی کہ مین عبادت کی لئی اورشلیم مین گیا تہا * اور اُنہون نی مجہی
کسی کی ساتہہ بحث کرتی یا لوگون کو بہڑکاتی نپایا نہ تو مجمعون مین نہ
۱۳ شہر مین * اور نہ وی اُن چیزونکو جنکی وی مجہہ پر تہمت کرتی ہین ثابت
۱۴ کر سکتی ہین * لیکن مین تجہہ پاس یہہ اقرار کرتا ہون کہ اس طریق
کی موافق جسی وی بدعت کہتی ہین مین اپنی آبا کی پرستش

کرتا هون سب چیزون کو جو شریعت اور انبیا مین لکھی هین یقین
۱۵ جانتا هون * اور خدا سی یهه امید رکهتا هون که مُردون کا حشر هوگا
۱۶ کیا عادل اور کیا ظالم اُسی وی آپ بهی مانتی هین * اور مین اسی
ریاضت مین رهتا هون که خدا اور خلق کی آگی کبهو میرا نفس مجهی
۱۷ ملامت نکری * اب بهت برسون کی بعد مین آیا که اپنی گروه کی
۱۸ لئی صدقات اور هدئی لاؤن * اس مین اسیا کی بعضی یهودیون
نی مجهکو طهارت کئی هوی هیکل مین پایا مین کچهه فتنه وفساد
۱۹ مین شریک نتها * اُنهین ضرور هوا که تیری آگی حاضر هون اور اگر انکا
۲۰ مجهه پر کچهه دعوی هووی خصومت کرین * یا یی هی جو هین کهین
اگر اُنهون نی جس وقت مین محفل کی آگی کهڑا هوا مجهه مین کچهه
۲۱ بدکاری پائی * مگر یهه ایک آواز کی لئی هی که مین اُن مین کهڑی
هوی چلایا که حشر موتی کی باعث سی آج تم مجهسی مطالبه کرتی هو *
۲۲ فیلکس نی جو طریق سی خوب مطلع تها یی چیزین سنکی اُنهین دفع
کیا اور کها که جب لسیاس لشکر کا سردار آیگا مین تمهارا حال بالکل
۲۳ دریافت کرونگا * پهر اُسنی ایک جمعدار کو حکم کیا که پولوس کو نگاه
مین رکهه اور اُسی چین کرنی دی اور اُسکی جان پهچانون کو اُسکی
۲۴ خدمت کرنی سی اور اس پاس آنی سی منع مت کر * اور کتنی
دنون کی بعد فیلکس اپنی جورو دروسله کی ساتهه جو یهودیه تهی آیا اور
۲۵ پولوس کو بلاکی مسیح کی دین کی اُس سی سنی * اور جب وه
راستبازی اور پرهیزگاری اور عدالت آینده کو بیان کر رها تها فیلکس
کانپ گیا اور جواب دیا که بالفعل تو چلا جا مین اچها وقت پاکی پهر
۲۶ تجهی بلا بهیجونگا * اُسی یهه امید بهی تهی که پولوس سی کچهه نقدی

پاوی تاکہ اسی چہوڑ دی چنانچہ وہ اُسی اکثر بلایا گیا اور گفتگو کرتا رہا *
۲۷ اور دو سال کی بعد پرکیوس فسطس فیلکس کی قایم مقام ہوکی
آیا اور فیلکس نی یہہ چاہ کر کہ یہودیون کو اپنا ممنون کری پولوس
کو مقید چہوڑا

پچیسوان باب

پولوس کا قیصر کی دہائی دینا

۱ اور فسطس اس صوبہ مین داخل ہوکی تین دن بعد قیصریہ سی
۲ اورشلیم کو گیا * تب سردار کاہن اور امرای یہود نی اُس پاس پولوس
۳ کی فریاد کی اور اُسکی منت کی * اور اُس سی اُتنی مہربانی کی طالب
ہوی کہ وہ اُسی اورشلیم مین بلالی اور گہات مین تہی کہ اسی راہ
۴ مین مار لین * تب فسطس نی جواب مین کہا کہ پولوس قیصریہ
۵ ہی مین رہوی اور مین خود عازم ہون کہ جلد وہان جاؤن * اور وی جو
تم مین سی میری ساتہہ سفر کر سکین چلین اور اگر اس مین کچہہ
۶ بدی ہی اُسکی نالش کرین * سو اُن کی درمیان دس دن سی اوپر رہ
کی قیصریہ کو گیا اور پہنچ کی دوسری دن مسند عدالت پر بیٹہکر حکم
۷ کیا کہ پولوس کو لی آوین * جب وہ حاضر ہوا یہودیون نی جو اورشلیم سی
آئی تہی اُسکی پاس کہڑی ہوکی پولوس پر بہت بری تہمتین کیان
۸ وی ثابت نکر سکی * تب وہ اپنی بیگناہی ظاہر کرنی کو یہی کہتا گیا
کہ مین نی کوئی کام نہ تو یہودیون کی برخلاف شریعت کیا اور نہ ہیکل
۹ کی اور نہ قیصر کی برخلاف * تب فسطس نی یہودیون پر منت رکہنی
کو پولوس سی کہا آیا تو راضی ہی کہ اورشلیم کو جاوی اور وہان میری
۱۰ حضور اُن تہمتون کی تحقیقات کی جای * پولوس نی کہا کہ مین

محکمهٔ قیصری مین حاضر هون چاهئی که میرا انصاف یهان کیا جای
۱۱ یهودیون کا مین نی کوئی گناه نهین کیا چنانچه تو بهتر جانتا هی * اِس لئی
که اگر مین مجرم هون یا مین نی ایسا کوئی کام جس سی میرا قتل
واجب هو کیا هی مین قتل کا مانع نهین هوتا اور اگر اُن تهمتون مین
سی جو یی مجهه پر کرتی هین کچهه نهین کوئی مجهکو اُنکی حواله نهین
۱۲ کر سکتا مین قیصر کی دهائی دیتا هون * تب فسطس نی محفل سی
رد و بدل کرکی جواب دیا که تو قیصر کی دهائی دیتا هی تو قیصر هی
۱۳ پاس بهیجا جایگا * اور کتنی دنون کی بعد اغریپا سلطان اور برنیقی
۱۴ قیصریه مین پهنچی که فسطس سی سلام علیک کرین * اور جب وی
وهان کئی دن رهی فسطس نی پولوس کا حال سلطان سی کهاکه
۱۵ یهان ایک شخص هی جسی فیلکس قید مین چهوڑ گیا * جب مین
اورشلیم مین تها سردار کاهنون اور یهودیونکی پیشواون نی اسکی
۱۶ بابت خبر دیکی چاها که اسکی تعزیر هووی * اُنهین مین نی جواب دیا که
رومیون کا یهه دستور نهین که مدعی علیه جب تک که اپنی مدعیون کی
روبرو نهووی اور دعوی کی جواب مین عذر نکرنی پاوی اُسی جلاد کی حواله
۱۷ کرین * سو جب وی یهان باهم آئی مین نی دوسری دن پر موقوف
نرکها بلکه صبح هی کو مین نی مسند عدالت پر بیٹهکی حکم کیا که اِس
۱۸ شخص کو حاضر کرین * پر اُسکی مدعیون نی حاضر هوکر اُن تهمتون مین سی
۱۹ جو مین گمان کرتا تها کوئی بات بیان نکی * مگر وی اپنی دین کی اور
کسی عیسی کی بابت جو مر گیا جسی پولوس کهتا هی جیتا هی کچهه
۲۰ اعتراضین اُس پر کرتی تهی * اور ازبسکه مین اس طور کی اعتراضون سی
شک مین پڑا مین نی پوچها که اگر تو چاهی تو اورشلیم مین جا اور وهان

۲۱ اُن باتون کا انصاف کیا جای * لیکن جب پولوس نی استغاثہ کیا کہ میرا
انصاف جناب عالی کی عدالت پر موقوف رکھا جای مین نی حکم کیا کہ
۲۲ اُسی رکھین جب تک اُسی قیصر کی پاس بہیجون * تب اغریپا نی
فسطس کو کہا مین بہی چاہتا تہا کہ اس کی زبان سی سنون وہ بولا کہ
۲۳ کل سنیگا * اور صبح کو جب اغریپا اور برنیقی بڑی شان وشوکت سی
امیران لشکر وعمدگان شہر کی ساتہہ دیوان سماعت مین داخل ہوئی
۲۴ فسطس کی حکم سی پولوس حاضر کیا گیا * تب فسطس نی کہا کہ
ای بادشاہ اغریپا اور ای حاضران مجلس تم اس مرد کو دیکہتی ہو جسکی
سبب یہودیون کی تمام گروہ اورشلیم سی لیکی یہان تک میری پیچہی
پڑی ہی اور یہان بہی چلاتی ہین واجب ہی کہ اُسی جیتا نہ چہوڑو *
۲۵ لیکن جب مین نی دریافت کیا کہ اُسنی کوئی کام جس سی وہ واجب
القتل ہووی نہین کیا اور وہ خود جناب عالی سی استغاثہ کرتا ہی
۲۶ مین نی عزم کیا ہی کہ اُسی بہیج دون * مجہی اُسکی حق مین کسی
بات کا یقین نہین جو مین اپنی خداوند کو لکہون لہذا مین نی اُسی
تمہاری آگی اور خصوصا ای بادشاہ اغریپا تیری آگی حاضر کیا ہی تاکہ بعد
۲۷ تحقیق کی مین کچہہ لکہہ سکون * کیونکہ مجہہ بی وضع معلوم ہوتا ہی کہ
ایک بندہوی کو بہیجئی اور تہمتون کو جو اُسپر ہین واضح نکیجئی

چہبیسوان باب

اغریپا اور فسطس کی حضور پولوس کا اپنا تنصر بیان کرنا اغریپا کا نزدیک
ہونا کہ عیسوی ہو جای

۱ تب اغریپا نی پولوس کو کہا کہ تجہی پروانگی ہی اپنا عذر بیان کر پولوس
۲ نی ہاتہہ لنبا کر کی اپنا عذر یہ جواب دیا * کہ ای بادشاہ اغریپا مین جو آج

کسی دن تیری آگی اُن سب تہمتون مین جو یہودی مجہہ پر کرتی
هین اپنا عذر بیان کرون یہہ میری دانست مین میری سعادت هی*
۳ اس لئی کہ تو یہودیون کی ساری دستورون اور مسلون سی خوب
واقف هی لہذا مین تیری منت کرکی چاهتا هون کہ تو تامل سی
۴ میری سنی* آغاز جوانی سی جیسی کچہہ کہ میری خصلتین تہین سب
۵ یہودی جانتی هین* اس لئی کہ ابتدا سی میری بود باش اورشلیم مین اپنی
قوم کی درمیان تہی اگر وی گواهی دیا چاهین تو میرا احوال اول سی
جانتی هین کہ مین اُنکی دین کی بڑی محتاط فرقہ کی موافق اوقات
۶ گذاری کرتا تہا یعنی ایک فریسی تہا* اور اب مین اس وعدہ کی
امید مین جو خدا نی هماری باپ دادون سی کیا دار العدالت مین
۷ حاضر کیا گیا هون* اور هماری بارہ فرقی شب وروز بڑی شوق سی
عبادت گذاری مین امیدوار هین کہ اس وعدہ تک پہنچین ای
بادشاہ اغرپا اسی امید کی سبب سی یہودیون نی مجہہ پر تہمت
۸ کی هی* یہہ کیا تم پاس اعتماد کی قابل نہین کہ خدا مردون کو جلاوی*
۹ بہرحال مین خیال کرتا تہا کہ مجہہ پر واجب هی کہ عیسی ناصری کی
۱۰ نام کی برخلاف بہت سی کام کرون* سو یہی مین نی اورشلیم
مین کیا اور سردار کاهنون سی اقتدار پاکر بہت سی مقدسون کو
زندان مین بند کیا اور جب وی قتل کئی جاتی تہی مین اُنکی قتل
۱۱ کی تجویز کرتا تہا* اور مین نی اکثر هر ایک مجمع مین اُنہین ایذا دیکر
زبردستی کفر کہوایا بلکہ مین ازبسکہ اُن کی عداوت مین نہایت
جوش وخروش پر تہا ان شہرون مین بہی جو یہودیہ سی خارج تہی
۱۲ جاکی ستاتا تہا* اس وضع سی جب مین سردار کاهنون سی اقتدار

۱۳ اور اجازت پاکر دمشق کو چلا جاتا تہا* دن کو دو پہر کی وقت ای بادشاہ
مین نی راہ مین ایک نور آسمانی آفتاب سی روشن تر دیکہا کہ میری
۱۴ اور میری ھم سفرون کی گرد چمکا* اور جب ھم سب زمین پر گرپڑی
مین نی کسی کی آواز سنی کہ عبرانی لغت مین مجہی یون کہا کہ
ای ساؤل ساؤل تو مجہی کیون ستاتا ھی مشکل ھی کہ تو کونچہ کہا
۱۵ کی لات پہینکی * تب مین نی کہا ای خداوند تو کون ھی وہ بولا کہ
۱۶ مین عیسی ھون جسی تو ستاتا ھی* اب اٹہہ اور اپنی پاؤن پر کہڑا
ھو کہ مین نی اپنی تین اس لئی تجہی دکہایا ھی کہ تجہی اُن چیزونکا
جو تو نی دیکہی ھین اور اُن چیزونکا جو مین تجہکو دکہاونگا خادم اور
۱۷ شاھد بناؤن * تجہی اس امت سی اور عوام سی رہائی دونگا اور ان
۱۸ پاس اب مین تجہی بہیج دیتا ھون* تاکہ اُن کی آنکہون کو کہولون
اور اندھیری سی اُجالی کی طرف اور شیطان کی تسلط سی خدا کی
سمت کو پہیرون تاکہ وی گناھون سی پاک ھون اور اُن کی
۱۹ درمیان جو میری معتقد ھو کی مقدس ھوین میراث پاوین * سو ای
۲۰ بادشاہ اغرپا مین آسمانی خیال کا نافرمان بردار نہوا* بلکہ پہلی اُن کو
جو دمشق مین اور اورشلیم مین اور تمام نواحی یہودیہ مین ھین کہا
اور بعد اُن کی امتون کو کہا کہ توبہ کرو اور خدا کی طرف پہیرو اور
۲۱ وہی کام جو توبہ کی لایق ھین کرو* اُن چیزون کی سبب سی یہودی
۲۲ ھیکل مین مجہی پکڑکی ساعی ھوی کہ قتل کرین * سو خدا کی
حمایت پاکر مین آج کی دن تک چہوٹی اور بڑی کی آگی گواھی
دیتا رہا اور اُن چیزون کی سوا جنکی ھونی کی خبر نبیون نی اور موسی
۲۳ نی دی کچہہ نکہتا تہا* کہ مسیح دکہہ اُٹہانیوالا ھوگا اور مردون مین

۲۴ سی پہلی جبی اُنہکی امت اور عوام کی آگی نور کو جلوہ گر کریگا* اور جب
اُسنی یون اپنا عذر بیان کیا فسطس نی بلند آواز سی کہا کہ ای
پولوس تو آپ مین نہین ھی علم کی کثرت نی تجھی آخر کو باولا کر دیا*
۲۵ تب اُسنی کہا کہ ای امیر عظیم فسطس مین باولا نہین بلکہ صدق
۲۶ وھشیاری کی باتین منہہ سی نکالتا ھون * کہ اُن باتونکو بادشاہ جانتا
ھی اور مین اُسکی حضور صاف بی پروا کہتا ھون کیونکہ مجھہ پر یقین
ھی کہ اُن مین سی کوئی چیز اُسپر مخفی نہین اس واسطی کہ یہہ ماجرا
۲۷ تو گوشہ مین نہین واقع ھوا * ای بادشاہ اغرپا آیا تو نبیونکا معتقد ھی
۲۸ مین جانتا ھون کہ تو معتقد ھی * تب اغرپا نی پولوس کو کہا نزدیک
۲۹ ھی کہ تیری ترغیب مجھی مسیحی بنا ڈالی * پولوس بولا مین تو خدا
سی چاھتا ھون کہ تو ھی فقط نہین بلکہ سبھی سب جو آجکی دن میری
سنتی ھین نزدیک کیا پوری ایسی ھی ھوتی جیسا مین ھون پر بغیر
۳۰ اُن زنجیرون کی * اور جب اُسنی یون کہا بادشاہ اور حاکم اور برنیقی
۳۱ اُن کی ہمنشینون نی برخاست کی * اور جب وی ایک طرف گئی
آپس مین کہنی لگی کہ یہہ مرد تو ایسا کچھہ نہین کرتا جو قتل یا حبس
۳۲ کا موجب ھووی * تب اغرپا نی فسطس سی کہا اگر یہہ شخص قیصر
سی داد خواہ نہوتا تو ممکن تہا کہ قید سی چھوٹ جای

ستائیسوان باب

پولوس کا تری سی سفر کرنا اور کشتی کا ٹوٹنا

۱ اور جب یہہ عزم کیا گیا کہ ھم تری سی ایطلیہ کو جاوین اُنہون نی پولوس
کو بعضی اور قیدیون کی ساتھہ یولیوس نام جمعدار کی جو اغسطوسی
۲ فوج مین تہا حوالہ کیا* اور ھم نی ادرمتینی کشتی پر بیٹھہ کی اُس ارادہ

سی کہ حدود اسیا سی ہوکر جاین کشتیِ کہولیِ اور ارسطرخس مقدونیِ
۳ تسلنیقی ہماری ساتہہ تہا* دوسری دن ہم صیدا مین پہنچیِ اور یولیوس
نی پولوس سی خوش سلوکیِ کرکی اُسی رہائیِ دیِ کہ اپنی دوستون
۴ مین جاکی چین کری* ہم وہان سی روانہ ہوکیِ قبرس کی نیچیِ پہنچیِ
۵ کہ ہوا مخالف تہی* اور جب ہم دریای قلکیہ اور پامفولیہ کی پار گئی تو
۶ لوقیہ کی مرا مین آئی* وہان اُس جمعدار نی ایک کشتیِ اسکندرانیِ ایطلیہ
۷ کو جاتی ہوئی پاکی ہمکو اُسپر چڑہایا* اور جب ہم بہت دنون تک
آہستہ چلی گئی اور دشواریِ سی کندس کی پار آئی کہ ہوا نی ہم سی
۸ موافقت نکیِ تو ہم قریطیِ کو سلمونیِ کی مقابل چلی* اور بدشواریِ اُس
سی گذر کرکی ایک مقام مین جس کا نام حسن بندرہی آئی شہر لاسیا
۹ وہان سی نزدیک تہا* اور جب وقت بہت گذرا اور چلی جانیِ مین
۱۰ خوف تہا کیونکہ روزہ کی ایام گذری تہی پولوس نی اگاہ کیا* اور اُنہین
کہا یارو مین دیکہتا ہون کہ اس سفر مین اذیت ہوکیِ اور بہت
۱۱ نقصان نہ صرف اسباب کا اور کشتیِ کا بلکہ ہماریِ جانونکا بہیِ* لیکن
جمعدار کو پولوس کیِ باتون کیِ نسبت سی سکانیِ اور ناخدا کا زیادہ اعتقاد
۱۲ تہا* اور اس لئی کہ وہ بندر اس لایق نتہا کہ وہان جاڑا کاٹا جاویِ بہتون
نی صلاح دیِ کہ وہان سی بہیِ چل نکلین تا کہ کسیِ طرح سی فنیکیِ
تک پہنچ کی جاڑا کاٹین کہ وہ قریطیِ کا گہاٹ تہا نیرت اور بایب
۱۳ کیِ سمت کو* اور جب جنوبیِ ہوا چلیِ اُنہون نی یقین کرکی کہ
کامیاب ہوی کشتیِ کہولیِ اور قریطیِ کی نزدیک ہوکی روانہ ہوی*
۱۴ لیکن ایک تہوڑیِ مدت کی بعد طوفانیِ ہوا نی جس کا نام ایسانیِ ہی
۱۵ کشتیِ کو اُڑایا* اور جب کشتیِ روکیِ گئیِ اور ہوا سی ٹہہر نسکیِ ہم نی

۱۶ چھوڑدی کہ چلی جای * اور ایک جزیرہ کی تلی یہہ جاکی جس کا نام قلاودہی
۱۷ ہی ہم بڑی دشواری سی چھوٹی کشتی کو قابو مین لای * سو جب
اُنھون نی تھاما تب تدبیرین کرکی کشتی کو باندھا اور اُس ڈر سی کہ
مبادا ہم ریتی مین پھس جاین بادبانون کو گرا دیا اور اِس طرح چلی
۱۸ جاتی تھی * اور جب ہم آندھی سی نپٹ ستائی گئی تو دوسری دن
۱۹ اُنھون نی کشتی کو ہلکا کیا * اور تیسری دن ہم نی اپنی ہاتھون سی
۲۰ کشتی کا اسباب پھینک دیا * اور جب بہت دنون تک نہ آفتاب
دکھائی دیا اور نہ ستاری اور ہوا ذرہ نچلی آخر رہائی کی امید ہم سی بالکل
۲۱ جاتی رہی * اور بہت سی فاقون کی بعد پولوس اُن کی درمیان کھڑا
ہوکی بولا کہ مردو تمکو لازم تھا کہ میری سنتی اور قریطی سی نچلتی تاکہ
۲۲ ایذ اور نقصان نہ اُٹھاتی * اور اب مین تمھاری منت کرتا ہون خاطر
جمع رکھو تمھاری درمیان کسیکی جانکا نقصان نہوگا مگر کشتی کا *
۲۳ کیونکہ جس خدا کا مین ہون اور جسکی بندگی کرتا ہون اُسکی فرشتہ نی
۲۴ رات کو مجھہ پاس آکی * یون کہا کہ ای پولوس مت ڈر واجب ہی
کہ تو قیصر کی حاضر ہووی اور دیکھہ کہ خدا نی یی سب جو تیری ہمسفینہ
۲۵ ہین تجھہ کو بخشی * لہذا مردو خاطر جمع رکھو کیونکہ مین خدا پر اعتقاد
۲۶ رکھتا ہون کہ جیسا مجھہ کو کہا گیا ایسا ہی ہوگا * لیکن خواہ نخواہ ہم
۲۷ کسی جزیرہ مین جا پڑینگی * سو جب چودھوین شب آئی اور ہم ہدریا
کی تلاطم مین آدھی رات کی قریب ملاحون نی اٹکل سی جانا کہ
۲۸ کسی ملک کی نزدیک پہنچی * تب پانی کی تھاہ لی اور بیس باغ
۲۹ پایا اور تھوڑا آگی جاکر پھر تھاہ لی تو پندرہ باغ پایا * تب اِس ڈر سی کہ
مبادا پتھرون پر جاتی رہی اُنھون نی کشتی کی پتوار سی چار لنگر ڈالی اور

۳۰ صبح کی منتظر رهی * اور جب کشتی بانون نی چاها که کشتی پر سی
بهاگ جاین اور چهوتی کشتی اس بهانه سی اتاری که گلهی سی لنگر
۳۱ ڈالین * پولوس نی جمعدار اور سپاهیون کو کها که اگر یی کشتی پر نرهین
۳۲ تو تم بچ نهین سکتی * تب سپاهیون نی چهوتی کشتی کی رسی کاتی اور
۳۳ اُسی بها دیا * اور جب دن چڑهنی لگا پولوس نی سب سی التماس
کیا که کهانا کهاو اور کها که تم چوودهه دن سی تاکتی هو اور فاقه کرتی
۳۴ رهی اور کچهه نهین کهایا * اب مین تمهاری منت کرتا هون کچهه کهالو
که اس مین تمهاری سلامتی هی کیونکه تم مین سی کسی کی سر کا ایک
۳۵ بال نه بیکیگا * اُسنی یون کهکی روتی لی اور اُن سب کی سامهنی
۳۶ خدا کا شکر کیا اور توڑکی کهانی لگا * تب اُن سب کی خاطر جمع
۳۷ هوئی بهی کهانی لگی * اور هم تمام وکمال اس کشتی پر دو سو چهتر
۳۸ تهی * اور جب وی رج کی کها چکی تو اُنهون نی گیهون دریا مین ڈال
۳۹ کی کشتی کو سبک بار کیا * جس وقت صبح هوئی اُنهون نی اس
زمین کو نه پهچانا لیکن ایک کول دیکهی جسکی کناره پر ریتا تها اُسپر
اُنهون نی اراده کیا که اگر هو سکی تو کشتی کو دهکیا کی لیجاوین *
۴۰ تب اُنهون نی لنگر کات کی دریا مین چهوڑی اور وونهین پتوار کی
۴۱ رسی کهولی اور هوا کی رخ پر بال چڑهاکی کناره کی طرف گئی * اور
ایک جگهه جهان دو دریا ملی تهی پهنچ کی کشتی کو زمین پر دوڑا دیا
تب گلهی دهکا کهاکی پهس گئی اور موجون کی زور سی پتوار کی
۴۲ دهجیان اڑ گئین * تب سپاهیون کا مشوره یون تها که بندهوون مار
۴۳ ڈالی تا نهووی که اُن مین سی کوئی پیر نکلی اور چل دی * لیکن جمعدار
نی اس اراده سی که پولوس کو بچاوی اُن کی تئین مطلب سی باز

رکھا اور حکم کیا کہ وی جو پیر سکتی ھون پہلی کودکی زمین پر جاین *
۴۴ اور باقی کی بعضی تختون پر اور بعضی کشتی کی ٹکڑون پر اور یونہی
هوا کہ وی سبکی سب زمین پر سلامت پہنچی

اٹھائیسوان باب

ملطا مین پولوس کی ھاتھہ پر سانپ کا لپٹنا اس کا روم مین پہنچنا اور
وہان دو برس تک اس کا مسیحی منادی کرتی رھنا

۱ اور مخلصی کی بعد اُنھون نی دریافت کیا کہ اس جزیرہ کا نام ملطا تہا *
۲ اور وہان کی وحشی لوگون نی ھم پر نہایت مہربانی کی کیونکہ اُنھون
نی آگ سلگاکی اس سبب سی کہ منہہ کی جھڑی اور جاڑا تہا ھمکو
۳ پاس بلایا * اور جب پولوس نی لکڑیان جمع کرکی آگ پر رکھین
۴ ایک سانپ گرمی پاکر نکلا اور اُسکی ہاتھہ پر لپٹا * تب اُن جنگلی
لوگون نی اس حیوان کو اُسکی ہاتھہ پر لٹکتی دیکھکر آپس مین کہا کہ
بی شک یہہ مرد کوئی خونی ھی جسی باوجود اُسکی کہ دریا سی خلاص
۵ ھوا ھی وبال جینی نہین دیتا * اور اُسنی اس حیوان کو آگ مین
۶ جھٹک دیا اور کچھہ ضرر نپایا * پر وی دیکھتی رھی کہ وہ سوج جایگا یا ناگاہ
گرکی مر جایگا لیکن جب اُنھون نی دیر تک انتظار کرکی دیکھا کہ اُسی
۷ کچھہ ضرر نہوا تب کچھہ اور خیال کیا اور بولی کہ یہہ ایک خدا ھی * اس
نواحی مین اُس جزیرہ کی ٹہاکر کی املاک تہی اُسکا نام پبلیوس تہا
اُسنی ہمین گھر لیجاکی لطف سی تین دن تک ہماری ضیافت
۸ کی * اور یون ھوا کہ پبلیوس کا باپ تپ سی اور انتیسار سی رنجور
پڑا تہا پولوس نی اس پاس جاکی دعا کی اور اپنی ہاتھہ اُسپر رکھکی
۹ اُسی چنگا کیا * چنانچہ جب یہہ ھوا تو اور بہی جو اس جزیرہ مین رنجور
۱۰ تہی آئی اور چنگی ھوئی * اُنھون نی بہی ہمکو بہت حرمت بخشی اور

۱۱ جب ہم روانہ ہونی لگی سفر کی اسباب سی ہمکو بی نیاز کیا * تین
مہینی کی بعد ہم ایک جہاز اسکندرانی پر بیٹہہ کی جو جاڑی بہر جزیرہ
مین تہا روانہ ہوی اس جہاز کی علامت کی جگہہ دو دیو بچی بنی
۱۲ ہوی تہی * اور سیراکوسی مین لگاکی تین دن رہی * پہر وہان سی
۱۳ چکر کہاکی ریجیوم مین آئی اور ایک روز کی بعد جنوبی ہوا چلی تو ہم
۱۴ دوسری دن پتیولی مین پہنچی * وہان ہم نی بہائیون کو پایا اُن کی
التماس سی سات دن وہان رہی اور ہوتی ہوتی روم مین آئی *
۱۵ وہان سی بہائیون نی ہمارا سنا تو سوق اپیوس اور تین سرا تک ہماری
استقبال کو آئی پولوس نی اُنہین دیکہی خدا کا شکر کیا اور جان پائی *
۱۶ اور جب ہم روم مین آئی جمعدار نی بندہوون کو خاص رسالہ کی
سردار کی حوالہ کیا لیکن پولوس کو پروانگی تہی کہ اکیلا اس پیادہ کی
۱۷ ساتہہ جو اُسکا نگہبان تہا رہی * اور یون ہوا کہ تین دن کی بعد
پولوس نی معتبر یہودیون کو باہم بلایا جب وی یکٹہی آئی اُنہین کہا
ای بہائیون مین نی کوئی کام امت کی اور اپنی دستور آبا کی بر
خلاف نہین کیا لیکن مین اسیر ہوکی اورشلیم سی رومیون کی ہاتہہ
۱۸ مین سونپا گیا * انہون نی میرا حال دریافت کرکی چاہا کہ چہوڑ دین
۱۹ کیونکہ کوئی بات نہ تہی جس سی مین واجب القتل ہوؤن * پر جب
یہودیون نی مخالفت کی باتین کہین مین نی لاچاری سی چاہا کہ
قیصر کی آگی فریاد کرون نہ یہہ کہ مین اپنی امت پر کسی چیز کی
۲۰ تہمت کرون * سو اسی سبب سی مین نی تمہین بلایا کہ دیکہون
اور گفت وگو کرون کیونکہ اسرائیلی ہی امید کی لئی مین اس
۲۱ زنجیر سی بندہا ہون * اُنہون نی اُسی کہا کہ ہم نی تیری حق مین

یہودیہ کی خطوط نہین پائی اور نہ کسی نی بہائیون مین سی آکی کچہہ
۲۲ خبر دی یا تیری کچہہ بدی بیان کی * لیکن ہم ممنون ہونگی اگر تو
ہمین کہہ سناوی کہ تیرا مظنہ کیا ہی کیونکہ ہم کو معلوم ہی کہ ہر
۲۳ ایک جگہہ اس فرقہ کی بدگوئی کی جاتی ہی * اور وی اُسکی ساتہہ
ایک دن مقرر کرکی اُسکی مکان مین کثرت سی آئی اُنکی آگی وہ
بیان کرکی کیا موسیٰ کی شریعت کی روسی کیا انبیا کی روسی صبح سی
شام تک خدا کی مملکت پر گواہی دیتا اور عیسیٰ کی دین پر دلیلین
۲۴ لاتا رہا * تب بعضون نی ان باتون کو جو کہی جاتی تہین باور کیا اور
۲۵ بعضون نی نکیا * جب وی باہم متفق نہوی پیشتر اُس سی کہ وی
چلی جاین پولوس نی اُنہین یہہ سخن کہا کہ روح قدس نی ہماری آبا
۲۶ کو اشعیا نبی کی معرفت سی خوب کہا * کہ گروہ کی پاس جا اور کہہ
تم کانون سی سنوگی اور نہ سمجہوگی آنکہون سی دیکہوگی اور دریافت
۲۷ نکروگی * کیونکہ اس گروہ کا دل سخت ہوا اور اُن کی کان سنی مین
۲۸ بہاری ہین * اور اُنہون نی اپنی آنکہین موچ لی ہین تا نہووی کہ
وی آنکہون سی دیکہین اور کانون سی سنین اور دل مین سمجہین
۲۹ اور رجوع ہووین اور مین اُنہین شفا بخشون * پس یہہ تم کو معلوم
رہوی کہ خدا کی مغفرت عوام کو بہیجی گئی ہی اور وی اُسی سن
۳۰ لینگی * جب وہ یہ باتین کہہ چکا یہودی آپس مین بڑا مباحثہ کرتی
ہوی چلی گئی اور پولوس کامل دو برس کرایہ کی گہر مین رہا اور اُن
۳۱ سب کو جو اُس پاس آئی قبول کرکی * کمال بی پروائی سی خدا کی
مملکت کی منادی کرتا رہا اور خداوند عیسیٰ مسیح کی راہ کی تعلیم دیا
کیا اور کوئی اسکا مانع نہوا

پولوس کا مکتوب رومیونکو

پہلا باب

۞ اختصار سي دين عيسوي كي اصول بيان كرنا (١٨) اور بتانا شروع كرنا كه ساري آدمي اس طريق كي محتاج هين اور اسكى اثبات كي لئي پهلي اجنبي قومونكا حال بيان كرنا

٢ عیسی مسیح کا بندہ پولوس جو برگزیدہ حواری اور الگ کیا گیا ھی * کہ
خداکی اس مژدہ کا اشتہار دی جو اسنی اپنی نبیون کی معرفت
٣ مقدس کتابون مین * اپنی بیٹی کی بابت دیا یعنی اس شخص کی
٤ بابت جو جسم کی جہت سی داؤد کی تخم سی ھوا * پر روح مقدس کی
نسبت جیسا کہ اسکی جی اٹھنی کی دلیل قوی سی ثابت ھوا خدا کا
٥ بیٹا ھی یعنی ہمارا خداوند عیسی مسیح * جسکی ہاتہہ سی ھم نی نعمت
اور رسالت پائی تاکہ ساری گروھین اس کی نام پر ایمان لاکی اطاعت
٦ کرین * کہ تم بہی انہی مین شامل ھوکی عیسی مسیح کی برگزیدہ ھو *
٧ ان سب رومیون کو جو خداکی محبوب اور برگزیدگان مطلوب ھین
لکہتا ھی ہماری باپ خدا اور خداوند عیسی مسیح کی طرف سی نعمت
٨ اور آرام تمہاری لئی ھو * پہلی مین اپنی خدا کا عیسی مسیح کی معرفت
سی تم سب کی لئی شکر کرتا ھون کہ تمہاری ایمان واری ساری دنیا مین
٩ مشہور ھی * خدا جسکی عبادت مین اپنی روح سی اس کی بیٹی کی
انجیل مین کرتا ھون وھی میرا گواہ ھی کہ مین کیونکر تمہارا ذکر نت

۱۰ کرتا هون * اور همیشه اپني دعاؤن مین درخواست کرتا هون که اگر
۱۱ اب خدا کي مرضي سي میرا سفر بخیر هو تو تمهاري پاس آؤن * کیونکه
مین تمهاري ملاقات کا نپٹ مشتاق هون تاکه کوئي روحاني انعام تم
۱۲ کو پهنچا دون که تم مضبوط هو جاؤ * یعنی که مین تم مین شامل هوکي
بسبب اس ایمان کي جو تم مین اور مجهه مین هي آپس مین تسلي
۱۳ پاؤن * اي بهائیو مین چاهتا هون که تم اس سي ناواقف نرهو که
مین نی تمهاري پاس آنی کا قصد بارها کیا تاکه مین نی جیسا دوسري
قومون سي حاصل پایا ویسا هي کچهه تم سي بهي پاؤن پر آج تک اٹکا
۱۴ رها * که مین یونانیون اور بربرون اور حکیمون اور جاهلون کا قرضدار
۱۵ هون * سو مین تم کو بهي جو روم مین هو تا مقدور انجیل کي خبر دینی
۱۶ پر تیار هو * کیونکه مین مسیح کي انجیل کي بابت شرماتا نهین که اسکي
وسیله خدا قادر هي که هر ایک کو جو ایمان لاتا هي نجات بخشي پهلي
۱۷ یهودي کو اور پهر یوناني کو * کیونکه اس مین الهي راستبازي ظاهر هوتي
هي جو سراسر ایمان سي هي چنانچه لکها هي وه جو ایمان سي راستباز
۱۸ هي سو هي جیتا رهیگا * خدا کا غصه آدمیون کي ساري بیدیني اور ناراستي
پر آسمان سي آشکارا هوا که وي سچائي کو ناراستي سي قید کرتي هین *
۱۹ کیونکه خدا کا حال جو کچهه که معلوم هو سکتا هي ان پر ظاهر هي که خدا
۲۰ نی ان پر اس کو ظاهر کیا هي * که اسکي صفتین جو آفرینش عالم سي
نادیدني هین اور اسکي قدرت بي پایان اور خدائي جب خلقت پر بغور
۲۱ نظر کیجي تو دیکهي جاتي هین پس ان پاس کچهه عذر نهین * کیونکه
انهون نی باوجودیکه خدا کو پهچانا اسکي تقدیس اسکي خدائي کي لایق
نکي اور نه شکر گذاري کي پر اپني وباسون سي گمراه هوگئي اور ان کي

۲۳ دل فہمی سی تاریک ہوی * وی اپنی تئین حکیم ٹھہراکی احمق ہو
۲۳ گئی * اور انہون نی خدای غیر فانی کی جلال کو آدم فانی کی اور پرندون
اور چارپایون اور رینگنی والی چیزونکی شکل کی شبہ سی بدل کیا *
۲۴ اسواسطی خدا نی انہین ترک کیا کہ اپنی دلون کی خواہشون کی
مطابق ناپاکی مین رہین اور آپس مین اپنی بدیون کو بی حرمت
۲۵ کرین * انہون نی حقیقت الہی کی جاگہہ جہوٹہہ کو قایم کیا اور پیدا کرنی
والی کو جو ابد تک ستایش کی لایق ہی چہوڑ کی بنائی ہوئی چیز کی
۲۶ پرستش اور بندگی کی * اس لئی خدا نی انہین ذلیل تمناؤن مین
گرفتار رہنی دیا کہ ان کی رنڈیون نی بہی اپنی طبعی کام کو اس سی
۲۷ جو اصل کا الٹا ہی بدل ڈالا * اور اسی طرح ان کی مرد بہی رنڈیون
سی طبعی استعمال کو چہوڑ کر باہم اپنی شہوتون مین سوخت ہو گئی
مردون نی مرد کی ساتہہ روسیاہی کی کام گئی اور وہ مکافات جو ان کی
۲۷ گمراہی کی درخورتہی اپنی مین پائی * اور جیسا انہون نی پسند نکیا
کہ خدا کو پہچان کی یاد رکہین خدا نی بہی انہین ناپسند فہمید مین
۲۹ چہوڑا کہ وی نالایق کام کرین * اور تمام ناراستی حرامکاری مفسدی لالچ
اور بدی سی بہر جاین اور حسد اور قتل اور جہگڑی اور دغا بازی اور
۳۰ بدخواہی سی معمور ہوین اور سرگوشی کرنیوالی * اور عیبجو خدا کی
دشمن ظالم مغرور خود پرست بدیون کی بانی ما باپ کی نافرمان
۳۲ بردار * بی عقل بد عہد بیدرد بی الفت بی رحم ہووین * اور وی
باوجودیکہ خدا کی حکم کو جانتی ہین کہ ایسی کام کرنیوالی واجب
القتل ہین فقط آپہی نہین کرتی بلکہ کرنیوالون سی بہی رضامند
ہین

دوسرا باب

بتانا که جس طرح اجنبي قومون کا شرع طبعي کي موافق راستباز گني جانا ناممکن هي کیونکه وي اس شرع مین کامل نهین اسیطرح یهودي بهي شرع موسوي سي راستبازي پیدا نکر سکي

۱ پس ای شخص تو جو عیب جوئی کرتا هی جواب نهین رکهتا اس لئی که
جس بات مین تو دوسری کو عیب لگاتا هی اپنی تین الزام دیتا هی
۲ اس واسطی که تو جو عیب لگاتا هی خود وهي کام کیا کرتا هی * اور هم
یقین جانتی هین که خدا کي طرف سی البته ایسی کام کرنیوالون پر
۳ سزا کا حکم هوگا * پس ای انسان تو جو ایسی کام کرنیوالون کو الزام
دیتا هی اور خود انهي فعلون کا کرنیوالا هی تو کیا یهه گمان کرتا هی که
۴ تو خدا کی عدل سی بهاگ کر بچ رهیگا * تو اسکي کمال مهر اور مهلت
اور صبر کو حقیر جانتا هی اور نهین جانتا که خدا کي مهر تو صرف اتنی لئی
۵ هی که تو توبه کر بیٹهی * اور تو گردن کشي کر کی اور دل پر قساوت
رکهکی اپنی لئی قهرون کو جو قهر کی دن اور خدا کی ظهور عدالت کی
۶ دن نمود هونگي اپنی لئی جمع کرتا هی * وه هر ایک کو اسکی کامون کی
۷ موافق مکافات دیویگا * انهین جو نیکي کي راه مین پایدار رهوکی مجد اور
۸ عزت اور بقا کی طالب هین حیات ابدي دیگا * پر ان کی لئی جو
۹ فسادي اور راستي کی مخالف اور ناراستي کی تابع هین غصه اور غضب
۱۰ هوگا * که هر نفس بشر کو جو برا کرتا هی سیاست اور عذاب هوگا پهلی
یهودي کو پهر یونانيِ کو * اور هر شخص کو جو بهلا کرتا هی بزرگی اور
۱۱ عزت اور آرام ملیگا پهلی یهودي کو پهر یونانيِ کو * اس لئی که خدا کیچهه
ظاهر هین نهین هی که جنهون نی گناه کئی هین اور اهل شرع نهین

۱۲ هین وی بغیر شرع هلاک هونگی * اور جنهون نی گناه کئی اور اهل شرع
۱۳ هین انکا انصاف شرع هی کی موافق کیا جایگا * که نه شرع کی سننی والی
خدا کی پاس راستباز هین بلکه شرع پر عمل کرنیوالی راستباز ٹهرائی
۱۴ جاینگی * کیونکه جب وه گروه هین جن کو شرع نهین ملی اپنی سرشت
سی شرعی اعمال کرتی هین تو وی شرع نرکهه کی آپ هی اپنی شرع
۱۵ هین * وی شرع کا کام اپنی دلون مین لکها هوا دکهلاتی هین که
ان کی سرشت گواهی دیتی هی اور ان کی خیالات باهم دعوی کرتی
۱۶ هین یا عذر کرتی هین * چنانچه جس دن خدا میری وعظ کی موافق
عیسی مسیح کی معرفت سی آدمیون کی نهانی عملون کا انصاف
۱۷ کریگا ظاهر هوگا * دیکهه تو یهودی کهاتا هی اور شرع پر تکیه کرتا هی اور
۱۸ خدا پر فخر کرتا هی * اور اسکی مرضی جانتا هی اور شرع کی تعلیم پاکر
۱۹ مختلف چیزون مین ممتاز کر جانتا هی * اور اپنی تئین یقینا جانتا هی که
۲۰ مین اندهونکا رهنما اور انکی جو تاریکی مین هین روشنی هون * اور
جاهلونکا سکهلانیوالا اور لرکونکا معلم هون اور دانائی اور سچائی کا نمونه
۲۱ میری لئی شرع مین هی * پس تو جو دوسری کو سکهلاتا هی اپنی تئین
نهین سکهلاتا تو جو وعظ کهتا هی که چوری نکرنا آپ هی چوری کرتا هی *
۲۲ تو جو کهتا هی که زنا نکرنا آپ هی زنا کرتا هی تو جو بتون سی بیزار هی
۲۳ آپ هی عبادت خانه کو غارت کرتا هی * تو جو شرع پر فخر کرتا هی پهر
۲۴ تو هی شرع سی عدول کرکی خدا کی نام کو بیحرمت کرتا هی * اور جیسا
لکها هی خدا کا نام قومون کی بیچ تمهاری سبب بدی سی یاد کیا جاتا
۲۵ هی * ختنه فایده مند هی اگر تو شرع پر عمل کیا کری پر اگر تو شرع سی عدول
۲۶ کری تو تیرا ختنه نامختونی هی * پس اگر نامختون لوگ شرع کی قانونون

۲۷ پر چلتی هین تو کیا ان کی نامختونی ختنون مین نه کنی جایگی * اور جو
نامختون هوی اور شرع کی پیروی مین سرشت سی کامل هو گیا وه تجهی
اگر تو با وجود الفاظه شرع کی اور ختنه کی شرع سی عدول کری الزام دیگا*
۲۸ جو ظاهر مین یهودی هی یهودی نهین ظاهری جتنه جو جسمانی هی ختنه
۲۹ نهین * بلکه جو باطن مین یهودی هی یهودی هی اور ختنه وه هی جو
دلی اور معنوی نه که لفظی که اس کی ستایش نه آدمیون سی بلکه خدا
سی متعلق هی

تیسرا باب

ذکر اس اعتراض کا جو اس بات پر هي که یهودي اور غیر قوم دونو برابر
هین اور اس کا جواب (۹) کتاب کي دلیل لانا که هر ایك شخص گنهگار
هي (۲۰) نتیجه نکالنا که اعمال شرعي کرکي کوئ شخص راستبازي پیدا
نهین کرسکتا (۲۱) که مسیح کي راستبازي ان کی طرف جو ایمان لاتي
هین منسوب هوتي هي

۲ بس کیا یهودی کو کچهه فضیلت اور ختنه کا کچهه فایده نهین * بهرحال
۳ بهت هی خصوصا یهه که وی کلام الهی کی امانت دار هین * اگر کئی
ایک امانت دار نکلی تو کیا هوا کیا اُن کی بیدیانتی خدا کی اعتبار کو
۴ باطل کر سکتی هی * ایسا نه هووی بلکه خدا سچا اور هر ایک آدمی جهوٹها
رهی چنانچه لکها هی تا که تو اپنی باتون مین صادق هووی اور جب
۵ تیری عدالت کی جای تو غالب نکلی * اور اگر هماری ناراستی خدا کی
راستبازی کو نمود کرتی هی تو هم کیا کهین که خدا ظالم هی جو سزا دیتا
۶ هی مین تو آدمیون کی طرح بولتا هون * ایسا نهین نهین تو خدا کیونکه
۷ جهان کی عدالت کریگا * کیونکه اگر میری جهوٹهه کی سبب خدا کی
راستی ظاهر هوئی اور اس سی اسکا جلال زیاده هوا پهر کس لئی مین

۸ گنہگار کی طرح محکمہ مین پکڑا جاتا هون * اور هم کیون برائی نہین کرتی
تا کہ بھلی نکلین چنانچہ یہہ تہمت تو هم پر کی جاتی هی اور بعضی بولتی
۹ هین کہ هم کہتی هین سو انکا فتوی حق هی * پس کیا هم افضل هین
هرگز نہین هم تو پہلی بیان کر چکی کہ یہودی اور یونانی بھی سب کی
۱۰ سب گناهون کی نیچی دبی هوی هین * اور لکھا بھی هی کہ مطلقا ایک
۱۱ بھی راستباز نہین * کوئی سمجھنی والا نہین کوئی خدا کا ڈھونڈھنی والا
۱۲ نہین * سب گمراه هین سبکی سب نکمی هین کوئی نیکوکار نہین ایک
۱۳ بھی نہین * ان کی گلی کھلی هوئی گورین هین انهون نی زبانون سی
۱۴ چھل بل کیا هی ان کی لبون کی اندر سنپولیونکا زهر هی * ان کی
۱۵ دهن لعنت اور کڑواهٹ سی لبریز هین * ان کی پانون خونریزی
۱۶ کی لئی پرواز مین هین * دلنا مسلنا ان کی راهون مین هی * اور
۱۸ انهون نی آرام کی راه نہین پہچانی * ان کی آنکھون کی سامھنی
۱۹ خدا کا خوف نہین * اب هم جانتی هین کہ شرع جو کچھہ کہتی هی اهل
شرع هی کی کہتی هی تا کہ هر ایک کا منہہ بند هووی اور ساری دنیا خدا
۲۰ کی سامھنی گنہگار ٹھہری * پس کوئی آدمی شرع پر عمل کرنی سی اس
۲۱ کی حضور راستباز ٹھہر نہین سکتا کیونکہ شرع هی سی گناه ظاهر هوا * پر
اب الهی راستبازی جو راه شریعت سی باهر هی ظاهر هوئی هی جس
۲۲ پر شرع اور نبیون نی گواهی دی هی * یہہ الهی راستبازی وه هی جو
عیسی مسیح پر ایمان لانی سی ملتی هی اور ان سب کی لئی اور ان
سب مین هی جو ایمان لاتی هین کہ ان مین کچھہ تفاوت نہین *
۲۳ اس واسطی کہ سبھون نی گناه کیا هی اور اتنی نہوی کہ خدا کی ستوده
۲۴ هون * سو وی اس کی فضل کی سبب مسیح عیسی کی فدا هونی کی

۲۵ وسیلہ سی مفت مین راستباز گنی جاتی هین * کہ الہ نی اسکی تین
ایسا ظاهر کیا کہ وہ ان کی لئی جو اسکی لهو پر ایمان لاوین صلح کا
سبب هو تا کہ وہ اپنی راستبازی کو ظهور مین لاوی اسواسطی کہ خدا
پچهلی گناهون سی مهلت کی دنون مین کدر گیا سو اس نی یهہ کچهہ
۲۶ کیا تا کہ وہ اس زمانہ مین اپنی راستبازی کو ظهور مین لاوی * کہ وہ
آپهی راستباز رهی اور اسکو جو عیسی مسیح پر ایمان لاتا هی راستباز
۲۷ جانی * پس تفاخر کہان رہا وہ تو از گیا کس راہ سی عملون سی نهین
۲۸ بلکہ ایمان کی راہ سی * پس هم یهہ نتیجہ نکالتی هین کہ آدمی ایمان
۲۹ سی بغیر اعمال شرع کی راستباز گنا جاتا هی * کیا وہ صرف یهودی کا خدا
۳۰ هی اور غیرون کا نهین غیرون کا بهی هی * کیونکہ ایک هی خدا هی
جو مختون کو ایمان کی باعث سی اور نامختون کو بهی ایمان هی کی
۳۱ راہ سی راستباز جانیگا * اور کیا شرع کو هم ایمان سی باطل کرتی هین
ایسا نہوی هم تو شرع کو قایم کرتی هین

چوتها باب

ظاهر کرنا کہ ابراهیم ایمان سي راستباز گنا گیا

۱ پس ابراهیم جو جسم کی جهت سی همارا باپ هی تو کیا هم کهین کہ اسنی
۲ کچهہ پایا * کیونکہ اگر ابراهیم عملون کی سبب سی راستباز گنا جاتا تو اسکی
۳ فخر کی جگهہ تهی لیکن نہ خدا کی آگی * اس لئی کہ کتاب کهتی هی کہ ابراهیم
۴ خدا پر ایمان لایا اور یهہ اسکی لئی راستبازی ٹهری * اب مزدور کو مزدوری
۵ دینا بخشش نهین بلکہ ادای دین هی * پر وہ جو کام نهین کرتا بلکہ اسپر جو
گنهگار کو راستبازون مین شمار کرتا هی ایمان لاتا هی اسی کا ایمان
۶ راستبازی مین گنا جاتا هی * چنانچہ داوود بهی اس آدمی کی نیک بختی

کا ذکر کرتا هی جسکی طرف خدا بغیر اسکی که وه عمل کری راستبازی کی
۷ نسبت کرتا هی * که نیک بخت وی هین جنکی خطائین بخشی گئین
۸ اور گناه ڈهانپی گئی * نیک بخت وه هی جسکی طرف خداوند گناه کی
۹ نسبت نهین کرتا * پس کیا نیک بختی فقط مختونون کی هی یا نامختونون
کی بهی هی هم کهتی هین که ابراهیم کا ایمان راستبازی مین گنا گیا * پس
۱۰ وه کب گنا گیا اسکی مختونی کی یا نامختونی کی حالت مین مختونی مین
۱۱ نهین بلکه نامختونی مین * اور اسنی ختنه بمنزله نشان کی پایا که وه اسکی
ایمانی راستبازی پر جو نامختونی مین ملی تهی مهر هووی تاکه وه ان
سب کا جو نامختونی مین ایمان لاتی هین باپ هو تاکه ان کی
۱۲ طرف بهی راستبازی کی نسبت کی جای * اور مختونون کا بهی هو نه
ان کا جو نری مختون هین بلکه ان کا جو هماری باپ ابراهیم کی ایمان
۱۳ کی جو نامختونی مین تها پیروی کرتی هین * کیونکه یهه وعده جو ابراهیم
سی اور اسکی نسل سی هوا که تو دنیا کا وارث هوگا شرع کی سبب
۱۴ نهین بلکه ایمانی راستبازی کی باعث سی کیا گیا * کیونکه اگر اهل
۱۵ شرع هی وارث هووین تو ایمان عبث اور وعده خلاف هوگا * که
شرع غصه کا سبب پڑتی هی اس لئی که جهان کهین شرع نهین
۱۶ عدول بهی نهین * سو اس لئی ایمان کی سبب سی کیا گیا تاکه وه کرم
ٹههری اور ساری نسل کی لئی نه صرف اهل شرع کی واسطی بلکه
۱۷ ان کی واسطی بهی جو ایمان ابراهیمی کی پیرو هین باقی رهی * اور
وه اسکی مشیت سی جس پر وه ایمان لایا یعنی وه خدا جو مردون کا
جلانی والا هی اور ان چیزون کا جو هنوز معدوم هین اس طرح ذکر کرتا
هی جیسی وی موجود هین هم سب کا باپ هی چنانچه لکها هی که

۱۸ مین نی تجھی بہت سی قومون کا باپ بنایا* وہ نامیدی کی مقام مین
امید سی ایمان لایا تاکہ وہ اس نوشتہ کی مطابق کہ تیری نسل ایسی کثیر
۱۹ ہوگی بہت سی گروہون کا باپ ہووی* اور اسنی ازبسکہ ضعیف
الایمان نتہا اپنی فرتوت بدن کا باوجودیکہ اسکی عمر سو برس کی قریب
۲۰ تہی اور سارا کی رحم کی افسردگی کا بہی خیال نکیا* اور بی اعتقاد نتہا
کہ خدا کی وعدہ مین شک لاتا بلکہ ایمان کی استواری سی خدا کی تمجید
۲۱ کرتا تہا* اور اسنی یقین قطعی کیا کہ جوکچھہ اسنی وعدہ کیا ہی
۲۲ اسکی ایفا پر قادر ہی* اس واسطی اسکی طرف راستبازی کی نسبت
۲۳ ہوئی* اور یہہ بات کہ راستبازی کی نسبت اس کی طرف ہوئی
۲۴ صرف اسی کی حق مین نہین* بلکہ ہماری حق مین بہی ہی اگر ہم
۲۵ ایمان لاوین کہ اسنی ہماری خداوند عیسی کو جلایا* اور وہ ہماری
خطاؤن کی سبب سی پکڑا گیا اور تاکہ ہم راستبازون مین گنی جاوین
پہر کی جلایا گیا

پانچوان باب

ایماني راستبازي کي معلول وعلت کا بیان (۱۲) ذکر اس کا ازبسکہ آدم
کي خطا سي گناہ اور موت سب پر مسلط هوي ایماني تزکیه سب کي
لئ ضرور هي (۱۵) بیان اس کا که آدم کي خطا ني بني آدم کي الزام اور
تباهي کي جتني تاثیر کي اتنا هي بلکه زیادہتر مسیح کي راستبازي ني
ان کي طرف منسوب هوکي انکي تزکیه اور نجات کي تاثیر کي

۱ پس جب کہ ہم ایمان لاکی راستباز جانی گئی تو ہم مین اور خدا مین
۲ ہماری خداوند عیسی مسیح کی وساطت سی ملاپ ہی* اور اسی کی
وسیلہ سی ہم اس نعمت پر ایمان لاکی رسائی رکہتی ہین اور اس
نعمت مین قایم رہتی ہین اور مجد الہی کی امیدواری مین فخر کرتی

۳ هین *اور صرف اتنا هی نهین بلکه مصیبتون مین بهی فخر کرتی هین
۴ که جانتی هین مُصیبت سی صبر * اور صبر سی تجربه اور تجربه سی اُمید
۵ پیدا هوتی هی * اور اُمید شرمسار نهین کرتی کیونکه هماری دلون مین
۶ اس لئی که روح قدس همین بخشا گیا خدا کی محبت بهائی گئی هی * که
جب هم کم قوت تهی تب مسیح عین وقت پر بیدینون کی خاطر موا *
۷ که ایسا کم هی که کوئی کسی عادل کی واسطی جان دی اور شاید
کسی مین یهه جرأت هو که کسی خوش خلق کی لئی جان سی گذری *
۸ پر خدا نی اپنی محبت کو هماری ساتهه اس طور سی آشکارا کیا که جب
۹ هم گناه کرتی چلی جاتی تهی مسیح هماری واسطی موا * پس از بسکه هم
اُسکی لهو کی بهنی سی راستباز ٹههری تواب بطریق اولی اُسکی سبب
۱۰ سی قهر سی بچ رهینگی * کیونکه جب خدا نی هم سی جس وقت که هم دشمن
تهی اپنی بیٹی کی موت کی سبب میل کیا پس هم اب مل کر اُسکی
۱۱ زندگی کی سبب بطریق اولی بچ جاینگی * بلکه هم اپنی خداوند عیسیٰ
مسیح کی وسیله سی جس کی سبب سی هم اب ملا لئی گئی خدا پر فخر
۱۲ کرتی هوی بچ جاینگی * پس جس طرح که ایک آدمی کی سبب سی گناه نی اور
گناه کی سبب سی مرگ نی دنیا مین دخل پایا تو اسیطرح موت نی ساری
آدمیون پر اس سبب سی که سب کی سب گنهگار هین تسلط پایا *
۱۳ کیونکه گناه تو ابتدا سی شرع کی موجود هوی تک دنیا مین تها پر جب
۱۴ شرع نهوی تو گناه کسی کی طرف منسوب نهین هوتا * لیکن جیسا آدم
پر اُسکی خطاکاری سی هوا ویسا هی موت نی آدم سی لیکر موسیٰ تک
ان پر بهی جنهون نی خطا نکی تسلط پایا اور آدم اس کا جو آنی والا تها نمونه
۱۵ تها * پر یهه نهین که جس قدر خطا تهی اسی قدر عطا هی اس لئی که هر

چند ایک هی آدمی کی خطا سی بهت موی لیکن اس سبب سی که
خدا نی ایک آدمی یعنی عیسی مسیح عنایت کیا اس کا کرم اور انعام
۱۶ بهتون پر بهت زیاده کثیر هی * اور ایسا نهین که انعام اس کی جو کچهه که
گنهگار سی صادر هوا برابر هی کیونکه عدالت جو ایک خطا کی سبب سی
هوئی وهان تک پهنچاتی هی که سیاست کی لایق هووین پر بهت سی
۱۷ خطاؤن کی بخشش وهان تک پهنچاتی هی که راستباز ٹهرین * پس
اگر ایک آدمی کی خطا کی سبب موت نی ایک هی کی وسیله سی
تسلط پایا تو وی جو فضل فراوان اور راستبازی کی انعام بی پایان کو
پاتی هین ایک عیسی مسیح کی وسیله سی بطریق اولی حیات مین
۱۸ بادشاهت کرینگی * غرض جیسا ایک خطا سی ساری آدمیون پر
غضب آیا که وی سزا کی مستوجب هوی ویسهی ایک صواب کی
سبب سی ساری آدمیون پر کرم هوا که حیات کی سزاوار هوی *
۱۹ کیونکه جیسا ایک آدمی کی نافرمان بردار هو جانی سی بهت سی لوگ
گنهگار ٹهرائی گئی ویسهی ایک کی فرمان بردار هونی سی بهت سی
۲۰ لوگ راستباز ٹهرائی جاینگی * اور اس سب کی سوا شرع آئی تا که خطا
کاری بهت هووی لیکن جهان گناه بهت هوا فضل اس کی نسبت
۲۱ بهت زیاده هوا * تا که جیسا گناه نی موت کو مسلط کیا ویسهی فضل
راستبازی سی یهان تک مسلط هو که هماری خداوند عیسی مسیح کی
وسیله سی حیات ابدی تک پهنچاوی

چهٹها باب

بتانا که ایمان دار گناه نهین کرتی رهتی اس واسطی که وی معنی مسیح
کی ساتهه مدفون هین (۶) اور ان کی پرانی انسانیت اسکی ساتهه مصلوب
هوئی هی (۹) اور وی مرکی جی کی مسیح کی مثل جیتی رهینگی

(۱۲) کہنا کہ از بسکہ انہون آپ کو تعلیم مسیحي کي سپرد کیا انہون نی گناہ سي مخلصي پائي اور بندگان صدق ہوي

۱ پس اب هم کیا کہین کیا هم گناہ کیا کرین تا کہ کرم زیادہ هوا کری *
۲ ایسا نہو کہ هم تو گناہ کی نسبت موی هین پہر کس طرح آگی کو
۳ اس مین جینگی * کیا تم اس سی ناواقف هو کہ جس کسي نی هم
مین سی عیسیٰ مسیح کا اصطباغ پایا اسنی اسکي موت کا اصطباغ پایا *
۴ اس واسطی هم موت والی اصطباغ کی سبب سی اس کی ساتہ گاڑی
گئی تا کہ جس طرح مسیح باپ کي جلال کی ساتہ مرکی جي اٹہا هم
۵ بہي نئي حیات مین قدم مارین * کیونکہ جب هم اس کي موت سی مشا
بہت پیدا کرکی اس کی ساتہ بوئی گئی تو هم اس کی اٹہنی مین
۶ بہی اس کی برابر هونگی * کہ هم یہہ جانتی هین کہ هماری اگلي انسانیت
اسکي ساتہ صلیب پر کہنچي گئي تا کہ گناہ کا جسم فنا هووی تا کہ هم
۸ آگی کو گناہ کی بندی نہو رهین * کہ جو مرا سو گناہ سی چہوٹا * پس هم
اگر مسیح کی ساتہ مری هین تو یقین جانتی هین کہ اسکی ساتہ جینگی *
۹ هم جانتي هین کہ مسیح جب مرکی جیا پہر نہ مریگا اور موت پہر اسپر
۱۰ مسلط نہوگی * کیونکہ وہ جو موا تو گناہ کي نسبت دفعتا موا وہ جو جیتا هی
۱۱ سو خدا کي نسبت سی جیتا هی * اسي طرح تم آپ کو گناہ کي نسبت
مردہ جانو پر خدا کي نسبت هماری خداوند عیسیٰ مسیح سی زندہ
۱۲ سمجہو * پس گناہ تمہاری مردہ جسم مین تسلط نپاوی کہ تم جسمي
۱۳ خواهشون مین اسکی فرمان بردار هو رهو * اور اپنی عضوونکو گناہ کی
سپرد نکرو تا کہ شرارت کی آلات بنین بلکہ اپنی تئین اس طرح سی
کہ جیسی سچ مچ مرکی جي اٹہی هو خدا کو سونپو اور اپنی عضوونکو خدا

۱۴ کی سپرد کرو کہ راستی کی ہتہیار ہو جاین * کیونکہ گناہ تم پر غالب نہوگا
۱۵ اس واسطی کہ تم شرع کی تحت نہین ہو بلکہ نعمت مین ہو * پس
کیا اس لئی کہ ہم شرع کی تحت نہین ہین بلکہ نعمت مین ہین
۱۶ ہم گناہ کرون ایسا نہوگا * کیا تمہین یہہ معلوم نہین کہ تم نی آپ کو
جس کسیکی سپرد کیا تاکہ غلام کی مانند فرمان برداری کرو تم اسکی
فرمان کی بندی ہو خواہ گناہ کی جس کا انجام مرگ ہی یا عبادت کی
۱۷ جس کا انجام راستبازی ہی * پر شکر خدا کا تم جو آگی گناہ کی بندی تہی
۱۸ تعلیم کی نمونہ کی سپرد ہوکی دل سی فرمان بردار ہوئی * اور گناہ سی
۱۹ آزادی پاکر راستبازی کی غلام ہوی * مین تمہاری جسم کی ناتوانی کی
رعایت کرکی آدمی کی طرح بیان کرتا ہون سو جیسا تم نی اپنی
عضوونکو ناپاکی کی اور درجات شرارت کی سپرد کیا تہا کہ ان کی
بندی ہووین ویسہی اب اپنی عضوونکو راستبازی کی سپرد کرو کہ
۲۰ اس کی بندی ہوکر پاک ہون * کیونکہ جب تم گناہ کی بندی تہی تب
۲۱ راستبازی سی بیگانہ تہی * اور تم نی ان کامون سی جن سی تم پشیمان
۲۲ ہو گیا پہل پایا کہ ان چیزون کی غایت موت ہی * پر اب تم گناہ
سی آزاد ہوکر خدا کی بندی بنکی تقدس کی لئی پہل لاتی ہو اور انجام
۲۳ حیات ابدی ہی * کیونکہ گناہ کا عوض موت ہی پر خدا کی بخشش
حیات ابدی ہی جو ہماری خداوند عیسی مسیح کی سبب سی ہی

ساتوان باب

نکاح کی بندش کی وہونی کی تمثیل لاکی بتانا کہ ایمان دار گناہ کی بند سی آزاد ہوی (۷) ذکر اس اعتراض کا کہ شرع گناہ ہی اور اس کا جواب (۱۳) جسمانیت وروحانیت کا کارزار

۱ ای بہائیو کیا تم اس سی ناواقف ہو جو مین شرع کی عالمون سی کہتا

۲ هون که آدمي جب تک جيتا هي شرع کي بند مين هي * کيونکه منکوحه
رنڈي اپني شوهر کي زندگي تک شرع سي بند هي هوئي هي پر جب اس کا
۳ شوهر مري اپني شوهر کي شرع سي چهوٹ جاتي هي * پس وه اگر اپني
خصم کي جيتي جي دوسري مرد کي هو جاوي تو زانيه کهلاويگي پر اگر شوهر
مري تو وه اس کي شرع سي باهر هوئي چنانچه اگر وه دوسري مرد کي هووي
۴ تو زانيه نهين * سو اي بهائيو تم بهي مسيح سي يکتن هوکي شرع کي رو
سي مر گئي اور ايک دوسري کي يعني اس کي جو مرکي جي اٹها هوي
۵ تاکه هم خدا کي لئي پهل لاوين * کيونکه جب هم جسماني تهي تب
گناهون کي خواهشين جو شرع کي سبب تهين هماري بند بند مين
۶ ايسي تاثير کرتي تهين که موت کا پهل لائين * پر هم اب شرع کي رو سي
فنا هوي کيونکه وه چيز جسکي ساته هم وابسته تهي موي اس واسطي
۷ هم روح مجدد سي بندگي کرتي هين نه که پراني حرفون سي * پس هم
کيا کهين که شرع گناه هي ايسا نهووي پر مين شرع کي بغير گناه سي واقف
نهين بلکه مين حرص کي معني کو دريافت نکرتا اگر شرع نکهتي که تو
۸ حرص نکر * پر گناه ني قابو پاکي شرع کي سبب سي مجهه مين سب طرح
۹ کي لالچ پيدا کي کيونکه شرع کي بغير گناه نا پيدا هي * که مين آگي بي شرع
۱۰ هوکي زنده تها پر جد حکم آيا تد گناه جي اٹها اور مين مرده هوا * اور وه حکم
۱۱ جو زندگي کي لئي ديا گيا سو هي ميري لئي موت کا سبب هوا * که گناه ني
حکم کي وسيله سي قابو پاکي مجهي ٹهگا اور اسيکي وسيله سي قتل کيا *
۱۲ پس شرع پاکيزه هي اور حکم بهي پاکيزه اور بر حق هي اور خوب هي *
۱۳ پس جو چيز خوب هي کيا وهي ميري حق مين موت ٹهري ايسا
نهووي پر گناه ني تاکه اس کا گناه هونا ظاهر هوا چهي چيز کي وسيله سي

موت کو مجھہ مین پیدا کیا تا کہ حکم کی وسیلہ سی گناہ کا قبیح بی
۱۴ نہایت ہو * کیونکہ ہم جانتی ہین کہ شرع روحانی ہی اور مین جسمانی
اور گناہ کی ہاتہہ مین بک گیا ہون اسواسطی کہ جو کام مین کرتا
۱۵ ہون * اسی پسند نہین کرتا کیونکہ مین جس پر راغب ہون سو
۱۶ نہین بلکہ جس سی نفرت رکہتا ہون وہی کرتا ہون * سو جب مین
۱۷ وہ جو نہین کیا چاہتا ہون کرون تو مین شرع کی خوبی کا مقر ہون * پس
اب مین اس کا فاعل نہین بلکہ گناہ جو مجھہ مین بستا ہی وہ فاعل
۱۸ ہی * کہ مین جانتا ہون کہ مجھہ مین یعنی میری جسم مین خوبی نہین
بستی اس لئی کہ خواہش مجھہ مین موجود ہی اور اچھا عمال کرنی نہین
۱۹ پاتا ہون * کیونکہ مین نہ اس خوب کو جسی کیا چاہتا ہون کرتا ہون
پر اس بد کو جسی چاہتا ہون نکرون کرتا ہون * پس اگر مین جسی
۲۰ نہین چاہتا ہون کرون تو مین نہین ہون جو کرتا ہون بلکہ گناہ جو مجھہ
۲۱ بستا ہی وہی کرتا ہی * غرض مین ایک قانون پاتا ہون کہ جب مین
۲۲ اچھا کیا چاہتا ہون تب مجھہ پاس بد موجود ہوتا ہی * کہ مین اپنی
۲۳ انسانیت معنوی مین خدا کی شرع سی راضی ہون * اور دوسری شرع
کو اپنی بند بند مین دیکہتا ہون جسکو میری خرد کی شرع سی جنگ
ہی اور مین گناہ کی شرع کا جو میری بند بند مین ہی اسیر ہون *
۲۴ آہ مجھہ پر سخت مصیبت ہی کون مجہی اس بدنی موت سی
۲۵ چھڑاویگا * مین خدا کا شکر کرتا ہون ہماری خداوند عیسی مسیح کی
وسیلہ سی یون ہوگا غرض مین اپنی عقل سی تو شرع الہی کا پرستار
ہون پر جسم کی راہ سی گناہ کی شرع کا بندہ ہون

آٹھوان باب

بتانا که ایمان دار مسیح کي مجسم هوني کي سبب گناه کي سزا اور تسلط سي چهوٹني (۵) یهه ذکر که خدا کي روح ایمان دارون کي هادي هي (۱۵) وي اولاد خدا هین خلقت حامله هوکي دردزه مین هي (۲۲) روح دعا مین ان کي مساعد هي (۲۸) دکهه سکهه جو هو برگزیدگان کي لئی فایده هي اور خدا کي محبت ان سي دایمي هي

۱ پس جو لوگ عیسی مسیح مین هین اور ان کا رفتار جسم کی طور پر
۲ نهین بلکه روحی وضع پر هی ان پر کوئی الزام نهین* کیونکه روح حیات
کی شرع نی جو عیسی مسیح مین هی مجهه کو گناه و موت کی شرع سی
۳ رهائی بخشی هی* شرع سی جس کام کا هونا محال تها اس لئی که
جسم کی حق مین اسکی تاثیر کم تهی اسی خدا نی کر لیا که اسنی اپنی
بیٹی کو جسم خاطی کی صورت مین گناه کی علت سی بهیجکر گناه کو
۴ جو جسم مین هی هلاک کیا* تاکه شرع کی واجبات هم سی جو که جسم کی
۵ موافق بلکه روح کی مطابق چلتی هین پوری هووین* کیونکه جو جسم کی
طرف منسوب هین ان کا مزاج بهی جسمانی هی اور جو روح کی طرف
۶ منسوب هین ان کی سرشت بهی روحانی هی* که طبیعت جسمانی
۷ موت هی اور مزاج روحانی زندگی اور آرام هی* کیونکه طبع جسمانی خدا
کی مقابل عداوت هی که وه شرع الهی کی محکوم نهین اور نه هوسکتی هی*
۸ اور جو جسم کی طرف منسوب هین سو خدا کو راضی نهین کر سکتی*
۹ پر تم جسمانی نهین بلکه روحانی هو بشرطیکه روح الهی تم مین بسی پر جس
۱۰ مین مسیح کی روح نهین هی وه اسکا نهین هی* اور اگر مسیح هم مین
هی تو بدن گناه کی سبب مرده هی مگر روح راستبازی کی سبب سی
۱۱ حیات هی* اور اگر اسکی روح جس نی عیسی کو پهر کی جلایا تم مین بسی

تو مسیح کا جلانی والا تمہاری فانی جسمون کو اپنی اس روح کی وسیلہ
۱۲ سی جو تم مین بستی ہی جلایگا * پس ای بہائیو جسم کا ہمپر کچھہ
۱۳ ایسا دباو نہین ہی کہ ہم جسم ہی کی طور پر زندگی بسر کرین * اس
لئی کہ اگر تم جسمانی وضع پر زندگی کرو تو مروگی اور اگر تم روح کی کمک
۱۴ سی بدن کی عادتون کو مارو تو حیات پاؤگی * کیونکہ جو خدا کی روح سی
۱۵ ہدایت پاتی ہین وی خدا کی بیتی ہین * کہ تمہین دو بارہ غلامون
کی سی طبیعت نہین ملی جو تم ترسان ہو بلکہ تم نی لیپالک کی
سی روح پائی ہی جس سی ہم ابا یعنی ای باپ پکار کہتی
۱۶ ہین * وہ روح ہماری روح کی ساتھہ ہوکی گواہی دیتی ہی کہ ہم خدا کی
۱۷ فرزند ہین * اور جب فرزند ہوی تو وارث ٹہری یعنی خدا کی وارث
اور میراث مین مسیح کی شریک ہین اور یہہ جب ہو کہ ہم اسکی
۱۸ ساتھہ دکھہ اٹھائین تو ہم اسکی ساتھہ جلال کا درجہ پاوین * کہ میری
اٹکل مین زمان حال کی دکھہ دردون کو یہہ لیاقت ہی نہین کہ
۱۹ اس جلال سی جو ہم پر جلوہ گر ہوگا مناسبت رکھین * کہ افرینش
۲۰ کا انتظار خدا کی فرزندون کی ظہور کی توقع سی ہی * کیونکہ آفرینش
بطالت کی محکوم ہی نہ رغبت سی بلکہ اسکی جبر سی جسنی اسی
۲۱ محکوم کر دیا * اور امید سی ہی کہ زندان فساد سی نکل کی ابنای
۲۲ الہی کی جلال کی آزادگی مین داخل ہووی * کیونکہ ہم جانتی ہین
کہ ساری خلقت مل کی اب تلک چیخین مارتی ہی اور اسی درد
۲۳ لگی ہین * اور فقط وہی نہین بلکہ ہم بہی کہ ہم نی روح کا پہلا حاصل
پایا آپ سی کراہتی مین اور اپنی جسمون کی رہا ہونی کی جو ہمارا
۲۴ لیپالک ہونا ہی راہ تکتی ہین * ہم امید کی باعث بچ گئی ہین پر

جب امید برآئی تو امید نرهی اس واسطی که جسی کوئی دیکھتا هی
۲۵ کیون کر اس کا امیدوار هی * پر جسی هم نهین دیکھتی اگر هم اسکی
۲۶ امیدوار هین تو هم صبر سی اسکی راه دیکھتی هین * اسی طرح وه روح
بهی هماری سستیون مین همارا معاون هی کیونکه جیسا چاهئی هم
نهین جانتی که کیا دعا مانگین پر وه روح ایسی آهین کرکی جنکا بیان
۲۷ نهین هوسکتا هماری وکالت کرتا هی * اور وه جو عارف القلوب هی
جانتا هی که روح کا کیا مطلب هی که وه خداکی مشیت کی مطابق
۲۸ مقدسون کی وکالت کرتا هی * اور هم جانتی هین که ساری چیزین
ان کی بهلائی کی لئی جو خداکی محب هین مل کی کام مین مشغول
۲۹ هین یی وی هین جو اسکی قضای ازلی مین برگزیده هوی * که جنهین
اس نی ابتدا مین جانا ان کی لئی یهه تقدیر کیا که اسکی بیٹی کی هم
۳۰ صورت هون تاکه وه بهائیون کی مجمع مین بڑا هووی * اور جنکی
لئی اس نی تقدیر کی اس نی ان کو طلب کیا اور جنهین طلب کیا
۳۱ انکو راستباز جانا اور جنکو راستباز جانا ان کو جلال بخشا * پس هم ان
باتون کو کیا کهین اگر خدا هماری طرف هی تو کون همارا مخالف هوگا *
۳۲ جس نی اپنی بیٹی هی کو دریغ نکیا اور هم سب کی بدلی دیا تو وه اسکی
۳۳ ساتهه سب چیزین کیونکر نه دیگا * خداکی برگزیدون پر کون دعوی
۳۴ کریگا خدا انهین راستباز جانتا هی * کون سزا کا فتوا دیگا مسیح مر گیا بلکه
۳۵ جیا اور خداکی داهنی طرف بیٹها هی اور هماری وکالت کرتا هی * کون
هم کو مسیح کی محبت سی جدا کریگا مصیبت یا شکنجه یا تصدیعه یا
۳۶ قحط یا عریانی یا وسواس یا تلوار * چنانچه لکها هی که هم تیری خاطر
دن بهر هلاک کئی جاتی هین اور ایسی شمار کئی گئی هین جیسی بهیڑین

۳۷ جو ذبح کی لئی هین * بلکه هم ان سب چیزون مین اسکی وسیله
۳۸ سی جس نی هم سی محبت کی هر غالب پر غالب هین * کیونکه مجهه
کو یقین کلی هی که نه موت نه زندگی نه فرشتی نه اهل حکومت اور نه
۳۹ ارباب قوت اور نه موجودات حالی نه استقبالی * نه بلندی نه پستی اور
نه کوئی اور شی هم کو خدا کی اس محبت سی جو هماری خداوند مسیح
عیسی کی سبب هی جدا کر سکیگی

نوان باب

بتانا که اگرچه اسرائیلیون نی بی ایمانی سی ان باتون کو رد کیا پر کلام
الهی پورا هوا اس واسطی که ابراهیم کی ساری اولاد سی وعدی نهین کئی
گئی (۱۴) خدا کی اختیار کا ذکر اور عذر کا بیان (۲۵) کتاب کی دلایل لانا
که خدا اجنبی قومون کو اختیار کریگا اور یهودیون کو دفع کریگا

۱ مین مسیح کی سامهنی سچ بولتا هون جهوٹهه نهین کهتا اور میرا دل بهی
۲ روح قدس کی معرفت سی مجهه سمیت گواهی دیتا هی * که مجهی بڑا غم
۳ هی اور رنج میری دل کا همدم هی * که مین یهان تک چاهتا تها که مین
اپنی بهائیون کی بدلی جو جسم کی رو سی میری قرابتی هین مسیح
۴ سی محروم هووُن * وی بنی اسرائیل هین اور لیپالک هونا اور جلال
۵ اور وثیقی اور شریعت پانا انکا حق هی * اور باپ دادی انهین مین کی
هین اور جسم کی حیثیت سی مسیح بهی ان مین سی نکلا هی وهی
۶ سب کا الله تعالی هی جو محمود ابدی هی آمین * لیکن گمان نکیا جاوی
که خدا کا عهد باطل هی اس لئی که ساری بنی اسرائیل اسرائیل
۷ نهین * اور نه اس سبب سی که وی ابراهیم کی نسل سی هین فرزند هین
کیونکه فرمایا هی که اسحاق هی سی تیری لئی نسل طلب کی جایگی *

۸ یعنی نہ وی جو فقط جسم کی بیتی ہین خدا کی فرزند ہین بلکہ وہی
۹ نسل جو وعدہ کی مصداق ہی نسل کہلاتی ہی * کیونکہ وعدہ کی بات
۱۰ یہی ہی کہ مین اسی وقت آونگا اور سارا ایک بیتا جنیگی * اور صرف
اتنا ہی نہین بلکہ ربقہ بہی جد ایک سی یعنی ہماری باپ اسحاق
۱۱ سی حاملہ ہوئی * ہنوز لڑکی پیدا نہوی تہی اور نہ نیک وبد کی فاعل تہی
۱۲ اس سی کہا گیا کہ بڑا چہوتی کی اطاعت کریگا * تاکہ ظاہر ہووی کہ خدا
کا ارادہ جو اس کی من کی موافق ہی کامون پر موقوف نہین بلکہ
۱۳ اسکی ذات پر جو طلب کرنیوالا ہی موقوف ہی * جیسا لکہا ہی کہ
۱۴ مین نی یعقوب سی محبت کی اور عسو سی عداوت رکہی * پس ہم کیا
۱۵ کہین خدا کی پاس بی انصافی ہی ایسا نہ ہووی * کہ وہ موسی سی کہتا ہی
مین نی جس پر رحم کیا اس پر رحم کرونگا اور جس پر مہر کی اس پر مہر
۱۶ کرونگا * پس یہہ نہ مرید کی ارادہ پر نہ دوندہ کی دو پر بلکہ خدای رحیم کی
۱۷ رحم پر موقوف ہی * اور کتاب فرعون سی کہتی ہی کہ مین نی اتنی لئی
تجہی بڑہایا کہ تیری وسیلہ سی اپنی قدرت ظاہر کرون اور میرا نام تمام
۱۸ روی زمین مین مشہور ہووی * پس وہ جس پر چاہتا ہی رحم کرتا ہی
۱۹ اور جسی چاہتا ہی سخت کرتا ہی * پس تو یہہ مجہہ سی کہیگا پہر وہ
کیون ملامت کرتا ہی کون اس کی ارادہ سی مقابل ہو سکتا ہی *
۲۰ ای آدمی تو کون ہی جو خدا سی تکرار کرتا ہی کیا مصنوع صانع کو کہہ
۲۱ سکتا ہی کہ تونی مجہی کیون ایسا بنایا * اور کیا کمہار گل پر مختار
نہین کہ وہ ایکہی تہوی مین سی ایک ظرف حرمت والا اور دوسرا
۲۲ بی حرمت بناوی * اور کیا ہوا اگر خدا نی اس ارادہ سی کہ اپنی غصہ
کو ظاہر اور قدرت کو ہویدا کری غضب کی ظرفون کی جو تباہ کرنی

۲۳ کی لایق نہی بر داشت کی * تا کہ اپنی حشمت کی فراوانی کو رحم
کی ان ظرفون پر جو اسنی حشمت کی لئی آگی بنائی ظاہر کری کہ
۲۴ اسنی ان ظرفون کو * یعنی ہم کو نہ فقط یہودیون مین سی بلکہ اور
۲۵ گروہون مین سی بہی بلایا * چنانچہ ہوشع کی کتاب مین یون کہتا
ہی کہ مین قوم غیر کو اپنی قوم کہونگا اور جو محبوب نہین اسی محبوب
۲۶ کہونگا * اور جس جگہہ مین یہہ ان سی کہا گیا کہ تم میری قوم نہین
۲۷ ہو اسی جگہہ یہہ ہوگا کہ وی حی قیوم کی بیٹی کہلاوینگی * اور اشعیا
اسرائیل کی بابت پکارتا ہی کہ اگرچہ بنی اسرائیل شمار مین ایسی
ہین جیسی دریا کی ریت کی دانی لیکن ان مین سی تہوڑی بچای
۲۸ جاینگی * کیونکہ وہ حساب یکجا کریگا اور صحت سی تمام کریگا کہ خداوند
۲۹ زمین پر مختصر حساب کریگا * اور چنانچہ اشعیا نی آگی کہا کہ اگر
صبوث کا خداوند لئی تخم باقی نچہوڑتا تو ہم سدوم کی مانند اور غمرہ کی
۳۰ برابر ہوتی * پس اب کیا کہین سوا اسکی کہ گروہون نی جو راستبازی
کی تلاش مین نتہین ایک راستبازی حاصل کی وہ راستبازی ایمانی
۳۱ ہی * پر اسرائیل راستبازی کی شرع کی تلاش کرکی راستبازی کی
۳۲ شرع تک نہین پہنچا ہی * اس لئی کہ انہون نی اسکو نہ ایمان سی
بلکہ اعمال شرعی سی سمجہہ کی اس کی تلاش کی کیونکہ انہون نی
۳۳ ٹہوکر کہلانی والی پتہر سی ٹہوکر کہائی * چنانچہ لکہا ہی کہ دیکہو مین
صیہون مین ایک صدمہ دینی والی چٹان اور ٹہوکر کہلانیوالا پتہر
رکہتا ہون اور جو کوئی اس پر ایمان لاتا ہی سو پشیمان نہوگا

دسوان باب

ایمانی راستبازی پر کتابی دلایل لانا (۱) کہ ایمانی راستبازی کی راہ سی

قومون مین باهم کچهہ فرق نهین (۱۴) کتاب سي ثابت کرنا که غیر قومون
کو بشارت دیا چاهئي

۱ اي بهائیو میري دل مین ایک تمنا اور میري مناجات خدا سی
۲ اسرائیل کي نجات کي واسطي هي * مین اعتراف کرتا هون کہ وی
۳ خدا کي راه مین غیرت مند تو هین پر بی عقلي کي ساتهہ * اس لئی
کہ وی خدا کي راستبازي سی ناواقف هین اور یهہ چاه کی کہ اپني
۴ راستبازي کو ثابت کرین خدا کي راستبازي کی تابع نهین * کیونکہ
شرع کي غایت یهہ هي کہ مسیح هر ایک ایماندار کي راستبازي هووی *
۵ کہ وه راستبازي جو شرع کي هی موسی اس کا ذکر کرتا هی کہ جس انسان
۶ نی ان کامون کو کیا وه ان کی سبب جیتا رهیگا * پر وه راستبازي جو
ایماني هی یون کهتي هی کہ تو اپنی دل مین مت کهہ کہ آسمان پر
۷ کون چڑهیگا یهہ مسیح کا اترنا هی * یا عمق مین کون ڈوبیگا یهہ مسیح کا
۸ مردون مین سی اوپر آنا هی * پهر وه کیا کهتي هی یهہ کہ کلام تیری نزدیک
تیری منهہ اور تیری دل مین هی یهہ وهي کلام ایماني هی جسکي هم
۹ منادي کرتي هین * کہ اگر تو اپني زبان سی خداوند عیسی کا اقرار کری
اور اپني دل سی ایمان لاوی کہ خدا نی اسی پهر کی جلایا تو تو بچایا
۱۰ جائیگا * کیونکہ راستبازي کی لئی دل سی ایمان لایا چاهئی اور نجات
۱۱ کي خاطر منهہ سی اقرار کیا چاهئی * چنانچہ کتاب یهہ بولتي هی پهر جو کوئی
۱۲ اس پر ایمان لاتا هی سو پشیمان نهوگا * پس یهودیون اور یونانیون مین
کچهہ تفاوت نرها کہ وه جو سب کا خداوند هي ایسا غني هی کہ سب
۱۳ کو جو اسکي نام لینی والی هین عطا کرتا هي * کہ هر ایک جو خداوند کا
۱۴ نام لیگا سو بچایا جائیگا * پس جس پر وی ایمان نهین لای اسکا نام کیونکر

لیوین اور جس کا ذکر انہون نی نہین سنا اس پر کیونکر اعتقاد کرین
اور وی بغیر اسکی کہ کوئی منادی کری کیونکر ھوسکتا ہی کہ سنین *
١٥ اور اگر بہیجی نجاوین تو کیونکر منادی کرینگی چنانچہ یہہ لکھا ہی کہ
جو صلح کی اور اچھی چیزون کی بشارت دیتی ھین کیا خوش قدم
١٦ ھین * لیکن نہ سب اس خوش خبری کی معتقد ھوی ھین کہ اشعیا
١٧ کہتا ہی ای خداوند کون ہماری منادی پر ایمان لایا * پس ایمان سن
١٨ لینی سی اور سن لینا خدا کی بات کہنی سی آتا ھی * پر مین کہتا ھون
کیا انہون نی نہین سنا ان کی تو آواز تمام روی زمین مین پہیلی اور
١٩ ان کی باتین انتہای دنیا تک پہنچین * سو مین کہتا ھون کیا
اسرائیل آگاہ نہوا موسی نی تو پہلی کہا کہ مین ایسا کرونگا کہ تم کو غیر
٢٠ قوم پر رشک آوی اور قوم نادان سی تم غصہ کہاو * پر اشعیا نڈر ہو کر
ہی اور کہتا ہی جنہون نی میری جستجو نہین کی مجہہ کو پاگئی جنہون
٢١ نی میری طلب نکی مین ان پر عیان ھوا * لیکن وہ اسرائیل کو یون
کہتا ہی کہ مین اپنی ہاتہہ تمام دن ھوا کہ ایک قوم کی لئی جو نافرمان
برداراور منکر ھی لنبی کئی ھوی ھون

گیارھوان باب

بتانا کہ بني اسرائیل بالکل مردود نہووي (١١) انکا مردود ھونا دایمي نہوگا

١ پس مین کہتا ھون کیا خدا نی اپنی قوم کو خارج کر دیا ایسا نہ ھوی
کیونکہ مین بہی اسرائیلی ابراھیم کی اولاد مین اور بن یمن کی فرقہ سی
٢ ھون * خدا نی اپنی اس قوم کو جسی اس نی ازل مین جانا خارج
نہین کیا کیا تم نہین جانتی ھو کہ الیاس کی حق مین کتاب کیا کہتی
٣ ھی کہ وہ کیونکر خدا سی اسرائیل پر فریاد کرکی کہتا ھی * کہ ای خداوند

اُنہون نی تیری نبیون کو قتل کیا اور تیری مذبحون کو ڈھایا اب
میں اکیلا باقی ہون اور وی میری جان کی بہی خواہان ہین * پر کلام ۴
الہی اس کو کیا کہتا ہی کہ مین نی اپنی لئی سات ہزار آدمی علیحدہ
کئی ہین جو بعل کی آگی خم نہین ہوئی * پس اسیطرح کرم سی اس ۵
وقت بہی ایک غول برگزیدہ ہوکی باقی رہا ہی * پس اگر فضل سی ۶
ہی تو عملون سی نہین نہین تو فضل فضل نرہیگا اور اگر عملون سی
ہی تو کرم پہر کچہہ نہین، والا عمل عمل نرہیگا * پس یہہ کیا ہی کہ ۷
اسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہی وہ اس کو نہ ملی اور برگزیدون
کو ملی اور باقی سب آج تک گران خاطر رہی * چنانچہ لکہا ہی کہ خدا ۸
نی اُنہین اونگہنی والی روح اور اندہی آنکہین اور بہری کان دئی
ہین * اور پہر داؤد کہتا ہی کہ ان کا دستار خوان جال اور پہندا اور ۹
ٹہوکر کہلانیوالا پتہر اور ان کا سزا دینی والا ہووی * اور ان کی آنکہین ۱۰
تاریک ہوجاوین کہ وی ندیکہہ سکین اور تو ان کی پشت کو ہمیشہ خم
رکہہ * پس مین کہتا ہون کہ کیا انہون نی ایسی ٹہوکر کہائی ہی کہ ۱۱
گر پڑی ایسا نہ ہووی مگر ان کی خطاون کی باعث نجات غیر قومون
کو ملی تا کہ انہین چالاک کری * پر اگر ان کی خطا دنیا کی لئی دولت ۱۲
ہوئی اور ان کا نقص غیر قومون کی لئی فراوانی ہو تو ان کا کمال
کیا بطریق اولی دولت نہوگا * مین بیگانہ گروہ کا حواری ہوکر تم سی جو گروہ ۱۳
بیگانہ ہو بولتا ہون اور اپنی خدمت پر فخر کرتا ہون * تا کہ مین کسی ۱۴
طرح سی اپنی رشتہ دارون کو چالاک کرون اور انمین سی بعضی کو
بچاؤن * کہ اگر انکا خارج ہوجانا جہان کی مقبولیت کا باعث ہی تو ان ۱۵
کا آملنا کیسا کچہہ ہوگا ہان ایسا مردون کا اٹہنا * کیونکہ اگر پہلی درو متبرک ۱۶

هووی تو تمام درو ایسھی ھوگی ور اگر جڑ مکرم ھو تو ڈالیان بھی ایسی
۱۷ ھی ھونگین * سو اگر ڈالیون مین سی کئی ایک توڑی گئین اور تو جو
جنگلی زیتون تھا ان کا پیوند ھوا اور زیتون کی جڑ اور دھنیت مین
۱۸ شریک ھوا * تو تو ان ڈالیون پر مت فخر کر اور اگر فخر کری تو کہا جایگا
۱۹ کہ تو تو جڑ کا حامل نہین بلکہ جڑ تیری حامل ھی * تب تو کہیگا کہ ڈالیان
۲۰ اسواسطی توڑی گئین تا کہ مین پیوند ھون * اچھا وی بی ایمانی
کی سبب توڑی گئین اور تو ایمان کی سبب قایم ھی پس غرور مت
۲۱ کر بلکہ ڈر * کیونکہ اگر خدا نی اصلی شاخون پر رحم نکیا خبردار نہو کہ تجھہ
۲۲ پر بھی رحم نکری * پس خدا کی نرمی اور درشتی کو دیکھہ درشتی ان سی
جو ساقط ھوی ھین اور نرمی تجھہ سی اگر تو خوبی پر قایم رھی اور نہین
۲۳ تو تو بھی کاٹا جایگا * اور اگر وی بھی بی ایمان نہ رھین تو پیوند کئی جاوینگی
۲۴ کہ خدا قادر ھی انھین دو بارہ پیوستہ کری * اس لئی کہ تو جب اس
زیتون کی درخت سی جو اصل جنگلی ھی کاٹا گیا اور بر خلاف اصل
بستانی زیتون کا پیوند ھوا تو وی جو اصلی ڈالیان ھین کیا بطریق اولی
۲۵ اپنی خاص زیتون مین پیوستہ نکی جاینگین * ای بھائیو نہ ھووی کہ تم
اپنی تین افضل سمجھو مین چاھتا ھون تم اس سر غیبی سی ناواقف
نرھو کہ کوری اسرائیل کی بعضی اولاد پر آپڑی اور رھیگی جب تک
۲۶ کہ اغیار عدد مین پوری ھو کی آوین * سو سارا اسرائیل بچایا جائیگا
چنانچہ لکھا ھی کہ چھوڑانیوالا صیھون سی نکلیگا اور بی دینی کو یعقوب
۲۷ سی دفع کریگا * میرا یھہ وثیقہ ان کی ساتھہ ھوگا جب مین ان کی
۲۸ گناھون کو بخشونگا * وی تو انجیل کی بابت تمھاری سبب سی
مبغوض ھین لیکن اپنی آبا کی سبب برگزیدگی کی راہ سی محبوب

۲۹ هین * اس واسطی که خدا اپنی انعامون سی اور طلب سی پهر نهین
۳۰ جاتا * کیونکه جس طرح تم آگی خدا پر ایمان نه لائی بلکه اب ان کی بی
۳۱ ایمانی کی سبب سی مورد رحم هوی * ویسا وی بهی ابهی تمهاری
۳۲ مرحوم هونی کی سبب ایمان نه لائی تا که ان پر بهی رحم کیا جاوی * اس
لئی که خدا نی سب کو بی ایمانی مین بند کرلیا تا که سب پر رحم کری *
۳۳ واه خدا کی حکمت ودانش فراوان کی گهرائی اسکی قضائین کیا
هی تفتیش سی باهر هین اور اسکی راهین سراغ نقش قدم سی مبرا
۳۴ هین * کس نی خداوند کی نیت کو جانا هی یا کون اس کا مشیرکار
۳۵ تها * کس نی سبقت کرکی اسی کچهه دیا هی که اسی پهر دیا جایگا *
۳۶ کیونکه اسی سی اور اسی کی سبب اور اسی کی لئی ساری چیزین هوئی
هین حمد ابد تک اسی کی لئی هی

بارهوان باب

بیان کرنا که دنیا کی هم شکل نبنو (۳) فروتنی کا ذکر (۶) استعدادون
کو بخوبی فعلیه مین لانا (۹) نصرانیون کی واجبات مخصوص

۱ پس ای بهائیو مین خدا کی رحمتون کا واسطه دیکی تم سی یهه التماس
کرتا هون که تم اپنی بدنون کو خدا پر تفویض کرو تا که قربانی زنده
۲ ومقدس وپسندیده هو که یهه تمهاری جانی خدمت هی * اور اس جهان
کی هم شکل مت هو بلکه باطن تجدد سی اپنی شکل بدل ڈالو تا که تم
خدا کی مطلب کو یقین سی جانو که وه جید اور لطیف اور کامل هی *
۳ مین اس نعمت سی جو مجهی عنایت هوئی هی تم مین سی هر ایک
کو کهتا هون که اپنی مرتبه سی زیاده عالی مزاج نبنو بلکه اعتدال سی
باهر نجا کی ایسا مزاج رکهو جیسا خدا نی هر ایک شخص کو اندازه سی

۴ ایمان دیا* کیونکہ جیسا ہماری ایک بدن مین بہت سی اعضا هین
۵ اور هر عضو کا ایک شغل جدا هی* ایسهی هم جو بہت سی هین مل کی
۶ مسیح کا ایک بدن هوی هین اور باهمدیگر عضو هین* پس هم نی اس
نعمت کی موافق جو همین عنایت هوئی جدا جدا انعام پایا سو اگر وہ
۷ نبوت هی تو هم نبوت ایمان کی اندازہ کی ساتہہ کرین* اگر خدمت
هی تو خدمت مین رهین اگر کوئی معلم هووی تو تعلیم پر اور ناصح اپنی
۸ نصیحت پر قایم رهی* اور قاسم خیرات انصاف سی اور امامت کرنیوالا
۹ جد وجہد سی اور عبادت کرنیوالا خوشدلی سی اپنی کام پر رهی* محبت
۱۰ بی ریا هووی اور بد کی عدو اور نیک سی پیوستہ رهو* مہر برادری سی
ایک دوسری پر شفقت کرو تعظیم کی راہ سی ایک ایک کو حرمت
۱۱ دو* کوشش مین کہالت نکرو اور روح سی چالاک هو خداوند کی بند
۱۲ مین رهو* امید مین شادان بلا مین صابر دعا مین پایدار رهو* مقدسون
۱۴ کی احتیاج کو بانٹ لو مسافر پروری کی جویان رهو* ان کی لئی جو
۱۵ تمهین ایذا دیتی هین برکت چاهو خیر مناؤ لعنت نکرو* تم اهل سرور
۱۶ کی ساتہہ مسرور رهنا اور رونیوالون کی ساتہہ رونا ایک سا مزاج رکہو*
عالی طبیعت مت هو پستون کی ساتہہ هم نشینی کرو اپنی تین
۱۷ خردمند مت سمجہو* بدی کی عوض مین کسی سی بدی نکرو ان
۱۸ کامون پر جو ساری خلق کی آگی بہلی هین آگی سی دهیان رکہو* اگر
۱۹ تم سی هو سکی تو تا مقدور هر انسان کی ساتہہ ملی رهو* عزیزو اپنا انتقام
مت لو بلکہ غصی کی راہ چہوڑ دو کیونکہ یہہ لکہا هی کہ خداوند کہتا هی
۲۰ کہ انتقام لینا میرا کام مین هی مقافات کرونگا* پس اگر تیرا دشمن
بہوکہا هو اسکو لقمہ دی اگر پیاسا هو اسی پانی دی کیونکہ تو یون کرکی

۲۱ اسکی سر پر آگ کی انگارون کا تودہ کریگا * بدی کا مغلوب نہ ہو بلکہ بدی
پر نیکی سی غالب ہو

تیرھوان باب

حاکم کی اطاعت کرنا (۸) سب کی ساتھہ الفت کرنا (۱۱) ہوشیاری سی اوقات کاٹنا

ہر ایک شخص قدرت کا جو اس سی بالاتر ہی محکوم رہی * کیونکہ
ایسی کوئی قدرت نہین جو خدا کی طرف سی نہو اور جتنی قدرتین موجود
۲ ہین سو خدا نی معین کی ہین * پس جو کوئی قدرت کا سامہنا کرتا ہی
سو خدا کی تعین کا مخالف ہی اور وی جو مخالف ہین سو اپنی سزا
۳ کی طالب ہین * کہ حکام نہ اس لئی ور آتی ہین کہ نیکوکاری نکرین
بلکہ اس لئی کہ بدکاری نکرین پس اگر تو چاہی کہ قدرت سی نہ ڈر رہی
۴ تو نیک کر کہ وہ تیری مدح کریگا * کیونکہ وہ خادم الہی تیری بہتری کی
لئی ہی پر اگر تو بد کری تو ڈر کہ وہ تلوار عبث نہین پکڑتا کہ وہ خدا کا خادم
۵ اس لئی ہی کہ بدکارون کو سزا دیوی * سو تم صرف نہ ان کی غصہ سی
۶ ڈر کی بلکہ طیب خاطر سی البتہ محکوم ہو * اس لئی تم محصول بہی دو
کہ وی اسی کام کی شغل کی لئی خدا کی خادم ہین * پس سب کا
۷ حق ادا کرو جسکو محصول چاہئی محصول اور جسکو خراج چاہئی خراج
دو اور جس سی ڈرا چاہئی ڈرو اور جسکی حرمت کیا چاہئی حرمت
۸ کرو * اور سوای دین محبت کی ہمدیگر کسی کی مدیون نہو کیونکہ جو
اورون سی محبت کرتا ہی شرع مین پورا ہی * اس واسطی کہ یہ حکم
۹ جو ہین کہ تو زنا نکر چوری نکر قتل نکر جہوٹھی گواہی نہ دی طمع نرکہہ
اور اور احکام جو ان کی سوا ہین سب اس کی تحت مین مندرج ہین

۱۱ کہ تو اپنی پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ھی * کہ محبت وہ
ھی جو اپنی قریب سی بدی نہین کرتی اس واسطی شرع کی تکمیل
۱۲ جو ھی وہ ھی محبت ھی * اور وقت پہچان کی اس سبب پر عمل
کرو کیونکہ وقت آپہنچا کہ ھم نیند سی جاگین اس لئی کہ جس وقت
ھم ایمان لائی اس وقت کی نسبت سی اب ہماری نجات نزدیکتر
۱۳ ھی * رات بہت گذر گئی اور صبح نزدیک ھوئی پس آؤ ھم اندھیری
۱۴ کی شغلون کو ترک کرین اور روشنی کی سلاح پہنین * اور جیسا دن
کو دستور ھی آراستہ ھوکی خرام کرین نہ کہ غوغا اور مستیان اور حرام
۱۵ کاریان اور بد پرھیزیان اور جہگڑا اور تند مزاجی کرین * بلکہ خداوند
عیسی مسیح سی ملبس ھو اور جسمانی اندیشی یہان تک نکرو کہ تم
طامع بن جاؤ

چودھوان باب

مباح چیزون کی بابت باھم کیسا سلوک کیا چاھئی علی الخصوص ان نصرانیون
پر جو اجنبی قومون مین کی ھین واجب ھی کہ اپنی ازادگی کو بی
محل ظاھر نکرین

۱ جو سست اعتقاد ھی اُسکو آپ مین شامل کرلو پر نہ اس لئی کہ باریک
۲ مضمونون کا مباحثہ کرو * ایک اعتقاد کرتا ھی کہ ھر ایک چیز کہا سکتا
۳ ھی پر جو سست اعتقاد ھی سو صرف گہاس پات کہاتا ھی * پس وہ
جو کہاتا ھی اُسکو جو نہین کہاتا حقیر نجانی اور وہ جو نہین کہاتا اسکو
۴ جو کہاتا ھی عیب نکری کیونکہ خدا نی اُسکو قبول کیا ھی * پس تو کون
ھی جو دوسری کی نوکر پر تحکم کرتا ھی وہ تو اپنی آقا کی آگی کہڑا ھی یا
پڑا ھی اور وہ کہڑا ھوجائیگا اس واسطی کہ خدا اُسکی کہڑا کرنی پر قادر
۵ ھی * کوئی ایک دن کو دوسری دن سی افضل جانتا ھی اور کوئی

سب دنون کو برابر جانتا هی چاهی هرایک اپنی جي مین اعتقاد کامل
۶ رکهی* اور وه جو دنون کا خیال کرتا هی سو خداوند کی واسطی خیال کرتا
هی اور جو دنونکا خیال نهین کرتا سو خداوند کی واسطی نهین کرتا جو کهاتا
هی سو خداوند کی واسطی کهاتا هی کیونکه وه خدا کا شکر کرتا هی اور جو
نهین کهاتا سو خداوند کی واسطی نهین کهاتا اور خدا کا شکر کرتا هی*
۷ که کوئی هم مین سی اپنی واسطی نهین جیتا اور کوئی اپنی واسطی نهین
۸ مرتا* اگر هم جیتی هین تو خداوند کی واسطی جیتی هین اور اگر هم مرتی
هین تو خداوند کی واسطی مرتی هین اس لئی هم جیتی مرتی خداوند
۹ هی کی هین * اور مسیح اتنی لئی موا اور اُٹها اور جیا که مردون زندون
۱۰ کا خداوند هو* تو کس لئی اپنی بهائی پر تحکم کرتا هی اور تو کس لئی
اپنی بهائی کو ناچیز جانتا هی که هم سب مسیح کی تخت کی آگی حاضر
۱۱ کئی جاینگی* چنانچه یهه لکها هی که خداوند کهتا هی که اپنی حیات کی
قسم هی هرایک گهٹنا میری آگی جهکیگا اور هرایک زبان خدا کی
۱۲ سامهنی اقرار کریگی* پس هرایک هم مین سی خدا کو اپنا اپنا حساب
۱۳ دیگا* پس چاهئی که هم اب ایک دوسری پر تحکم نکرین بلکه یهه مقرر
کرین که وه چیز جو ٹهوکر کا یا گرنی کا باعث هووی اپنی بهائی کی مقابل
۱۴ نرکهین* مین خداوند عیسی کی ارشاد سی واقف هون اور یقین
جانتا هون که کوئی چیز بالذات ناپاک نهین هی لیکن جو اُسکو ناپاک
۱۵ جانتا هی اُسکی لئی ناپاک هی* پر اگر تیرا بهائی تیری کهانی سی دق
هوتا هی تو تو محبت کی طور پر نهین چلتا تو اپنی خورش سی اس کو
۱۶ جس کی واسطی مسیح موا مت کهو دی* چاهئی که تیری خوبی کی
۱۷ مذمت نکی جاوی* کیونکه خدا کی بادشاهت کهانا یا پینا نهین بلکه وه

راستي اور آرام اور خوشوقتيِ هي جو روح قدس کي سماجانبي سي هو*
۱۸ اور جو کوئيِ اُن هيِ باتون مين مسيح کيِ اطاعت کرتا هيِ خدا کا
۱۹ برگزيده اور آدميِ کا پسنديده هي * پس ايسي کامون کيِ پيرويِ کرو جو
۲۰ صلح کيِ موجب هون اور جسي ايک دوسريِ کو بڑها سکي * اور
خورش کي لئي خدا کي کام کومت بگاڑو ساريِ چيزين توپاک هين
۲۱ پر وه اس انسان کي لئي جو کهاکي ٹهوکر کهلاتا هي برا هي* بهلا يهه هي
که گوشت نکهاي شراب نه پيويِ اور ايسا کام نکريِ جس سي تيرا
۲۲ بهائيِ دهکا يا ٹهوکر کهاي يا سست هوجاي* تيريِ ايمانداريِ مسلم هي
تواسي خدا کي حضور اپني لئي سبب جسي وه پسند کرکي کرتا هي
۲۳ ملامت نکريِ * پر جو کسيِ چيز مين شبهه رکهتا هي اگر اسي کهاويِ
توگنهگار ٹهرا اس واسطي که اس کا کام اس کي ايمان سي باهر هي
اور جو کچهه ايمانسي باهر هي سوگناه هي

پندرهوان باب

قوي الايمان ضعيف الايمان کا متحمل هونا (۷) اجنبي قومون کي بلاي جاني پر کتابي دليل لانا (۱۴) اپني خواهش کا اظهار ان کي ملاقات کي لئي اور اپني محنتون اور اپني ارادونکا بيان

۱ هم کو جو توانا هين چاهئي که نا توانون کي سستيون کي متحمل هون
۲ اور خود پسنديِ نکرين * بلکه هرکوئيِ هم مين سي بهلائيِ کي نيت سي
۳ اپني همسايه کيِ دلجوئيِ کريِ تا که وه آراسته هو* کيونکه مسيح بهيِ اپني
خوشيِ کا جويان نتها بلکه جيسا لکها هي که تيريِ ملامت کرنيوالون
۴ کيِ ملامتين مجهه پر آپڑين ايسهيِ واقع هوا* جو کچهه که آگي لکها گيا
سو هماريِ تعليم کي لئي لکها گيا تا هم صبر کرکي اس اطمينان کي سبب
۵ جو کتابون سي حاصل هوتا هي اميد رکهين * اور اب خدا جو صبر اور

تسلی کا موجد هی تم کو بخشی که تم مسیح عیسی کی بابت اپس مین
۶ یکدل رهو * که تم ایک دل ویک زبان هوکی خدا کی جو هماری
۷ خداوند عیسی مسیح کا باپ هی ستایش کرو * اس واسطی هر ایک تم
مین سی دوسری کو شامل کری چنانچه که مسیح نی بهی هم کو خدا کی
۸ حشمت مین شامل کرلیا * که مین کهتا هون که عیسی مسیح مختونون کا
خادم خدا کی راستی کی لئی هوا که ان وعدون کو جو باپ دادون سی
۹ کئی گئی ایفا کری * اور ساری امتین بهی رحم کی سبب سی جو ان پر
هوا خدا کی تقدیس کرین چنانچه لکها گیا هی که اس واسطی مین غیر
۱۰ قومون کی بیچ تیرا اقرار کرونگا اور تیری نام کی منقبت گاونگا * اور وه
۱۱ پهر کهتا هی که ای امتو اس کی قوم کی ساته شادمانی کرو * اور پهر یهه
کهتا هی که ای ساری امتو خداوند کی تعریف کرو اور ای گروهو تم سب
۱۲ اس کی ستایش کرو * اور پهر اشعیا یهه کهتا هی که یسا کی جتره جاگی
اور ایک شخص امتون پر حکمرانی کی لئی مبعوث هوکر ساری
۱۳ امتون کا امیدگاه هوگا * اب خدا جو امیدگاه هی تمهین ایمان لانی کی
باعث فرحت کامل اور صلح سی لبالب کری تا که روح قدس کی تاثیر
۱۴ سی تمهاری امید قوی تر هوتی جای * اور ای میری بهائیو میرا تو تمهاری
حق مین یهه اعتقاد هی که تم خوبیون سی معمور اور انواع دانش سی
۱۵ بهری هوا اور باهم نصیحت کر سکتی هو * پر ای بهائیو مین نی فی الجمله
جرات کرکی یاد دهی کی طور پر کچهه تهوڑا سا تمهین لکهه بهیجا کیونکه
۱۶ خدا نی مجهه کو اس لئی نعمت بخشی * که مین عیسی مسیح کی
جانب سی امتون کا پیشوا هوکر انجیل الهی کی خدمت کرون تا که
۱۷ امتون کی قربانی روح قدس سی تزکیه پاکر مقبول هو جای * پس

مین ان کامون مین جو خدا کی هین عیسی کی بابت فخر کر سکتا
۱۸ هون * کیونکه کرامتون اور معجزون کی قوت سی اور روح الهی کی قدرت
سی جو کام که مسیح نی مجهسی قولا اور فعلا کروای تا که امتین فرمان
بردار هون یهان تک نه مین نی اورشلیم سی ورره کرکی الورقون
۱۹ تک مسیح کی انجیل کی پوری منادی کی * مین ان کی سوا کسی
۲۰ کام کی ذکر کرنی کی جرات نهین رکهتا هون * سو مین اس حرمت
کا مشتاق تها که جهان جهان مسیح کا نام نهین لیا گیا وهان بشارت
۲۱ دون تا نه هووی که مین دوسری کی نیو پر روا رکهون * تا که جیسا
لکها هی که وی جنهون کو اسکی خبر نهین پهنچی دیکهینگی اور جنهون
۲۲ نی نهین سنا سمجهینگی ویسا هی هووی * اسی سبب سی مین تمهاری پاس
۲۳ آنی سی اکثر مجبور هون * پر اب اس لئی که ان اقلیمون مین جگهه
باقی نرهی اور تمهاری ملاقات کا بهی سالهای فراوان هوی که مشتاق
۲۴ هون جب اسفنیه کو روانه هونگا تم پاس بهی آجاؤنگا * مین اثنای سفر
مین پهلی تمهاری دید کرونگا اور تمهاری ملاقات سی فی الجمله سیر هو
۲۵ کی امیدوار رهونگا که تم مجهی آگی اس کی سمت کو روانه کر دو * پر
بالفعل مین اورشلیم کو جاتا هون تا که مقدس لوگون کی کچهه
۲۶ خدمت کرون * کیونکه اهل مقدونیه واخائیه کی مرضی یون هی که اورشلیم
۲۷ کی مفلس مقدسون کی لئی کچهه بهیجین * یهه ان کی مرضی هوئی اور یهی
ان کی مدیون بهی هین کیونکه جب اغیار روحانیات مین ان کی
شریک هوی هین تو لازم هی که بی جسمانیات مین ان کی خدمت
۲۸ کرین * پس مین اس کام کو کرکی اور یی میوی ان کی قبضه مین
۲۹ دی کی تم پاس سی هوکر اسفنیه کو جاؤنگا * اور مین جانتا هون که میرا

۳۰ آنا تمہاری پاس انجیل مسیح کی برکت کی معموری سی هوگا * اور
ای بہائیو مین تم سی اپنی خداوند عیسی مسیح کا اور روح کی محبت کا
واسطہ دیکی التماس کرتا هون کہ تم میری واسطی میری ساتہہ خدا
۳۱ سی دعائین مانگنی مین محنت بلیغ کرو * تاکہ مین یہودیہ کی بی
ایمانون سی خلاصی پاون اور میری وہ خدمت جو اورشلیم کی لیی هی
۳۲ سو مقدس لوگون کو پسند پڑی * تو مین تمہاری پاس انشا الله خوشی
۳۳ سی آون اور تمہاری ساتہہ آسودگی پاون * اب صلح خواہ خدا
سبہونکا یار رہی آمین

سولہوان باب

معدود چند کو سلام کہنا

۱ مین تم سی فوبا کی سفارش کرتا هون وہ ہماری بہن هی اور شہر کنکریہ
۲ مین کلیسیا کی خادمہ هی * تم اسکو خداوند کی واسطی یون قبول کرو
جیسا مقدسون کی لایق هی اور جس جس کام مین وہ تمہاری محتاج
هو تم اس کی مددگار هو کیونکہ وہ بہتون کی بلکہ میری بہی حامیہ تہی *
۳ پرسکلا اور اکلا کو میرا سلام کہو کہ انہون نی میری ساتہہ هو کی عیسی
۴ مسیح کی خدمت کی * اور میری جان کی بدلی اپنا سر دہر دیا اور نہ صرف
۵ مین بلکہ امتون کی ساری کلیسیائین ان کی ممنون هین * اور کلیسیا
کو جو ان کی گہر مین هی سلام کہو اور میری محبوب اپینتس کو جو
۶ اخائیہ کا مسیحی پہلا پہل هی سلام کہو * اور مریم کو جسنی ہماری
۷ واسطی بہت محنت کی سلام کہو * اور اندرنیقس اور یونیہ کو سلام
کہو کہ وی میری رشتہ دار هین اور زندان مین میری شریک تہی اور
حواریون مین نامدار هین اور مجہہ سی پہلی مسیح کی پارہ تن هوی

سلام کہو* اور اپلیاس کو جو خداوند مین ہوکی میرا حبیب ہی سلام
٩ کہو* اور اوربانوس کو جو مسیح کی کامون مین میرا ہم خدمت ہی
١٠ اور میری عزیز اسطخوس کو سلام کہو* اور اپلا کو جو معتبر مسیحی ہی
١١ سلام کہو اور ارسطبولس کی لوگون کو سلام کہو* اور میری رشتہ دار
ہرودیونکو سلام کہو اور نرگس کی لوگونکو جو خداوند مین ہین سلام
١٢ کہو* اور طروفینا اور طروفوسا کو جو خداوند کی واسطی محنت کش
ہین سلام کہو اور عزیزہ فرس کو جسنی خداوند کی لئی بہت محنت
١٣ کی ہی سلام کہو* اور روفس کو جو خداوند کی عضوون مین برگزیدہ
١٤ ہی اور اسکی ماکو جو میری ہی ما ہی سلام کہو* اور اسنقرطس اور
فلیجون اور ارما اور پطربا اور ہرما اور بہائیونکو جو ان کی ساتہہ ہین
١٥ سلام کہو* اور فللجوس اور یولیا اور ناردس اور اسکی بہن کو اور
١٦ السمپاس اور ساری مقدسونکو جو ان کی ساتہہ ہین سلام کہو* اور تم
مقدسانہ بوسہ لیکی باہم ایک دوسری کو سلام کرو اور مسیح کی کلیسیائین
١٧ تمہین سلام کہتین ہین* ای بہائیو مین تم سی یہہ التماس کرتا
ہون کہ تم ان لوگون کو جو اس تعلیم کی بر خلاف جو تم نی پائی
فساد کی اور ٹہوکر کہلانی کی باتین ہین پہچان رکہو اور ان سی
١٨ کنارہ کش ہو* کیونکہ جو ایسی ہین سو ہماری خداوند عیسی مسیح کی
نہین بلکہ اپنی شکم کی بندگی کرتی ہین اور خوشنما باتون اور دعای
١٩ خیر سی سادہ دلون کو فریب دیتی ہین* تمہاری اطاعت سب مین
مشہور ہوئی ہی اس واسطی مین تم سی خوش ہون لیکن مین یہہ
٢٠ چاہتا ہون کہ تم نیکی مین پختہ کار اور بدی سی مبرا رہو* اور خدا جو
صلح خواہ ہی شیطان کو تمہاری پاؤن تلی جلد لتروابگا ہماری خداوند

۲۱ عیسی مسیح کا فضل تمہاری ساتھہ ہمیشہ هووی * اور میرا هم پیشہ
طیمتاوس اور میری رشتہ دار لوقیوس اور یاسون اور سوس پطرس
۲۲ تمہین سلام کہتی هین * اور مین طرطیوس جو اس نامہ کا نویسندہ
۲۳ هون تم کو خداوند مین هوکی سلام کہتا هون * اور جایوس جو میرا اور
ساری کلیسیا کا میزبان هی تمہین سلام کہتا هی اور راسطس خزانچی
۲۴ شہر اور بهائی قوارطس تم کو سلام کہتی هین * اب هماری خداوند
۲۵ عیسی مسیح کا فضل تم سب پر رهی آمین * وه جو تم کو اس بات پر
جس کی مین نی خوشخبری دی اور جس مین عیسی مسیح کی منادی
کی جاتی هی یعنی اس سر نہان پر قایم رکہہ سکتا هی جو ازل سی
۲۶ نہان تہا اور اب عیان هوا * اور نبیون کی کتابون کی سبب خدای
ابدی فرمان کی مطابق ساری امتون پر آشکارا کیا گیا وی ایمان لاکی
۲۷ فرمان بردار هون * اس کو وه جو خدای واحد دانا هی عیسی مسیح کی
وساطت سی حمد پہنچا کری آمین

پولوس کا پہلا مکتوب قرنتیونکو

پہلا باب

(۱۲) اختلافون کو ملامت کرنا اور ذکر کرنا کہ صلیب کي منادي خدا کو بلند اور آدمیون کو پست کرتي هي

۱ پولوس کي طرف سی جو خدا کی حکم سی عیسی مسیح کا برگزیدہ حواري
۲ هی اور بہائي سوستنیس* خدا کي اس کلیسا کو جو قرنتس مین هی
یعنی اُن کو جو عیسی مسیح مین هوکی پاک هوئي اور برگزیدگان
مقدس هین اُن سب سمیت جو هر مکان مین عیسی مسیح کا نام جو
۳ همارا اور اُنکا خداوند هی لیا کرتي هین* هماري باپ خداکي اور خداوند
۴ عیسی مسیح کي طرف سی نعمت اور آرام تمہاري لئي هووی* مین
تمہاري لئي همیشہ اپنی خدا کا شکر کرتا هون کہ خداکي نعمت تم کو
۵ اس سبب سی کہ عیسی مسیح مین هو دئي گئي* اور هر چیز کي اور تمام
بیان وتمام فہمید کي استعداد اس کی سبب سی تم مین بہت هی*
۷ چنانچہ وہ گواهي جو مسیح پر دئي گئي تم مین ثابت هوئي* تا بحدي کہ تم
کسي کرامت مین کمتر نهین اور هماري خداوند عیسی مسیح کی ظهور
۸ کي راہ تکتی هو* وهي تمهین انتہا تک ثابت قدم رکہیگا کہ تم هماری
۹ خداوند عیسی مسیح کي عدالت کی دن الزام کی سزاوار نہو* خدا امین
هی اُسي نی تم کو طلب کیا کہ اسکي بیٹي اور هماري خداوند عیسی مسیح
۱۰ کی شریک هو* اي بہائیو مین تم سی عیسی مسیح کی نام کی واسطی
جو همارا خداوند هی التماس کرتا هون کہ اب تم سب ایک هي بات

۱۱ بولو اور دوئی تم مین نهووی بلکه فهم اور مفهوم مین متحد هو* بهائیو مجهی
۱۲ کلاے کی لوگون سی یون معلوم هوا که باهم تم مین جهگڑی هین* میرا
مطلب یهه هی که تم مین سی هر یک کهتا هی که مین پولوس کا مین
۱۳ فلوس کا مین کافا کا مین مسیح کا هون* تو کیا مسیح منقسم هوگیا یا پولوس
تمهاری واسطی صلیب پر کهینچا گیا یا تم نی پولوس کی نام سی اصطباغ
۱۴ پایا* بلکه مین خدا کا شکر کرتا هون که مین نی تم مین سی کسی کو قریسپس
۱۵ اور جائیوس کی سوا اصطباغ نهین دیا* نه هووی که کوئی کهی که اُس نی
۱۶ اپنی نام سی اصطباغ دیا* اور مین نی اسطفان کی خاندان کو بهی اصطباغ
دیا اور سوا اُن کی مین نهین جانتا که مین نی کسی اور کو اصطباغ دیا هی*
۱۷ کیونکه مسیح نی مجهی اصطباغ دینی کو نهین بهیجا اس لئی بهیجا که انجیل
کی خبر دون پر نه نطق کی حیلون سی مبادا مسیح کی صلیب بی نفع
۱۸ ٹههری* صلیب کی روایت اُن کی لئی جو اهل هلاکت هین حماقت
۱۹ هی پر هماری لئی جو ناجی هین خدا کی قدرت هی* لکها هی که مین
حکیمون کی حکمت کو ناپیدا اور فهیمون کی فهم کو نیست کرونگا*
۲۰ کهان حکیم کهان کاتب کهان اس جهان کا بحث کرنیوالا کیا خدا
۲۱ نی دنیا کی حکمت کو حماقت نهین کیا* اس لئی که جب حکمت
الهی سی یون هوا که دنیا نی اپنی حکمت سی خدا کو نه پهچانا تو خدا
۲۲ کی یهه مرضی هوئی که بشارت کی حماقت سی مومنون کو بچاوی* چنانچه
یهودی کوئی علامت طلب کرتی هین اور یونانی لوگ حکمت کی
۲۳ تلاش کرتی هین* هم مسیح کی جو مصلوب هوا منادی کرتی هین که
وه یهودیون کی لئی سنگ مصادم اور یونانیون کی لئی حماقت هی*
۲۴ مسیح اُن کی لئی جو طلب کئی گئی هین کیا یهودی کیا یونانی خدا کی

۲۵ حلمت هی * کیونکه خدا کا احمقانه کام آدمیون سی عاقل تر اور خدا کا
۲۶ ضعیفانه فعل آدمیون سی قوی تر هی * ای بهائیو تم اُن پر جو طلب کئی
گئی هین نگاه کرو که اُن مین بهت سی دنیوی حکیم اور بهت امیر
۲۷ اور بهت شریف نهین هین * بلکه خدا نی دنیا کی ابله چیزون کو
برگزیده کیا تا که حکیمون کو خجل کری اور خدا نی دنیا کی کم زور چیزونکو
۲۸ پسند کیا تا که زور آور چیزون کو شرمنده کری * اور دنیا کی کم ذاتون
اور حقیرون کو اور ان چیزون کو جو موجود نهین گنی جاتین خدا نی
۲۹ انتخاب کیا تا که اُن چیزون کو جو موجود هین معدوم کری * تا که کوئی
۳۰ بشر اسکی آگی فخر نه کر سکی * لیکن تم عیسی مسیح مین هوکی اُسکی
هو که وه هماری لئی حکمت الهی اور راستبازی اور طهارت اور
۳۱ خلاصی هی * تا که جیسا لکها هی که جو فخر کری سو خداوند پر کری ایسا
هی واقع هووی

دوسرا باب

ذکر کرنا که پولوس نی صفائی سی مسیح کی منادی کی (۶) یهه کهنا که
اس تعلیم مین فی التحقیقت حکمت هی (۱۰) لیکن اس کی سمجهنی
کی لئی روح القدس کا سمجهانا ضرور هی

۱ اور ای بهائیو مین تمهاری پاس جد آیا تد نه نطق حکمت کی فضیلت
۲ بیان کرتا هوا بلکه خدا کی ارشاد کی خبر دیتا آیا * کیونکه مین نی سوا
اسکی که عیسی مسیح کو اور اسکی مصلوب هونی کو تم مین جانون اور
۳ کسی چیز کا پهچانا تصمیم نهین کیا * اور مین ناتوان اور هراسان اور
۴ نپٹ لرزان تمهاری پاس تها * اور میری باتین اور میری منادی
حکمت انسانی کی مدلل باتین نهین بلکه روح وه تاثیر کی برهان کی

۵ ساتهه تها * تاکه تمهارا ایمان نه حکمت انسانی سی بلکه خداکی قدرت
۶ سی متعلق هووی * لیکن هم بالغون کی آگی حکمت کی بات بول
جاتی هین مگر اس جهان کی اور اس جهان فانی حاکمون کی حکمت
۷ نهین بولتی * بلکه هم وه حکمت الهی بولتی هین جو سر نهان هی یعنی
وه پوشیده حکمت جسی خدا نی قبل از وجود عالم هماری حشمت کی
۸ خاطر مقرر کیا * پر کسی نی دنیوی حاکمون مین سی اسکو نجانا که اگر وی
۹ جانتی هوتی تو خداوند حشمت کو مصلوب نکرتی * لیکن جیسا لکها تها
خدا نی اپنی عاشقون کی لئی وی چیزین تیار کیان جو نه آنکهون نی
۱۰ دیکهین نه کانون نی سنین اور انسان کی فهم مین نهین آتین * اور
خدا نی ان کو اپنی روح کی وساطت سی هم پر آشکار کیا که روح ساری
۱۱ چیزون کو بلکه بحر الوهیت کی عمق کو بهی دریافت کرتا هی * که
آدمیکی روح کی سوا جو اس مین هی کون اس کی احوال کو جانتا
۱۲ هی اسی طرح کوئی خدا کی روح کی سوا خدا کا حال نهین جانتا * اب هم
نی نه دنیا کی روح بلکه وه روح جو خدا کی جانب سی هی پائی تاکه هم
۱۳ ان چیزون کو جو خدا نی همین بخشین جانین * اور هم ان چیزون
کو نه حکمت انسانی کی بتائی هوئی لفظون مین بلکه روح قدس کی
سکهلائی هوئی باتون مین غرض روحانی چیزونکو روحانی عبارت سی
۱۴ مقارن کرکی بیان کرتی هین * مگر نفسانی آدمی خدا کی روح کی
باتون کو قبول نهین کرتا که وه اسکی آگی حماقتین هین اور نه وه ان
کو جان سکتا هی کیونکه وی روحانیت کی طور پر بوجهی جاتی هین *
۱۵ اور وه جو روحانی هی سو سب باتون کو معلوم کرتا هی پر وه
آپ کسی کو معلوم نهین هوتا اس لئی که خداوند کی فهمید کو

کس نی جانا هی که اس کا مشیر هو مگر مسیح کا فهم هم مین هی

تیسرا باب

بیان کرنا که خادمون مین فرق کرنا حماقت هی (۱۲) مسیحی واعظون کو نصیحت کرنا (۱۸) ذکر کرنا که آدمیون پر فخر نکرو

۱ اور ای بهائیو ممکن نتها که مین تم سی یون بولون جیسا روحانیون
سی بلکه یون بولا هون جیسا جسمانیون سی اور ان سی جو مسیح مین
۲ طفل هین * مین نی تمهین گوشت نکهلایا بلکه دودهه پلایا کیونکه تم
۳ قادر نتهی اور اب تک قادر نهین که هنوز جسمانی هو * کیونکه هرگاه
تندی اور قضیه کری اور جدائی تم مین هی تو کیا یهه نهین که تم جسمانی
۴ هو اور آدمی کی روش پر چلتی هو * اس لئی که جب ایک کهتا هی که
مین پولوس کا هون اور دوسرا که مین افلوس کا هون تو کیا تم جسمانی
۵ نهین * پولوس کون اور افلوس کون هی خدمت کرنیوالی جنکی
وسیله سی تم ایمان لائی سو بهی اتنا جتنا خداوند نی هریک کو بخشا *
۷ مین نی درخت لگایا اور افلوس نی پانی دیا پر خدا نی بڑهایا * پس لگانی
والا کچهه چیز نهین اور نه پانی دینی والا مگر خدا جو بڑهانی والا هی *
۸ لگانیوالا اور پانی دینی والا دونو ایک هین اور هر ایک محنت کی موافق
۹ اپنا اجر پاویگا * که هم سب خدا کی مزدوری هین اور تم خدا کی زراعت
۱۰ اور خدا کی عمارت هو * مین نی خدا کی نعمت کی موافق جو مجهی
دئی گئی عاقل معمار کی مانند نیو ڈالی اور دوسرا اس پر ردا دهرتا هی
۱۱ سو هریک غور کری که وه کس طور سی دهرتا هی * کیونکه سوا اس نیو
۱۲ کی جو ڈالی گئی کوئی دوسری نیو ڈال نهین سکتا وه عیسی مسیح هی * پر
اگر کوئی اس نیو پر سونی روپی بیش قیمت پتهر لکڑی گهاس بهوس

۱۴ کاروار کہی * تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا کہ وہ دن اس کو ظاہر کریگا
کہ ایسی کام آگ سی پرکہی جاتی ہین اور جس کا کام جیسا ہی آگ
۱۵ ثابت کریگی * جس کا بنایا ہوا کام قایم رہیگا وہ اجر پاویگا * اور جس کا کام
جل جایگا وہ خسارہ اُٹھایگا وہ آپ تو بچ جایگا پر ایسا جیسا کوئی آتش زدہ
۱۶ آگسی سی آپ بچ رہتا ہی * کیا تم نہین جانتی کہ تم عبادت خانہ خدا ہو اور خدا
۱۷ کی روح تم مین بستی ہی * اور کوئی خدا کا عبادت خانہ اجاڑی تو خدا اُسکو
۱۸ اُجاڑیگا کیونکہ خدا کا عبادت خانہ مقدس ہی اور وہ تم ہو * جو کوئی تمہاری
درمیان آپ کو دنیوی امرر مین حکیم جانی تو ابلہ بنی تا کہ صاحب
۱۹ حکمت ہووی * کیونکہ دنیا کی حکمت خدا کی آگی حماقت ہی یہہ
لکہا ہی کہ وہ صاحب حکمتون کو اُن ہی کی چترائیون سی گرفتار
۲۰ کرتا ہی * اور یہہ کہ خداوند اہل حکمت کی خیالون کو جانتا ہی کہ
۲۱ باطل ہین * پس کوئی انسان انسان پر نازش نہ کری کہ ساری
۲۲ چیزین تمہاری ہین * کیا پولوس کیا افلوس کیا کافا کیا دنیا کیا زندگی
کیا موت اور کیا حال کی چیزین اور کیا اینده کی سب تمہاری ہین *
۲۳ اور تم مسیح کی ہو اور مسیح خدا کا ہی

چوتہا باب

مسیحی خادمون کی درجون کا بیان (۳) وی آدمی کی تعریف کی محتاج نہین (۷) اور باوجود اپنی رنجشون کی لایق تحقیر نہین

۱ آدمی ہم کو ایسا ہی جانی جیسی مسیح کی خدمتگذار اور خدا کی اسرار
۲ کی مختار کار * اور مختار کار مین اس بات کی تلاش کی جاتی ہی کہ
۳ وہ دیانت دار ہووی * لیکن مجہہ کو کچہہ اس کی پروا نہین کہ مجہی
تمہاری یا کسی انسان کی آدم شناسی پرکہی بلکہ مین آپ بہی
۴ آپ کو نہین پرکہتا * کیونکہ میرا نفس کسی بات مین مجہی ملامت

نہین کرتا پر مین کچہہ اِس سی راستباز نہین ٹہہرتا میرا پرکہنی والا خداوند
ہی * اِس واسطی جب تک وہ خداوند نہ آوی تم قبل از وقت انصاف ۵
نکرو وہ اُن رازون کو جو تاریکی مین ہین روشن کریگا اور دلون کی
رازون کو ظاہر کریگا اُس وقت ہر ایک شخص خدا کا ممدوح ہوگا * اور ۶
ای بہائیو مین نی ان باتون مین تمہاری فایدہ کی واسطی اپنا اور
افلوس کا ذکر مثال کی طور پر کیا تاکہ تم ایسی خیال جو مکتوب سی
بالاتر ہین ہماری وساطت سی سیکہہ کی نکرو نہ ہووی کہ تم ایک کی
نسبت دوسری کی برائی کرکی پہولو * کون تجہی دوسری سی ممتاز کرتا ۷
ہی اور تجہہ کنی کیا ہی جو تو نی دوسری سی نہین پایا اور جب تو نی
دوسری سی پایا تو کیون یون فخر کرتا ہی کہ گویا دوسری سی نہین
پایا * تم آپ تو آسودہ اور دولتمند ہوی اور ہم سب سی مستغنی ۸
ہو خیر کاشکہ تم مستغنی ہوتی تو ہم بہی تمہاری ساتھہ مستغنی ہوئی *
میری دانست مین خدا نی ہم کو جو پچہلی حواری ہین ایسا نمود کیا ۹
گویا ہماری قتل پر فتوی دیا گیا ہی کہ ہم دنیا اور فرشتون اور آدمیون
کی لئی ایک سوانگ ٹہری ہین * ہم مسیح کی سبب سی احمق ۱۰
ہین پر تم مسیح مین ہوکی خردمند ہو ہم ناتوان تم توانا ہو تم عزت
والی ہم بی عزت ہین * ہم اِس دم تک بہوکہی پیاسی ننگی مار ۱۱
کہانیوالی اور آوارہ ہین * اور اپنی ہاتہون سی محنتین کرتی ہین وی ۱۲
ملامت کرتی ہین ہم بہلا مناتی ہین وی ستاتی ہین ہم سہتی
ہین * وی بدگوئی کرتی ہین ہم سماجت کرتی ہین اور دنیا مین ۱۳
کوڑی کی اور سب چیزون کی کثافت کی مانند آج تک ہین * مین ۱۴
تمہین اِس طور سی یہہ باتین نہین لکہتا ہون کہ تم ندامت کہینچو

۱۵ بلکہ اس طورسی کہ گویا اپنی عزیز فرزند کو نصیحت کرتا ھون * کیونکہ
اگرچہ تم نی مسیح مین ھوکی دس ھزار معلم رکہی پر تمہاری باپ
بہت سی نہوی اس لئی کہ مین اکیلا انجیل کی وسیلہ سی مسیح
۱۶ عیسیٰ کی عالم مین تمہارا باپ ھوا * پس مین تم سی یہہ التماس
۱۷ کرتا ھون کہ تم میری پیروی کرو * اس واسطی مین نی طیمتاؤس کو
جو میرا فرزند ارجمند اور خدا کی بات مین دیانت دار ھی تم پاس
بہیجا کہ وہ میری روشین جو مسیح مین ھین جس طرح مین ھر کہین
۱۸ ھر یک کلیسیا مین بتلاتا ھون تم کو یاد دلاوی * بعضی یہہ سمجہہ کی
۱۹ پہولتی ھین کہ مین تمہاری پاس نہین آنیکا * پر اگر خداوند چاھی تو
مین تمہاری پاس جلد آونگا نہ شیخی کرنیوالون کی باتون کو بلکہ ان
۲۰ کی استعداد کو دریافت کرونگا * کیونکہ خدا کی بادشاھت بات سی
۲۱ متعلق نہین وہ تو قوت سی ھی * تم کیا چاھتی ھو مین تمہاری پاس
لٹہہ پکڑکی آؤن یا محبت اور روحی فروتنی سی

پانچوان باب

حرام کار آدمی کی اخراج کا حکم کرنا (۹) حرامکارون کی ساتہہ نکہانی
جو مضمون تہا اسی اقتصار کرنا

۱ اس کا نام شہرا ھی کہ تمہاری بیچ حرامکاری ھوتی ھی اور ایسی
حرامکاری جس کا غیر قومون مین بہی کوئی مخصوص نام نہین کہ آدمی
۲ اپنی باپ کی جورو کو رکہتا ھی * اور تم پہولتی ھو غم نہین کہاتی جو
۳ واجب تہا تا کہ جس نی یہہ کام کیا وہ تمہاری بیچ سی نکالا جاوی * کہ
مین نی غیبت جسمانی مین حضور روحی سی اس طرح کہ گویا سچ مچ
۴ حاضر تہا اس پر جس نی ایسا کیا یہہ فتوی دیا * کہ تم اور روح جو میری

هی ہماری خداوند عیسی مسیح کی قوت کی سماتھہ باھم ہوکر ایسی
٥ شخص کو ہماری خداوند عیسی مسیح کا نام لیکی * شیطان کو سونپوتاکہ
جسم دکھہ کہینچی کہ اس کی روح خداوند عیسی مسیح کی دن بچائی
٦ جاوی * تمہارا فخر کرنا خوب نہین کیا تم نہین جانتی کہ تہوڑا سا خمیر ساری
٧ پندی کو خمیر کر ڈالتا هی * پس تم پرانی خمیر کو نکال پہینکو تاکہ تم قرص
تازہ بنو تم بہی فطیری ہو اس لئی کہ ہمارا بہی فسح یعنی مسیح ہماری
٨ لئی قربانی کیا گیا * اس لئی آؤ ہم نہ پرانی خمیر سی اور نہ بدی اور
شرارت کی خمیر سی بلکہ خلوص اور راستی کی فطیری روٹی سی عید
٩ کرین * مین نی نامہ مین تم کو یہہ لکہا کہ تم حرامکارون مین مت ملی
١٠ رہو * لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا کی حرامکارون یا لالچیون یا ظالمون
١١ یا بت پرستون سی نہ ملو نہین تو تمہین دنیا سی نکلنا ضرور ہوتا * پر مین
نی اب تمہین یہہ لکہا هی کہ اگر کوئی جو بنام بہائی ہو کی حرامکار
یا لالچ یا بت پرستی یا فحاشی یا می پرستی یا غارتگری کری تو تم اس
١٢ سی میل نہ رکہنا بلکہ ایسی کی سماتھہ کہانا تک نکہانا * کیونکہ مجہی کیا
کام هی جو خارجیون پر حکم کرون کیا تمہین اُن پر جو تم مین شامل
١٣ هین حکم کرنا نہین پہنچتا * کہ اُن پر جو خارج هین خدا حکم کرتا هی
غرض تم اس بری آدمی کو اپنی درمیان سی خارج کرو

چہٹہا باب

بہائیون کی دعوت کرنی کا ذکر کہانا کہانی کی اجازت هی زنا کرنا
ممنوع هی

١ آیا تم مین سی کسی کی یہہ جرات هی کہ دوسری سی مناقشہ کر کی
٢ فیصلہ کی لئی بیدینون پاس جاوی نہ کہ مقدسون پاس * کیا تم نہین

جانتی کہ اہل تقدس دنیا کا فیصلہ کرینگی پس اگر دنیا کا فیصلہ تم سی
۳ کیا جایگا تو کیا تم سہل قضیون کی انفصال کرنی کی لایق نہین ہو* کیا
تم نہین جانتی کہ ہم فرشتون کا فیصلہ کرینگی پس کیا امور دنیوی کا
۴ انفصال نکرینگی* اسی واسطی اگر تم مین دنیوی قضی ہون تو کلیسیا
۵ کی ان شخصون جو حقیر ہین پنچ مانو* مین یہہ اس لئی کہتا ہون
کہ تم شرمندہ ہو کیا ایسا ہی کہ تمہاری درمیان ایک خردمند بہی نہین
٦ جو اپنی بہائیون کا انصاف سی فیصلہ کرسکی* کہ بہائی بہائی سی
٧ قضیہ کرتا ہی اور بی ایمانون کی آگی کرتا ہی* پر یہہ تمہارا قصور کلی
ہی کہ تم آپس مین قضیہ کرتی ہو مظلوم ہونا کیون نہین اختیار کرتی
٨ اور اپنا نقصان کیون نہین قبول کرتی* کہ تم آپہی ایک تو ظلم
٩ و زبردستی کرتی ہو اور دوسری بہائیون پر* پس کیا تم بی اطلاع ہو کہ
کجباز لوگ خدا کی بادشاہت کی وارث نہوینگی فریب نکہاؤ کہ حرام
١٠ کار اور بت پرست اور زانی اور ماہون اور لاطی* اور چور اور لالچی
اور می پرست اور فحاش اور غارت گر خدا کی بادشاہت کی وارث
١١ نہوینگی* اور بعضی تمہاری درمیان ایسی تہی پر تم خداوند عیسی کی نام
سی اور ہماری خدا کی روح سی غسل یافتہ اور پاک ہوئی اور راستباز
١٢ بہی ٹہہری* ساری چیزین میری لئی روا ہین پر نہ سب مناسب
ہین اگرچہ سب میری بس مین ہین پر مین کسی کی بس مین
١٣ نہونگا* خورشین پیٹ کی لئی ہین اور پیٹ خورشون کی لئی پر خدا
اس کو اور اُن کو نابود کریگا مگر بدن حرام کاری کی لئی نہین بلکہ
١۴ خداوند کی لئی ہی اور خداوند بدن کی لئی* اور خدا نی خداوند کو اُٹہا
١٥ بیٹہایا ہی اور تم کو بہی اپنی قدرت سی اٹہایگا* کیا تم آگاہ نہین کہ

تمهاري ابدان مسیح کي اعضا هین پس کیا مین مسیح کي عضوونکو
۱۶ لیکر فاحشه کي اعضا بناؤن * خدا نکري کیا تم کو خبر نهین که جو کوي قحبه
سي مجامعت کرتا هي سو اس سي یک تن هوا کیونکه وهي کهتا هي که
۱۷ ایسي دونون یک تن هونگي * پر وه جو خداوند سي ملا هوا هي سو اس
۱۸ کي ساتهه یک جان هوا هي * حرامکاري سي بهاگو جو گناه آدمي کرتا هي
۱۹ وه بدن کي باهر هي پر زنا کرنیوالا اپني بدن کا گنهگار هي * کیا تم اس سي
جاهل هو که تم روح قدس کي جو تم مین بستا هي جس کو تم ني خدا سي
۲۰ پایا هي محل هو اور تم اپني نهین هو * کیونکه تم مول لئي گئي هو پس تم
اپني تن سي اور اپني من سي جو خدا کي هین خدا کي تقدیس کرو

ساتوان باب

نکاح کا ذکر (۱۰) نصراني رنڈي یا مرد اپني خصم یا جورو سي نصراني نهو جدا نهو (۱۷) جس پیشه مین مطلوب هوي اسي مین رهنا اولي هي (۲۵) خطره کي وقت بیاه نکرنا بهتر هي (۳۷) کنواري اور بیوه رنڈیون کي نکاح کا ذکر

۱ باقي جس مقدمه مین تم ني مجهي لکها هي سو بهتر تو یهه هي که مرد رنڈي
۲ کو مس نکري * لیکن حرام سي بچ رهني کو هر ایک مرد ایک جورو اور
۳ هر ایک رنڈي ایک خصم کري * خصم جورو پر ایسي مهربانیان کري جو
۴ لایق هین اور ایسهي جورو خصم پر * جورو اپني بدن کي مختار نهین بلکه
خصم مختار هي اسي طرح خصم بهي اپني بدن کا مختار نهین بلکه جورو
۵ مختار هي * تم ایک دوسري سي جدا نهو مگر تهوڑي مدت طرفین کي
رضامندي سي تا که روزه اور دعا کرني کي واسطي فراغت حاصل کرو
اور پهر باهم یک جا هوؤ تا که شیطان تم کو تمهاري بي انضباطي کي
۷ سبب سي ورغلاني نپاي * اور مین جواز اکهتا هون حکم نهین کرتا * که

مین یہہ چاھتا ھون کہ جیسا مین ھون ایسھی سب ھوین پر سب
نی اپنا اپنا حصہ خدا کی یہان سی پایا ایک نی یون اور دوسری نی
٨ وون * سو مین ناکدخدا مردون اور بیوون سی یہہ کہتا ھون کہ اولی
٩ یون ھی کہ وی ایسی رھین جیسا مین ھون * لیکن اگر ضبط نکر سکین
١٠ تو بیاہ کرین اسواسطی کہ بیاہ کرنا جل جانی سی بہتر ھی * پر مین
اُن کو جن کا بیاہ ھوا ھی حکم کرتا ھون مین نہین خداوند حکم کرتا ھی
١١ کہ جورو اپنی خصم کو نچھوڑی * اور اگر چھوڑی تو وہ بی نکاح رھی یا اپنی
١٢ خصم سی پھر صلح کری اور خصم اپنی جورو کو ترک نہ کری * اور باقی جو
کچھہ ھی خداوند نہین کہتا مین کہتا ھون کہ اگر کسی بھائی کی جورو
بی ایمان ھو اور اس کی ساتھہ رھنی کی رضامند ھو تو وہ اس کو نہ
١٣ چھوڑی * یا کسی رنڈی کا خصم بی ایمان ھوئی اور وہ اس کو ساتھہ
١٤ رکھنی پر رضامند ھو تو وہ بھی اس کو نہ چھوڑی * کیونکہ بی ایمان خصم
اپنی جورو کی سبب سی پاک ھوا اور بی ایمان جورو خصم کی باعث
سی پاک ھوئی ھی نہین تو تمھاری فرزند ناپاک ھوتی پر اب پاک
١٥ ھین * پر اگر بی ایمان آپ کو جدا کری تو کری لیکن ھماری بھائی اور
بہنین ایسی باتون کی قید و بند مین نہین اور خدا نی ھم کو ملاپ مین
١٦ بلایا ھی * ای رنڈی کیا جانی تو اپنی خصم کو بچاوی اور ای مرد کیا جانی
١٧ تو اپنی جورو کو بچاوی * خیر جیسا خدا سی ھر ایک کو حصہ ملا اور جس
طرح سی خدا نی ھر ایک کو بلایا وہ ویسا ھی رھی اور مین ساری
١٨ کلیسیاؤن مین ایسا ھی مقرر کرتا ھون * اگر کوئی مختون ھوکر بلایا
گیا تو نامختون نہ ھو اور اگر کوئی نامختونی مین بلایا گیا تو مختون نہ
١٩ ھووی * ختنہ کچھہ نہین اور نامختونی بھی کچھہ نہین بلکہ خدا کی حکمون

۲۱ پر چلنا هی جو هی * جو جس پیشه مین بلایا گیا وه اسی مین رهی * کیا
تو غلامی کی حالت مین بلایا گیا تو اندیشه نکر اور اگر تجهی آزاد هونی
۲۲ کی قدرت هی تو اُسی اختیار کر * کیونکه جس غلام کو خداوند نی بلایا وه
خداوند کا آزاد کیا هوا آدمی هی اور اسی طرح جس آزاد کو طلب کیا وه
۲۳ مسیح کا غلام هی * تم مول لئی گئی هو پس تم آدمی کی بند سی نه هو *
۲۴ غرض ای بهائیو جو جس حالت مین بلایا گیا سو اسی حالت مین خدا
۲۵ کی حضور رهی * پر کنواریون کی حق مین خداوند کا کوئی حکم مجهه
پاس نهین لیکن جیسا مین خداوند کا مورد رحم هوکی دیانت دار
۲۶ بنا هون ایسهی مصلحت دیتا هون * سو میرا یهه گمان هی که اس
زمانه کی تکلیفون پر نظر کرکی یهه بهتر هی کیا بهتر هی یهه که آدمی اس
۲۷ طور کی هووین * که اگر تو جورو کی بند مین هی تو اس سی چهٹکارا
۲۸ مت چاه اور اگر تونی چهٹکارا پایا هی تو پهر جورو مت ڈهونڈهه * لیکن
اگر تو نکاح کری تو گناه نهین کرتا اور اگر کنواری بیاهی جاوی تو وه گناه
نهین کرتی پر ایسی لوگ جسمانی تصدیع پاوینگی اور مین تم پر افسوس
۲۹ کرتا هون * اور ای بهائیو مین تم سی یهه کهتا هون که وقت تنگ
هی اس واسطی چاهئی که جورو والی ایسی هووین جیسی انکی جوروان
۳۰ نهین * اور رونیوالی ایسی جیسی وی نهین روتی اور خوشی کرنی والی
ایسی جیسی وی خوشی نهین کرتی اور خریدنیوالی ایسی جیسی وی
۳۱ مالک نهین * اور دنیا کی کار بار کرنیوالی ایسی هووین که اُن کا کام
۳۲ افراط کو نه پهنچی کیونکه دنیا کا تماشا گذرتا چلا جاتا هی * سو مین یهه
چاهتا هون که تم بی اندیشه رهو وه جو مجرد هی سو خداوند کی لئی اندیشه
۳۳ مند رهتا هی که وه کیونکر خداوند کو راضی کری * پر وه جو کدخدا هی

سو دنیا کی واسطی سوچ بچار کرتا هی که کیونکر وه اپنی جورو کو راضی
۳۴ کری * بیاهی اور بن بیاهی مین یهه فرق هی که بن بیاهی خداوند
کی لئی اندیشه مند رهتی هی که وه بدن اور روح مین مقدس بنی پر
بیاهی هوئی دنیا کی لئی متردد رهتی هی که کیونکر اپنی خصم کو
۳۵ خوش آوی * پر مجهی اس کهنی سی تمهارا فایده منظور هی یهه نهین
که مین تم پر جال مارون بلکه اس لئی کهتا هون که تم آراسته هو اور
۳۶ خداوند کی خدمت پر خاطر جمعی سی قایم رهو * اور اگر کوئی اپنی
کنواری لڑکی کی حق مین نامناسب جانی که وه بلوغیت سی گذر
جائی اور ایسا هی ضرور جانی تو جو چاهتا هی کر لی که وه گناه نهین کرتا
۳۷ نکاح کرین * پر جو کوئی ناضروری سمجهه کی اپنی دل مین مستقیم رهی
اور اپنی اراده کی اتمام پر قادر هو اور اپنی دل مین یهه ٹهانی که مین
۳۸ اپنی لڑکی کو بن بیاهی رهنی دونگا تو وه بهتر کرتا هی * غرض وه جو
۳۹ بیاه دیتا هی اچها کرتا هی اور جو بیاه نهین دیتا سو بهتر کرتا هی * رنڈی
شرع سی بندهی هی جب تک که اس کا خصم جیتا هی پر اگر اس کا
خصم خواب عدم کری تب وه جس سی چاهی نکاح کری مختار هی صرف
۴۰ اتنا چاهئی که وه خداوند مین نکاح کری * پر اگر وه بی شوهر رهی تو وه
میری دانست مین سعادتمند تر هی اور مین جانتا هون که خدا کی
روح مجهه مین هی

آٹهوان باب

بتانا که هرچند بت ناچیز هین پر بتون پر کی قربانیان کهاکی کسی کو
بیزار کرنا خوب نهین

۱ رهین وی چیزین جو بتون پر قربانی کی جاتی هین سو هم یهه جانتی
هین که هم سب اهل فهمید هین فهمید پهلاتی هی پر الفت تعمیر کرتی

۲ هی * اور اگر کوئی جانی که کچهه جانتا هی تو وه هنوز جیسا چاهئی که جانی نهین
۳ جانتا * اور جو کوئی خدا کی محبت پیدا کری وه اسی پهچانتا هی * سو ان
چیزون کی حلال هونی کی بابت جو بتون پر قربانی کی جاتی هین هم
جانتی هین که بت مطلقا کچهه چیز نهین اور کوئی خدا نهین مگر ایک *
۵ کیونکه هر چند آسمان و زمین مین بهت سی خدا گمان کئی جاتی هین
۶ چنانچه بهتیری خدا اور بهتیری خداوند هین * لیکن همارا ایک خدا هی جو
باپ هی جس سی ساری چیزین هوئین اور هماری بازگشت اُس
تک هی اور ایک خداوند هی جو عیسیٰ مسیح هی جس کی سبب سی
۷ ساری چیزین هوئین اور هم اس کی وسیله سی جاتی هین * لیکن
سب کو یهه شناخت نهین بلکه کتنی بت پر اعتقاد کرکی بتون پر کی
قربانی اس نیت سی که بت کی هی آج تک کهاتی هین اور اُن
۸ کی دلون مین جو ضعیف هین آلودگی پیدا هوتی هی * کهانا نهین جو
همین خدا سی ملاتا هی کیونکه اگر کهاوین تو همین فضیلت نهین اور
۹ جو نه کهاوین تو نقصان نهین * لیکن خبردار نه هوی که جواز جو تمهاری
۱۰ لئی هی کهین کم زورون کی لئی سنگ مصادم هو * کیونکه اگر کوئی
تجهی جو خردمند هی بتکده مین کهانی دیکهی تو کیا اس کا دل کم
۱۱ خردی کی سبب سی بتون کی قربانی کهانی پر دلیر نه هوگا * اور تیرا وه
۱۲ کم زور بهائی جسکی لئی مسیح موا تیری خرد سی هلاک هوگا * پس تم
بهائیون کی یون گنهگار هوکی اور ان کی عقل ناقص کو مجروح کرکی
۱۳ مسیح کی گنهگار ٹههرتی هو * سو اگر کوئی خورش میری بهائی کی ٹهوکر
کهاجانی کا باعث هوی مین تو ابد تک کبهی گوشت نه کهاون تا
نهووی که مین اپنی بهائی کی ٹهوکر کا سبب هوون

نوان باب

بتانا که هرچند پولوس کا حق تها که ان سي پرورش کیا جاي پر اسني اس پر عمل نکیا بلکه اپني تئين سب کا بنده کیا اور اپني نفس کي مخالفت کي

۱ کیا مین حواري نهین هون اور آزاد نهین هون اور کیا مین نی عیسی
مسیح کو جو هم سب کا خداوند هی نهین دیکها هی اور تم خداوند کی کار
۲ خانه مین میری بنای هوئی نهین هو * اور اگر مین دوسرون کا حواري
نهین پر تمهارا تو بی شک هون که تمهارا خداوند مین هونا میري رسالت
۳ پر مهر هی * اور جو مجهی تازتی هین اُن کی لئی میرا وه جواب هی *
۵ که کیا همین کهانی پینی کا اختیار نهین * اور کیا هم کو یهه قدرت نهین
که کسي خواهر مسیحي کو عقد مین لاکی اپنی ساته لئی پهرین جیسا اور
۶ حواري اور خداوند کی بهائي اور کافا کرتي هین * یا صرف مجهی اور
۷ برنا باس کو محنت نه کرنیکا اختیار نهین * کون اپنا خرچ کرکی سپاگری
کرتا هی اور کون تاکستان لگاتا هی که اس کا پهل نهین کهاتا یا کون
۸ گله کي پاسباني کرتا هی جو اُس گله کا کچهه دوده نهین پیتا * کیا مین
عادت انساني پر ایسي باتین بولتا هون کیا شرع یون نهین کهتي *
۹ موسي کي شرع مین تو یهه لکها هی که تو کهلیان کرتی هوی بیل کا منهه
۱۰ مت باندهیو کیا خدا کو بیل کي کچهه پروا هی * یا که وه هماري واسطی
یون کهتا هی هان یهه هماري واسطی بی شک لکها هی که چاهئی
جوتنی والا اُمید سی جوتی اور جس اُمید سی کهلیان کرتا هی اس اُمید
۱۱ کو پاوي * سو اگر هم نی تمهاري لئی روحاني چیزین بوئین هین تو کیا
۱۲ یهه بڑي بات هی که هم تمهاري جسماني چیزین درو کرین * اور اگر

دوسری لوگون کا تم پر یہہ اختیار ھی تو کیا بطریق اولی ہمارا اختیار نہین
لکن ھم نی اپنا اختیار ظاھر نکیا بلکہ ساری باتین سہتی ھین نہ ھووی
۱۳ کہ ھم مسیح کی انجیل کی مزاحم ھوین * کیا تم نہین جانتی کہ جو ھیکل
کی خدمت کرتی ھین سو ھیکل مین سی کہاتی ھین اور جو قربانگاہ
۱۴ مین حاضر ھوا کرتی ھین سو قربانگاہ مین سی حصہ لیتی ھین * اور
ایسا ھی خداوند نی بہی ارشاد کیا ھی کہ جو انجیل کی بشارت دینی
۱۵ والی ھین انجیل سی اسباب زندگی پاوین * پر مین نی اُن اختیارون
مین سی کسی پر عمل نکیا اور مین نی اُس نیت سی نہین لکہا کہ
میری حق مین یون کیا جاوی کیونکہ مجہی مرنا قبول ھی نہ یہہ کہ
۱۶ کوئی میری فخر کو کہوی * اس لئی کہ اگر مین فقط انجیل کی خبر دون
تو کچہہ میرا فخر نہین کیونکہ مجہی ضرورت پڑی ھی اور مجہہ پر واویلا
۱۷ ھی اگر مین انجیل کی خبر نہ دون * کہ اگر مین یہہ رضامندی سی
کرون تو اجر پاؤنگا پر اگر کراھت سی کرون تو تو بہی مین اُس خانسامانی
۱۸ سی جو مجہی امانت دی گئی ھی نکل نہین گیا * پس کس راہ سی
مجہی اجر ملیگا اس راہ سی کہ مین انجیل کی خبر دی کی مسیح کی
انجیل کو بی مزد ٹہراؤن تا کہ مین اپنی اس اختیار کو جو انجیل کی
۱۹ بابت ھی بحد اتم ظاھر نکرون * کہ مین نی سب سی آزاد ھوکر آپ
۲۰ کو سب کا بندہ کیا تا کہ مین بہت سی بہائی پیدا کرون * اور مین
یہودیون کی درمیان یہودی سا ھوا تا کہ مین یہودی نفع مین پاؤن
اور متشرعون مین مین ویسا ھی متشرع بنا تا کہ مین متشرع لوگ نفع
۲۱ مین پاؤن * اور بی شرعون مین مین بی شرع سا ھوا یعنی مین خدا
کی نزدیک بی شرع نہین ھوا بلکہ مسیحی متشرع تہا تا کہ مین بی شرعون

۲۲ کو نفع مین لاون * اور مین کم زورون مین کم زور سا هوا تا که مین
کم زورونکو نفع مین لاون مین سب آدمیون کی واسطی سب
۲۳ کچهه بنا تا که مین هر ایک طرح سی کتنون کو بچاون * اور مین یهه
انجیل کی واسطی کرتا هون تا که مین اورون کی ذیل مین هوکی
۲۴ اس مین شریک هو جاون * کیا تم نهین جانتی هو که مضمار مین جب
دوڑتی هین تو سب دوڑتی هین پر بازی ایک هی جیتتا هی پس تم
۲۵ ایسا دوڑو که تمهی جیتو * اور هر یک حریف سب باتون مین متضبط
هوتا هی سو وی اس هار کی لئی جو فانی هی اور هم وه هار پانی کو جو
۲۶ غیر فانی هی یهه کرتی هین * سو مین دوڑتا هون اور مین ایسا نهین
دوڑتا جیسا مقصود بی ثبات کی طرف دوڑتی هین مین گهو سی لڑتا
۲۷ هون اور هوا کو نهین مارتا * بلکه مین اپنی بدن کو پیسی ڈالتا هون
اور باندهه کی گهسیتی لئی پهرتا هون نه هووی که مین دوسرون کو
نصیحت کر کی آپ فضیحت مین پڑون

دسوان باب

بنی اسرائیل کی نمونه سی جو باوجود اپنی منافع کی بیابان مین گرکر
مر گئی نصرا نیون کو ڈرانا (۱۴) بتونکی قربانیان کهانا اور عشای ربانی مین
شریك هونا باهم ناموافق هین (۲۳) ایسی قربانیان کهانا بشرطیکه کوئی
ٹهوکر نکهاوی جایز هی

۱ بهای بهائیو مین نهین چاهتا که تم اس سی ناواقف رهو که هماری
باپ دادی سب ابر کی نیچی تهی اور وی سب دریا مین سی هوکر
۲ نکل گئی * اور سبهون نی اس ابر اور دریا سی موسائی اصطباغ پایا *
۳ اور سبهون نی ایکهی قسم کا روحی کهانا کهایا * اور سبهون نی ایکهی
نوع کا روحی پانی پیا کیونکه اُنهون نی اس روحانی پهاڑی سی جو ان کی

۵ ساتهہ چلتي پاني پيا اور وہ پهاڑ مسيح تها * پر خدا بهتون سی ان مين
۶ ناراض تها جو وی ميدان مين بجهه گئي * اور وی حادثي آپ هماري
۷ واسطی نمونہ هوی تاکہ هم برايون کي طالب نهوين جيسا وی هوی * اور
تم بت پرستي نکرو چنانچہ اُن مين کئي ايک تهي جيسا لکها هي کہ يهہ
۸ قوم کهانی پينی بيٹهي پهر ناچني اٹهي * اور هم حرامکاري نہ کرين چنانچہ
۹ اُن مين سی کئي ايک نی کي اور دن بهر مين تيس هزار مر گئي * اور
هم مسيح کو غصہ نہ دلاين چنانچہ اُن مين سی بعضون نی دلايا اور
۱۰ سانپون نی اُنهين هلاک کيا * اور تم نہ کڑکڑاؤ چنانچہ ان مين سی کئي
۱۱ ايک کڑکڑائي اور قابض الارواح نی اُنهين هلاک کيا * اور يی سب
حادثي جو اُن پر پڑي باعث عبرت هوئي اور هم جو زمان آخير مين هين
۱۲ هماري نصيحت کي واسطی لکهي گئي هين * پس جو کوئي اپني تين
۱۳ قايم بوجهتا هي سو خبردار رهی ايسا نهو کہ گر پڑي * اور تم کسي نوع کي
امتحان مين سوا اُسکي جو انسان سی کيا جاتا هي نهين پڑي اور خدا
وفا کرنيوالا هي کہ وہ تم کو تمهاري وسع طاقت سی زيادہ امتحان مين
پڑنی نديگا بلکہ وہ امتحان کي ساتهہ نکلنيکي سبيل بهي ٹهرايگا تاکہ تم
۱۴ متحمل هو سکو * اس واسطی ای ميری پيارو تم بت پرستي سی گريز
۱۵ کرو * مين تم جيسي امتياز والون سی بولتا هون تم ميری مطلب کو
۱۶ جانچو * کيا يهہ برکت کا جام جس پر هم برکت مانگتی هين مسيح کي
لهو کي شراکت نهين اور کيا همارا اس روٹي کو توڑنا مسيح کي بدن مين
۱۷ شريک هونا نهين * کيونکہ هرچند هم بهت سی هين پر مل کي ايک
قرص اور ايک تن هين هم سب ايک گروہ مين شريک هين *
۱۸ تم ان پر جو جسم کي راہ سی اسرائيل مين نظر کرو کہ جو قرباني کهانيوالی

۱۹ لی هین کیاوی قربانگاه کی شریک نهین * پس میرا مطلب کیا یهه
۲۰ هی که بت یا بتون پر قربانی کچهه چیز هی نهین * لیکن اقوام غیر جو
قربانی کرتی هین دیوونکی لئی کرتی هین نه خداکی لئی اور مین نهین
۲۱ چاهتا که تم دیوونکی شریک هو * تم خداوند کا اور دیوؤنکا پیاله نهین پی سکتی
۲۲ اور تم خداوندکی اور دیوؤنکی میز مین شریک نهین هوسکتی * کیاهم
۲۳ خداوندکو رشک کهلایا چاهتی هین کیاهم اس سی قوی تر هین * سب
کچهه میری لئی حلال هی پر نه که سب کچهه مناسب هی اور سب
۲۴ کچهه مجهی روا هی پر ساری چیزین تعمیر کننده نهین * کوئی اپنی بهتری
۲۵ نڈهونڈهی بلکه هرایک دوسری کی بهتری چاهی * پس جو کچهه قصابون
کی دکانون مین بکتا هی سو کهاؤ اور دینداری کی لئی پرسش نکرو *
۲۷ کیونکه زمین اور اس کی آبادی خداوند کی هی * اور اگر بی ایمانون
مین سی کوئی تمهاری دعوت کری اور تم قبول کرو توجو جو کچهه تمهاری
سامهنی رکها جای سو سب کهاؤ اور دینداری کی لئی پرسش نکرو *
۲۸ پر اگر کوئی تمهین جتادی که یهه بتون کی قربانی هی تو اُس کی خاطر
جسنی جتایا اور دینداری کی خاطر نکهاو زمین اور اُس کی آبادی خداوند
۲۹ کی هی * اور اُس سی میرا اراده نه تیری دینداری بلکه دوسری کی هی
۳۰ که میری آزادگی کو کس واسطی دوسری کی دینداری بدتر ٹهرائی * اور
اگر مین شکر کرکی شرکت کرتا هون توجس چیز پر شکر کرتا هون اس کی
۳۱ سبب کاهیکو اپنی تین ملعون کهلاؤن * پس تم کهاتی پیتی سب کچهه کرتی
۳۲ هوی سب کچهه خداکی جلال کی لئی کرو * تم یهودیون کو آزرده نکرو نه
۳۳ یونانیونکو نه خداکی کلیسیا کو * چنانچه مین سب باتون مین سب کو راضی
رکهتا هون که نه اپنا فایده بلکه اکثرونکا ڈهونڈهتا هون تاکه وی نجات پاوین

گیارهوان باب

رنديان كليسيا مين كچهه اوڑهين (١٧) عشاي رباني كا ذكر

٢ تم ميري پيروي كرو چنانچه مين بهي مسيح كي كرتا هون * اور اي بهائيو
مين تمهاري ستايش كرتا هون كه تم هر بات مين مجهي ياد ركهتي هو
اور تم اُن باتون كو جو سونپي گئي هين ايسا حفظ كرتي هو جيسا مين
٣ ني تمهاري سپرد كيا هي * مين چاهتا هون تم جانو كه هر ايك مرد كا سر
٤ مسيح هي اور رنڈي كا سر مرد هي اور مسيح كا سر خدا هي * وه مرد جو دعا يا
نصيحت كرني وقت اپني سر كو ڈهانپتا هي اپني سر كو بي حرمت
٥ كرتا هي * اور وه رنڈي جو ننگي سر دعا يا نصيحت كرتي هي اپني سر كو
٦ بي حرمت كرتي هي وه ايسي هي جيسي اس كا سر منڈا يا گيا * كيونكه
اگر رنڈي اوڑهني نه اوڑهي گويا اسكي چوٹي كٹ گئي اور اگر رنڈي
چوٹي كٹني سي يا سر منڈني سي بي حرمت هوتي هي تو اوڑهني
٧ اوڑهي * مرد كو سر ڈهانپنا ضرور نهين كه وه خدا كي شبيه اور اس كا نور
٨ هي پر رنڈي مرد كا نور هي * اس لئي كه مرد رنڈي سي نهين هي بلكه
٩ رنڈي مرد سي هي * اور مرد رنڈي كي لئي نهين بلكه رنڈي مرد كي لئي
١٠ پيدا كي گئي هي * پس چاهئي كه رنڈي اپني سر كو ڈهانپا ركهي كيونكه فرشتي
١١ موجود هين * مگر خداوند مين نه مرد رنڈي سي جدا نه رنڈي مرد سي جدا هي *
١٢ كيونكه جيسا رنڈي مرد سي هي ويسا هي مرد رنڈي سي هي اور ساري چيزين
١٣ خدا سي هين تم آپ هي تجويز كرو * كيون مناسب هي كه رنڈي بي پرده
١٤ هوكر خدا سي دعا مانگي * كيا وجدان سي تم كو معلوم نهين هوتا كه اگر مرد
١٥ چوٹي ركهي تو اس كي بي حرمتي هي * پر اگر رنڈي كي لنبي بال هون
١٦ تو اس كي شوكت هي كيونكه يهه اسي ستر كي واسطي ديا گيا * ليكن

اگر کوئی جنگ جو هووی تو معلوم رهوی که نه همارا نه خداکی کلیسیاؤنکا
۱۷ یهه دستور هی * اور مین یهه تمهین کهتا هون اور اس مین تمهاری
تعریف نهین کرتا که تم جو باهم جمع هوکی آتی هو کچهه اُس مین
۱۸ تمهاری بهتری نهین بلکه بدتری هی * کیونکه مین سنتا هون که جب
تم پهلی کلیسا مین باهم هوکی آتی هو تو تمهاری بیچ اختلاف هوتا هی
۱۹ اور مین اُس کو تهوڑا سا باور کرتا هون * کیونکه ضرور هی که تمهاری
بیچ کوئی بدعت هووی تاکه وی جو مقبول هین تم مین اشکارا هوجاین *
۲۰ اور پهر جو تم ایکهی مقام مین جمع هوکی آتی هو یهه تو خداوند کا طعام عشا
۲۱ کهانی کی لئی نهین هی * کیونکه هرایک دوسری سی سبقت کرکی
اپنا طعام کها لیتا هی اور بعضی بهوکهی اور بعضی مست هوتی هین *
۲۲ کیا تم کهانی پینی کی لئی گهر نهین رکهتی هو یا خداکی کلیسیاؤن کو
حقیر جانتی هو اور مسکینون کو شرمنده کرتی هو اب مین تم سی کیا
کهون کیا مین تمهاری تعریف کرون مین اُس امر مین تمهاری
۲۳ تعریف نهین کرنیکا * که مین نی یهه بات خدا سی لی اور تمهین بهی
۲۴ سونپی که خداوند عیسی نی جس رات پکڑوایا گیا روٹی لی * اور شکر
کرکی توڑی اور کها که لو کهاؤ یهه میرا بدن هی جو تمهاری لئی توڑا
۲۵ جاتا هی تم میری یادگاری کی لئی یهه کیا کرو * اور اسی طرح اُسنی عشا
کی بعد پیاله بهی لیا اور کها که یهه پیاله وه وثیقه هی جو میری لهو سی
۲۶ موثق هی جب جب تم پیو میری یادگاری کی لئی یون کرو * کیونکه جب
جب تم یهه روٹی کهاتی اور یهه پیاله پیتی هو تو تم خداوند کی موت کو
۲۷ جب تک که وه آجای دکهاتی رهتی هو * اس واسطی جو کوئی نا
مناسب وضع سی یهه روٹی کهاوی یا خداوند کا پیاله پیوی تو وه

۲۸ خداوند کی بدن اور لہو کا مجرم ہوگا * پس آدمی پہلی آپ کو تاڑی اور
۲۹ اسی طرح روٹی کہاوی اور پیالہ پیوی * کیونکہ جو بی وضعی سی کہاتا
اور پیتا ہی سو خداوند کی بدن کا اندیشہ نکرکی اپنی سزا کہانا اور پیتا
۳۰ ہی * اسی سبب سی تم مین بہتیری کم زور اور بی آرام ہین اور کتنی
۳۱ سو سو جاتی ہین * اگر ہم اپنی تین جانچتی تو ہم سزا کی مورد نہوتی *
۳۲ اور خداوند ہمین سزا دیکی تربیت کرتا ہی نہووی کہ ہم دنیا کی ساتہ
۳۳ قتل کی حکم مین شریک ہو جاین * پس ای میری بہائیو جب تم
۳۴ باہم ہوکی کہانی کو آؤ تو ایک دوسری کا انتظار کرو * اور اگر کسی کو
ایسی ہی بہوک لگی تو اپنی گہر مین کہاوی نہ ہووی کہ تم سزا پانی کو
باہم اؤ اور ہین باقی باتین سو مین آکی مرتب کرونگا

بارھوان باب

روحانی انعامون کا بیان

۲ ای بہائیو مین نہین چاہتا کہ تم روحانی نعمتون سی ناواقف رہو * تم
جانتی ہو کہ تم اجنبی قوم تہی اور گونگی بتون کی پیچہی جس طرح
۳ چلائی گئی چلتی تہی * پس مین یہہ اطلاع دیتا ہون کہ وہ جو عیسی کو
ملعون کہتا ہی روح الہی کی الہام سی نہین بولتا اور کوئی روح قدس
۴ کی الہام بغیر عیسی کو خداوند کہہ نہین سکتا ہی * اور بخششون کی
۵ اقسام ہین روح ایکہی ہی * اور خدمتون کی بہی انواع ہین پر مخدوم
۶ ایکہی ہی * اور اعمال کئی طرح کی ہین پر خدا ایک ہی ہی جو سب
۷ مین سب کچہہ کرتا ہی * اور روح جو ہر ایک مین ظہور کرتی ہی
۸ فایدہ عام کی لئی ہی * ایک کو روح سی دانش کی بات ملتی ہی اور
۹ دوسری کو اسی روح سی علم کی بات * اور بعضی کو اسی روح سی

۱۰ ایمان اور بعضی کو اسی روح سی شفا بخشنیکی قدرت * اور بعضون
کو وی اعمال جو معجزہ ہین اور بعضی کو نبوت اور بعضی کو روحون
کی شناخت اور بعضی کو انواع زبانین اور بعضی کو زبانونکا ترجمہ کرنا *
۱۱ لیکن وہی ایک روح اُن سب عملون کا باعث ہی اور وہی جیسا
۱۲ چاہتا ہی ہرایک کو بانٹا کرتا ہی * کیونکہ جس طرح بدن ایک ہی
اور اعضا بہت اور ایک بدن مین یی اعضای کثیر مل کی ایک
۱۳ ہین مسیح بہی ایسا ہی ہی * کہ ہم سب نی کیا یہودی کیا یونانی کیا
بندہ کیا آزاد ایکہی روح مین ایک بدن بنیکی لئی غسل پایا اور ہم
۱۴ سب کو اتحاد روحی کی لئی پلایا ہی * اور بدن مین ایک عضو نہین
۱۵ بلکہ بہت سی ہین * اگر پانٔون کہی کہ مین ہاتہہ نہین تو کیا وہ اس
۱۶ سب سی بدن کا نہین * اور اگر کان کہی کہ مین آنکہہ نہین مین
۱۷ بدن کا نہین تو کیا وہ اس سب سی بدن کا نہین * اگر سارا بدن
آنکہہ ہوتا تو سننا کہان ہوتا اور اگر سب قوت سامعہ ہوتی تو شامہ
۱۸ کہان ہوتا * پر اب خدا نی ہرایک عضو کو بدن مین اپنی مرضی کی
۲۰ موافق رکہا * پر اگر وی سب ایکہی عضو ہوتی تو بدن کہان ہوتا * پر
۲۱ اب بہت سی عضو ہین لیکن بدن ایک ہی * آنکہہ ہاتہہ سی نہین
کہہ سکتی کہ مین تیری محتاج نہین اور سر بہی پانٔون سی نہین کہہ
۲۲ سکتا کہ مین تمہارا محتاج نہین * بلکہ بدن مین وی عضو جو ضعیف
۲۳ معلوم ہوتی ہین سب سی زیادہ ضرور ہین * اور ہم جن عضوون
کو اورون کی نسبت بی عزت جانتی ہین اُنہی کو زیادہ عزت دیتی
۲۴ ہین اور ہماری بی زوال عضو بہت خوشدول ہو جاتی ہین * مگر
ہماری خوشدول اعضا اُسکی محتاج نہین پر خدا نی کمترین عضوون

۲۵ کو زیادہ تر حرمت دیکی بدن کو مرکب کیا * تا کہ کسی طرح کی جدائی
بدن مین نہ هووی بلکہ ساری اعضا باهم ایک دوسری کی همدرد
۲۶ رهین * اور اگر ایک عضو کچهہ رنج پاتا هی تو ساری اعضا اُسکی ساتهہ
رنج پاتی هین اور اگر ایک عضو عزت پاوی تو ساری اعضا اُسکی
۲۷ ساتهہ خوش هوتی هین * تم مل کی مسیح کی بدن هو اور جدا جدا عضو
۲۸ هو * اور کلیسیا مین خدا نی کتنون کو مقرر کیا پہلی حواریون کو اور
دوسری نبیونکو اور تیسری معلمونکو بعد اُسکی معجزی اور شفا بخشنیکی
۲۹ قدرتین اور معاونت اور مختاری اور مختلف لغتین بخشین * کیا ساری
حواری هین اور ساری نبی هین اور ساری معلم هین ساری معجزی
۳۰ هین * اور کیا سب کو شفا بخشنیکی قدرت هی اور کیا هر ایک مختلف
۳۱ لغتین بولتا هی اور کیا سب کی سب ترجمہ کرتی هین * تم اچهی
اچهی نعمتون کی مشتاق رهو مین ایک راہ جوان سی کهین افضل
هی تمهین بتلاتا هون

تیرهوان باب
محبت کا بیان

۱ اگر مین آدمی یا فرشتون کی زبانین بولون اور محبت نرکهون تو مین
۲ جهنجهناتا پتیل یا ٹهنٹهناتا جهانجهہ هون * اور اگر مین نبوت کی
شرافت رکهون اور غیب کی ساری باتون اور ساری علمون کو جانون
اور میرا ایمان کامل هو یهان تک کہ مین پهاڑون کو جلاؤن پر
۳ محبت نرکهون تو مین کچهہ چیز نهین هون * اور اگر مین اپنا سارا
مال دی ڈالون یا اگر مین اپنا بدن دون کہ جلایا جای پر محبت
۴ نرکهون تو مجهی کچهہ فایدہ نهین * محبت صابر هی ملایم هی محبت حسد

٦ نهین کرتي محبت لاف زن نهین مغرور نهین * نازیبا نهین کرتي اپنا
نفع نهین طلب کرتي تند وضع نهین بدگماني نهین کرتي بدکاري سی
٧ خوش نهین بلکه راستي سی باهم خوش هی * سب باتونکو چهپاتي هی
سب کچهه باور کرتي هی سب چیزکي امید رکهتي هی سب کا تحمل
٨ کرتي هی * محبت کبهو جدا نهین هوتي اگر نبوتین هین تو معدوم هونگین
٩ اگر زبانین هین تو بند هو جاینگین اگر علم هی تو لا حاصل هو جائیگا * کیونکه
١٠ همارا علم ناقص هی اور هماري نبوت ناتمام * پر جب کمال هوگا تو ناقص
١١ نیست هو جائیگا * جب مین لڑکا تها تب میري بولي لڑکی کي سي اور مزاج
لڑکی کا سا اور فهمید لڑکی کي سي تهي پر جب جوان هوا تب مین نی
١٢ لڑکائي سی هاتهه اتهایا * که اب هم آئینه مین انعکاس کی طور پر دیکهتی
هین پر اس وقت رو برو دیکهینگی اس وقت میرا علم ناقص هی پر
١٣ اس وقت مین اس طرح جانونگا جس طرح وه مجهی جانتا هی * اب تو
ایمان اور امید اور محبت ئی تینون موجود هین پر ان مین جو اعلی
هی سو هی محبت

چودهوان باب

وعظ کهني اور مختلف زبانین بولني کا بیان

١ محبت کا پیچها کرو اور روحاني نعمتون کي تمنا کرو خصوصا اس نعمت
٢ کي که تم نبوت کرو * کیونکه جو کوئي کوئی لغت بولتا هی وه آدمیون
سی نهین خدا سی بولتا هی اس لئی گو که کوئي نهین سمجهتا لیکن وه
٣ معنا اسرار غیبي بولتا هی * اور جو کوئي نبوت کرتا هی سو باتون سی
٤ آدمیون کو آراستگي اور تشفي اور تسلي بخشتا هی * اور جو کوئي کسي
لغت مین تکلم کرتا هی سو اپني تعمیر کرتا هی پر جو کوئي نبوت کرتا

۵ هی کلیسیا کی تعمیر کرتا هی * مین چاهتا هون که تم سب کی سب
زبانین بولو اور بالتخصیص چاهتا هون که نبوت کرو نبوت کرنیوالا
اس سی جو زبانین بولتا هی بڑا هی اگر وه ترجمه اس نیت سی نکهی
۶ که کلیسیا ترتیب پاوی * اب ای بهائیو اگر مین هر ایک زبان بولتا
هوا تم پاس آتا اور تم سی کهول کی سمجها کی نبوت یا تعلم سی نبولتا
۷ تو مجهه سی تم کو کیا فایده هوتا * چنانچه بی جان چیزین جن سی آوازین
نکلتی هین جیسی ترئی یا بین اگر اسکی بول امتیاز کی ساتهه نهون تو
۸ جو پهونکا یا بجایا جاتا هی کیونکر بوجها جائیگا * اور اگر نرسنگا مشکوک آواز
۹ دیوی تو کون آپ کو جنگ پر آماده کریگا * ویسهی تم بهی اگر صحیح
بات اپنی زبانون سی نبولو تو بات کیونکر سمجهی جایگی تم هوا سی
۱۰ بکبک کرنی والی هو جاوگی * کتنی کتنی انواع زبانین دنیا مین هین
۱۱ کوئی ان مین سی بی آواز نهین * پر اگر وه زبان مجهی نه آتی هو تو مین
۱۲ متکلم کی آگی اجنبی رهونگا اور متکلم میری آگی * پس تم هرگاه روحانی
نعمتون کی مشتاق هو تو یهه دعا مانگو که کلیسیا کی ترتیب کی لئی تمهین
۱۳ فضیلت فراوان هو * اس واسطی جو جس لغت مین بولتا هی دعا
۱۴ مانگی که ترجمه بهی کرسکی * کیونکه اگر مین کسی اجنبی زبان مین
۱۵ دعا مانگون تو میری روح دعا مانگتی هی پر میری عقل بیکار هی * پس
مین کیا کرون مین روح سی دعا مانگونگا اور عقل سی بهی اور روح
۱۶ سی دعائین گاونگا اور عقل سی بهی * نهین تو اگر تو روح سی برکت
کی بات بولی تو وه جو بمنزله عامی هی تیری شکر گذاری مین آمین
۱۷ کیونکر کهیگا اس واسطی که جو کچهه تو کهتا هی وه اسی نهین جانتا * تو
۱۸ تو اچهی طرح شکر کرتا هی پر دوسرا نهین بنایا جاتا * مین اپنی خدا کا شکر

۱۹ کرتا هون که مین تم سبهون سی زیاده زبانین بولتا هون * لیکن مین
کلیسیا مین پانچ باتین اپنی عقل سی بولنا اُس نیت سی که اورون
کو سکهاؤن اُن دس هزار باتون سی جو کسی زبان مین بولون
۲۰ زیاده پسند کرتا هون * ای بهائیو تم عقل کی عالم مین لڑکی نه بنی رهو
۲۱ تم بدی مین لڑکی رهو پر عقلون مین بالغ هو * شرع مین لکها هی که
خداوند کهتا هی که مین غیرون کی زبان سی دوسری بولی مین اُس
۲۲ قوم کی ساته بولونگا توبهی وی میری نسنینگی * پس زبانون کا اختلاف
نه ایماندارون کی لئی بلکه بی ایمانون کی واسطی نشان هی پر نبوت
۲۳ بی ایمانون کی لئی نهین بلکه ایمان دارون کی لئی هی * پس اگر
ساری اهل کلیسیا ایک مقام مین باهم آوین اور سب کی سب
مختلف زبانین بولین اور عامی یا بی ایمان لوگ اُن مین در آوین
۲۴ تو کیا وی نه کهینگی که وی دیوانی هین * پر اگر سب وعظ کهین اور
کوئی بی ایمان یا عامی اندر آجای تو هر ایک اسکو قایل کریگا اور هر ایک
۲۵ اسی پر کهیگا * اور یون اسکی دل کی بهید سب ظاهر هونگی تب وه
اوندها گرکی خدا کو سجده کریگا اور معترف هوگا که خدا سچ مچ تمهاری
۲۶ بیچ هی * پس ای بهائیو کیا هی که جب تم باهم آتی هو تب تم مین
هر ایک کی ساته مزمور یا کوئی تعلیم هوتی هی یا کوئی زبان یا الهام
غیبی کا کلام یا کوئی ترجمه پس چاهئی که هر ایک چیز آراسته کرنی کی
۲۷ لئی هو * اگر کوئی کسی زبان مین بولی تو دو دو اور نهایت تین تین
۲۸ ایک ایک کرکی بولین اور هر ایک شخص ترجمه کری * پر اگر کوئی
۲۹ مترجم نهو وه کلیسیا مین چپکا رهی اور باخود و خدا بولی * سو هی دو یا
۳۰ تین بولین اور باقی انصاف کرین * پر اگر بات دوسری پر جو بیٹها

۳۱ هی کبهل جاوی نو پهلا چپکا رهی * که تم سبکی سب ایک ایک کرکی
۳۲ نبوت کرسکتی هو تا که سب سیکهین اور سب تسلی پاوین * اور
۳۳ نبیون کی روحین نبیون کی فرمان بردار هین * خدا ابتری کا راضی
نهین بلکه صلح کا راضی هی چنانچه مقدس لوگون کی ساری کلیساؤن
۳۴ مین هی * تمهاری رنڈیان کلیساؤن مین چپکی رهین که انهین بولنی
۳۵ کا نهین بلکه فرمان برداری کرنیکا حکم کیا گیا هی * اگر وی کوئی بات
پوچهها چاهین توگهر مین اپنی شوهر سی پوچهین کیونکه یهه بی شرمی
۳۶ هی که رنڈیان کلیسیا مین بولین * کیون کیا خدا کی بات تمهین سی
۳۷ نکلی یا صرف تمهین تک پهنچی هی * اگر کوئی اپنی تئین نبی یا
روحانی جانی تو وه ان باتون کا جو مین تمهین کهتا هون اقرار کری که
۳۹ خداوند کی احکام یهه هین * اور اگر کوئی نجانی تو نجانی * غرض ای
بهائیو نبوت کرنی کی آرزومند رهو لیکن زبانین بولنی سی منع نکرو *
۴۰ اور ساری باتین قرینه اور ترتیب سی هووین

پندرهوان باب

مسیح کا جی اٹهنا (۱۱) ایمان دارون کی جی اٹهنی کا نتیجه (۳۵) قیامت مین بدنون کا مبدل هو جانا (۵۱) وی جو مسیح کی خروج کی وقت زنده هونگی اسی طرح مبدل هونگی (۵۵) ایمان دارون کا موت وعدم پر غلبه

۱ اب ای بهائیو مین تمهین اس کی خبر دیتا هون وهی جو مین نی
۲ تمهین دی اور تم نی پائی * اور اس پر قایم هو اسی کی سبب تم بچ جاتی هو اگر
هر ایک بات جو مین نی تمهین کهی حفظ کرو نهین تو تمهارا ایمان لانا
۳ عبث هی * کیونکه وه بات جو مین نی پائی پهلی باتون کی ضمن مین
سونپی که مسیح جیسا نبیون کی کتابون مین لکها گیا هی هماری گناهون

۴ کی واسطی موا* اور گاڑا گیا اور تیسری دن نوشتون کی مطابق جی اُٹھا*
۵ اور کافا کو اور اُسکی بعد بارھون کو دکھائی دیا* بعد اُسکی پانچ سو بھائیِ سی
زیادہ تھی جنھین وہ یکبارہ دکھائی دیا اور اکثر اُن مین سی ھنوز موجود
۷ ھین پر کئی ایک سو گئی* پھر یعقوب کو دکھائی دیا پھر ساری حواریون
۹ کو* اور سب کی پیچھی مجھہ کو جو ساقط شدہ حمل ھون دکھائی دیا* کہ
مین ساری حواریون سی کمتر ھون اور لائق نھین ھون کہ حواری
۱۰ کھلاؤن اس واسطی کہ مین نی خدا کی کلیسیا کو ستایا* پر مین خدا
کی فضل سی ھون جو ھون اور اس کا فضل جو مجھہ پر ھوا سو
لاحاصل نھوا پر مین نی اُن سب سی زیادہ محنت کی نہ مین نی خدا
۱۱ کی فضل نی جو میری ساتھہ تھا* پس کیا مین کیا وی ایسی منادی
۱۲ کرتی ھین اور تم ویسا ھی ایمان لائی ھو* اب اگر منادی کی جاتی ھی
کہ مسیح مردون مین سی اُٹھا تو تم مین سی کئی ایک کیون کھتی
۱۳ ھین کہ مردون کا حشر نھوگا* اور جب مردی نھین اُٹھتی تو مسیح بھی
۱۴ پھر نھین اُٹھا* اور اگر مسیح پھر نھین اُٹھا تو ھماری منادی عبث ھی اور
۱۵ تمھارا ایمان بھی عبث* اور ھم خدا کی جھوٹھی گواہ ٹھھری کیونکہ ھم
نی خدا کی لئی گواھی دی ھی کہ اسنی مسیح کو پھر اُٹھایا ھی اگر مردی
۱۶ نھین اُٹھتی تو اُسنی اسکو بھی نھین اُٹھایا* کیونکہ اگر مردی نھین اُٹھتی
۱۷ تو مسیح بھی نھین اُٹھا* اور اگر مسیح پھر نھین اُٹھا تو ھمارا ایمان لغو
۱۸ ھی اور تم اب تک اپنی گناھون مین مبتلا ھو* اور جو مسیح مین ھو
۱۹ کی سو گئی ھین سو فنا ھوی* اگر ھم صرف اسی جھان مین مسیح
۲۰ سی اُمیدوار رھین تو ھم ساری آدمیون سی کم بخت تر ھین* اب
مسیح تو مُردون مین سی اُٹھا ھی اور اُن مین جو سو گئی ھین پھلا

۲۱ پہل ہوا * کہ جب آدمی کی سبب سی موت ہی تو آدمی ہی کی
۲۲ سبب سی مردونکا اُٹھنا ہی * جیسا آدم کی سبب سی ساری مرتی ہین
۲۳ ویسا ہی مسیح کی سبب سی ساری جلائی جائینگی * لیکن ہرایک اپنی
اپنی نوبت مین پہلی مسیح پھر وی جو مسیح کی ہین اُسکی آنی پر *
۲۴ اور بعد اُسکی انتہا ہی تب وہ بادشاہت خدا کو جو باپ ہی پھیر دیگا اور
۲۵ ساری حکومت اور ساری اختیار قدرت کو کھو دیگا * کیونکہ جب تک
وہ ساری دشمنون کو پاؤن تلی نہ لائی ضرور ہی کہ بادشاہت کری *
۲۶ موت بھی جو آخری دشمن ہی معدوم ہوگی * کہ اُسنی ساری چیزین
اُسکی زیر پا کیان اور جب وہ یہہ کہتا ہی کہ ساری چیزین اُسکی زیر پا
ہوئین تو ظاہر ہی کہ ایک وہی جسنی سب کچھہ اُسکی زیر پا کر دیا
۲۸ باقی رہا * اور جب سب کچھہ اُسکی زیر پا ہو لیگا تب بیٹا آپ اُسکی
جسنی سب چیزین اُسکی نیچی کیان نیچی ہوگا تا کہ کل مین کل
۲۹ خدا ہووی * نہین تو وی جو مردون کی اُوپر اصطباغ پاتی ہین سو کیا
کرینگی اگر مردی اصلا نہ اُٹھین اور کیون مردون کی اُوپر اصطباغ پاتی
۳۰ ہین * اور پھر تم کیون ہرایک ساعت خطر جان کو قبول کئی ہوی
۳۱ ہین * مجھی اپنی اس فخر کی جو خداوند مسیح عیسی سی ہی قسم کہ
۳۲ مین ہر روز مرتا ہون * اگر مین افسس کی آدمیون کی ساتھہ ایسا
جیسا درندگان کی ساتھہ لڑا تو مجھی کیا فایدہ اگر مردی نہ اُٹھین پس
۳۳ آؤ کھائین پیوین کہ کل کی دن مرینگی * فریب نکھاو کہ بری صحبتین
۳۴ اچھی عادتون کو بگاڑتی ہین * تم صدیقانہ جاگو اور گناہ نکرو کہ کتنون
مین خدا شناسی نہین مین اس لئی یون کہتا ہون کہ تم شرمندہ ہو *
۳۵ شاید کوئی کہی کہ مردی کس طرح اُٹھتی ہین اور کس بدن مین آتی

۳۶ هین * اې نادان جو چیز که تو بوتا هی اگر وه نمری تو کبهي جلائي نجایگي *
۳۷ اور یهه جو تو بوتا هي نه وه بدن هي جو هوویگا بلکه نرا ایک دانه هي
۳۸ خواه گیهون خواه کچهه اور * پر خدا اسکو جیسا اُسنی چاها ایک بدن
۳۹ دیتا هي اور هر ایک بیج کا ایک خاص بدن هي * ساري اجسام ایکهي
سی نهین بلکه آدمیون کا جسم اور هي بهایم کا اور هي مچهلیون کا اور
۴۰ هي پرندون کا اور * اور اجسام سماوي بهي هین اور اراضي بهي هین
۴۱ پر آسمانیون کي شوکت اور هي اور خاکیون کي شوکت اور * افتاب
کي شوکت اور هي ماهتاب کي شوکت اور اور ستارون کي شوکت
۴۲ اور هي که ستارون کي شوکتین متفاوت هین * مردون کا حشر ایسا
۴۳ هي هي که وه فساد مین بویا جاتا هي اور بقا مین اُٹهتا هي * بی حرمتي
سی بویا جاتا هي اور جلال سی اُٹهتا هي کم زوري مین بویا جاتا هي
۴۴ توانائي مین اُٹهتا هي * حیواني بدن بویا جاتا هي اور روحاني اُٹهتا هي
۴۵ ایک حیواني بدن هي اور ایک روحاني بدن * چنانچه لکها هي که پهلا
۴۶ آدمي یعنی آدم جیتي جان هوا اور پچهلا آدم روح جانبخش * لیکن
روحانیت پهلی نتهي بلکه نفسانیت تهي اور بعد اُسکی روحانیت هوئي *
۴۷ پهلا آدمي زمین سی بنکی خاکي هوا اور دوسرا آدمي خداوند هي جو
۴۸ آسماني هي * جیسا خاکي ویسی هي خاکي هین اور جیسا آسماني تها
۴۹ ویسی هي آسماني هین * اور جس طرح هم نی خاکي کي صورت پائي
۵۰ هي هم آسمانیکي صورت بهي پائینگی * اې بهائیو مین یهه کهتا هون که
جسم اور خون خدا کي بادشاهت کی وارث نهین هوسکتي اور نه فساد بقا کا
۵۱ وارث هوسکتا هي * دیکهو مین تمهین غیب کي ایک بات کهتا هون که هم
۵۲ سب نه سوویںگی پر هم سب مبدل هونگی * ایک دم مین ایک پل مین

پچہلی صور پہنکتی ہوہی صور تو پہونکا جایگا اور مردی اٹہینگی اور ہم مبدل
٥٣ ہوجاینگی * کہ چاہئی یہہ فاسد بقا کو پہنی اور یہہ مرنیوالا حیات ابدی
٥٤ کو پہنی * اور جب یہہ فانی غیرفانی کو اور یہہ مرنیوالا حیات ابدی کو
پہن چکیگا تب وہ بات جو لکہی ہی ہوگی کہ غلبہ نی موت کو نگل
٥٥ لیا * ای موت تیرا نیش کہان ہی اور ای گور تیرا غلبہ کہان رہا *
٥٦ موت کا نیش گناہ ہی اور گناہ کا زور شرع ہی * پر شکر خدا کو جسنی
٥٨ ہمین ہماری خداوند عیسی مسیح کی وسیلہ غلبہ بخشا * پس ای میری
عزیز بہائیو تم ثابت قدم اور پایدار اور خدا کی کام مین ہمیشہ مصروف
ہو کہ تم جانتی ہو کہ تمہاری محنت خداوند کی نزدیک عبث نہوگی

سولہوان باب

مفلس بہائیون کو خیرات دینا طیمتاوس کی سفارش کرنا

١ اب اس بہری کی بابت جو مقدس لوگون کی واسطی ہی جیسا
٢ مین نی غلتیہ کی کلیسیاون کو حکم کیا ہی ویسا تم بہی کرو * کہ ہر ہفتہ
کی پہلی دن تم مین سی ہر کوئی اپنی آمد کی موافق جمع کر کی اپنی
٣ پاس رہنی دی تا کہ جب مین آؤن تو بہری مین دیر نہووی * اور مین
آکی تمہاری ہدئی انہی کی معرفت جنکو تم اپنی دستخطون سی معتبر
٤ ٹہراوگی اورشلیم کو بہیج دونگا * اور اگر میرا بہی جانا مناسب ہوگا تو
٥ وی میری ہی ساتہہ جاینگی * اور جب مین مقدونیہ مین ہو کی نکلونگا کہ
٦ مین البتہ مقدونیہ کو جاونگا تب مین تمہاری پاس آونگا * شاید مین تم
پاس ٹہرون بلکہ جاڑا بہی کاٹون تا کہ تم مجہی آگی کو جہان کا مین قصد
٧ رکہتا ہون روانہ کر دو * کہ مین نہین چاہتا کہ اس مرتبہ تمہاری دید کر کی
جلد گذر جاون بلکہ اگر خداوند رخصت دی تو امیدوار رہون کہ تمہاری
٩ پاس چندی رہون * اور مین عید اسبوع تک افسس مین رہونگا * کہ

آیک بڑا دروازہ جو کام بخش ھی میری لئی کہلا ھی اور روکنی والی
۱۰ بہت سی ھین * اور اگر طیمتاوس آوی تو خبردار ایسا کرو کہ وہ
تمہاری پاس بی خوف رھی کہ وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا ھی *
۱۱ پس کوئی اسکی تحقیر نکری بلکہ تم اُسکو سلامت اودھر کو روانہ کیجیو کہ
میری پاس پہنچی کیونکہ مین راہ دیکہتا ھون کہ وہ بہائیون سمیت
۱۲ آوی * رہا افلوس بہائی سو مین نی اس سی بہت التماس کیا کہ وہ
تمہاری پاس بہائیون کی ساتہہ جای اس کا ارادہ مطلق نتہا کہ اس
۱۳ دفعہ جای پر جو اتفاق ھوجایگا تو وہ آنکلیگا * بیدار رھو ایمان مین مستقیم
۱۴ ھو مردانگی کرو زور آور ھو * اور تمہاری سب کام محبت کی ساتہہ ھون *
۱۵ اب ای بہائیو مین تم سی عرض کرتا ھون تم اسطفان کی خاندان کو
جانتی ھو وہ اخایہ کا پہلا پہل ھی اور وی سب مقدس لوگون کی
۱۶ خدمت کرنی کو مستعد رھی ھین * سو تم ایسون کی رضا جوئی کرو اور
۱۷ ھر ایک کی ساتہہ جو کارکن اور محنت کش ھی ایسہی کرو * اور مین
اسطفان فرطوناتس اور اخایکس کی آنی سی خوش ھون کیونکہ
۱۸ اُنہون نی میری کمتی کو جو تمہاری دوری مین ھوئی بہر دیا * اُنہون
نی میری اور تمہاری روح کو تازہ کیا اس لئی تم ایسون کو مانو اور
۱۹ آسیا کی کلیسیائین تمہین سلام کہتی ھین * اور فرسکلا اس کلیسیا
سمیت جو اُن کی گہر مین ھی تمہین خداوند کی واسطی بہت بہت
۲۰ سلام کہتی ھین * اور ساری بہائی تمہین سلام کہتی ھین پس تم
۲۲ مقدسانہ بوسہ لیکی باھم سلام کرو * پولوس کا سلام اس کی ہاتہہ سی * اور
اگر کوئی خداوند عیسی مسیح کو دوست نہین رکہتا وہ ملعون مران آتی
۲۳ ھووی * خداوند عیسی مسیح کا فضل تم پر ھووی * اور مجہی تم سبکی ساتہہ
عیسی مسیح مین محبت ھی آمین

پولوس کا دوسرا مکتوب قرنتیون کي لئي

پہلا باب

(۱۲) یہہ بیان کرنا کہ مین جیسا تعلیم مین متلون نہین معاش مین بہي نہین ہون

۱ پولوس کي جو خدا کي مشیت سی عیسی مسیح کا حواری هی اور بہائي
طیمتاوس کي طرف سی خدا کي کلیسیا کو جو قرنتس مین هی اور
۲ ساري مقدس لوگون کو جو تمام اخایہ مین هین* نعمت اور آرام هماري
باپ خدا اور خداوند عیسی مسیح کي طرف سی تمهاري لئی هووي*
۳ وہ جو هماري خداوند عیسی مسیح کا خدا اور باپ هی وہ باپ جو لطف
۴ کي بنیاد اور وہ خدا جو سب نوع کي تسلي کا باني هی مبارک هی* وهي
هر رنج مین هم کو تسلي دیتا هی تاکہ هم اس هي تسلي کی سبب سی
جو همین خدا سی ملتي هی ان کو بہي جو کسي طرح کی رنج مین مبتلا
۵ هین دلاسا دی سکین* کیونکہ جس طرح هماري مسیحي رنج فراوان هین
۶ هماري تسلي بہي مسیح کی سبب سی بی پایان هی* اور هم جو اذیت
پاتی هین تو تمهاري تسلي اور نجات کی واسطي هی اس لئی کہ تم
جب ان مصیبتون مین جو هم پر بہي پڑتي هین مصابرت کرتی هو
تمهاري تسلي اور نجات هوتي هی اور هم جو تسلي پاتی هین تو تمهاري
تسلي اور نجات کی لئی هی اور میري امید جو تمهاري بابت هی واثق
۷ ترهي* کیونکہ هم جانتی هین جیسا تم دکہون مین شریک هوا ایسا هي
۸ تسلي مین بہي هو* ای بہائیو هم نہین چاهتی کہ تم اس مصیبت سی

جو ایسیا مین هم پر پڑی ناواقف رهو هم اپنی طاقت سی باهر بشدت
۹ دب گئی یهانتک که هم زندگی سی نا اُمید هوی * لیکن هماری دل
هماری قتل هونی پر گواهی دیتی هین تاکه هم نه اپنا بلکه خدا کا جو مردون
۱۰ کو جلاتا هی بهروسا رکهین * اس نی ایسی بڑی هلاکت سی هم کو
رهائی دی اور دیتا هی اور هم کو اس سی یهه امید هی که وه آگی کو
۱۱ بهی رهائی دیگا * اور تم مل کی دعا سی هماری کمکی هو تاکه وه بخشش جو
بهت سی لوگون کی دعا سی هم کو ملی بهت سی لوگ اسکا شکر
۱۲ بهی هماری لئی کرین * اور همارا تفاخر اس سی هی که همارا دل گواهی
دیتا هی که هم نی خدا کی صفائی اور سچائی کی ساتهه نه حکمت دنیوی
سی بلکه فضل الهی سی دنیا مین گذران کی علی الخصوص تمهاری
۱۳ نزدیک * اور هم نه اور باتین بلکه وهی باتین تمهین لکهتی هین جنهین
تم جانتی هو اور مانتی هو اور مین امیدوار هون که تم انتهاتک مانوگی *
۱۴ کیونکه تم نی تهوڑا سا مانا هی که هم خداوند عیسی کی دن تمهاری فخر
۱۵ هین جیسا تم هماری * اور مین نی اسی اعتقاد سی اراده کیا که مین پهلی
۱۶ تمهاری پاس آؤن تاکه تم دوسری نعمت پاو * اور پهر مین تم مین
هوکر مقدونیه کو جاؤن اور مقدونیه سی پهر تمهاری پاس آؤن اور تم مجهی
۱۷ آگی یهودیه کو روانه کرو * پس مین نی جو یهه اراده کیا تو کیا مین هلکا هوا یا که
جو اراده مین کرتا هون بشریت سی کرتا هون که هان هان اور نهین
۱۸ نهین بهی مجهه پاس هووی * سچی خدا کی قسم هماری جو بات تم سی
۱۹ تهی سو هان اور نهین نهین * که خدا کا بیٹا عیسی مسیح جس کی منادی
هم نی یعنی مین نی اور سلوانس اور طیمتاوس نی تمهاری بیچ کی
۲۰ سو هان اور نهین نتهرا بلکه هان اس سی ٹهرا * که خدا کی جتنی وعدی

کہ اُس سی ہان ہوئی سو اس مین آمین بہی ہین تاکہ ہم سی خدا
۲۱ کی تقدیس کی جاوی * اور جو ہم کو تمہاری ساتہہ مسیح مین قایم کرتا
۲۲ ہی اور جس نی ہم کو مسیح کرکی مقرر کیا سو خدا ہی * اور اُس نی ہم
۲۳ پر مہر بہی کی اور روح کو ہماری دلون مین ضامن دیا * غرض مین
خدا کو اپنی دل پر گواہ لاتا ہون کہ مین تم پر رحم کرکی اب تک
قرنتس مین نہین آیا لیکن ہم تمہاری ایمان پر خداوندی نہین کرتی
ہین بلکہ تمہاری خوشی کی کمکی ہین کہ تم ایمان مین ثابت قدم ہو

دوسرا باب

اپنی نہ آنیکا سبب بیان کرنا (٥) حکم کہ اس زانی کو جو تایب ہوا
ہی آپ مین شامل کرین (١٢) اپنی خلاص کا بیان کرنا

۱ مین نی اپنی دل مین یہہ ٹہانا کہ مین تمہاری پاس پہر کی غمگین نہ
۲ آون * کیونکہ اگر مین تمہین غمگین کرون تو کون سوا اُسکی جسی
۳ مین نی غمگین کیا مجہی خوش کرسکتا ہی * اور مین نی تم سبہون
کی طرف سی یقین کرکی کہ جو میری خوشی ہی وہی تم سبہون کی
خوشی ہی تم کو یہہ لکہا ہی تا نہووی کہ مین آکر اُن سی جنسی چاہئی
۴ کہ مین خوش ہوون غمگین ہوون * کہ مین نی بڑی اذیت اور
دلگیری سی بہت سی آنسو بہا بہا کر تمہین لکہا اور اس واسطی
نہین کہ تم غملین ہوؤ پر تاکہ تم میری اس اُلفت فراوان کو جو مجہی تم
٥ سی ہی جانو * اور اگر کسی نی غمگین کیا تو اس نی نہ مجہی کو بلکہ تم
٦ سب کو نہین تو اکثرون کو تو غمگین کیا مین مبالغہ نہین کرتا * پس
اکثرون ہی کی یہہ ملامت جو اس شخص پر ہوئی ایسی آدمی کی
۷ واسطی بس ہی * سو بہتر ہی کہ تم برخلاف اسکی اُسکو بخشو اور تسلی

۸ زورتا کہین ایسا نہو کہ غم بی پایان اسی کہا جای * پس مین تم سی
۹ یہہ عرض کرتا ہون کہ تم اسکی بسانہہ اپنی محبت ثابت کرو * کہ مین
نی اس واسطی بہی لکہا ھی کہ مین تمہاری انجام کو جانون کہ تم
۱۰ ساری باتون مین فرمان بردار ھو یا نہین * پر جس کا گناہ تم بخشتی ھو
اس کا مین بہی بخشتا ہون اور مین نی جس کا کوئی گناہ تمہاری
۱۱ خاطر سی معاف کیا سو مسیح کی قایم مقام ھوکر معاف کیا * تا نہووی کہ
شیطان ہماری مال سی کچھہ لینی پاوی کیونکہ ھم اسکی مطالب
۱۲ سی ناواقف نہین * اور جب مین انجیل مسیح کی بشارت دینی کو
طرواس مین آیا اور خداوند کی واسطہ سی ایک دروازہ مجہہ پر کہل
۱۳ گیا * ازبسکہ مین نی اپنی بہائی طیطس کو وہان نپایا میری دل کو
آرام نرہا اور مین ان سی رخصت ھوکر وہان سی مقدونیہ مین آیا *
۱۴ اب شکر خدا کا جو خداوند مین ھم کو ہمیشہ تری تحمل سی گشت کرواتا
ھی اور اپنی معرفت کی بو کو ھم سی ھر ایک جاگہہ ظاہر کرواتا ھی *
۱۵ کیونکہ ھم خدا کی آگی ان کی لئی جو بچائی جاتی ھین اور ان کی لئی
۱۶ جو ھلاک ھوتی ھین مسیح کی خوشبوئی ھین * بعضون کی واسطی
موت کی بو ھین جو کشندہ ھی اور بعضون کی لئی حیات کی بو ھین
۱۷ جو زندگی بخش ھی پس ان باتون کی لایق کس کا خمیر ھی * کہ ھم
اکثر کی مانند خدا کی باتون مین ملونی نہین کرتی بلکہ ھم اہل صفا
اور اہل اللہ کی مانند خدا کی حضور مین بولتی ھین

تیسرا باب

یہہ بیان کہ مین باوجود اپنی معذرتون کی کسی کی سفارش کا محتاج
نہین کیونکہ مین انجیل جلیل کا خادم ہون

۱ کیا ھم نی اپنی سفارش کروانا پہر شروع کیا ھی اور کیا ھم بعضون کی

طرح محتاج هین که سفارش نامی تم پاس لاوین یا تمهاری سفارش
۲ نامی لیجاوین * همارا خط جو هماری دلون پر لکهاهی تم هو اور اسی ساری
۳ آدمی جانتی اور پڑهتی هین * که تم علانیه مسیح کی خط هو جس کی هم
حامل هین اور وه سیاهی سی نهین بلکه جیتی خدا کی روح سی اور پتهر
کی تختیون پر نهین بلکه دل کی تختیون پر جو گوشت کی رقم کیا گیا
۵ هی * اور هم مسیح کی طفیل سی خدا پر ایسا متوکل هین * نه که آپ
سی اس قابل هین که اپنی پاس سی ایجاد کرکی کوئی مضمون
۶ باندهین بلکه هماری قابلیت خدا سی هی * اور اس نی هم کو یه لیاقت
دی که هم نئی وثیقه کی نه که لفظ کی بلکه روح کی خادم هووین لفظ
۷ هلاک کرتا هی روح جلاتی هی * اور اگر موت کی وه خدمت جو لفظی
تهی اور پتهرون پر کهودی گئی اتنی حشمت کی ساته هوئی که بنی
اسرائیل موسی کی چهره پر بسبب اس حشمت کی جو اسکی چهره پر
۸ تهی اور پایدار نتهی نظر نکر سکی * تو روح کی خدمت بطریق اولی کیونکر
۹ حشمت کی ساته نهوگی * اور اگر الزام دینی والی خدمت جلال هی
۱۰ تو راستبازی کی خدمت کا جلال بطریق اولی کتنا فراوان هوگا * بلکه وه
جو حشمت والا تها اس کی نسبت یعنی اس مجد غالب کی نسبت مجد
۱۱ هی نتها * اور اگر معدوم هونی والی چیز حشمت کی ساته تهی تو وه جو
۱۲ قایم رهنی والی هی بطریق اولی حشمت کی ساته هی * اس واسطی
۱۳ هم ویسهی امید رکهه کی بهت بی پروا بولتی هین * اور هم موسی کی
طرح نهین کرتی هین جس نی اپنی چهره پر نقاب ڈالا تا که بنی
۱۴ اسرائیل اس باطل هونیوالی بات کی غایت کو ندیکهین * لیکن اُن
کی فهم اندهی هوگی که اب تلک وه پرده پرانی وثیقه کی پڑهنی مین

۱۵ نامکشوف رہا اس واسطی کہ وہ پردہ مسیح سی فنا ہوتا ہی * پر آج تک
جب موسیٰ کی پڑھی جاتی ہی تو وہ پردہ اُن کی دل پر پڑا رہتا ہی *
۱۶ لیکن جب وہ خداوند کی طرف پھریگا تب وہ پردہ ہر طرف سی اُٹھا
۱۷ لیا جایگا * اور خداوند وہی روح ہی اور جہان کہین خداوند کی روح
۱۸ ہی وہین رہائی ہی * اور ہم سب بی پردہ خداوند کی عکس کو آینہ
مین دیکھہ دیکھہ کی اُسکی صورت کی بنی جاتی ہین اور مجد سی مجد
پر ترقی کرتی ہین اور اس لئی کہ خداوند روح ہی چاہئی کہ یون ہی ہو

چوتھا باب

یہہ ذکر کرنا باوجودیکہ ہم نی اتنی عمدہ خدمت پائی لیکن بہت سی
دکھون اور دردون مین گرفتار رہین

۲ سو ہم اُسکی رحم سی یہہ منصب پاکی اوداس نہین ہوتی * اور ہم
نی شرم کی پوشیدہ کامون سی کنارہ کیا اور دغا بازی کی چال نہین
چلتی اور نہ خدا کی بات مین ملونی کرتی ہین بلکہ راستی کو ظاہر کر
۳ کی ہر ایک آدمی کی دل مین خدا کی حضور جگہہ کرتی ہین * اور
ہماری انجیل کسی پر پوشیدہ ہووی تو اُنہین پر جو ہلاک ہوتی ہین
۴ پوشیدہ ہی * کہ اس جہان کی رب نی اُن کی فہمون کو جو بی ایمان
ہین اندھا کر دیا ہی تا نہووی کہ روشنی انجیل کی جو حشمت مسیح
۵ کو جو خدا کی صورت ہی ظاہر کرتی ہی ان پر پڑی * کہ ہم نہ اپنی بلکہ
مسیح عیسیٰ خداوند کی منادی کرتی ہین اور ہم آپ تو عیسیٰ کی لئی
۶ تمہاری نوکر ہین * کیونکہ خدا نی جس نی حکم کیا کہ تاریکی سی روشنی
چمکی ہماری دلون کو روشن کیا تا کہ ہم خدا کی اس مجد کا جو عیسیٰ
۷ مسیح کی چہرہ مین ہی نور معرفت بخشین * پر ہمارا یہہ خزانہ صدف

کی باسنون مین رهتا هی تاکه قدرت کی بزرگی خداکی نه که هماری
۸ معلوم هووی * اور هم تو هر طرف سی رنج مین هین لیکن شکنجه مین
۹ نهین پڑی حیران هین پر لاچار نهین هین * ستائی جاتی هین پر اکیلی نهین
۱۰ چهوڑی گئی گرائی جاتی هین پر هلاک نهین هوی * که هم خداوند عیسی
کی وفات کو اپنی بدن مین لئی پهرتی هین تاکه عیسی کی زندگی
۱۱ بهی هماری جسم مین ظاهر هووی * که هم جیتی جی عیسی کی خاطر موت
کی حواله کئی جاتی هین تاکه عیسی کی زندگی بهی هماری فنا هونیوالی
۱۲ جسم مین ظاهر هووی * پس موت کا هم مین اور زندگی کا تم مین اثر
۱۳ هوتا هی * پر اس سبب سی که روح ایمان هم مین هی جیسا لکها هی
که مین ایمان لایا اور اس لئی بولا هم ایمان لائی اور اسی واسطی بولتی
۱۴ هین * که هم جانتی هین که جسنی خداوند عیسی کو جلایا سو هم کو بهی
عیسی کی سبب سی جلاویگا اور تمهاری ساته اپنی حضور حاضر کریگا *
۱۵ کیونکه ساری چیزین تمهاری هی واسطی هین تاکه نعمت وافر هوکی
بهتون کی شکر گذاری سی خداکی مجد کی زیادتی کا سبب هووی *
۱۶ اس لئی هم اوداس نهین هوتی هین پر اگرچه هماری ظاهری انسانیت
۱۷ فنا هوتی هی لیکن باطنی روز بروز نئی هوتی هی * که هماری حال کا
هلکا رنج نهایت فراوانی سی مجد کی ابدی بوجهه کو هماری لئی پیدا کرتا
۱۸ رهتا هی * اور هم نه ان چیزون پر جو دیکهنی مین آتی هین بلکه ان
چیزون پر جو دیکهنی مین نهین آتین نظر کرتی هین کیونکه جو چیزین
دیکهنی مین آتی هین چند روزه هین اور وی جو دیکهنی مین نهین
آتین ابدی هین

پانچوان باب

دکھون اور دردون مین اپني مصابرت کا سبب بیان کرنا

١ هم جانتی هین که اگر هماري سکونت کا خاکيِ مکان اُجڑ جاوی تو هم ایک
عمارت خدا سی پاوینگی وہ ایک مسکن هی جو هاتهون سی نهین بنا اور
٢ ابديِ هی آسمان پر هی * کیونکه هم اس مین رہ کر آهین کهینچتی
٣ هین اور آرزومند هین که اپنی مسکن آسمانيِ کو پهنین * که هم ملبس
۴ هوکی ننگی رکهی نجاوینگی * که هم تو جب تک اس مسکن مین هین
بوجهه سی دب کی آہ کهینچتی هین لیکن نهین چاهتی هین که اتارین
۵ بلکه چاهتی هین که ملبس هون تا که حیات فنا کو نگل جاوی * اور
جسنی هم کو اس کام کی لئی آراسته کیا اس نی یعنی خدا نی هم کو
٦ روح پیشگيِ دي * اس لئی هم همیشه مطمین هین اور جانتی هین که
جب تک هم بدن کی وطن مین رهتی هین سفر کرکی خداوند سی
٧ دور پڑی هین * که ایمان سی نه که بینائيِ سی اوقات بسر کرتی هین *
٨ هماريِ خاطر جمع هی اور هم بیشتر چاهتی هین که بدن سی اجنبيِ اور
٩ خداوند کی هم وطن هووین * اس واسطی هم اس عزت کی طالب
٠ هین که هم کیا دیس مین اور کیا پر دیس مین اسکو بهاوین * کیونکه
هم سب کو ضرور هی که مسیح کيِ مسند عدالت کی آگی حاضر هووین
تا که هر ایک موافق اسکی جو اس نی کیا کیا بهلا کیا برا اپنی بدن کی
١ کئی کو پاوی * اسواسطی هم خداوند کی قهر کو جانکر آدمیون کو سمجهاتی
هین اور خدا هم کو پهچانتا هی اور امیدوار هون که تمهاري دل بهيِ
٢ هم کو پهچانین * که هم پهر اپنی سفارش تم سی نهین کرتی هین پر
تمهین جگهه دیتی هین که تم هماري سبب سی فخر کرو تا که تم انکو جو

۱۳ ظاہر پر فخر کرتی ہین اور باطن پر نہین جواب دے سکو* کیونکہ اگر
ہم بیخود ہین تو خدا کے واسطے ہین اور اگر ہشیار ہین تو تمہاری
۱۴ واسطے ہین * کہ مسیح کی محبت ہم کو کہینچتی ہے کیونکہ ہم یہہ
۱۵ سمجہے کہ جب ایک سب کے واسطے موا تو سب مرے ٹہہرے * اور
وہ سبکے واسطے موا تاکہ جو جیتے ہین سو نہ اپنے لئے بلکہ اس کے
۱۶ لئے جو ان کے واسطے موا اور پہر اٹہا آگے چل کے جیوین * اس
واسطے ہم اب سے کسی کو جسمانی شناخت سے نہین پہچانتے ہین
اور اگرچہ ہم نے مسیح کو بہی جسمانی شناخت سے پہچانا ہے پر اب
۱۷ آگے کو اس وضع سے نہ پہچانینگے * پس اگر کوئی مسیح مین ہے تو
وہ نیا مخلوق ہے پرانی چیزین گذر گئین اور ساری چیزین نئی ہوئین *
۱۸ اور یہہ ساری چیزین خدا سے ہین جسنے عیسی مسیح کے بسبب ہم
۱۹ کو آپ سے ملا لیا اور ملاپ کروانے کی خدمت ہمین دی * یعنی
خدا نے مسیح کے سبب سے دنیا کو یون ملا لیا کہ اسنے اُن کے
۲۰ تقصیرون کو حساب نکیا اور ملاپ کا مضمون ہم مین رکہا * اس
لئے ہم مسیح کے ایلچی گری کرتے ہین گویا کہ خدا ہمارے وسیلہ سے
ترغیب کرتا ہے سو ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہین کہ تم
۲۱ خدا سے مل جاو * کیونکہ اسنے اسکو جو گناہ سے واقف نتہا ہمارے بدل
گناہ ٹہہرایا تاکہ ہم اسکے سبب سے راستبازی الہی بنین

چہٹہا باب

ہماری معاش کی طرز ثابت کرتی ہے کہ ہم خدا کے خادم ہین (۱۱) اپنا
سب احوال بیان کرکے ارادہ کیا کہ وے آگے کو شریرون کے ساتہہ
ملے نرہین

۱ اور ہم باہم ہم خدمت ہوکر تم سے التماس کرتے ہین کہ تم خدا کے

۲ نعمت کو عبث نجانو* کہ وہ کہتا ھی کہ مین نی رضامندی کی موسم
مین تیری سنی اور نجات کی دن تیری کمک کی دیکھو کہ رضامندی
۳ کا موسم یہہ ھی اور دیکھو کہ نجات کا دن یہہ ھی* اور ھم کسی کی
ٹھوکر کھانی کی باعث نہین ھوتی تاکہ وہ خدمت دوکھی نجای*
۴ پر آپ کو ھر ایک بات مین ایسا ظاھر کرتی ھین جیسی خدا کی خادم
ھوتی ھین یعنی بہت تحمل کرکی اور دکھہ اٹھاکی اور احتیاجون اور
۵ تنگیون مین پڑکی* اور کوڑی کھاکی او قید ھوکی اور ھنگامون مین
۶ پڑکی اور محنتین اور بیداریان اور فاقی کرکی* پاکیزگی اور تمیز اور صبر اور
۷ مہربانی سی روح پاک اور محبت صادق* اور سچائی کی بات اور خدا کی
۸ قدرت سی راستبازی کی ھتھیارون سی جو دھنی بائین ھین* اور عزت
۹ اور بی حرمتی اور بدگوئی اور خوش گوئی سی دغا باز اور سچی کہلاکی* گمنام
اور مشہور ھوکی مر مرکی اور ھنوز ھم جیتی ھین تنبیہ پاکی پر نہ قتل
۱۰ ھوکر* غمگین اور خوش ھوکر کنگال ھوکی پر بہتون کو دولتمند کرکی
۱۱ نادار ھوکی پر ساری چیزون کی مالک ھوکر ظاھر کرتی ھین* ای
۱۲ قرنتیو ہماری زبان تمہاری طرف کھلی ہمارا دل کشادہ ھی* تم ہماری
۱۳ سبب تنگ نہین ھو پر اپنی ھی باطنون سی تنگ ھو* اور اسکی
مکافات مین مین تو تم سی جیسا فرزندون سی کہتا ھون تم بھی کشادہ
۱۴ دل رھو* اور تم بی ایمانون کی ساتھہ برابر ھوکی ایک جوی مین
مت جتی جاؤ راستی اور ناراستی مین کون سی شراکت ھی اور
۱۵ روشنی کو تاریکی سی کون سا میل ھی* اور مسیح کو بلیعال کی
ساتھہ کون سی ھم آوازی ھی اور ایماندار کا بی ایمان کی ساتھہ کیا حصہ
۱۶ ھی* اور خدا کی عبادت خانہ کو بتون سی کون سی موافقت ھی تم تو

جیتی خدا کی گھر ھو چنانچہ خدا نی کہا ھی کہ مین اُن مین رھونگا اور
اُن مین چلونگا اور مین اُن کا خدا ھونگا اور وی میری لوگ ھونگی *
۱۷ اِس واسطی خداوند یہہ کہتا ھی کہ تم اُن کی درمیان سی نکل آؤ اور
۱۸ جدا ھوا اور ناپاک چیز کو مت چھوؤ اور مین تم کو قبول کرونگا * اور مین
تمہارا باپ ھونگا اور تم میری بیٹی بیٹیان ھوگی یہہ خداوند قدیر کا
ارشاد ھی

ساتوان باب

بیان کرنا کہ مجھی تم لوگون کا پورا بھروسا ھی

۱ پس ای عزیزو ھم کو لازم ھی کہ از بسکہ اُس نی ھم سی یی وعدی کئی اپنی
تین ھر نوع کی نجاست جسمی اور روحی سی پاک کر کی خدا ترسی سی
۲ طہارت کو کامل کرین * ھم کو قبول کرلو ھم نی کسی پر ظلم نہین کیا کسی
۳ کو خراب نہین کیا کسی کا کچھہ چھین نہین لیا * مین اُس نیت سی نہین
کہتا کہ الزام دون مین تو آگی ھی کہہ چکا ھون کہ تم ہماری دلون مین
۴ ھو یہان تک کہ ھم چاھتی ھین تمہاری ھی ساتھہ جین و مرین * مین
کمال بی خوف و خطر تمہارا ذکر کرتا ھون اور تمہاری سبب سی کمال
فخر کرتا ھون تسلی سی بھرا ھوا ھون مین سب مُصیبتون مین جو
۵ ھم پر ھین سرور سی لبالب ھوکی یہہ چلا ھون * جب ھم مقدونیہ مین
آئی ہماری جسم کو اصلا آرام نتھا بلکہ ھم ھر طرف سی دکھہ پاتی تھی
۶ باھر جھگڑی اندر ڈر کی * لیکن خدا نی جو بیچارون کو دلاسا دیتا ھی
۷ طیطس کی آپہنچنی سی ہمین تسلی بخشی * اور نہ فقط اسی کی آ
جانی سی بلکہ اس دلاسا سی بھی جو اس نی تمہاری بیچ رہ کی پایا
وہ ھی تسلی بخشی کہ اسنی تمہاری شوق اور تمہاری زاری اور

تمہاری سرگرمی کو جو میری بابت تہی ہماری آگی بیان کیا یہان
٨ تک کہ مین زیادہ تر خوش ہوا * اور اگرچہ مین کچہہ کچہہ تم کو لکہہ
کی تمہاری غم کا باعث ہوا سو اگر مین آگی پشیمان تہا اب نہین ہون
کہ دیکہتا ہون تم اس نامہ سی تہوڑی مدت تک تو مغموم ہو رہی *
٩ لیکن اب مین خوش ہوا ہون نہ اس واسطی کہ تم مغموم ہوی * پر
اس واسطی کہ تمہاری غم کا انجام توبہ ہوا کیونکہ تم خدا کی لئی مغموم
١٠ ہوی سو تم نی ہم سی کچہہ ضرر نپایا * کہ غم الہی کا انجام ایسا ہی
توبہ ہی جو نجات تک پہنچاتا ہی جس سی کوئی پشیمانی نہین
١١ کہینچنا پر غم دنیا کا انجام موت ہوتی ہی * دیکہو کہ تمہاری غم نی جو
خدا کی لئی تہا تم مین کیا ہی چالاکی کیا ہی معذرت کیا ہی انفعال
کیا ہی خفگی کیا ہی دہشت کیا ہی عشق کیا ہی سرگرمی کیا ہی
قوت انتقامیہ پیدا کی اور تم نی بخوبی ثابت کیا کہ تم اس بات مین
١٢ آلودہ نہین ہو * غرض اگرچہ مین نی تمہین لکہا پر مین نی نہ اس
ظالم کی اور نہ اس مظلوم کی خاطر سی بلکہ اس لئی لکہا کہ ہمارا
١٣ تردد جو تمہاری لئی ہی خدا کی حضور تم پر ظاہر ہووی * اسی لئی ہم نی
تمہاری تسلی سی تسلی پائی اور طیطس کی خوشی سی بہت زیادہ
١٤ خوش ہوی کہ اسکی روح نی تم سبہون سی راحت پائی * اور اگر مین
نی اسکی سامہنی تمہاری سبب کچہہ فخر کیا تو شرمندہ نہین پر جیسا
ساری باتین جو ہم نی تم سی کہین سچ سچ ہین ویسا ہی ہمارا فخر
١٥ جو طیطس کی سامہنی تہا حق ہی * اور اسکی دلی شفقت تم پر زیادہ
تر ہی کہ اسکو تم سب کی فرمان برداری یاد ہی کہ تم نی ڈرکی اور

۱۶ تهر تمہارا کسی اسی قبول کیا * مین خوش هون که هر ایک بات مین تم
سی میری خاطر جمع هی

آتهوان باب

صدقه موعود کو جلد دي ڈالین (۱۶) ان شخصون کي نام جنکي وساطت
سي صدقه بهیجا جاي معین کرنا

۱ اور ای بهائیو هم خداکی اس فضل کی جو مقدونیه کی کلیساؤن پر کیا
۲ گیا هی تم کو اطلاع دیتی هین * اُن کی خوشی فراوان نی اور ان کی
۳ افلاس کامل نی اُن کی سخاوت کی کثرت کو زیاده ظاهر کیا * کیونکه
مین یهه گواهی دیتا هون که انهون نی تا مقدور بلکه مقدور سی زیاده
۴ از خود خیرات کی * اور انهون نی بهت سا التماس کرکی چاها که هم
۵ اس بخشش کو لیوین * اور جتنا هم امیدوار تهی اُنهون نی اتنا نکیا بلکه
اپنی تین پهلی خداوند کی اور خداکی خواهش سی هماری سپرد کیا *
۶ اس واسطی هم نی طیطس سی یهه التماس کیا که جیسا اس نی
۷ شروع کیا تها تمهاری خیرات کو کامل کری * اور جیسا تمهاری هر ایک
بات یعنی ایمان اور گویائی اور پهچان اور جهد شدید اور وه محبت جو
تمهین هم سی هی کامل هی ویسا هی تمهاری وه نعمت بهی کامل هو *
۸ اور مین کچهه حکم نهین کرتا پر دوسرون کو چالاک دیکهکر اور اس لئی
۹ که تمهارا صدق محبت ظاهر هو جای ایسا بولتا هون * که تم هماری خداوند
عیسی مسیح کی فضل کو جانتی هو وه دولتمند تها اور تمهاری واسطی
۱۰ مفلس هوا تاکه تم اسکی مفلسی سی دولتمند هون جاؤن * اور مین اس
بات مین صلاح دیتا هون کیونکه یهی تمهاری واسطی مناسب هی که
تم نی نه فقط یهه کام کرنا شروع کیا بلکه ایک برس آگی سی اراده کیا که

۱۱ اسی کرین * پس اب کام کو بہی تم تمام کرو تو جس موافق تمہین ارادہ
کرنی مین شتابی تہی ویساہی مقدور کی موافق تمامی بہی ہووی *
۱۲ کیونکہ اگر نیت پہلی ہووی تو آدمی موافق اپنی قدر دولت کی نہ
۱۳ موافق اس دولت کی جو اسکی نہین مقبول ہوگا* اور یہہ میرا مطلب
۱۴ نہین کہ دوسرون کی لئی آسانی اور تمہاری لئی دشواری ہووی* پر یہہ
کہ سب برابری کی طور پر ہووی تا کہ اس وقت تمہاری زیادتی ان کی
کمتی کو پورا کری اور اُن کی زیادتی تمہاری کمتی کو تو برابری ہو جاوی*
۱۵ چنانچہ یہہ لکہا ہی کہ جس نی بہت جمع کیا ہی اس پاس بہت نہین
۱۶ اور جس نی تہوڑا جمع کیا اس پاس تہوڑا نہین *اب خدا کا شکر کہ جس
۱۷ نی تمہاری لئی اس جد وجہد کو طیطس کی دل مین ڈالا * کہ اسنی
اس دعوت کو تو قبول کیا لیکن بہت چالاک ہو کر آپ اپنی اختیار سی تم
۱۸ پاس نکل گیا* اور ہم نی اسکی ساتہہ اس بہائی کو بہیجا جسکی تعریف
۱۹ انجیل کی لئی ساری کلیسیاؤن مین ہی* اور اتنا ہی فقط نہین بلکہ
وہ کلیسیاؤن کا برگزیدہ بہی ہوا ہی کہ وہ ہمارا ہمسفر ہوکی یہہ بخشش
ساتہہ لیجای کہ اس بخشش کی لئی ہم خادم ہین تا کہ ایک خداوند کی
۲۰ ستایش کی جای اور تمہاری چالاکی ظاہر ہووی * ہم نی یہہ پیش بینی
کی کہ کوئی اس خیرات فراوان مین جس کی ہم خادم ہین ہم کو
۲۱ متہم نکری * اس لئی کہ جو بات نہ صرف خداوند کی آگی بلکہ آدمیون
۲۲ کی بہی آگی بہلی ہی ہم اسکی لئی دوراندیشی کرتی ہین * اور ہم
نی ان کی ساتہہ اپنی اس بہائی کو بہیجا جسی ہم نی بہت سی باتون
مین بارہا آزما کر چالاک پایا پر اب اس کامل اعتقاد کی سبب سی جو
۲۳ اس کا تم پر ہی زیادہ تر چالاک پایا * باقی طیطس میرا شریک اور

تمہاری واسطی میرا ہم خدمت ہی اور ہماری بہائی جو ہین تو
۲۴ کلیسیاؤن کی رسول اور مسیح کی جلال ہین * اس واسطی تم اپنی
محبت کو اور ہماری اس فخر کو جو تمہاری سبب ہوا ہی ان پر اور
کلیسیاؤن پر ثابت کرو

نوان باب

اس کا سبب بیان کرنا که ان معتبر شخصون کو کیون اتنا جلد بہیجا (۶)
ترغیب کرنا که بکمال خوشي سي اور وفور سي خیرات کرین

۱ پر اس خدمت کی بابت جو مقدس لوگون کی واسطی ہی میرا لکہنا
۲ تم کو زاید ہی * کیونکہ مین تمہاری ہمت کو جانتا ہون اور یہی باعث
ہی جو مین مقدونیون کی آگی تمہاری سبب سی یہہ فخر کرتا ہون
که ملک اخائیہ ایک برس کی آگی خیرات دینی پر تیار تہا اور تمہاری
۳ سرگرمی نی بہتون کو تحریک کیا * لیکن مین نی بہائیون کو بہیجا تاکہ
ہمارا وہ تفاخر جو اس بات مین تم سی تہا جاتا نرہی تاکہ جیسا مین
۴ نی کہا ہی تم تیار ہو رہو * اور کہین ایسا نہووی که اگر مقدونی لوگ
میری ساتہہ آوین اور تمہین ناتیار پاوین تو ہم نہین کہتی که تم بلکہ
۵ ہم اس فخر پر اعتماد کرنی سی شرمندہ ہووین * اسواسطی مین بہائیون
سی یہہ التماس کرنا ضرور سمجہا که وی تم پاس پہلی جاوین اور تمہاری
زکوت موعود کو مہیا کر رکہین تاکہ وہ بخشش آزادانہ نہ که مال بخیل
۶ کی طرح موجود رہی * پر یہہ معلوم رہی که جو تہوڑا بوتا ہی تہوڑا کاٹیگا اور
۷ جو افراط سی بوتا ہی افراط سی کاٹیگا * اور ہر ایک جو کچہہ کری اپنی
دل کی خواہش سی کری نہ که غم سی یا ضرورت سی کیونکہ خدا اسی
۸ کو جو خوشي سی دیتا ہی پیار کرتا ہی * اور خدا تم کو ہر طرح کی نعمت

فراوان دی سکتنا هی تاکه تم هر بات مین همیشه کمال قابل هوکی
۹ هر نوع کی نیکوکاری سی معمور هوجاٶ* چنانچه لکها هی که اس نی بکهرایا
۱۰ هی اور مسکینون کو دیا هی اور اسکی صداقت ابدی هی *اب جو بونی
کی لئی تخم اور کهانی کو روٹی بخشتا هی سو تم کو بهی بخشی اور
تمهاری بیجون مین جو بوئی گئی هین برکت بخشی اور تمهاری صداقت
۱۱ کا حاصل بڑهاوی *تاکه تم هر ایک بات مین غنی هوکی کمال فیضرسان
هو که ایسی فیض کی سبب هماری وسیله سی خدا کی شکرگذاری هوتی
۱۲ هی * کیونکه اس هدیه کی خدمت نه صرف مقدسون کی مکتبون کو
پورا کرتی هی بلکه بهتون کی وسیله سی خدا کی واسطی شکرگذاریون
۱۳ مین بهی فراوانی بخشتی هی * اس واسطی که وی اس خدمت کی
سند سی اس لئی خدا کی ثنا کرینگی که تم متحمد هوکی مسیح کی انجیل
کی مطیع هو اور بهت اخلاص سی ان کی اور سب کی شریک هو*
۱۴ اور وی خدا کی اس فضل افضل کی سی جو تم پر هی تمهاری لئی بڑی
شوق سی دعا مانگینگی * اور خدا کا اس کی اس بخشش پر جو بیان سی
باهر هی شکر هی

دسوان باب

اپنا اقتدار ظاهر کرنا (۱۲) بیان کرنا که مین تمهاري لاف زن خادمون کي مانند نهین هون

۱ اور مین پولوس جو تمهاری حضور تم مین حقیر اور غیبت مین تم پر دلیر
هون مسیح کی فروتنی اور تحمل کا واسطه دی کی تم سی عرض کرتا
۲ هون * اور یهه چاهتا هون که مین حاضر هوکی اُن پر جنکی نزدیک
هماری روش جسمانی هی وه دلیری جو مین کیا چاهتا هون نکرون*

۳ کیونکہ ھم اگرچہ جسم لئی ھوی چلتی ھین پر جسم کی وضع پر لڑتی
۴ نہین ھین * اس لئی کہ ہماری لڑائی کی ھتیار جسمانی نہین پر خدا کی
۵ سبب قعلون کی ڈھا دینی پر قادر ھین * کہ ھم تصورون کو اور ھر ایک
بلندی کو جو خدا شناسی کی مخالفت سی آپ کو بالا کرتی ھی گرا دیتی
ھین اور ھر ایک خیال کو اسیر کرکی مسیح کا فرمان بردار کرتی ھین *
۶ اور ھم مستعد ھین کہ جب تمہاری فرمان برداری حد کو پہنچ جای تو ھم
۷ ھر نوع کی نا فرمان برداری کا انتقام لیوین * کیا تم ظاھر کی نمود پر نظر
کرتی ھو اگر کسی کو اس کا یقین ھی کہ وہ آپ مسیح کا ھی تو وہ یہہ
بہی آپ سی غور کری کہ جیسا وہ مسیح کا ھی ھم بہی مسیح کی ھین *
۸ کہ اگر مین اس مختاری کی سبب جو خداوند نی تعمیر کی واسطی نہ
تمہاری ڈھا دینی کو ہمین دی ھی کچہہ زیادہ فخر کرون شرمندہ نہوؤنگا *
۹ اور مین یہہ کہتا ھون نہووی کہ مین ایسا ظاھر ھوؤن کہ نامی لکہہ کی
۱۰ تمہین ڈراتا ھون * کیونکہ کوئی کہتا ھی کہ اس کی نامی بہاری اور
زور آور ھین پر اس کی صورت جسمی کم زور اور بول چال نکمی ھی *
۱۱ سو کہہی والا سمجہہ رکہی کہ جیسی غیبت مین ہماری مکتوبی اقوال
۱۲ ھین ویسہی جب ھم حاضر ھونگی ہماری فعل بہی ھونگی * کیونکہ ہماری
یہہ جرات نہین کہ ھم اپنی تین ان مین شمار کرین یا ان سی
مقابلہ کرین جو اپنی تعریف کرتی ھین لیکن وی آپ سی اپنی پیمایش
۱۳ کرکی اور آپ سی اپنا مقابلہ کرکی نادان ٹہہرتی ھین * پر ھم پیمانہ
سی باھر جاکر فخر نکرینگی بلکہ جس قانون کی پیمایش خدا نی ہمین بانٹ
۱۴ دی جو تم تک پہنچتی ھی ھم اسی کی موافق فخر کرینگی * ایسا نہین
۱۵ کہ ھم تم تک بہی مسیح کی انجیل کو لی پہنچتی ھین * اور ھم پیمانہ

کی باهر جاکر دوسرون کی محنتون سی فخر نهین کرتی پر امیدوار هین
که تم اپنی ایمان مین ترقی کرکی همکو هماری قانون مین بهت زیاده
۱۶ بڑهاوو* تاکه هم تمهاری سرحد کی اس پار جاکی انجیل پهنچاوین اور
یهه نهین که هم دوسرون کی قانون پر جهان سب تیار هی جاکر فخر
۱۸ کرین* پس جو فخر کرتا هی سو خداوند سی فخر کری* کیونکه نه وه جو اپنی
ستایش کرتا هی پر وه جس کی ستایش خداوند کرتا هی مقبول هی

گیارهان باب

اپنی تفاخرکا سبب بیان کرنا (۵) بیان کرنا که مین نی آپ کو تم مین کس لئی ذلیل کیا (۱۶) که مین دنیاوی مراتب اور مسیحی خدمتون کی محنتون مین ان سی افضل هون

۱ کاشکه تم ذره میری بیوقوفی کی برداشت کرو اور تم تو میری برداشت
۲ کرتی هو* مجهی تمهاری لئی بشدت رشک آتا هی کیونکه مین نی تمهین
سنوارا تاکه مین تم کو پاکدامن کنواری کی مانند ایکهی شوهر کی پاس
۳ یعنی مسیح کی پاس حاضر کرون* پر مین ڈرتا هون کهین ایسا نه هووی
که جیسا سانپ نی اپنی دغابازی سی حواکو ٹهگا ایسهی تمهاری فهمید
۴ بهی اس خالص صفائی کو جو مسیح کی ساتهه هی گم کری* که جو کوئی
آتا هی اگر دوسری عیسیٰ کی جسکی هم نی منادی نهین کی کرتا یا اگر
تم کوئی اور روح جسی تم نی نپایا تها یا دوسری انجیل جسی تم نی نلیا تها
۵ پاتی تو تمهارا متحمل هونا بجا هوتا* مین اپنی تئین بهی بڑی حواریون
۶ سی کمتر نهین بوجهتا هون* کیونکه اگر میری بول چال عوام کی سی
هی پر میری دانست ان کی سی نهین لیکن هم تو هر ایک بات مین
۷ تمهاری نزدیک سب مین مشهور هوی هین* مین نی جو اپنی تئین

فروتن کیا تا کہ تم بلند ہوؤ کیا مین نی گناہ کیا کیونکہ مین نی تمہین خدا
۸ کی انجیل مفت دی * اور مین نی تو دوسری کلیسیاؤن کو لوٹ لیا
۹ کہ مین نی تمہاری خدمت کی لئی اُن سی مہینہ لیا * اور مین تمہاری
پاس حاضر رہکر جد محتاج ہوا تد بہی کسی کا بار خاطر نہوا کیونکہ میری
احتیاج کو ان بہائیون نی جو مقدونیہ سی آئی تہی رفع کیا اور ہر ایک
۱۰ بات مین مین تم پر بار ہونی سی باز رہا اور باز رہونگا * مسیح کی اُس
سچائی کی جو مجہہ مین ہی قسم کہ وہ تفاخر اخائیہ کی اقلیمون مین مجہہ
۱۱ سی جدا نہوگا * کس واسطی کیا اس واسطی کہ مین تم سی محبت نہین
۱۲ رکہتا خدا کو معلوم ہی * پر مین جو کرتا ہون سو ہی کرتا رہونگا کہ مین
ان کو جو قابو ڈہونڈہتی ہین قابو پانی ندون تا کہ جس بات مین
۱۳ وی فخر کرتی ہین ایسی جیسی ہم ہین پائی جاوین * کیونکہ ایسی
لوگ جہوٹہی حواری اور دغا باز کارکن ہین اور وی اپنی صورتون کو
۱۴ مسیح کی حواریون سی مبدل کرتی ہین * اور یہہ تعجب نہین کہ
۱۵ شیطان بہی اپنی صورت کو نور کی فرشتہ سی مبدل کرتا ہی * اس
واسطی اگر اس کی خادم بہی صورتون کو راستبازی کی خادمون کی
صورتون سی مبدل کرین تو کچہہ بہہ بڑی بات نہین پر ان کا انجام
۱۶ ان کی کامون کی موافق ہوگا * اور پہر مین یہہ کہتا ہون کہ کوئی
مجہی بیوقوف نہ سمجہی اور نہین تم مجہی بیوقوف جانکر قبول کرو کہ
۱۷ مین بہی ذرہ فخر کرون * جو کچہہ کہ مین فخر کی استقلال سی
کہتا ہون سو خداوند کی طرح سی نہین بلکہ بیوقوفی سی کہتا ہون *
۱۸ از بسکہ بہت سی جسمانی طرح پر فخر کرتی ہین مین بہی فخر کرونگا *
۲۰ کیونکہ تم آپ دانشمند ہوکر بیوقوفون کی برداشت بخوشی کرتی ہو * اس

لئی کہ جب کوئیِ تمہین بندہ کرتا ھی یا جب کوئیِ تمہین نگلتا ھی یا
جب کوئیِ تم سی کچہہ لیتا ھی یا جب کوئیِ آپ کو بلند کرتا ھی یا جب
۲۱ کوئیِ تمہاری منہہ پر تہپیڑا مارتا ھی توتم برداشت کرتی ھو* اور گویا اس
واسطی کہ ھم بہیِ کم زور ھین مین ذلیل باتین بولتا ھون پر جس
بات مین کوئیِ جری ھی تو مین بیوقوفیِ سی یہہ کہتا ھون کہ مین بہیِ
۲۲ اس مین جری ھون* کیا وی عبرانیِ ھین تو مین بہیِ ھون یا اسرائیلیِ
ھین تو مین بہی ھون یا ابراھیم کیِ نسلیِ سی ھین تو مین بہیِ ھون*
۲۳ یا مسیح کی خادم ھین تو مین نادانیِ سی کہتا ھون کہ مین زیادہ تر ھون
یعنی محنتون مین زیادہ اور کوڑی کہانی مین حد سی زیادہ اور قیدون
۲۴ مین بیشتر اور موتون مین اکثر* اور مین نی پانچ بار ھر دفعہ یہودیون
۲۵ کی ایک کم چالیس کوڑی کہای* اور تین بار چہڑیون سی مار کہائیِ
اور ایک دفعہ پتہرون کیِ مار کہائیِ اور تین مرتبہ میری ناو توڑیِ گئیِ
۲۶ اور ایک رات دن دریا مین کاٹا* اور مین سفرون مین بہت اور
ندیون کی خطرون مین اور چورون کی خطرون مین اور اپنیِ امت
سی خطرون مین اور اقوام سی خطرون مین اور شہر کی بیچ خطرون
مین اور بیابان کی بیچ خطرون مین اور سمندر کی بیچ خطرون مین
۲۷ اور دروغگو بہائیون کی بیچ خطرون مین رہا ھون* محنت اور درد
انگیزیِ مین بارہا بیداریون مین بہوک اور پیاس مین اکثر بار فاقہ
۲۸ کشیون مین سردیِ اور عریانی مین بہیِ رہا ھون* ان باھر والیِ چیزون
۲۹ کی سوا ہماریِ کلیسیاؤن کا فکر مجہہ کو ھر روز دباتا ھی* کون کم زور
ھی کہ مین کم زور نہین اور کون بیزار ھوتا ھی کہ مین نہین جلتا*
۳۱ اگر فخر کیا چاھی تو مین اپنیِ کم زوریون پر فخر کرونگا* خدا ہماری خداوند

عیسی مسیح کا باپ جو ابد تک ممدوح هی جانتا هی کہ مین جہوتہہ نہین
۳۲ بولتا * اور دمشق مین اس حاکم نی جو بادشاہ حارث کی طرف سی
۳۳ تہا اس ارادہ سی کہ مجہی پکڑ لی دمشقیون کی شہر پر چوکی بٹہلائی *
تب مین کہرکی کی راہ سی ٹوکری مین دیوار پر سی لٹکا دیا گیا اور
اُسکی ہاتہون سی بچ نکلا

بارهوان باب

اپنی مشاهدات معراجی کا بیان (۱۱) اپنی تفاخر کی اسباب کا بیان
یعنی ان کی اگلی ناقدر دانی اور اپنی حال کی خواهش کہ ان کو استقبال
مین آکی مطیع پاوی

۱ بی شبہہ مجہی لایق نہین کہ اپنا فخر کرون کہ مین خداوند کی خیالون
۲ اور وحیون کو بیان کیا چاهتا هون * مین جانتا هون کہ ایک آدمی
مسیح مین هوکی چودہ برس گذری هونگی یا تو بدن کی ساتہہ کہ مجہی
اس کا علم نہین یا بغیر بدن کی کہ مجہی اس کا بہی علم نہین پر خدا کو
۳ معلوم هی تیسری آسمان تک ناگاہ پہنچایا گیا * اور مین جانتا هون کہ
وہ آدمی یا بدن کی ساتہہ یا بدن کی بغیر کہ مجہی معلوم نہین پر خدا کو
۴ معلوم هی * فردوس تک ناگاہ پہنچایا گیا اور اس نی وی باتین سنین
۵ جو کہنی کی نہین اور جنکو بولنا بشر کا مقدور نہین * ایسی هی آدمی پر
مین فخر کرونگا پر مین آپ پر سوا اس کی کہ اپنی کم زوریون پر فخر
۶ کرون فخر نکرونگا * کہ اگر مین فخر کیا چاهتا تو مین بیوقوف نبنتا اس
لئی کہ مین صداقت سی بولتا پر مین آپ کو باز رکہتا هون تا نہ هووی
کہ کوئی مجہی اس سی جیسا مجہی دیکہتا هی یا جیسا میری حق مین
۷ سنتا هی بالا جانی * اور تا کہ مین وحیون کی تعلی سی مغرور نہ بنون میری
جسم مین کانٹا جو شیطان کا پیک هی کہ مجہی گہونسی ماری رکہا گیا

۸ تاکہ مین مغرور نہونی پاؤن * اور اسکی لئی مین نی خداوند سی تین
۹ بار التماس کیا کہ یہہ مجہہ مین سی زور ہو جاوی * پر اس نی یہہ مجہہ
سی کہا کہ میری نعمت ہی تجہہ کافی ہی کیونکہ میرا زور کم زوری
مین مکمل ہوتا ہی اسواسطی مین اپنی کم زوریون پر فخر کرنا
۱۰ بہت خوشی سی پسند کرتا ہون تاکہ مسیح کا زور مجہہ پر سایہ ڈالی * سو
مین مسیح کی واسطی کم زوریون مین اور ملامتون اور درماندگیون
مین اور اذیتون مین اور تنگیون مین راضی ہون کہ جب مین
۱۱ کم زور ہون تبہی زور آور ہون * مین فخر کرنی سی بیوقوف
بنا ہون پر مین نی تم سی مجبور ہوکی کیا کیونکہ چاہتا تہا کہ تم میری
ستایش کرتی اس لئی کہ مین بہت بڑی حواریون سی کچہہ کمتر
۱۲ نہین ہون اگرچہ ناچیز ہون * اور حواری ہونی کی دلیلین کمال تحمل
سی اور معجزون اور عجایب وغرایب کی سبب سی تمہاری بیچ
۱۳ روشن ہوئین * تم کون سی بات مین دوسری کلیساؤن سی کمتر تہی
سوا اُسکی کہ مین تمہارا بار خاطر نتہا تم میری یہہ بی انصافی معاف
۱۴ کرو * دیکہو کہ مین پہر تیسری بار تمہاری پاس آنی پر تیار ہون پر پہر
بہی تم پر بار نہوونگا کیونکہ مین نہ تمہارا کچہہ بلکہ تمہین کو ڈہونڈہتا
ہون اس لئی کہ چاہئی کہ ماباپ فرزندون کی لئی نہ کہ فرزند ماباپ
۱۵ کی لئی جمع کرین * اور مین تمہاری جانون کی واسطی بہت خوشی
سی خرچ کرونگا اور خرچ ہو جاؤنگا اگرچہ مین جتنا زیادہ پیار کرتا ہون
۱۶ اتنا ہی کمتر پیارا ہوؤن * پر فرض کیا کہ مین تمہارا بار خاطر نتہا لیکن
۱۷ شاید مین نی پختہ کاری سی تمہین فریب کرکی پہسایا * جنہین
مین نی تم پاس بہیجا اُن مین سی کسی کی وسیلہ سی کچہہ تم سی

نفع پایا میں نی طیطس سی التماس کیا اور اُسکی ساتھہ ایک بھائی
۱۸ کو بھیجا * تو کیا طیطس نی تم سی کچھہ نفع پایا اور کیا ھم ایکھی روح
۱۹ سی اور ایکھی نقش پا پر نہ چلتی تھی * اور کیا تم گمان کرتی ھو کہ ھم تم
سی عذر کرتی ھین سو نہین ھم خداکی آگی مسیح سی بولتی ھین ای
۲۰ حبیبو یہہ ساری باتین تمھاری تعمیر کی لئی ھین * مین ڈرتا ھون
کہین ایسا نہو کہ مین آکر جیسا تمہین چاھتا ھون ویسا نپاؤن اور
نہو کہ مجھی بھی جیسا تم نہین چاھتی ھو ویسا پاؤ اور نہ ھو شاید قضیی
اور حسد اور غضب اور خرخشی اور غیبتین اور سرگوشیان اور شیخیان
۲۱ اور ھنگامی ھووین * اور نہ ھو کہ جب آؤن تب میرا خدا مجھی تمھاری
پاس پست کری اور نہ ھو کہ مین اُن مین سی اکثرون کی واسطی
جنھون نی آگی گناہ کیا اور اپنی ناپاکی اور زنا اور شہوت سی توبہ نہ
کیا افسوس کرون

تیرھوان باب

دھمکی دینا (۵) نصیحت کرنا کہ تم نہ مجھی بلکہ آپ کو پرکھو
(۶) میری رسالت کی دلیلون کو مسلم جانو یا نجانو نیکو کاری کرو
(۱۰) سلام کہنا

۱ یہہ تیسرا مرتبہ ھی کہ مین تمھاری پاس آتا ھون اور دو باتین گو ھون
۲ کی منہہ سی ھر ایک بات پرچھا ھو جایگی * مین نی آگی یہہ کہا ھی
اور مین آپ کو حاضر فرض کرکی دوسری بار آگی سی کہہ دیتا ھون
اور اب غیبت مین اُن کو جنھون نی آگی گناہ کئی اور باقی سبھون
۳ کو بھی یہہ کہتا ھون کہ اگر مین پھر آؤن تو تغافل نکرونگا * کیونکہ تم
اس بات کی سند کی طالب ھو کہ مسیح مجھہ مین بولتا ھی وہ تمھاری
۴ نزدیک کم زور نہین ھی بلکہ ھم مین قوی ھی * اگرچہ وہ کم زوری

سی صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کی قدرت سی وه جیتا هی اور هم بهی
اُس مین هوکی کمزور هین پر اُسکی ساتهه خدا کی قدرت سی جو
۵ تمهاری حق مین هی جیتی هونگی * تم آپ کو جانچو که تم ایمان کی
ساتهه هو که نهین اپنی تئین پرکهو کیا تم آپ کو نهین جانتی که عیسی
۶ مسیح تم مین هی اور نهین تو تم نامقبول هو * پر مین امیدوار هون که
۷ تم معلوم کرو که هم نامقبول نهین * اور مین خدا سی یهه دعا مانگتا هون
که تم کچهه برا نکرو سو نه اس واسطی که هم مقبول ظاهر هووین پر
۸ اسواسطی که تم بهلا کرو گو که هم نامقبولون کی مانند رهین * کیونکه هم
راستی کی برخلاف کچهه نهین پر راستی کی واسطی سب کچهه کر
۹ سکتی هین * که جب تم قوت ور هو گو که هم کمزور هین هم خوش
هوتی هین اور هم اُسکی لئی یعنی تمهاری تکمیل کی لئی بهی دعا
۱۰ مانگتی هین * اس لئی مین تمهاری غیبت مین یی باتین لکهتا
هون تاکه مین تم پاس حاضر هوکر اس اقتدار سی جو خداوند نی مجهی
تعمیر کی واسطی اور نه ڈهادینی کی واسطی دیا هی تم پر سختی نکرون *
۱۱ غرض ای بهائیو اب خوش رهو کامل هو خاطر جمع رکهو یکدل هو
۱۲ ملی رهو خدا جو محبت وصلح کا موجد هی تمهارا یار رهی * تم ایک
۱۳ دوسری کا پاک بوسه لیکی سلام کرو * ساری مقدس لوگ تمهین سلام
۱۴ کهتی هین * اب خداوند عیسی مسیح کی نعمت اور خدا کی محبت
اور روح قدس کی آمیزش تم سبهون کی ساتهه همیشه هووی آمین

پولوس کا مکتوب غلتیون کي لئے

پہلا باب

انجیل سي جیسا پولوس نے اسکي خبر دي هي اصلا انحراف جایز نهین اسواسطي که اسنے اسی آدمي سي نهین سیکها بلکه خدا کي الهام سي پایا

۱ پولوس جو نہ آدمي کی تقرر سی نہ آدمي کی وسیلہ سی بلکہ عیسیٰ مسیح
کی اور اُسکی باپ خدا کی فرمودہ سی جسنی اُسکو مُردون مین سی
۲ پھر کی جلایا حواري ھوا * اور ساری بھائیون کي طرف سی جو میری
۳ ساتھہ ھین غلتیہ کي کلیساؤنکو * ہماری باپ خدا اور خداوند عیسیٰ
۴ مسیح کي طرف سی نعمت و آرام تمہاری لئی ھووی * اُسنی ہماری
گناھون کی بدلی مین اپنی تین دیا تاکہ وہ ھم کو ہماری باپ خدا کي
۵ مرضي کي مطابق اس دنیای دني سی بچالی * جلال ابدي اُسیکا ھی
۶ آمین * مین حیران ھون کہ تم اُسکو جسنی تمہین فضل مسیح مین
۷ بلایا چھوڑ کر اور ھي انجیل کی ھوگئی * سو وہ کچھہ چیز نہین سوا اُسکی
۸ کہ بعضی تمہین گھبراتی ھین اور انجیل مسیح کو پیچ کرتی ھین * لیکن
اگر ھم یا آسمان سی کوئي فرشتہ سوا اس بشارت کی جو ھم نی تمہین
۹ دي کوئی دوسري بشارت تم پاس لاوی وہ ملعون ھووی * جیسا ھم
نی آگی کہا ویسا مین دوبارہ پھر کہتا ھون کہ اگر کوئي کسي انجیل
۱۰ کو سوا اُسکی جسی تم نی پایا تم پاس لاوی وہ ملعون ھووی * اور مین
آدمیون کا مقبول ھون یا خدا کا کیا مین آدمي کي رضامندي چاھتا

۱۱ هون اگر مین آدمیون کو خوش آتا تو مین مسیح کا بنده نه هوتا * پر ای
بهائیو مین تمهین جتاتا هون که وه انجیل جسکی خبر مین نی دی سو
۱۲ آدمیون کی طرف سی نهین هی * اس لئی که مین نی اُسکو آدمی کی
هاته سی نهین پایا اور نه آدمی سی سیکها پر عیسیٰ مسیح کی اظهار سی
۱۳ پایا * تم میری روش سی جب مین یهودیون کی طریق پر چلتا تها مطلع
۱۴ هو مین خدا کی کلیسیا کو بهی نهایت ستاتا تها اور ویران کرتا تها * اور
اپنی قوم مین اپنی اکثر هم عمرون کی بیچ دین یهودی مین ممتاز تها
۱۵ که اپنی باپ دادون کی سنتون پر زیاده سرگرم تها * پر جب خدا
جسنی مجهی ماکی پیٹ سی الگ هوتی هوی الگ کیا اور اپنی فضل
۱۶ سی بلایا راضی هوا * که اپنی بیٹی کو مجهه مین ظاهر کری تا که مین
اُسکی خوش خبری غیر قومون کی بیچ دون تد اُن دنون مین مین
۱۷ نی گوشت اور لهو سی اختلاط نکیا * اور نه اُن پاس جو مجهه سی پهلی
حواری هوی تهی اورشلیم مین گیا عرب کو گیا پهر وهانسی دمشق کو
۱۸ پهرا * پهر تین برس بعد پطرس سی ملاقات کرتی اورشلیم کو گیا وهان
۱۹ اُس پاس پندره دن رها * اور حواریون مین سی کسی دوسری نهین
۲۰ دیکها مگر خداوند کی بهائی یعقوب کو * جو باتین مین تم کو لکهتا هون
۲۱ خدا کی آگی کهتا هون که جهوٹهی نهین * بعد اُسکی مین سریا اور قلقیا
۲۲ کی اقلیمون مین آیا * اور یهودیه کی مسیحی جماعتین میری صورت سی
۲۳ نا آشنا رهین * صرف وی سنتی تهی که جو هم کو آگی ستاتا تها
سو اُس ایمان کی جسی آگی وه خراب کرتا تها اب بشارت
دیتا هی اور وی میری بابت خدا کی ثنا کرتی تهی

دوسرا باب

بیان کرنا که یهودا اور پطرس اور یوحنا نی مجهي کچهه نهین سکهایا بلکه
مین هي ني پطرس کو ملامت کي (۱۵) کهنا که راستبازي گر اعمال شرعي
سي حاصل هوتي هي تو خدا کا فضل اور مسیح کی موت عبث هی

۱ پهر چوده برس بعد مین برناباس کی ساتهه طیطس کو لئی هوئی اورشلیم
۲ کو پهر گیا * اور میرا جانا حکم الهاي سی هوا اور وه انجیل جسکي منادي
مین غیر قومون مین کرتا هون اُنهین سنائي اور معتبرون کو الگ
۳ سنائي تا نه هوي که میري تگ ودو گذشته وحال کي بیفایده هو* پر طیطس
کو بهي جو میري ساتهه تها اور یوناني هی مختون هونیکي تکلیف نهین کي
۴ گئي * اور یهه جهوٹهی بهائیون کی سبب سی جو چهپ کی گهس آئی تاکه
اُس آزادگي کو جو عیسی مسیح مین هم کو ملي هی جاسوسي کرکی
۵ دریافت کرین تاکه وی هم کو بنده کرین * پر هم نی ایک ساعت بهي
زیردست هوکی اُن فرمان برداري نکي تاکه انجیل کي حقیقت
۶ تمهاری پاس ثابت رهی * پر وی جو نظر مین کچهه چیز تهی سو جیسی
تهی ویسی تهی مجهی کچهه کام نهین هی که خدا ظاهر بین نهین خیر اُنهون
۷ نی جو معتمد تهی مجهی کچهه مصلحت ندي * برخلاف اُسکی جب یعقوب
اور کافا اور یوحنا نی جو ارکان سی معلوم هوتی تهی دیکها که مجهی یهه سونپا
گیا که نامختونون کو انجیل دون جیسا پطرس کی سپرد هوا که مختونون
۸ کو انجیل پهنچاوی * کیونکه جس نی پطرس کو مختونون پاس بهیجکی
اُس کی کام مین تاثیر بخشي اُس نی غیر قومون کی درمیان میری
۹ کام مین بهي اثر بخشا * اور اُنهون نی اُس نعمت کو جو مجهی دي گئي
تهي دریافت کیا مجهی اور برناباس کو شراکت کي راه سی دهنی هاتهه

۱۰ دئي كه هم غير قومون كي اور وي مختونون كي پاس جاوين * مگر اتنا
۱۱ كها كه تم مفلسون كو ياد ركهيو سو مين اُس امر مين چالاك تها * اور جب
پطرس انطاكيه مين آيا تو اس لئي كه وه سزاوار ملامت تها مين ني
۱۲ رو برو اُس سي مقابله كيا * كيونكه وه پيشتر اُس سي كه كئي شخص يعقوب
كي طرف سي آوين غير قومون كي ساته كهايا كرتا تها پر جب وي
۱۳ آئي تب وه مختونون سي ڈر كي پيچهي هٹا اور الگ هوا * اور باقي
يهوديون ني بهي اسي كي طرح دورنگي كي يهان تك كه ان كي دورنگي ني
۱۴ برنابا س كو بهي لي ليا * جب مين ني ديكها كه وي انجيل كي راه راست
پر راستي نهين چلتي مين ني سبهون كي سامهني پطرس كو كها كه جب
تو يهودي هو كر اجنبيون كي طرح نه كه يهوديون كي طرح اوقات كاٹتا هي
پس تو كس واسطي غير قومون كو يهه تكليف ديتا هي كه يهوديانه
۱۵ معاش ركهين * هم بهي جو قوم كي يهودي هين اور اجنبيون مين كي
۱۶ گنهگار نهين * يهه جانكر كه آدمي نه شرع كي كام كرني سي بلكه عيسي مسيح
پر ايمان لاني سي راستباز گنا جاتا هي عيسي مسيح پر ايمان لائي تا كه هم
عيسي مسيح پر ايمان لاني سي نه كه شرع كي كام كرني سي راستباز گني
۱۷ جاوين كيونكه كوئي بشر شرعي اعمال كرني سي راستباز گنا نجايگا * اور هم
اگر يهه جانكي كه مسيح كي سبب سي راستباز گني جاوين گنهگار هين
۱۸ تو مسيح گناه كا سبب هي خدا نكري * كيونكه جن چيزون كو مين ني
ڈها ديا اگر انهين پهر كي بناؤن تو مين اپني تئين مجرم ٹهراتا هون *
۱۹ اس واسطي كه مين شرع هي كي باعث شرع كي به نسبت هلاك هوا
۲۰ تا كه مين خدا كي آگي زنده هو جاؤن * اور مين مسيح كي ساته صليب
پر كهينچا گيا هون اور مين جو زنده هون سو نه مين بلكه مسيح مجهه مين

زندہ ھی اور میری زندگی جواب خسم رکھنی ہوئی ھی سو خدا کی بیتی
پر ایمان لانی سی ھی کہ اسنی مجھہ سی محبت کی اور آپ کو میری
۲۱ بدلی دیا * اور مین خدا کی فضل کو ناچیز نہین کرتا کیونکہ راستبازی لگر
شرع سی ملتی ھی تو مسیح عبث موا

تیسرا باب

ابراهیم کا ذکر اور شرع کا بیان کرکی بتلانا کہ ایمان کی راہ برکت کی راہ
ھي اور شرع کی راہ لعنت کي راہ ھي (۱۹) شرع کی کام یی ھین کہ
شرع آدمیون سي اقرار کرواي گنہگار ھین اور مسیح کي محتاج ھین

۱ ای باولی غلتیوکس کی جادو بھری آنکھون نی تم کو مارا کہ تم راستی کی
نافرمان بردار ھوی باوجودیکہ عیسی مسیح تمھاری آنکھون کی سامھنی
۲ یون نمایان کیا گیا کہ گویا تمھاری درمیان صلیب پر کھینچا گیا * اور مین
صرف یہہ چاھتا ھون تم سی اتنا دریافت کرون کہ تم نی شرعی عمل
۳ کرکی روح پائی یا ایمانداری سی سنکی * کیا تم ایسی باولی ھو کیا تم روح
۴ سی ابتدا کرکی جسمی کامون سی مکمل ھو سکتی ھو * کیا تم نی اتنی
۵ چیزون کی برداشت عبث کی پر شاید عبث نہین * پس وہ جو تمھین
روح بخشتا ھی اور تم مین معجزہ کی قدرت پیدا کرتا ھی سو شرع کی
۶ عملون سی یا کہ سماعت ایمانی سی ایسا کرتا ھی * چنانچہ ابراھیم خدا
۷ پر ایمان لایا اور اسکی طرف راستبازی منسوب ھوئی * پس جانو کہ جو
۸ اھل ایمان ھین سو ھی ابرھیم کی بیتی ھین * اور کتاب نی یہہ
پیش بینی کرکی کہ خدا اجنبیون کو بھی ایمان کی راہ سی راستباز
تھہراتا ھی ابراھیم کو آگی ھی یہہ خوشخبری دی کہ تمام اقوام اجنبی تیری
۹ باعث سی نیکبخت ھونگی * پس جو ایمان والی ھین سو ایماندار

۱۰ ابراهيم كي ساتهه بركت پاتي هين * كيونكه وي سب جنكا مدار اعمال
شرعي پر هي لعنتي هين كه لكها هي كه هر ايك شخص جو ان باتون
كي كرني پر جو شرع كي كتاب مين لكهين هين پايدار نهين رهتا ملعون
۱۱ هي * پر يهه بات كه كوئي خدا كي نزديك شرع سي راستباز نهين ٹهرتا سو
۱۲ ظاهر هي كيونكه جو ايمان سي راستباز هوا سو هي جيئگا * اب شرع ايمان
مين داخل نهين بلكه وه آدمي جسني اُن حكمون پر عمل كيا سو جيئگا *
۱۳ مسيح ني همين مول ليكر شرع كي لعنت سي چهڑايا كه وه هماري بدلي
مورد لعن هوا كيونكه لكها هي كه هر ايك جو لكڑي سي جكڑا هوا هي سو
۱۴ ملعون هي * تاكه ابراهيم كي بركت غير قومون تك عيسي مسيح سي
۱۵ پهنچي تاكه هم روح موعود پاوين * اي بهائيو مين آدمي طرح بولتا هون
آدمي كي وصيت كو جو مقرر هوئي كوئي باطل نهين كرتا اور نه اس پر
۱۶ كچهه ايزاد كرتا هي * اب ابراهيم اور اسكي نسل سي وعدي كئي گئي سو وه
اسي نهين كهتا كه اور تيري نسلون كو جيسا بهتون كي واسطي كها جاتا
هي پر جيسا ايك كي واسطي كها جاتا هي كهتا هي كه اور تيري نسل
۱۷ كو سو وه مسيح هي * اب مين يهه كهتا هون كه اس وصيت كو جو خدا
ني مسيح كي حق مين آگي مقرر كي شرع جو وصيت سي چار سي تيس
۱۸ برس كي بعد آئي برباد نهين كرتي كه وه وعده خلاف هو جاوي * كيونكه
اگر ميراث شرع كي وسيله سي هي تو پهر وعده كي سبب سي نهين پر خدا
۱۹ ني وه ابراهيم كو وعده هي سي بخشي * پس شرع كس كام كي هي وه
گناهون كي لئي ايزاد كي گئي جب تك كه وه نسل جسكي لئي وعده
كيا گيا آوي اور وه شرع فرشتون كي وساطت سي اور ايك واسطه كي
۲۰ معرفت سي سپرد كي گئي * اب واسطه ايك كا نهين هوتا پر خدا ايكهي

۲۱ هی * پس شرع کیا خدا کی وعدون کی مخالف هی ایسا نه هووی کیونکه اگر
کوئی زندگی بخش شرع دی گئی هوتی تو بیشک راستبازی شرع سی
۲۲ ملتی * پر کتاب نی سب کو باهم گناه کی تحت شامل کیا تاکه وه وعده
جو عیسی مسیح پر ایمان لانی کی وسیله سی هی ایمان دارون کو دیا
۲۳ جاوی * پس ایمان کی آنی سی پیشتر هم شرع کی بند مین قید تهی اور
۲۴ اس ایمان کی واسطی جو ظاهر هونیوالا تها باهم بند تهی * پس شرع همارا
استاد ٹهرا که هم کو مسیح تک پهنچاوی تا هم ایمان سی راستباز
۲۵ گنی جاوین * پر جب ایمان آچکا تو پهر هم استاد کی بند مین نهین
۲۶ رهتی * کیونکه تم سب کی سب اس ایمان کی سبب سی جو عیسی
۲۷ مسیح پر هی خدا کی فرزند هو * که تم سب نی جو اصطباغ مسیحی پایا مسیح
۲۸ کو پهن لیا * وهان نه یهودی نه یونانی هی نه بنده نه آزاد هی کیونکه تم سب
۲۹ مسیح عیسی مین ایکهی هو * اور اگر تم مسیحی هو تو ابراهیم کی نسل هو
اور وعده کی مطابق وارث هو

چوتها باب

کهنا که شریعت مثل طفولیت اور انجیل مانند بلوغیت هي (۸) انکو
ملامت کرنا کیونکه وي طفولیت کي رسوم کي طرف پهر جاتی هین
(۲۱) هاجره اور سارا کي احوال سي بتلانا که وعده کي وارث بنده کا سا
مزاج نرکهین

۱ اور مین کهتا هون که وارث جب تک نا بالغ هی اس مین اور غلام
۲ مین فرق نهین وه اگرچه سب کا خداوند هی * لیکن اس وقت تک
جو باپ نی مقرر کیا هی امینون اور نایبون کی حکم مین رهتا هی *
۳ سو هم بهی جب لڑکی تهی تب تک تربیت کرنیوالی رسمون کی جو
۴ دنیوی هین بند مین تهی * پر جب وقت آخر هوا تو خدا نی اپنی بیٹی کو

۵ بهیجا وه رنڈی کی پیٹ سی شرع کا محکوم هوکی پیدا هوا * تا که وه اهل
۶ شریعت کو مول لی اور هم لیپالک هونی کا درجه پاوین * اور از بسکه
تم بیٹی هو خدا نی اپنی بیٹی کی روح جو ابا یعنی باپ باپ پکارتی هی روانه
۷ کرکی تمهاری دلون مین ڈال دی * پس تو اب بنده نهین بلکه بیٹا
۸ هی اور جب که بیٹا هی تو مسیح کی سبب سی خدا کا وارث هی * لیکن تم
آگی جب خدا شناس نتهی اُن کی جو حقیقت مین خدا نهین بندی
۹ تهی * پر اب جو تم نی خدا کو پهچانا بلکه خدا نی تم کو جانا تم کیون دوباره
ان سست ادنی اسطقسات کی طرف پهرتی هو اور چاهتی هو که
۱۰ سرنو اُن کی بندگی کرو * تم دنون مهینون وقتون برسون کو مانتی هو *
۱۱ مین تم سی ڈرتا هون نهوی که مین نی جو تم پر محنت کی هی ضایع هو *
۱۲ تم مجهه جیسی هو جاؤ که مین تو تم جیسا بن گیا هون ای بهائیو مین تم
۱۳ سی عرض کرتا هون که تم نی میرا کچهه ڈهالا بگاڑا نهین * تم جانتی هو که
۱۴ مین نی آگی جسم کی کمزوری مین تم کو بشارت دی * اور تم نی میری
اس امتحان کو میری جسم مین حقیر نه جانا اور نه نفرت کیا بلکه مجهی
۱۵ خدا کی فرشته کی مانند اور مسیح عیسی کی مانند قبول کیا * اور تم نی کیا هی
فوز عظیم سمجها تها مین تمهارا گواه هون که اگر هو سکتا تو تم اپنی آنکهین
۱۶ نکال کی مجهی دیتی * پس کیا تم نی اس سبب سی که مین سچ بولا
۱۷ مجهی نفرت کیا * وی تمهاری دلسوز هین پر بخوبی نهین اور هم کو نکال
۱۸ دیا چاهتی هین تا که تم اُن کی دلسوز هو * ای میری بچو که مجهی تمهاری
۱۹ سبب سرنو دردزه هی جب تک مسیح تم مین صورت پکڑی * اچهی
بات پر مداومت سی سرگرم رهنا اچها هی نه که صرف جبهی تک که
۲۰ مین حاضر هون * مین چاهتا هون اب تم پاس آؤن اور اپنی آواز

۲۱ بدلون کیونکہ مجھی تمھاری طرف سی شبہہ ھی * مجھہ سی کہو تو تم
جو شریعت کی طالب ھو کیا تم نہین سنتی کہ شریعت کیا کہتی ھی *
۲۲ یہہ لکھا ھی کہ ابراھیم کی دو بیتی تہی ایک کنیز سی دوسرا آزاد سی *
۲۳ وہ جو جاریہ سی تہا جسم کی وضع پر پیدا ھوا اور جو آزاد سی تہا سو وعدہ
۲۴ کی طور پر متولد ھوا * یہہ معنی ظاھر کی ھین اس لئی کہ یہہ رندیان
دو وصیتین ھین ایک توکوہ سینا کی جو نری غلام جنتی ھی یہہ ھاجرہ
۲۵ ھی * کہ ھاجرہ عرب کا کوہ سینا ھی اور یہان کی اورشلیم کی ھم جنس
۲۶ ھی اور اپنی لڑکون کی ساتھہ بندگی مین ھی * پر اوپر کی اورشلیم
۲۷ آزاد ھی سو سبھون کی ما ھی * کیونکہ یہہ لکھا ھی کہ ای بانجھہ جو جنی
والی نہین جی جان سی خوش ھو اور تو جو دردزہ نہین جانتی اب پہول
نسما اور چیخین مار کیونکہ نخصمی کی لڑکی خصم والی کی لڑکون سی
۲۸ زیادہ ھین * اور ای بہائیو ھم اسحاق کی طرح وعدہ کی فرزند ھین *
۲۹ پر جیسا اُس وقت وہ جسکی پیدایش جسمانی تہی اسی جس کا تولد
۳۰ روحانی تہا ستاتا تہا ویسا اب بہی ھوتا ھی * پر کتاب کیا کہتی ھی کہ
لونڈی کو اور اُس کی بیتی کو نکال کیونکہ لونڈیکا بیتا حرہ کی بیتی کی
۳۱ ساتھہ وارث نہ ھوگا * ای بہائیو ھم لونڈی کی بیتی نہین پر آزاد کی
بیتی ھین

پانچوان باب

یہہ نصیحت كه تمہاري روش چاهئي كه انجيل والي آزادگي كي موافق هو اور اس آزادگي كو جسماني راحتون كا سبب نجانو بلك روحاني وضع اختيار كرو

۱ پس جو آزادگی مسیح نی تمھین بخشی تم اس پر قایم رھو اور اسیری کی

۲ جوئی تلی دوبارہ نجتو* دیکھو مین پولوس تم سی کہتا ھون اگر تم ختنہ
۳ کرواؤ تو مسیح سی تمہین کچھہ فایدہ نہوگا* مین ھر ایک آدمی کو جو ختنہ
کرواتا ھی پہر صاف کہہ سناتا ھون کہ اسی شرع کی ساری حکمون پر
۴ عمل کرنا واجب ھوا* تم اگر شرع کی روسی راستباز بنا چاھتی ھو تو تم
۵ مسیح سی بی بہرہ ھوی تم فضل کی نظرسی گری* ھم تو ایمان کی راہ
سی اس راستبازی کا جس کی ھم امیدوار رھین روح سی استقبال
۶ کرتی ھین* اس لئی کہ مسیح عیسی کی طریق مین مختونی اور نامختونی
بی دخل ھین مگر ایمان جو محبت کی راہ سی تاثیر کرتا ھی سو ھی
۷ شرطہ ھی* تم تو اچھی طرح دوڑتی تہی کسنی تمہین روک دیا جو تم اب
۸ راستی سی بغی ھوی* یہہ اعتقاد تمہاری طالب کی طرف کا نہین*
۱۰ تہوڑا سا خمیر ساری پند کو خمیر بنا دیتا ھی* تمہاری بابت خداوند کی
فضل سی مجہہ پر یقین ھی کہ تمہاری طینت اصلا مبدل نہوگی لیکن
۱۱ وہ جو تمہین گہبراتا ھی کوئی کیون نہو عقاب کا باربردار ھوگا* اور مین
جو ھون ای بہائیو اگر مین اب ختنہ کی منادی کرون تو مین کیون
۱۲ ھنوز دکہہ پاتا ھون کہ اس تقدیر پر صلیب سنگ مصادم نرھی* مین
۱۳ یہہ چاھتا ھون جو تم کو مشوش کرتی ھین وی خود کٹ جاین* ای
بہائیو تم تو آزادگی کی لئی بلائی گئی فقط تم اس آزادگی کو فایدہ
۱۴ جسمانی مت بناؤ بلکہ محبت سی ایک دوسری کی بندی ھو رھو* اس
لئی کہ ساری شرع اس ھی ایک بات مین پوری ھو سکتی ھی کہ تو
۱۵ اپنی قریب کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ھی* پر اگر تم ایک دوسری
کو دانتون سی کاٹ کہاؤ تو خبردار نہووی کہ تم باھم ایک دوسری کو
۱۶ ننگل جاؤ* پر مین کہتا ھون کہ تم روحی چلن چلو تو تم جسمی حرص کو

۱۷ پورا نکروگسی* کیون کہ جسم کا اشتیاق روح کا مخالف اور روح کی آرزو
جسم کی برخلاف ھی یی باھم بر عکس ھین تاکہ تم جو کچھہ کیا چاھتی
۱۸ ھواسی نکرو* اور اگر تم روح سی ھدایت پاتی ھو تو تم شرع کی بند مین
۱۹ نہین ھو* اور جسم کی کام تو ظاھر ھین کہ یھی ھین زنا حرام کاری نا
۲۰ پاکی شہوت* بت پرستی جادوگری دشمنیان جھگڑی تندیان غضب
۲۱ تکرارین جدائیان بدعتین* حسد قتل مستیان اور شور وشر اور جو کام
کہ اُن کی مانند ھین اور اُن کی بابت مین تمہین آگی ھی کہتا ھون
جیسا مین نی آگی کہا یہہ ھی کہ ایسی کام کرنیوالی خدا کی بادشاھت
۲۲ کی وارث نہونگی* پر روح کا پھل جو ھی سو محبت اور سرور اور آرام
۲۳ اور صبر اور ملایمت اور خوشخوئی اور ایمان* اور فروتنی اور پرھیز ھی
۲۴ اور کوئی شریعت اُن کامون کی مخالف نہین* اب اُنہون نی جو
۲۵ مسیح کی جسم کو جسمی ھوا وھوس سمیت صلیب پر مارا ھی* اگر ہماری
۲۶ حیات روحانی ھی تو ہماری رفتار روحانی ھو* ھم نا معقول ستایش کی
مشتاق نہووین اور نہ ایک دوسری کو کھجاوی اور نہ ایک دوسری
پر حسد کری

چھتھان باب

یہہ کہنا کہ باوجود آزادگی کی ایک دوسری کا بوجھہ اٹھاو (۱۱) سلام اور دعاي خیران کي لیٔ جو مسیح کي سبب سي فخر کرتي ھین

۱ ای بھائیو اگر کوئی شخص کسی خطا مین مبتلا ھووی تو تم جو روحانی ھو
ایسی شخص کو روحی فروتنی سی تھام لو اور تو اپنی خبر لی نہووی کہ تو
۲ بھی امتحان مین پڑی* تم باھم ایک دوسری کا بار اُٹھا لو اور اسی
۳ طرح سی مسیح کی شرع کو پورا کرو* اور اگر کوئی ناچیز ھوتی ھوی آپ

۴ کو کچھہ چیز سمجھی تو وہ اپنی تئین پھسلاتا ھی * لیکن چاھئی کہ ھرایک
اپنی کام کو جانچی کہ تب فخر کرنا صرف اُس کا حق ھوگا نہ کہ دوسری
۶ کا * کہ ھرایک اپنا ھِی بوجھہ اُٹھاتا ھی * اور جو کوئیِ کسیِ سی سخن
۷ سیکھی سکھانیوالی کو ساریِ نعمتون مین شریک کری * تم دغا نکھاو
کیونکہ خدا ٹھٹھون مین نہین اُڑایا جاتا کہ آدمیِ جو کچھہ بوتا ھی اُسکو
۸ درو کریگا * اس لئی کہ جو کوئیِ اپنی جسم مین بوتا ھی سو جسم سی فساد لیگا
۹ اور جو روح مین بوتا ھی روح سی حیات ابد درو کریگا * ہمین چاھئی کہ اچھی
۱۰ کام کرنی مین عاجز نہووین اگر ھم سست نہوین تو بر وقت کاٹینگی * پس ھم
چاھئی کہ جب جب قابو پاوین سب سی نیکیِ کرین علی الخصوص ان
۱۱ سی جو اھل بیت ایمان ھین * تم دیکھتی ھو کہ مین نی کیسا اپنی ہاتھہ
۱۲ سی لنبا خط تمہین لکھا ھی * وی سب جو جسم کیِ زیبایش چاھتی ھین
وی ھیِ تمہین ختنہ کیِ تکلیف کرتی ھین سو صرف اتنی واسطی کہ وی
۱۳ مسیح کیِ صلیب کیِ بابت ستائیِ نجائین * کیونکہ جو ختنہ کرواتی ھین
سو بھیِ شرع کو نہین مانتی پر چاھتی ھین کہ تم ختنہ کرواو کہ ویِ تمہاری
۱۴ جسم کیِ بابت فخر کرین * پر خدا نکری کہ مین فخر کرون سوا اُسکی کہ
اپنی خداوند عیسیٰ مسیح کیِ صلیب کیِ بابت نازش کرون جس سی
۱۵ دنیا میری آگی صلیب پر کھینچیِ گئیِ اور مین دنیا کی آگی * کیونکہ
مسیح عیسیٰ کیِ طریق مین مختونیِ و نامختونیِ بیدخل ھین لیکن سر نو خلق
۱۶ ھونا شرط ھی * اور جتنی اُس قانون پر چلتی ھین آرام اور رحم اُن کی
۱۷ لئی اور خدا کی اسرائیل کی لئی ھی آیندہ کوئیِ مجھی تصدیعہ ندی کیونکہ
۱۸ مین اپنی بدن پر خداوند عیسیٰ والی داغ لئی پھرتا ھون * ای بھائیو
ہماری خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل تمہاری روح پر ھووی آمین

پولوس کا مکتوب افسیونکي لئي

پہلا باب

ايماندار ازل سي مسيح مين برگذيده هوکي خدا کي ليپالك هوي اور
مسيح کي سبب سي ان کي گناه بخشي گئ اور سب کي سب مسيح
مين يکتن هوي اور خدا کي مملوك خاص هوي اور بجاي مہر انهين
روح قدس ملا جب تك که خدا ان پر قابض هووي (۱۵) دعا کرنا که خدا
انکو وه باتين سمجهاوي

۱ پولوس کي طرف سي جو خدا کي مرضي سي عيسیٰ مسيح کا حواري هي
اُن مقدس لوگون کو جو افسس مين مقيم اور مسيح عيسیٰ مين
۲ مستقيم هين* هماري باپ خدا اور خداوند عيسیٰ مسيح کي طرف سي
۳ نعمت و آرام تمهاري لئي هووي* هماري خداوند عيسیٰ مسيح کا باپ
خدا ممدوح رهي جسني همکو آسمان پر کي اجرون مين هر نوع کي روحاني
۴ برکت بخشي* چنانچه اس ني همکو پيش از بناي عالم اُس کي لئي
اختيار کيا تا که هم اس کي آگي محبت مين پاك اور بي عيب هووين*
۵ که اُس ني هماري لئي يون تقدير کيا که اپني خاطر خواه عيسیٰ مسيح کي
۶ وسيله سي همکو اپني ليپالك کرکي* اپني فضل کي عظمت کو نمايان
۷ کري اور وه اسي فضل سي هم پر اس محبوب مين مهربان هوا* که
هم اُس مين هوکي اُس کي خون کي بدولت رهائي پاتي هين يعني
۸ اُس کي فضل فراوان سي هماري گناه عفو هوتي هين* اور اُس ني
۹ اُسي فضل سي هم کو حکمت کامل اور امتياز وافر عنايت کيا* که اُس

نی اپنی مطلب نہانیِ کو جو اُس نی اپنی خاطر خواہ ازل مین مقرر کیا
۱۰ ہم پر آشکارا کیا* کہ وہ وقتون کیِ تکمیل کی انتظام پر سب چیزون
کی سری مسیح مین ملایگا وی چیزین خواہ آسمان والیِ ہون خواہ
۱۱ زمین والیِ* اسکی بسبب ہم میراث بنی اور اُسکیِ قضای ازلیِ کی
موافق جو اپنی مطلب کیِ مصلحت کی مطابق سب کچہہ کرتا ہی
۱۲ مقرر کئی گئی* تا کہ ہم جنہون نی مسیح پر پہلی تکیہ کیا اُس کی جلال
۱۳ کیِ مدح کیِ باعث ہووین* اور تم نی بہیِ کلام حق یعنی اپنیِ نجات کا
مژدہ سنکر اُسپر توکل کیا اُس کی سبب سی بہیِ تم کو جو ایمان لای روح
۱۴ وعدہ بجای مہر ملیِ وہ روح قدس ہی* جو ہماری میراث پانی کا بیعانہ
ہی جب تک کہ خریدیِ ہوئیِ جنس خلاص کیِ جای اور اس کیِ
۱۵ حشمت کیِ ثنا ہووی* اس لئی مین بہہ سن کی کہ تم خداوند عیسی پر
۱۶ ایمان لائی اور ساری مقدس لوگون کی محب ہو* تمہاریِ بابت شکر
۱۷ کرنا اور اپنیِ دعاؤن مین تمہین یاد کرنا نہین چہوڑتا* تا کہ ہماری خداوند
عیسیِ مسیح کا خدا جو اصل جلال ہی تمہین روح حکمت و اظہار بخشی
۱۸ تا کہ تم اُسکو پہچانو* تو تمہارا دیدہ فہمیدہ روشن ہوجاوی ایسا کہ تم سمجہو
کہ اُسکی بلانی مین کیا امید ہی اور مقدس لوگ جو اسکیِ میراث بنی
۱۹ ہین اُس مین کیا عظمت عظیمہ ہی* اور اُسکیِ نہایت بزرگ قدرت
ہم مین جو ایمان لاتی ہین کیا ہی جو اُس کی اُس قوت قویہ کیِ
۲۰ تاثیر ہی* جو اُس نی مسیح مین کی کہ اُسنی اُسی پہر کی جلایا اور اپنیِ
۲۱ داہنیِ طرف آسمانیِ مقامون پر بٹہاکی* ساریِ حکومت اور اختیار
اور قدرت اور ریاست پر اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف اس جہان
۲۲ مین بلکہ جہان آیندہ مین بہیِ لیا جاتا ہی بالا کیا* اور سب کچہہ

اُس کی زیر پا کیا اور اُس کو کلیسیا کی لئی سب کا سر بنایا *
۲۳ کلیسیا اُس کا بدن اور اُس کی معموری هی جو کل کو کل
مین بهرتا هی

دوسرا باب

ان کو یاد دلانا که خدا نی ان کو جو اجنبی تهی اپنی قدرت اور کرم سی ناجی کیا اور ایمانداری یهودیون مین شامل کر دیا

۱ اور اُس نی تمهین بهی جو خطاون اور گناهون کی سبب مرده تهی
۲ زنده کیا * که تم ایسی هوکی اس جهان کی روش کی یعنی اهل
حکومت جوی کی سردار کی وضع پر جو وه روح هی که سرکش لوگون
۳ مین تاثیر کرتی هی چلتی تهی * اور اُن کی درمیان هم سب کی سب
اپنی جسمی شهوتون کی ساته زندگانی بسر کرتی تهی که هم جسم اور
عقل کی خواهشون کی کام کرتی تهی اور دوسرون کی مانند بالطبع
۴ غضب کی فرزند تهی * پر خدا نی جس کا رحم بی پایان هی اپنی بڑی
۵ محبت سی جو اُسی هم سی تهی * هم کو جو گناهون کی سبب مُرده تهی
۶ مسیح کی ساته جلایا که تم فضل هی سی بچ گئی * اور اُس نی هم کو اس
کی ساته اٹهایا اور مسیح عیسی کی سبب آسمانی مقامون پر اُس کی
۷ ساته بٹهایا * تا که وه اپنی اُس لطف سی جو مسیح عیسی کی سبب هم
پر هی زمان آینده مین اپنی فضل کی دولت بی نهایت کو دکهاوی *
۸ کیونکه تم فضل کی سبب ایمان لاکی بچ گئی هو اور تم اُسکی فاعل نهین
۹ بلکه وه بهی خدا کی بخشش هی * اور یهه عملون کی سبب سی نهین
۱۰ نهو که کوئی فخر کری * کیونکه هم اُسکی صنعت هین اور مسیح عیسی
مین هوکی اچهی کامون کی واسطی مخلوق هوی هین جنهین خدا نی

۱۱ آگی تیار کیا تہا تاکہ ہم اُنہین کیا کرین * اس واسطی یاد کرو کہ تم آگی
اجنبیِ لوگ جسمانیِ حالت پر تہی ایسی کہ وی جو آپ کو مختون کہتی
ہین تم کو نامختون کہتی تہی کہ اُن کا ختنہ جسمیِ اور دستکاری سی
۱۲ ہوا تہا * اور اُس وقت مسیح سی جدا تہی اور اسرائیل کیِ مملکت
مین پردیسیِ اور وعدہ کیِ وثیقون سیِ خارج تہی اور بی اُمید تہی اور
۱۳ دنیا مین خدا بغیر تہی * پر اب مسیح عیسی مین ہوکی تم جو آگی دور
۱۴ تہی مسیح کی لہو کی سبب سی نزدیک ہوی * کیونکہ وہیِ ہماری ملاپ
کا موجب ہی جسنی دو کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان مین
۱۵ حایل تہیِ ڈہا دیا * اور اپنا جسم دی کی عداوت کو یعنی حکمون کی
دستور تکلیفات کو کہو دیا تاکہ وہ صلح کروا کی دو سی آپ مین یک
۱۶ نیا انسان بناوی * اور دشمنیِ کو کہو کی صلیب کی سبب سی دونونکو
۱۷ یکتن بناکر خدا سی ملاوی * اور اُسنی آکی تمہین جو دور تہی اور اُنہین
۱۸ جو نزدیک تہی صلح کیِ خوش خبری دیِ * کیونکہ اُسیِ کی وسیلہ سی
۱۹ ایکہیِ روح کی سبب باپ تک ہم دونو کیِ رسائیِ ہی * سو اب تم
پردیسیِ اور مسافر نہین ہو بلکہ اہل تقدس کیِ ہمشہریِ اور خدا کی
۲۰ اہل بیت ہو * اور حواریون اور نبیون پر جو نیو ہین جہان عیسی
۲۱ مسیح خود کونیِ کا سرا ہی روی کیِ طرح اٹہائی گئی ہو * اور اُس مین
ساری عمارت باہم پیوستہ ہوکر مکان مقدس خداوند کی لئی اُٹہتا جاتا
۲۲ ہی * اور تم بہیِ اُس مین ہوکی اورون کی ساتہہ بنائی جاتی ہو تاکہ
خدا کی لئی روحانیِ مسکن بنی

تیسرا باب

یہہ بیان کہ مین مخصوص اجنبی قومون کي تئين بشارت دینی کی لئی معین ہوا (۱۳) دعا کرنا خدا ان کو ان رمزون کي فہمید کامل بخشي

۱ اسی واسطی مین پولوس جو تمہاری لئی جو اجنبی قوم هو عیسی مسیح
۲ کا اسیر هون * تم نی سنا هی که خدا کی نعمت مجھی دی گئی تاکه مین
۳ تم مین بانٹنی والا ٹھہرون * که اُسنی الہام سی سرغیب کو مجھه پر کھولا
۴ چنانچه مین اُسکو اختصار سی لکھه چکا * تم اُسی پڑھه کی جان سکتی هو
۵ که مین راز مسیحی کو کیا سمجھا هون * وه اگلی زمانون مین بنی آدم
کو اس طرح نه معلوم هوا جسطرح اُسکی مقدس حواریون اور نبیون پر
۶ الہام روحی سی ظاهر هوا * که اجنبی اقوام انجیل کی وسیله سی میراث
اور بدن مین شرایک اور اُسکی وعده مین جو مسیح کی سبب هی
۷ سهیم هون * اور خدا کی فضل کی اس فیض سی جو اُسکی قدرت
۸ کی تاثیر سی مجھی ملا مین اس انجیل کا خادم هون * مجھی جو ساری
حقیر مقدسون سی حقیرتر هون یهه نعمت دی گئی که مین اجنبی
قومون کی درمیان مسیح کی دولت بیقیاس کی خوش خبری دون *
۹ اور سب پر یهه بات روشن کرون که وه سرغیب جو ازل سی خدا مین
نہان تها اُس مین شرکت کیونکر هوتی هی اُسنی ساری چیزین عیسی
۱۰ مسیح کی وساطت سی پیدا کیان * تاکه اب کلیسیا کی وسیله سی خدا
کی گوناگون حکمت ارباب حکم و اصحاب قدرت پر جو آسمان کی
۱۱ مقامون مین هین ظاهر هووی * چنانچه اُس نی هماری خداوند عیسی
۱۲ مسیح کی حق مین روز ازل یون تقدیر کیا * که هم اُس مین هو کی
۱۳ ایمان کی وسیله سی بی پروا اور اعتماد سی رسا هووی * سو مین چاهتا
هون که تم اس لئی که مین نی تمہاری واسطی اذیتین پائین سست
۱۴ مت هو کیونکه وی تمہاری لئی عزت هین * اسواسطی مین عیسی
۱۵ مسیح کی باپ کی آگی جو همارا خداوند هی * جسکی نام سی تمام خاندان

۱۶ آسمان وزمین پر منسوب هین اپنی گہٹنی ٹیکتا هون * کہ وہ اپنی
فضل فراوان کی دولت تمہین یہہ دی کہ تم اسکی روح کی سبب معنوی
۱۷ انسانیت مین بشدت زور آور هو جاؤ* اور مسیح تمہاری دلون مین
ایمان کی وسیلہ سی بسی اور تم محبت مین جڑ پیدا کرکی اور نیو ڈال
۱۸ کی* ساری مقدس لوگون سمیت سمجہنی کی قدرت پیدا کرو کہ اُس
۱۹ کا چوڑان لنبان گہرایا اور اونچان کتنا هی* اور مسیح کی الفت کو دریافت
کرو جو دریافت کرنی سی باهر هی تاکہ تم خدا کی ساری معموری سی
۲۰ معمور هو* اب وہ جو ایسا قادر هی کہ جو کچہہ هم مانگتی یا تصور کرتی
هین اُس سی نہایت زیادہ اُس قدرت کی موافق جو هم مین موثر هی
۲۱ کر سکتا هی* اُس کی لئی کلیسیا کی درمیان مسیح عیسی مین ابد الابد
حمد هووی آمین

چوتہا باب

یگانگت پر ترغیب کرنا (۱۷) یہہ کہنا کہ تم از بسکہ مسیح کی یگانہ هو جہوٹہہ اور غصہ اور چوری اور بری بات اور بد مزاجی سي دور رهو

۱ پس مین جو خداوند کی لئی اسیر هون تم سی التماس کرتا هون کہ تم
۲ جس طور سی طلب کئی گئی هو اُسکی مناسب عمل کرو * یعنی کمال
خاکساری اور فروتنی سی صبر کرکی محبت سی ایک ایک کی
۳ برداشت کرو* اور کوشش کرو کہ صلح کی علاقہ سی اتحاد روحی کو حفظ کر
۴ رکہو* ایک بدن اور ایک روح هی چنانچہ هم جو طلب کئی گئی هین
۶ هماری اُمید ایک هی* ایک خداوند ایک ایمان ایک اصطباغ* سب
کا ایک خدا اور باپ جو سب سی بالا اور هم سبکی درمیان اور سب
۷ مین هی* پر هم مین سی هر ایک کو مسیح کی کرم کی اندازہ کی موافق

۸ نعمت دی گئی هی * اس واسطی وہ کہتا هی کہ اُسنی اونچی پر چڑھہ
۹ کی اسیری کو اسیر کیا اور لوگون کو انعام دئی * اور اُسکی اوپر چڑھنی کی
۱۰ کچھہ معنی نہین مگر یہہ کہ وہ پہلی زمین کی نیچی اُترا * وہ جو اترا سو
۱۱ وهی هی جو ساری آسمانون پر چڑھا تاکہ سب کو معمور کری * اور اُسنی
بعضون کو عنایت سی حواری کیا اور بعضونکو نبی اور بعضونکو انجیل کا
۱۲ مبشر اور بعضونکو پاسبان اور معلم کیا * تاکہ مقدس لوگ لوازم خدمت
۱۳ مین آراستہ هوتی جاین اور مسیح کا بدن بنتا چلا جای * جب تک کہ
هم سبکی سب رفتہ رفتہ ایمان اور ابن الہ کی پہچان مین متحد اور
انسان کامل هووین یعنی مسیح کی کمال کی قامت کی اندازہ تک
۱۴ پہنچین * تاکہ هم آگی کو لرکی نرهین اور تا نہووی کہ هم اُس تعلیم
کی مختلف هواؤن سی اُچلتی بہتی پهرین جو آدمیون کی پیچبازی
۱۵ اور گمراہ کرنیوالی چالاکی سی پیدا هوتی هی * بلکہ محبت سی سچی هوکی
هرایک سمت اُس مین جو سر هی یعنی مسیح مین هوکی بڑھتی
۱۶ جاوین * اُس سی ساری اعضا هرایک مفصل کی جوڑکی علاقہ سی
پیوستہ واستوار هوکی بسبب اُس تاثیر کی جو بقدر هرجز کی هوتی هی
بدن کو بڑھاتی هین ایسا کہ بدن آپ کو محبت مین تعمیر کرتا هی *
۱۷ اس لئی مین یہہ کہتا هون اور خداوند کی آگی حکم کرتا هون کہ تم
آگی کو ایسی چال نچلو جیسی اور اجنبی لوگ اپنی وهم کی بطالت سی
۱۸ چلتی هین * کہ اُن کی عقلین تاریک هوگئی هین اس لئی کہ وی
بسبب اُس نادانی کی جو اُن مین اُن کی کور دلی سی پیدا هوئی
۱۹ حیات الہی سی جدا هین * اُنہون نی سن هوکی آپ کو بدپرهیزی کی
۲۰ سپرد کیا تاکہ هر نوع کی ناپاکی کی کام حرص سی کرین تم نی مسیح سی

۲۱ اُس طرح تعلیم نہین پائی * تم نی تو اُس سی سنا هی اور اُس سی
۲۲ آموختہ هوی هو چنانچہ عیسیٰ مین سچائی هی * کہ تم اگلی چلن کی
بابت اُس پرانی انسانیت کو جو خاین شہوتون کی سبب سی فاسد
۲۴ هی اُتارو * اور اپنی جی جان مین نئی بنو * اور تم نئی انسانیت کو جو
۲۵ خدا کی موافق راستبازی مین اور تقدس حق مین مخلوق هو پہنو * سو
دروغگوئی چھوڑ کی هر ایک شخص اپنی قریب سی سچ بولی اس لئی
۲۶ کہ هم تو باهم یک دوسری کی عضو هین * خفا کرو لناه مت کرو ایسا
۲۷ نہو کہ آفتاب غروب هو اور تم خفا کی خفا رهو * اور نہ ابلیس کو جگہہ
۲۸ دو * جو چور هو پہر چوری نکری بلکہ اچھا پیشہ اختیار کر کی هاتہون سی
۲۹ محنت کری تا کہ محتاج کو کچھہ دی سکی * کوئی گندی بات تمہاری منہہ
سی نہ نکلی بلکہ وہ بات نکلی جو تعمیر کی لئی مناسب هو اور اُس کام
۳۰ کی هو کہ اُس سی سننی والی فیض پاوین * اور خدا کی روح مقدس کو
۳۱ جس سی تم پر خلاصی کی دن تک مہر کی گئی هی غمگین نکرو * ساری
تلخی اور غضب اور غصہ غل اور بدگوئی تمام بدخواهیون سمیت تم
۳۲ سی دفع هو جاوین * تم ایک دوسری پر مہربان هو اور رحیم اور ایک
دوسری کو بخشا کرو چنانچہ خدا نی بھی مسیح کی لئی تمہین بخشا هی

پانچوان باب

حکم کرنا که حرامکاري سي حذر کرو اور بري صحبتون سي کناره کش هو اور آپ کو بلا مین گرفتار نکرو اور مزامیر گا گا کي مزي لوٹو (۲۲) جورون اور خصمون کی لوازم کا ذکر

۲ پس تم عزیز فرزندون کی طرح خدا کا تتبع کرو * اور تعشق کی طور پر چلو
چنانچہ مسیح نی هم سی محبت کی اور هماری عوض مین اپنی تین خدا
۳ کی آگی نذر اور قربان کیا تا کہ اُسی خوشبو معلوم هو * اور حرام کاری اور

هر نوع کی ناپاکی اور لالچ کا تم مین ذکر تک نہو جیسا مقدس لوگون
۴ کو مناسب هی * اور گندگی اور یاوہ گوئی یا بی موقع لطیفہ گوئی نہووی
۵ بلکہ پیشتر شکر گذاری هووی * کیونکہ تم اُس سی واقف هو کہ حرام کار
اور ناپاک اور لالچی کی جو ٹهیک بت پرست هی مسیح اور خدا کی
۶ بادشاهت مین میراث نہین هی * کوئی تم کو بی بنیاد باتون سی بهلا
۷ نلی کہ ایسی باتون کی سبب خدا کا قهر ابنای بغاوت پر هوتا هی * پس
۸ تم اُن کی شریک نہو * تم آگی تاریکی تهی پر اب خداوند مین هو کی نور هو تم
۹ ابنای نور کی طرح چلو * کہ روح کا پهل جو هی سو کمال خوبی اور راستبازی
۱۱ اور سچائی هی * اور وقت سی دیکهو کہ خدا کو کیا خوش آتا هی * اور تاریکی
کی لاحاصل کامون مین شریک مت هو بلکہ پیشتر اُن کو الزام دو *
۱۳ کیونکہ اُن کی نہانی کامون کا ذکر کرنا بهی عار هی * کہ ساری چیزین
جب اُن پر روشنی پڑتی هی تب دیکهی جاتی هین کیونکہ هر ایک چیز
۱۴ جو ظاهر هوتی هی سو روشن هی * اسی لئی وہ کهتا هی آری او تو جو
سوتا هی جاگ اور مُردون مین سی نکل کہ مسیح تجهی روشن کریگا *
۱۵ پس خبردار تم دیکهہ بهال کی چلو نہ نادانون کی بلکہ دانائون کی مانند *
۱۷ وقت کو غنیمت جانو کیونکہ یہہ دکهہ کی دن هین * اسواسطی تم بی تمیز
۱۸ نہ هو بلکہ سمجهو کہ خداوند کا کیا مطلب هی * اور شراب پی کی متوالی
۱۹ نہو کہ اُس مین بی اعتدالی هوتی هی پر روح سی بهر جاو * اور باهم آپس
مین مزامیر اور مناجاتین اور روحانی غزلین گایا کرو اور اپنی دل زبکی
۲۰ خداوند کی لئی گاتی بجاتی رهو * اور سب باتون مین هماری خداوند
۲۱ عیسیٰ مسیح کی نام سی همیشہ اُسکی جو خدا اور باپ هی شکر گذار رهو * اور
۲۲ خدا سی ڈر کی ایک دوسری کی فرمان برداری کرو * ای رنڈیو اپنی

۲۳ شوهرون کی ایسی محکوم هوجیسی خداوند کی هو* کیونکه شوهر جورو کا
۲۴ سرهی جیسا که مسیح کلیسیا کا سر اور وه بدنکا بچانیوالا هی* پس جیسا
کلیسیا مسیح کی محکوم هی ایسهی جورروان بهی هربات مین اپنی
۲۵ شوهرون کی محکوم هووین* ای مردو اپنی جورونکو چاهو جیسا مسیح نی
۲۶ بهی کلیسیا کو چاها اور اپنی تین اُس کی بدلی حواله کیا* تا که وه اُسکو پانی
۲۷ سی غسل دیکی پاک کرکی اپنی کلام سی تقدس بخشی* اور اُسکو اپنی
لئی تیار کری یعنی ایسی کلیسیا جس مین داغ یا چین یا کوئی ایسی چیز
۲۸ نهو بلکه وه مقدس اور بی عیب هو* مرد اپنی جورونکو چاهئی ایسا چاهین
۲۹ جیسا اپنی بدن کو جو اپنی جورونکو چاهتا هی سو آپ کو چاهتا هی* کس
نی اپنی جسم سی کبهی دشمنی کی بلکه وه اُسکو پالتا اور سهلاتا هی چنانچه
۳۰ خداوند کلیسیا سی یهه سلوک کرتا هی* که هم اُسکی بدن کی اعضا اور
۳۱ اُسکی جسم کی هین اور اُسکی استخوانون مین سی هین* آدمی اسی
سبب سی اپنی ماباپ کو چهوڑیگا اور اپنی جورو سی یکتها رهیگا اور وی
۳۲ دونو ایک تن هونگی* یهه کلام غیب بڑا هی پر مین مسیح اور کلیسیا کی
۳۳ بابت بولتا هون* بهرحال هرایک تم مین اپنی اپنی جورو کو ایسا چاهی
جیسا آپ کو چاهتا هی اور رنڈی چاهئی که اپنی شوهر کا ادب کری

چهٹها باب

فرزندون اور والدین اور خادمون اور مخدومون کی لوازم کا بیان (۱۰) مسیح سلاح کا تذکره

۱ ای فرزندو تم خداوند کی لئی اپنی ماباپ کی محکوم هو کیونکه یهه واجب
۲ هی* تو اپنی ماباپ کو حرمت دی که وه پهلا حکم هی جسکی ساتهه وعده
۴ هی* تو تیرا بهلا هوگا اور زمین پر تیری عمر دراز هوگی* اور ای بچی والو

تم اپنی فرزندونکو آزردہ نکرو پر خداوند والی تربیت اور نصیحت کرکی
۵ اُنکی پرورش کرو * ای خدمتگارو تم اُن کی جو جہان مین تمہاری خاوند
هین اپنی نیتون کی صفائی سی ڈرتی اور تھرتھراتی هوی ایسی فرمان
۶ بردار هو جیسی مسیح کی هو * اور نہ انکہون کی سامهنی کی خدمت
کرکی ایسی هو جیسی آدمی کی لگا لینی والی هین بلکہ مسیح کی چاکرون
۷ کی مانند نہ دل سی خدا کی مرضی پر چلو * اور خیر خواهی سی خداوند کی
۸ بندگی کرو نہ کہ آدمیون کی * کہ تم جانتی هو جو کوئی کچہہ اچها کام
۹ کریگا کیا بندہ کیا آزاد خداوند سی ایسا هی پاویگا * ای خداوندو تم بهی
اُنسی ایسهی کرو اور دهمکی دینی مین اعتدال سی باهر نجاو کہ تم جانتی
هو تمہارا بهی خاوند هی جو آسمان پر هی اور وہ ظاهر پرست نہین هی *
۱۰ باقی ای میری بهائیو خداوند کی کمک اور اُسکی قدرت کی قوت سی
۱۱ مضبوط بنو * خدا کی ساری هتهیار باندهو تا کہ تم ابلیس کی بندشون کی
۱۲ مقابل قایم رہ سکو * کیونکہ همین جسم اور خون سی کشتی نہین بلکہ
ریاستون سی اور قدرتون سی اور دنیا کی تاریکی کی شاهنشاهون
۱۳ سی اور شریر روحانیون سی هی جو بلند مکان مین هین * اسواسطی تم
خدا کی ساری هتهیار اُٹها لو تا کہ تم دکهہ کی دن مقابلہ کر سکو اور سب
۱۴ کام کرکی کهری رہ سکو * اس لئی تم اپنی کمر کو سچائی سی کس کی
۱۵ صداقت کا جوشن پہن کی * پانون مین مژدہ صلح کی چالاکی باندهہ کی *
۱۶ اور اُن سب کی اوپر ایمان کی سپر لگا کی جس سی تم اُس خبیث
۱۷ کی ساری آتشین بهالونکو بجها سکو قایم رهو * اور نجات کا خود اور روح
۱۸ کی تلوار جو خدا کا کلام هی لی لو * اور جس چیز کی لئی تم دعا اور منت
کرو اُسی همیشہ روح کی مدد سی مانگا کرو اور اُسپر کمال استقلال و تضرع

۱۹ سی ساری مقدس لوگون کی واسطی بیدار رهو* اور میری واسطی
بهی دعا کروتا که گویائی دی جاوی که میرا منهه بی پروائی سی کهل
۲۰ جاوی تو مین انجیل کی راز کو* جسکی لئی مین قیدی رسول هون
روشن کرون تا که مین اُس کو بی پروائی سی ایسا کهون جیسا مجهی
۲۱ کهنا چاهئی* اور تا که تم بهی میری احوال کو جانو که مین کیا کرتا هون
سو تخکس جو پیارا بهائی اور خداوند کا معتمد خادم هی تم کو سب باتین
۲۲ بتائیگا* که مین نی اُسی تمهاری پاس اسی واسطی بهیجا که تم هماری
۲۳ حالتون کو جانون اور وه تمهاری دلونکو تسلی دی* اب بهائیون کو
آرام هو اور باپ خدا کی اور خداوند عیسی مسیح کی طرف سی ایمان
۲۴ کی ساتهه محبت ملی* فضل اُن سب پر جو هماری خداوند عیسی
مسیح سی الفت باطنی رکهتی هین هووی آمین

پولوس کا مکتوب فلپیون کي لئي

پهلا باب

خدا کا شکر کرنا که فلپي لوگ اپني سب اذیتون مین صابر رهي (۱۲) اپني تدبیرون کا ذکر (۲۵) یهه کهنا که تم دشمنون کو خاطر مین نلاؤ

۱ پولوس اور طیمتاوس کی طرف سی جو عیسی مسیح کی بندی هین
فلپی کی بستی کی ان سب باشندون کو جو مسیح عیسی مین هو کی
۲ پاک هوی هین اور اسقفون اور خادمون کو* فضل اور آرام هماری
۳ باپ خدا اور خداوند عیسی مسیح کی طرف سی تمهاری لئی هووی* مین

۴ جب جب تمھین یاد کرتا ھون اپنی خدا کا شکر کرتا ھون * اور مین اپنی
۵ ھر ایک دعا مین خوشی سی ہمیشہ تم سب کی لئی دعا مانگتا ھون * کیونکہ
۶ تم روز اول سی آج تک انجیل مین شریک رھی * مجھی یہہ یقین ھی
کہ وہ جس نی تم مین نیک کام شروع کیا ھی سو عیسی مسیح کی دن
۷ تک کرتا چلا جایگا * چنانچہ لایق ھی کہ مین تم سب کی حق مین ایسا
ھی گمان کرون کیونکہ میری دل مین تمھارا تصور ایسا ھی کہ تم سب
میری زنجیرون مین اور انجیل کی توجیہہ و اثبات مین بھی میری شریک
۸ فضل ھو * خدا میرا گواہ ھی کہ مین عیسی مسیح کی سی شفقت کرکی
۹ تم سب کا مشتاق ھون * اور مین دعا کرتا ھون کہ تمھارا عشق عرفان
۱۰ اور ادراک کامل کی ساتھہ بڑھتا چلا جای * تا کہ تم متفاوت چیزون مین
۱۱ امتیاز کرو اور مسیح کی دن تک خالص رھو اور ٹھوکر نکھاو * اور راستبازی
کی پھلونسی جو عیسی مسیح کی سبب سی ھین لدی رھو تا کہ خدا کی
۱۲ مدح اور حمد کی جای * اور ای بھائیو مین چاھتا ھون کہ تم جانو جو مجھہ پر
۱۳ ھوا ھی سو انجیل کی ترقی کی لئی ظاھر ھوا * یہان تک کہ دار الامارہ
مین اور باقی سب مکانون مین مشہور ھوا کہ مین مسیح کی واسطی
۱۴ بستہ زنجیر ھوا * اور اکثرنی اُن مین سی جو خداوند مین بھائی ھین
میری زنجیرونسی مطمین ھوکی کلام کو بی خوف بولنی کی زیادہ جرات
۱۵ پیدا کی * بعضی تو رشک اور قضیہ گری سی اور بعضی رضامندی سی
۱۶ مسیح کی منادی کرتی ھین * جکھڑالو اس خیال مین کہ میری زنجیرون
۱۷ پر اور رنج افزود کرین صفائی سی مسیح کی خبر نہین دیتی * پر الفت
والی یہہ جانکر منادی کرتی ھین کہ مین انجیل کی توجیہہ کی واسطی
۱۸ مقرر ھوا ھون * پس کیا ھی بہر حال مسیح کی خبر خواہ ریا سی خواہ

۱۹ راستی سی دی جاتی هی مین اُس مین خوش هون اور خوشی کرونگا* که
مین جانتا هون تمهاری دعا سی اور عیسی مسیح کی روح کی کفایت
۲۰ سی اُس کا انجام میری نجات هوگی* چنانچه میری توقع اور امید یهه
هی که مین کسی بات مین شرمنده نهون بلکه میری کمال بی پروائی کی
سبب سی جیسا گذشته مین همیشه تها ویسا اب بهی مسیح میری بدن
۲۱ سی میری جیتی جی یا میری مرنی پر بزرگ هوگا* کیونکه زندگی میری لئی
۲۲ مسیح هی اور موت نفع هی* اگر مین عالم جسمانی مین رهون تو یهه میری
۲۳ محنت اکارته نجایگی لیکن مین نهین جانتا مین کیا اختیار کرونگا* که مین
دو سی جکڑا هوا هون مین مشتاق هون که رهائی پاؤن اور مسیح کی ساته
۲۴ رهون که یهه بهت بهتر هی* پر جسم مین رهنا تمهاری خاطر بهت
۲۵ ضرور هی* اور مین یهه اعتقاد کرکی جانتا هون که مین رهونگا اور تم
۲۶ سب کی ساته ٹههرونگا تا که تم ترقی کرو اور خوش اعتقاد هوؤ* که تمهارا
فخر جو مسیح عیسی کی بابت میری سبب سی هی سو میری تمهاری
۲۷ پاس پهر آنی سی زیاده هووی* صرف مسیح کی انجیل کی موافق
گذران کرو خواه مین آؤن اور تمهین دیکهون خواه نه آؤن تمهارا یهه
احوال سنون که تم روح مین متحد هو رهی هو اور ایمان انجیلی کی
۲۸ لئی یکجان هوکی جد و جهد کرتی هو* اور اپنی مخالفت کرنیوالون
سی کسی بات مین مت جهجهکو که وه اُن کی لئی هلاکت کا پر
۲۹ تمهاری واسطی نجات کا خدا کی طرف سی نشان هی* کیونکه مسیح
کی بابت تمهین یهه نهین بخشا گیا که تم فقط اُسپر ایمان لاؤ بلکه یهه که
۳۰ اُسکی راه مین دکهه بهی پاؤ* کیونکه تم ایسی زور آزمائی کرتی رهی جیسا
تم نی مجهی کرتی دیکها اور اب سنتی هو که مین کرتا هون

دوسرا باب

کهنا که جیسي آگي فروتن تھي همیشه ایسي هي ره کي اپني نجات کا کام کرني اور گله نکرو

۱ سو اگر مسیح والا کچھہ دلاسا اور اگر کچھہ محبت کي تسلي اور اگر روحي
۲ کچھہ شراکت اور اگر کچھہ رحم اور دردمندي هي * تو میري رضامندي
کو پورا کرو که ایک سا مزاج رکھو ایک محبت رکھو یکجان هوؤ ایک
۳ طبیعت رکھو * جھگڑي اور خوشامد سي کچھہ نکرو پر خاکساري سي ایک
۴ دوسري کو اپني اوپر فوقیت دي * اور تم مین سي هر ایک نه اپني احوال
۵ پر بلکه هر ایک دوسرون کي احوال پر غور کري * تمھارا مزاج وهي هووي
۶ جو مسیح عیسي کا تھا * که اسني خدا کي صورت هوکي خدا کي برابر هونا
۷ ظلم نجانا * لیکن اسني آپ کو رسوا کیا بنده کي صورت پکڑي آدمي کي
۸ شکل بنا * اور اسني ترکیب انساني مین نمود هوکر آپ کو حقیر کیا
۹ اور مرني تک صلیبي موت تک فرمان بردار رها * اسواسطي خدا ني بھي
اسي سرافرازي سي بلند کیا اور اس کو ایسا نام جو هر نام کي اوپر هي
۱۰ بخشا * تا که عیسي کي نام سي آسمانیون کي اور زمینیون کي اور جو زمین کي
۱۱ نیچي هین گھٹني ٹیکي جاوین * اور هر ایک زبان اقرار کري که عیسي مسیح
۱۲ خداوند هي تا که خدا باپ کي ستایش کي جاوي * سو اي میري پیارو جس
طرح تم همیشه فرمان برداري کرتي آئي هو اسي طرح تم نه میري حضوري
مین فقط بلکه اب میري غیبت مین بطریق اولي ڈر کي اور تھرتھرا کي
۱۳ اپني نجات کي کام کئي جاؤ * کیونکه خدا هي وه جو تم مین ایجاد کرتا هي
۱۴ که تم اسکي مرضي کي موافق چاهو اور کام کرو * سب کام بي مکابره اور
۱۵ بي تکرار کرو * تا که تم بي الزام اور بي بد هوکي ٹیڑھي ترچھي قوم کي

۱۶ درمیان خدا کی بی عیب فرزند بنی رهو* اور تم اُن مین حیات کا
کلمه لئی هوئی اجرام نوری کی مانند جو دنیا مین هین دکهائی دو تا که
مسیح کی دن میری فخر کی جگهه هو که میری دوڑ اور محنت عبث
۱۷ نهوئی* پر اگر مین تمهاری ایمانی قربانی اور هدیه پر ڈالا جاؤن تو مین
۱۸ خوش هون اور تم سب کو مژده دیتا هون* تم بهی ویسی هی خوشی
۱۹ کرو اور مجهی مبارک باد دو* اور مجهی خداوند عیسی سی یهه امید هی
که طیمتاوس کو تم کنی شتاب بهیجون اور تمهارا احوال دریافت
۲۰ کرکی مین بهی خاطر جمع رکهون* کیونکه میرا کوئی ایسا یکدل رفیق
۲۱ نهین جو مجانست کی راه سی تمهاری لئی فکرمند هووی* که سب
لوگ ان چیزون کی تلاش مین هین جو ان کی هین نه ان کی جو
۲۲ عیسی مسیح کی هین* اور تم اسکی خوبی پر اُسی برهان جانو که وه انجیل
کی خدمت کی لئی میری ساتهه جیسا باپ کی ساتهه بیٹا بنده بنا رها*
۲۳ سو مین امیدوار هون که اپنی احوال کا انجام دیکهه کی فی الفور اسی
۲۴ بهیج دون* اور مجهی خداوند سی امید هی که مین آپ بهی جلدی
۲۵ آؤن* اب مین نی ایفرودیطس کو جو میرا بهائی اور هم خدمت اور
شریک جهاد اور تمهارا فرستاده اور میری احتیاج کا رفع کرنیوالا هی تم
۲۶ پاس بهیجنا ضرور جانا* که وه تم سبهونکا نپٹ مشتاق هی اور اسواسطی
۲۷ که تم نی اُسکی بیماری کا حال سنا تها اُداس رهتا تها* وه تو بیماری سی
مرنی پر تها پر خدا نی اُس پر رحم کیا اور فقط اُسپر نهین بلکه مجهه پر بهی
۲۸ تا نهووی که مین داغ پر داغ اُٹهاؤن* سو مین نی اُسی بهت شوق سی
بهیجا تا که تم اُسکی ملاقات دوباره سی خوش هو اور میرا بهی غم گهٹی*
۲۹ پس تم اُسکو خداوند کی نام کمال خوشی سی قبول کرو اور ایسونکو عزت

۳۰ دو* اس لئی که وه مسیحی کام کی لئی مرنی پر تها اُسنی اپنی زندگی
کو نا چیز جانا تا که وه اُس کمی کو جو تم نی میری خدمت کرنی مین
کی تهی پورا کری

تیسرا باب

ترغیب کرنا که تم میری مانند یهودیت سی حذر کرکی ایمان وعرفان
مسیحی مین کی ترقی کرتی جاؤ

۱ باقی ای میری بهائیو خداوند مین خوش رهو که ایکهی بات تمهین پهر پهر
۲ لکهنا میری لئی تکلیف نهین اور تمهاری لئی سلامتی کا باعث هی* کتون
۳ سی حذر بدکارون سی احتراز کرو قطع برید والون سی پرهیز کرو* کیونکه
حقیقی ختنه هم هین جو روح سی خدا کی عبادت کرتی هین اور مسیح عیسی
۴ پر فخر کرتی هین اور جسم کا بهروسا نهین رکهتی* لیکن مین جسم کا بهروسا
۵ رکهه سکتا هون اگر اور کوئی جسم پر بهروسا کر سکی تو مین بطریق اولی* که
میرا ختنه آٹهوین دن هوا اور مین اسرائیل کی اولاد بنیمین کی فرقه مین
۶ عبرانیون کا عبرانی شریعت کا فریسی هون* غیرت مین پوچهو تو کلیسیا
۷ کا ستانیوالا اور شرعی راستبازی مین بیجرم تها* لیکن جتنی چیزین میری
۸ نفع کی تهین مین انهین کو مسیح کی خاطر نقصان سمجها* بلکه مین
ساری چیزون کو نقصان سمجهتا هون که میری نزدیک اپنی خداوند
مسیح عیسی کو جاننا افضل هی مین نی اُسکی خاطر هر چیز کا نقصان
۹ اُٹهایا اور اُنهین کثافت جانتا هون تا که مسیح میرا نفع هووی* اور تا که
مین اُس مین موجود هوؤن یعنی نه یهه که اپنی راستبازی کی ساتهه جو
شرعی هی هوؤن بلکه اُس راستبازی کی ساتهه جو مسیح پر ایمان لانی
سی یعنی اُس راستبازی کی ساتهه جو خدا کی طرف سی ایمان کی راه

۱۰ مین ملتی هی هوؤن * اور مین اُسکی حقیقت کو اور اُسکی جی اُٹهنی
کی قوت موثرہ کو اور اُسکی ساتهہ دکهون مین شریک هونی کی معنون
۱۱ کو دریافت کرون اور اُسکی موت سی مناسبت پیدا کرون * تا کہ مین
۱۲ کسی طرح سی مُردون کی جی اُٹهنی کی درجہ تک پہنچون * کیونکہ مین
هنوز متصرف باکامل نہین هوا بلکہ پیچهاکئی جاتا هون تاکہ جس چیز
۱۳ کی لئی مجهی مسیح عیسیٰ نی پکڑا مین اُسی جا پکڑون * ای بهائیو میرا
۱۴ یہہ گمان نہین کہ مین پکڑ چکا هون * پر اتنا هی کہ مین اُن چیزون کو
جو پیچهی چهوڑتی هین بهلاکی اُن کی لئی جو آگی هین پڑها هوا سیدها نشان
کی طرف چلا جاتا هون تاکہ مین اُس گوی کو جسکی لئی خدا نی مجهی
۱۵ کو مسیح عیسیٰ کی معرفت سی اوپر بلایا جاون * پس هم مین جتنی
بالغ هین ایسا مزاج پیدا کرین اور هرچند اور کسی قسم کا مزاج هو خدا
۱۶ تم کو دکهلایگا کہ وہ مزاج کیسا هی * بهرحال جس درجہ تک هم پہنچی هین
۱۷ اُسی کی قانون سی قدم دهرنا * ای بهائیو تم سب کی سب میری مقلد هو
اور تم اُن لوگون پر جو اُس سکہ کی موافق جو هم مین تم نمایان دیکهتی
۱۸ هو چلتی هین غور کرو * کیونکہ بہتیری راهرو هین جنکا ذکر تم سی بارها کیا
۱۹ اور اب روکی کہتا هون کہ وی مسیحی صلیب کی دشمن هین * اُنکا انجام
هلاکت هی اُنکا خدا پیٹ اُنکا ننگ اُنکا فخر هی اُن کی طینت خاکی هی *
۲۰ هماری معاش آسمان کی باشندون کی سی هی اور هم رهائی بخشنی
۲۱ والی خداوند عیسیٰ مسیح کی راہ تکتی هین کہ وهان سی آوی * کہ وہ
اپنی قوت کی فعل کی مطابق جس سی وہ سب کو اپنا محکوم کرتا
هی هماری کثیف بدن کی شکل کو تبدیل کرکی اپنی جسم
لطیف کی مانند بنایگا

چوتھا باب

استواري اور سرور اور فروتني اور دعاون اور هر ایك نیكو كاري كي ترغیب كرنا (۱۰) ان كي خیرات كي لئے شكر كرنا اور سلام كهنا

۱ اس واسطی ای میری محبوب اور معشوق بھائیو جو میری چین اور
۲ ہار ھو ای پیارو تم خداوند مین ھوکی اسی طرح مضبوط رھو * مین
ایودیہ سی التماس کرتا ھون اور سنطخی سی بھی کہ تم خداوند کی راہ
۳ مین متفق رھو * اور ای ہیر یا رفیق مین تیری بھی منت کرتا ھون
کہ تو ان رنڈیون کی جنھونی میری ساتھہ خدمت انجیل مین جد و
جہد کیا قلیمنس اور میری باقی ھم خدمتون سمیت جنکی نام دفتر
۴ حیات مین ھین مدد کر * خداوند مین ہمیشہ خوش رھو اور پھر کہتا
۵ ھون کہ خوش رھو * تمھاری مزاج کا اعتدال ساری آدمیون پر جلوہ گر ھو
۶ خداوند نزدیک ھی * کسی بات مین اندیشہ مند مت ھو بلکہ چاھیئی
کہ ھر ایک بات مین تمھاری عرض مناجات اور دعا سی شکر گذاری
۷ کی ساتھہ خدا سی کی جای * اور آرام الٰہی جو ساری فھمون سی باھر
۸ ھی تمھاری دلون اور خیالون کی مسیح عیسی مین نگہبانی کریگا * باقی
ای بھائیو جتنی چیزین سچہ ھین اور جتنی چیزین مناسب ھین
اور جتنی چیزین سیدھی ھین اور جتنی چیزین پاک ھین اور جتنی
چیزین ھر دل عزیز ھین اور جتنی چیزین نامی ھین بلکہ جو خوبی اور
۹ جو حسن ھی اُس مین غور کرو * اور جن چیزونکو تم نی مجھہ سی سیکھا
اور قبول کیا اور سنا اور دیکھا اُن پر عمل کرو تب خدا جو صلح کا بانی
۱۰ ھی تمھاری ساتھہ رھیگا * اور مین خداوند کی سبب سی بہت شادمان
ھون اس واسطی کہ میری لئی خوبیون کی گلبن مین آخر کار پھر

١١ پہول لگی تم تو آگی میری لئی اندیشہ مند تہی پر موسم نتہا * لیکن مین
احتیاج سی نہین کہتا کیونکہ مین یہہ فن سیکہا کہ جس حالت مین
١٢ ھون اُسی پر قانع رھون * اور مین گہٹنا جانتا ھون اور اپہرنا جانتا ھون
ھر مقام مین اور سب باتون مین مین نی تعلیم پائی ھی سیر ھونی
١٣ مین بہوکہی ھونی مین اپہرنی اور گہٹنی مین * مسیح کی تقویت سی مین
١٤ سب چیز کر سکتا ھون * بہر حال تم نی بہلا کیا جو تم نی دکہہ مین میری
١٥ کمک کی * ای فلپیو تم جانو کہ انجیل کی ابتدای منادی مین جب
مین مقدونیہ سی نکل آیا تب کسی کلیسیا نی سوا تمہاری دینی لینی
١٦ مین میری کمک نکی * تسلنیقی مین بہی تم نی میری رفع احتیاج کی
١٧ لئی مکرر کچہہ بہیجا * سو مین انعام نہین چاھتا بلکہ چاھتا ھون تم
١٨ ایسی کام کرو جو تمہاری منفعت مین محسوب ھون * مجہہ کنی سب
کچہہ ھی غنی ھون اور معمور ھون کہ مین نی تمہاری بہیجی ھوئی
چیزین اپفردیطس کی ہاتہہ سی پائین معطر شمیم اور قربانی مقبول
١٩ جو خدا کی پسند ھی * میرا خدا اپنی جلال کی گنج کی موافق تمہاری
٢٠ ھر ایک احتیاج مسیح عیسی کی طفیل رفع کریگا * ہماری باپ خدا
٢١ کی لئی ابد الاباد حمد ھووی آمین * ھر ایک کو جو مسیح عیسی مین
ھوکی پاک ھی سلام ساری بہائی جو میری ساتہہ ھین تمہین سلام
٢٢ کہتی ھین * ساری مقدس لوگ خصوصا وی جو قیصری خاندان کی
٢٣ ھین تم کو سلام کہتی ھین * ب ہماری خداوند عیسی مسیح کا فضل
تم سب پر ھووی آمین

پولوس کا مکتوب قلسیون کي لي

پہلا باب

اس کا شکر کرنا که انکي ایمان داري کي خبر اسي پهنچي اور دعا کرنا که وي ترقي کرين (۱۴) مسیح کي فضل کا بیان عالیشان (۲۴) اپني خدمت کا ذکر

۱ خدا کي مرضي سي عیسیٰ مسیح کي حواري پولوس کي اور طیمتاوس
۲ بهائي کي طرف سي* اُن کي لئي جو قولسوس مین مقدس لوگ اور
مسیح مین هوکي دیندار بهائي هین هماري باپ خدا اور خداوند عیسیٰ
۳ مسیح کي طرف سي فضل اور آرام تمهاري لئي هووي* هم جب سي
۴ هم ني سنا که تم مسیح پر ایمان لائي* اور سب مقدس لوگون کو پیار
۵ کرتي هو تمهاري حق مین سدا دعا کرکي* اُس ثواب کي واسطي جو
تمهاري لئي آسمان پر ذخیره کیا گیا هي جس کا ذکر تم ني انجیل کي
کلام حق مین سنا اپني خداوند عیسیٰ مسیح کي خدا اور باپ کا شکر کرتي
۶ هین* که وه انجیل اب تم پاس آئي اور آگي ساري دنیا مین پهل
دیتي هي چنانچه تمهاري درمیان بهي جس دن سي تم ني خدا کي فضل
۷ کو سنا اور جیسا جاننیکا حق تها جانا دیتي هي* تم ني هماري عزیز هم
خدمت ابفراس سي جو تمهاري واسطي مسیح کا دیانت دار خادم هي
۸ ایسا هي سیکها تها* اسني تمهاري محبت روحي کو هم پر ظاهر کیا*
۹ سو هم ني بهي جس دن سي یهه سنا تمهاري واسطي دعا مانگني مین
غفلت نکي اور یهه عرض کرتي رهتي هین که تم معرفت کامل پیدا کرو

که اُسکی مرضی کیا هی اور حکمت وافر اور دانش روحانی سی بهر جاو*
۱۰ اور تمهاری روش ایسی هو جیسا خداوند کی لوگون کی لایق هی یهان
تک که رضای کلّی حاصل کرو اور هر ایک کار خیر سی برومند هو اور
۱۱ خدا کی عرفان مین ترقی کرو* اور اسکی قدرت جلیل سی ساری
۱۲ استعدادون مین قوی هو جاو تا که تم کمال تحمل اور خوشی سی صبر* اور
باپ کا شکر کرتی رهو جسنی هم کو اس لایق کیا که روشنی مین مقدس
۱۳ لوگون کی ساتهه میراث کا حصه لین* که اُسنی هم کو تاریکی کی
۱۴ قبضه سی رها کیا اور اپنی پیاری بیتی کی بادشاهت مین گذرانا* اور
هم اسی مین اسکی لهو کی سبب سی نجات یعنی گناهون کی مغفرت
۱۵ پاتی هین* که وه اس خدا کی صورت هی جسکی رویت محال هی اور
۱۶ وه ساری خلقت سی پهلی متولد هوا* کیونکه اس سی ساری چیزین
جو آسمان اور زمین پر هین دیدنی اور نا دیدنی کیا سرابر کیا خاوندیان
کیا حکومتین کیا مختاریان پیدا کئی گئین ساری چیزین اس سی اور
۱۷ اسکی لئی پیدا هوئی هین* وه سب سی آگی هی اور اس سی ساری
۱۸ چیزین باهم ملین هین* اور وه بدن کا یعنی کلیسیا کا سر هی وهی آغاز هی
اور سب مردون مین سی وهی پهلی جیا تا که سب کی درمیان
۱۹ اولیت اُس مین هو* کیونکه اسی یهه اچها لگا که ساری تکمیل اُس
۲۰ مین بسی* اور اُسکی خون کی سبب جو صلیب پر بها صلح کر کی ساری
چیزونکو ملالی هان اُسکی سبب سی سب چیزون کو کیا زمین پر کیا
۲۱ آسمان پر اپنی طرف پهر آلی* اور تم کو جو بدکرداریون کی سبب اجنبی
اور باطن مین آگی مکروه تهی اُسنی اب اپنی جسمانی بدن مین
۲۲ مرجانی کی سبب سی پهر آیا* تا که وه تمهین اپنی نظر مین مقدس

٢٣ اور بی عیب اور بی جرم ٹہرائی * پر شرط یہہ ھی کہ تمہاری بنیاد
ایمان پر ھو اور تم مستقیم ھو اور انجیل کی امید سی جسی تم نی سنا ٹل
نجاؤ اُسی انجیل کی منادی ھر ایک مخلوق کی لئی آسمان کی نیچی کئی
٢٤ گئی اور اُسکا مین پولوس خادم بنا ھون * مین اپنی اُن اذیتون سی
جو تمہاری واسطی کہینچتا ھون خوش ھون اور مسیح کی اذیتونکی
کمتیان اُس کی بدن کی یعنی کلیسیا کی واسطی اپنی جسم سی بہری دیتا
٢٥ ھون * اور مین اُس کلیسیا کا خادم ھوا چنانچہ یہہ خانسامانی خدا کی
٢٦ طرف سی مجہی تمہاری لئی دی گئی تا کہ مین خدا کی کلام کو * یعنی اُس
بہید کو جو ھر عصر مین پشت بہ پشت پوشیدہ رہا اور اب اُسکی مقدس
٢٧ لوگون پر ظاھر ھوا پورا بیان کرون * کہ خدا نی چاہا اُن مقدس لوگون
پر آشکارا کری کہ قومون کی واسطی اُس راز کی حشمت کی فراوانی
٢٨ کیا ھی جو یہہ ھی کہ مسیح تم مین جلال کی اُمید ھی * ھم اُسکی خبر
دیکی ھر ایک آدمیکو نصیحت کرتی ھین اور ھر شخص کو کمال دانش
سی تعلیم دیتی ھین تا کہ ھم ھر آدمی کو مسیح عیسیٰ مین مکمل
٢٩ کر رکہین * اور اُس ھی لئی مین اُس فعل کی موافق جو مجہہ مین
قوت سی موثر ھی جد وجہد سی سعی کرتا ھون

دوسرا باب

دنیوي حکمت اور یہودیت سي پرھیز کي لیٔ بتانا کہ مسیح مین ھوکي مکمل ھو (١٦) حکم کرنا کہ رسوم شرعي کي جو مسیح کا فقط سایہ ھي مطیع مت ھو اور ایجادي عبادت سي دور رھو

١ مین چاھتا ھون کہ تم جانو کہ مین تمہاری اور اُن کی واسطی جو لاودقیہ
مین ھین اور اُن سبکی واسطی جنہون نی میری جسمی صورت نہین

۲ دیکھی کیا ھی جانفشانی کرتا ھون * تاکہ اُن کی دل تسلی پاوین اور
محبت کی رشتہ سی باھم پیوستہ رھین یہان تک کہ وی فہمید مین حق
۳ الیقین تک پہنچین اور خدا اور باپ اور مسیح کی راز کو جانین * کہ اُس
۴ مین حکمت اور عرفان کی ساری خزانی گڑئی ھین * مین یہہ کہتا ھون
۵ نہوی کہ کوئی چرب زبانی سی تمہاری عقل کو بہگاوی * کیونکہ اگرچہ
مین جسم سی دور ھون پر روح سی تم پاس ھون اور تمہاری امن
امان کو اور تمہاری ایمان کی جو مسیح پر ھی استواری کو دیکھہ کی
۶ شادمان ھون * پس جیسا تم نی مسیح عیسیٰ کو قبول کیا کہ خداوند
۷ ھووی ویسا اُس مین چلن چلو * اور اُس مین جڑ باندھو اور اُسپر بنای
جاو اور جیسی تم نی ایمان مین تربیت پائی ھی اُس پر قایم رھو اور
۸ اُس مین شکرگذاری سی ترقی کرو * دیکھو ایسا نہو کہ کوئی فیلسوفی اور
لغو فریب سی جو آدمیون کی دستور اور دنیوی اُسطقسات کی موافق
۹ ھین نہ کہ مسیح کی موافق تمہین لوٹ لی * کیونکہ خدائی کا سارا کمال
۱۰ اُس مین مجسم ھو رہا * اور تم اُس مین مکمل بنی ھو کہ وہ ساری
۱۱ ریاست وقدرت کا سر ھی * تمہارا اُس مین معنوی ختنہ کیا گیا یعنی
تم نی تمام کمال جسمی گناھون کو مسیحی ختنہ کی سبب سی اُتار پھینکا *
۱۲ اور اُسکی ساتھہ اصطباغ کی سبب سی گاڑی گئی اور اُس ھی کی سبب
تم اُسکی ساتھہ جی اُٹھی کیونکہ تم اُس خدا کی قدرت پر جسنی اُسکو مردون
۱۳ مین سی جلایا ایمان لای * اور اُسنی تمہین جو خطاون سی اور اپنی
جسم کی نامختونی سی مردہ تھی اُسکی ساتھہ زندہ کیا کہ اُسنی تمہاری ساری
۱۴ خطاونکو بخشا * اور وہ رقم جو ہماری مخالف ہماری بابت حکمون مین
تھا مٹا ڈالا اور اُسکو تو صلیب پر چڑھا کی میخ ٹھونک کی بیچ سی خارج

۱۵ کیا * اور ارباب حکومت واختیار کو ننگا کرکی علانیہ انگشت نما کیا کہ
۱۶ اسنی اس سی ان پر فخریہ شادمانی کی * اسواسطی کوئی تمہین کہانی
پینی مین یا عید یا چاند کرنی مین یا ایام سبت کی مانی مین مجرم
۱۷ نکری * کہ یی چیزین آنی والی چیزونکی سایہ ہین پر بدن مسیح کا ہی *
۱۸ خبردار کوئی تمہین ایجادی خاکساری اور فرشتون کی عبادت کرکی
تمہاری اجر سی محروم نکری کہ ایسا شخص ان چیزون مین جنہین
اسنی نہین دیکہا دخل بیجا کرتا ہی اور اپنی دنیوی دانش پر عبث
۱۹ اپہرتا ہی * اور اس سر کو نہین پکڑتا جس سی سارا بدن مفصلون اور
عصبون کی بیچ پڑنی سی غذا پاکی اور باہم جڑی جاکی خداکی بڑہائی
۲۰ بڑہتا ہی * پس اگر تم مسیح کی ساتہ مرکی دنیوی اسطقسات سی
گذر گئی توتم کیون ان کی مانند جو دنیا مین زندہ ہین دستور پرست
۲۲ ہو * اور کہتی ہو ہان مت چہونا دیکہیو چکہسو مت ہاتہ نہ لگانا * یی
ساری جیزین مستعمل ہوکی فاسد ہوجاتی ہین اور فقط آدمیون کی
۲۳ حکمون اور تعلیمون کی موافق ہوتی ہین * کہ ان کا ظاہر دانشمندانہ
ہی اسواسطی کہ ان مین عبادت وخاکساری کا ایجاد ہی اور بدنی
ریاضت ہی اورتن آسانی کی طرف توجہ نہین

تیسرا باب

آسمانیون کا سا مزاج پیدا کرو (۵) ہر طرح کی نا پاکی اور بد مزاجی اور
جہوتہہ بات سی اجتناب کرو اور رحم اور محبت اور اطمینان اور خدا کی
بات فہمید پیدا کرو (۱۸) خاندان کی لوازم کا بیان

۱ پس اگر تم مسیح کی ساتہ جی اٹہی دو تو فوقانی چیزون کی طالب ہو
۲ جہان مسیح خداکی داہنی بیٹہا ہی * فوقانی چیزون سی دل لگاؤ نہ

۳ اُن چیزون سی جو زمین پر هین * کیونکه تم مرگئی هو اور تمهاری زندگی
۴ مسیح کی ساتهه خدا مین متضمن هی * جب مسیح جو هماری زندگی هی
۵ ظاهر هوگا اسکی ساتهه تم بهی جلال سی ظاهر هوگی * اسواسطی تم اپنی
عضوونکو جو زمین پر هین یعنی حرام کاری اور ناپاکی اور بیجا تعشق اور
بری خواهش اور لالچ کو جو ایک قسم کی بت پرستی هی کشته کرو *
۷ انهی کی سبب سی خدا کا غضب ابنای بغاوت پر نازل هوتا هی * اور
۸ آگی جب تم اُنکی بیچ جیتی تهی اُن مین تم بهی راه چلتی تهی * بر اب
تم اُن سب کو یعنی غصه اور غضب اور بدی اور بدگوئی اور فحاشی
۹ کو اپنی موهه سی نکال پهینکا هی * ایک دوسری سی جهوٹهه نبولو کیونکه
۱۰ تم نی پرانی انسانیت کو اُسکی فعلون سمیت اُتار پهینکا * اور نئی
انسانیت کو جو عرفان مین اپنی پیدا کرنی والی کی صورت کی موافق
۱۱ نئی بن رهی هی پهنا * وهان نه یونانی هی نه یهودی نه ختنه نه نامختونی نه
۱۲ بربری نه اسقوطی نه بنده نه آزاد پر مسیح کل اور کل مین هی * پس خدا کی
برگزیدون کی مانند جو مقدس اور محبوب هین دل پر درد اور اخلاق
۱۳ اور خاکساری اور فروتنی اور حلم سی زیبایش پیدا کرو * اور اگر کوئی
کسی سی نالان هو تو ایک دوسری کی برداشت کری اور ایک دوسری
۱۴ کو معاف کری جیسا مسیح نی تمهین بخشا ویسا هی تم بهی کرو * اور
اُن سب پر علاوه محبت کو پهن لو که وه کمالیت کو استواری بخشی
۱۵ هی * صلح الهی جسکی طرف تم یکتن هوکر بلائی گئی هو تمهاری دلون
۱۶ مین بند وبست کری شکر گذار رهو * مسیح کی باتین تم مین فراوانی
سی بسین اور تم ایک دوسری کو کمال دانش سی تعلیم اور پند دو اور
مزمور اور مُناجاتین اور روحانی غزلین شکر گذاری کی ساتهه خداوند کی

۱۷ لئی دلون سی گاو* بلکه جو کچهه کرتی هو بات اور کام سب کچهه
خداوند عیسی کی نام سی کرو اور اس کا نام لیکی خدا اور باپ کا شکر
۱۸ کرو* ای رنڈیوا اپنی اپنی خصمونکی فرمان برداری کرو که اُن کی لئی جو
۱۹ خداوند مین هین یهی مناسب هی* ای مردو اپنی جورووںکو پیار کرو
۲۰ اور اُن سی کنکهراین نه کرو* ای لڑکو تم اپنی ماباپ کی هرایک بات
۲۱ مین فرمان برداری کرو که خداوند کو یهی پسند هی* ای بجون والو اپنی
۲۲ لڑکونکو مت کلپاؤ نهووی که وی جانکا هی مین پڑین* ای خدمت
کرنیوالو تم اُن کی جو دنیا مین تمهاری خاوند هین سب باتون مین
فرمان برداری کرو پر یهه دکهانیکو نهو جیسا خوشامدی لوگون کا دستور
۲۳ هی بلکه دل کی صفائی اور خداترسی سی هو* اور جو کچهه کرو سوجی
سی ایسا کرو جیسا خداوند کی لئی کرتی هین نه که آدمیون کی لئی*
۲۴ که تم جانتی هو تم خداوند سی اجر مین میراث پاوگی کیونکه وه خداوند جسکی
۲۵ تم خادم هو مسیح هی* پر وه جو خطا کرتا هی سو اپنی گئی کی موافق کمایگا
اور شخصیت منظور نهوگی

چوتها باب

یهه کهنا دعا کرو اور نماز مین مجهی یاد کرو (۵) رفتار وگفتار مین خبردار هو

۱ ای مخدومو خادمون کی حق مین عدل اور انصاف کرو که تمهارا بهی
۲ ایک خاوند هی جو آسمان پر هی* استقلال سی دعا مانگو اور اُس مین
۳ شکرگذاری کی ساتهه هشیار رهو* اور ساتهه اُسکی هماری لئی بهی دعا
کرو که خدا هماری لئی نطق کا دروازه کهولی تاکه مین مسیحی رازکو
۴ جس کی سبب سی اسیر هوا هون بیان کرون* تب تو مین اُسی
۵ ایسا ظاهر کرون جیسا مجهی لازم هی تم وقت کو غنیمت جانکی خارجیون
۶ کی ساتهه دانائی خرچ کرو* چاهئی که تمهاری بات همیشه مهرآمیز هو اور

۷ نمکین هوتا که تم جانو هرایک کو کیونکر جواب دیا چاهئی * تخکس جو پیارا
بهائی اور دیانت دار خادم اور خداوند کی خدمت مین شریک هی میری
۸ ساری احوال سی تم کو اطلاع دیگا * اسکو مین نی اس لئی تمهاری پاس
بهیجا هی که وه تمهارا حال دریافت کری اور تمهاری دلونکو تسلی دی *
۹ اور اسکی ساته انیسمس کو جو دیانت دار اور پیارا بهائی هی اور تمهاری
فرقه مین کا هی بهیج دیا وی تمهین یهان کی ساری خبرین پهنچاوینگی *
۱۰ ارسطرخس جو قید مین میرا شریک هی اور مرقس جو برنباس کا بهانجا
هی جسکی بابت تم نی احکام پائی اگر وه تمهاری پاس آوی تو اسی قبول
۱۱ کرو * اور عیسی جو یوسطس کهلاتا هی یی سب جو مختونون مین سی هین
تم کو سلام کهتی هین اور فقط یی هی خدا کی بادشاهت کی واسطی
۱۲ میری هم خدمت تهی اور میری لئی تسلی تهی * اور ایفراس جو تم مین
سی مسیح کا بنده هی تم کو سلام کهتا هی اور وه تمهاری واسطی همیشه جد و
جهد سی دعائین مانگتا هی تا که تم خدا کی ساری مشیتون مین بی نقص
۱۳ اور کامل هو رهو * مین اس کا گواه هون که وه تمهاری اور انکی واسطی
جو لادقیا مین اور ان کی لئی جو ایروپلس مین هین بهت سرگرم هی *
۱۴ اور لوقا پیارا طبیب اور دیما تمهین سلام کهتی هین * تم ان بهائیونکو جو
۱۵ لادقیا مین هین اور نمفا کو اور کلیسیا کو جو اسکی گهر مین هی سلام کهو *
۱۶ اور جب یهه کتاب تم مین پرهی جای تو ایسا کرو که لادقیون کی کلیسیا
۱۷ مین بهی پرهین اور لادقیا کی کتاب کو تم بهی پرهو * اور ارخپس سی
کهو که تو اس خدمت مین جو تو نی خداوند مین پائی هی هشیار ره که
۱۸ تو اسی مکمل طور سی کری * اور میری هاته سی جو پولوس هون سلام
اور میری زنجیرون کو یاد کرو اور فضل تم پر هووی آمین

پولوس کا پہلا مکتوب تسلنیقیونکو

پہلا باب

وہ تاثیر جو انجیل نی انمین کی یاد دلانا

١ پولوس اور سلوانس اور طیمتاؤس کی طرف سی تسلنیقی کلیسیا کو جو
باپ خدا اور خداوند عیسی مسیح مین ہی فضل اور آرام ہماری باپ
٢ خدا اور خداوند عیسی مسیح کی طرف سی تمہاری لئی ہووی * ہم تم
سبکی واسطی خدا کا شکر ہمیشہ کرتی ہین اور اپنی دعاؤن مین تمہین
٣ یاد کرتی ہین * اور ہم اپنی باپ خدا کی آگی نت یاد کرتی ہین تم
ایمان سی کام اور محبت سی محنت کرتی ہو اور امیدوار ہو کی ہماری
٤ خداوند عیسی مسیح کی منتظر ہو * ای عزیز بہائیو ہم جانتی ہین تم خدا کی
٥ برگزیدہ ہو * کیونکہ ہماری انجیل نہ فقط الفاظ کی ضمن مین بلکہ وہ قدرت
اور روح قدس اور پوری اعتقاد کی ساتہ آئی چنانچہ تم جانتی ہو تم مین
٦ ہم تمہاری واسطی کیسی تہی * اور تم اس کلام کو بڑی تصدیع کی ساتہ
٧ روح قدس کی خوشی سی پاکر ہماری اور خداوند کی پیرو ہوی * یہان
تک کہ تم مقدونیہ اور اخائیہ کی ساری ایمان دارون کی لئی نمونی بنی *
٨ کیونکہ تم سی خداوند کی کلام کی شہرت فقط مقدونیہ اور اخائیہ مین نہ
ہوئی بلکہ ہر ایک جگہہ تمہارا ایمان جو خدا پر ہی شایع ہوا یہان تک
٩ کہ ہماری کہنی کی کچہہ حاجت نہین * اسواسطی کہ وی آپ ہمارا ذکر

کرتی هین که هم نی تم مین کیسا دخل پایا اور تم کیون کربتون سی
۱۰ خدا کی طرف پهری تا که خدا کی جو جیتا اور سچا هی بندگی کرو * اور
اُسکی بیتی کی جسی اُسنی مردون مین سی جلایا راه نکو آسمان پر سی
آوی وه عیسی هی جو همکو غضب اینده سی رهای بخشتا هی

دوسرا باب

یهه تذکره که مین نی ان مین یون معاش بسر کی اور یون نصیحت کی
اور اسکا یهودیونکو ملامت کرنا

۲ ای بهائیو تم تو آپ جانتی هو که همارا دخل تم مین عبث نتها * هم آگی
شهر فلپی مین جیسا جانتی هو دکهه اور رسوائی اتها کی اپنی خدا کی
سبب بی پروائی سی انجیل الهی بات بترا جد وجهد کرکی تم سی کهتی
۴ تهی * که همارا وعظ کهنا گمراهی اور ناپاکی اور دغا بازی سی نتها * بلکه
جیسا خدا نی هم کو مقبول جان کی انجیل کا امانت دار کیا ویسا هی
هم بولتی هین اور نه که آدمیونکو بلکه خدا کو جو هماری دلون کو آزماتا
۵ هی رضامند کرتی هین * که تم جانتی هو هم نه چرب زبان تهی نه طمع کی
۶ پردی مین خدا شاهد هی * اور نه کسی آدمی سی کیا تم سی کیا دوسرون
سی عزت پانی کی طالب بنی اگرچه هم اُس سبب سی که مسیح
۷ کی حواری هین تم پر بوجهه ڈال سکتی تهی * پر هم تمهاری درمیان
۸ ایسی ملایم رهی جیسی دائی جو اپنی بچون پر مهر کرتی هی * سو هم
تمهاری مشتاق هو کر راضی تهی که نه فقط خدا کی انجیل بلکه اپنی جانون
۹ تک تمهین دیوین اسواسطی که تم هماری پیاری تهی * ای بهائیو تم هماری
کوفت اور محنت کو یاد کرتی هو هم نی اس لئی که تم مین سی کسی
پر بار نهو رات دن دستکاری کرکی تم مین انجیل الهی کی منادی

۱۰ کئی * تم گواہ ہو اور خدا بہی ہی کہ ہم تم ایمان داروں مین کیا ہی
۱۱ تقدس اور صدقت اور بیجرمی سی گذران کرتی تہی * چنانچہ تم جانتی ہو
کہ ہم تم مین ہر ایک کو یون دلاسا اور تسلی دیتی اور نصیحت کرتی
۱۲ تہی جیسی باپ بچون کو * تا کہ تمہاری روش خدا کی طلب کی
مناسب ہو کہ اُس نی تمہین اپنی بادشاہت و جلال مین بلایا *
۱۳ اسواسطی ہم ہمیشہ خدا کی شکر گذار ہین کہ جب وہ کلام جو خدا کا
ہی جسی ہم سناتی ہین تم کو ملا تم نی اسی نہ آدمیون کا کلام سمجھ
کر بلکہ خدا کا کلام جانکر کہ وہ فی الحقیقت ایسا ہی ہی قبول کیا اور وہ
۱۴ تم ایمانداروں مین موثر ہی * اسواسطی کہ تم ای بہائیو خدا کی کلیسیا
ون کی جو یہودیہ مین عیسی مسیح کی ہین پیرو ہوی کیونکہ تم نی بہی
۱۵ اپنی ہم قومون سی وہی دکہہ پائی جو انہون نی یہودیون سی * جنہون
نی خداوند عیسی کو اور اپنی نبیون کو مار ڈالا اور ہم کو ستایا اور وی
۱۶ خدا کو خوش نہین آتی اور ساری آدمیون کی مخالف ہین * اور وی
تا کہ ان کی گناہ کمال کو ہمیشہ پہنچتی رہین ہمکو منع کرتی ہین
تا کہ ہم غیر قومون سی وہ باتین جبسی ان کی نجات ہوتی ہی
۱۷ نکرین اور غضب جو ان پر ہی نہایت کو پہنچا * اور ہم نی ای بہائیو
تم سی تہوڑی مدت تک بظاہر نہ بدل مہجور ہو کی بہت اشتیاق
۱۸ سی زیادہ تر کوشش کی کہ تمہارا منہہ دیکہین * اسواسطی ہم نی یعنی
مین نی جو پولوس ہون ایک یا دو بار چاہا کہ تمہاری پاس آؤن پر
۱۹ شیطان نی ہمین روکا * ہماری امید اور خوشی اور فخر کا ہار کیا ہی
کیا تم ہماری خداوند عیسی مسیح کی سامہنی اسکی آتی وقت نہو
۲۰ گی * یقینا تم بہی ہماری جلال اور خوشی ہو

تیسرا باب

یہہ خبر سن کي که وي ایمان مین استوار هین خوش هونا

۱ اس واسطي جب هم آپ کواس سی زیاده ضبط کرنسکی تو هم راضيِ
۲ هوئی که وهی همکو اتہنیا مین اکیلا چہوزین * چنانچہ هم نی طیمتاؤس
کو جو همارا بہائي اور خدا کا خادم اور مسیح کیِ انجیل مین همارا هم
خدمت هی بہیجا که وه تم کو تمہاری ایمان مین استوار کری اور تسلیِ
۳ دی * تا که کوئیِ اذیتون سی متزلزل نہو کیونکہ تم آپ جانتی هو که هم
۴ اُن هیِ کی لئی مقرر هوی هین * جب هم تمہاری پاس نہی تب تمہین
کہا کرتی تہی که هم اذیت پاوینگی چنانچہ وهیِ هوا اور تم نی جانا *
۵ اسواسطی جب مین اس سی زیاده ضبط نکرسکا تب تمہارا ایمان
دریافت کرنی کو بہیجا نہووی که امتحان کرنی والی نی تمہین گمراه کیا
۶ هو اور هماری کوفت عبث هو جاي * پر اب طیمتاؤس جب تم کنی
سی هم پاس آیا اور تمہاری ایمان اور محبت کیِ خوش خبری لایا اور
کہا که تم همارا ذکر خیر همیشه کرتی هو اور تم هماری دیکہنی کی مشتاق هو
۷ جیسی هم تمہاری * اس لئی ای بہائیو هم اپنیِ ساریِ اذیت اور
۸ احتیاج مین تمہاری ایمان کی بسبب تم سی مطمین هوی * کیونکہ اب
۹ هم جیتی اگر تم خداوند مین قایم رهو * هم اس سرور کی مقابل جو همین
۱۰ تمہاریِ بابت خدا کی آگی هوا کیونکر خدا کیِ شکر گذاریِ کرین * هم
رات دن لگ کی دعا مانگتی هین که تمہارا منہہ دیکہین اور تمہاری
۱۱ ایمان کیِ کمتیان بہر دین * اور خدا اور همارا باپ آپ اور خداوند عیسیِ
۱۲ مسیح ایسا کری که همارا گذر تمہاریِ طرف هووی * اور خداوند ایسا کریِ
که جیسیِ هم کو تم سی محبت هی تمہاریِ محبت بہیِ کیا آپس مین اور

۱۲ کیا دوسرون کی ساتہہ بڑھی اور افزود ہووی * یہان تک کہ وہ تم کو
قرار بخشی تاکہ جب ہمارا خداوند عیسی مسیح اپنی مقدس لوگون کی
ساتہہ آوی تب تمہاری دل ہماری باپ خدا کی سامہنی تقدس
مین بیجرم نکلین

چوتہا باب

ترغیب کرنا کہ حرامکاری اور ہرزہ گردی سی اجتناب کرو اور اقربا کی مرجانی سی غم بیحد نکرو

۱ باقی ای بہائیو ہم تم سی خداوند عیسی کی واسطی عرض اور التماس
کرتی ہین کہ تم نی جو ہم سی روش کی اور خدا کی خوش کرنی کی
۲ وضع سیکہی ہی سو اس مین تم ترقی کرو * تم جانتی ہو کہ ہم نی تم کو
۳ خداوند عیسی کی طرف سی کیا احکام کئی * کہ خدا کا ارادہ یہہ ہی کہ تم
۴ مقدس ہوکی حرامکاری سی اپنی تین باز رکہو * اور ہر ایک تم مین
۵ سی جانی کہ اپنی ظرف کو تقدس اور حرمت سی رکہا چاہئی * نہ
اجنبی قومون کی مانند جو خدا کو پہچانتی نہین ہین ہوا و حرص مین *
۶ اور اپنی بہائی سی زبردستی اور دغا بازی نکری کیونکہ خداوند ایسی
ساری فعلون کا انتقام لیگا چنانچہ ہم نی آگی بہی تم سی کہا اور
۷ گواہی دی * کہ خدا نی ہم کو ناپاکی مین نہین بلکہ تقدس مین
۸ بلایا * اس واسطی جو تحقیر کرتا ہی سو نہ آدمی کی بلکہ خدا کی جسنی
۹ اپنی مقدس روح بہی ہمین دی تحقیر کرتا ہی * اب مہر برادری کی
بابت تم محتاج اسکی نہین کہ کوئی تمہین کچہہ لکہی کیونکہ تم نی
۱۰ آپس کی الفت مین خدا سی تعلیم پائی * چنانچہ تم ان ساری بہائیون
سی جو تمام مقدونیہ مین ہین ایسا ہی کرتی ہو لیکن ای بہائیو ہم تم

۱۱ سی التماس کرتی هین که تم زیاده ترقی کرو * اور جس طرح هم نی تمهین
حکم کیا تم چین سی رهنی اور آپ اپنی کار بار کرنی اور اپنی هاتهون
۱۲ سی کام کرتی کی عزت کی طالب هو * تاکه تم خارجیون کی آگی
۱۳ حرمت کی چال چلو اور کسی کی محتاج نهو * اور ای بهائیو مین
نهین چاهتا هون که تم ان کی احوال سی جو سوگئی هین ناواقف رهو
۱۴ تاکه تم اورون کی مانند جو ناامید هین غم نکرو * کیونکه هم نی جو یهه مانا
که عیسی موا اور اٹها تو مانا چاهئی که خدا اُنهین جو سوگئی هین عیسی کی
۱۵ خاطر اُسکی ساته لی آیگا * هم تمهین خداوند کی امر سی یهه کهتی هین
که وی جو هم مین سی خداوند کی ظهور کی وقت جیتی هونگی اُن پر جو
۱۶ سوگئی هین سبقت نکرینگی * کیونکه خداوند آپ دهوم سی مقرب
فرشته کی اهتمام کی ساته خدا کا نرسنگا پهونکتی هوی آسمان پر سی اتریگا
۱۷ اور جو مسیح مین هوکی موئی هین وی پهلی اٹهینگی * بعد اُسکی هم
مین سی وی جو جیتی چهوٹهینگی اُن سمیت بدلیون پر ناگاه چڑهائی
جاینگی تاکه هوا مین خداوند سی ملاقات کرین سو هم خداوند کی ساته
۱۸ همیشه رهینگی * پس تم ان باتون سی باهم ایک ایک کو تسلی دو

پانچوان باب

یهه تذکره که مسیح ناگهان خروج کریگا اور وه نصیحتین جو خروج کی متعلق هین

۱ اور ای بهائیو تم اُسکی محتاج نهین که وقتون اور موسمون کا احوال
۲ کچهه تمهین لکها جاوی * اس واسطی که تم آپ خوب جانتی هو که
۳ خداوند کا دن اس طرح آیگا جس طرح رات کو چور آتا هی * جس
وقت لوگ کهتی هونگی که سلامتی اور بیخطری هی تب جس طرح

حاملہ کو درد لگتی ہین ان پر ناگہانی ہلاکت آویگی اور وی نہ بچینگی *
۴ پر تم ای بہائیو اندھیری مین نہین ہو کہ وہ دن چور کی مانند تمہین
۵ بیخبر پکڑلی * تم سب نور کی فرزند اور دن کی اولاد ہو ہم رات کی نہین
۶ اور نہ تاریکی کی ہین * اس واسطی چاہئی کہ اورون کی طرح نسوین
۷ بلکہ بیدار اور ہوشیار رہین * کیونکہ جو سوتی ہین سو شب ہی کو
سوتی ہین اور جو متوالی ہوتی ہین رات ہی کو متوالی ہوتی ہین *
۸ پر ہم جو دن کی ہین چاہئی کہ ہشیار رہین اور ایمان وعشق کا چار
۹ آینہ اور نجات کی امید کا خود پہنین * کیونکہ خدا نی ہم کو غضب کی
لئی نہین بلکہ اس لئی مقرر کیا کہ ہم اپنی خداوند عیسی مسیح سی
۱۰ نجات حاصل کرین * کہ وہ ہماری واسطی موا تاکہ ہم کیا جاگتی کیا
۱۱ سوتی اسکی ساتھ جیئن * اس لئی تم ایک ایک کو تسلی دو اور ایک
۱۲ ایک کو تعمیر کرو چنانچہ تم یہہ کرتی ہو * اور ای بہائیو ہم تم سی عرض
کرتی ہین کہ تم ان کو جو تم مین محبت کرتی ہین اور خداوند کی کام
۱۳ مین تمہاری سردار رہین اور تم کو نصیحت کرتی ہین مانو * اور ان
کی عہدہ کی لئی محبت سی ان کی بہت تکریم کرو اور آپس مین
۱۴ ملی رہو * اور ای بہائیو ہم تم سی التماس کرتی ہین کہ تم گردن
کشون کو پند دو ضعیف دلون کو دلاسا کم زورون کو سنبہالو اور
۱۵ سبکی برداشت کرو * دیکہو کوئی کسی سی بدی کی عوض مین بدی
۱۶ نکری بلکہ تم ایک ایک سی اور سب سی بالکل خوش سلوکی کرو * ہمیشہ
۱۸ خوش رہو * نت دعا مانگو * ہر ایک بات مین شکر گذاری کرو کیونکہ
۲۰ خدا چاہتا ہی کہ تم مسیح عیسی مین یہی کرو * روح کو مت بجہاو * نبوتون
۲۲ کی تحقیر نکرو * ساری باتون کا امتحان کرو بہتر کو تہامو * ہر ایک بات

۲۴ سی جس کا ظاهر بد هو دور رهو* خدا جو صلح کا بانی هی آپهی تم کو
بالکل پاکیزه کری اور تمهارا سب کچهه یعنی تمهاری روح اور نفس
اور بدن همارے خداوند عیسی مسیح کی آنی تک بی الزام محفوظ
۲۵ رهوی* جسنی تمهین بلایا وه آمین هی وه ایسا هی کریگا* بهائیو
۲۶ هماری واسطی دعا مانگو* اور ساری بهائیونکو مقدسانه بوسه لیکی
۲۷ سلام کرو* مین تمهین خداوند کی قسم دیتا هون یهه نامه ساری
۲۸ مقدس بهائیون مین پڑهواؤ* اب هماری خداوند عیسی مسیح کا
فضل تم پر هوی آمین

پولوس کا دوسرا مکتوب تسلنیقیونکو

پهلا باب

یهه تذکره که روز عدالت کا ذکر کرکی مصیبت زدگان کو دلاسا دینا

۱ پولوس اور سلوانس اور طیمتاؤس کی جانب سی مقبولون کی تسلنیقی
۲ جماعت کو جو هماری باپ خدا اور خداوند عیسی مسیح مین هی* هماری
باپ خدا اور خداوند عیسی مسیح کی طرف سی فضل اور آرام تمهاری
۳ لئی هووی* ای بهائیو لازم هی که هم تمهاری لئی همیشه خدا کا شکر کرین
یهی لایق هی اس لئی که تمهارا اعتقاد بڑهتا جاتا هی اور تم سب مین
۴ هر ایک کی اُلفت دوسری سی زیاده هوتی هی* یهان تک که هم آپ
خدا کی کلیساؤن مین تمهاری سبب سی فخر کرتی هین که تم اُن
۵ دکهون اور رنجون مین جو تم پر پڑتی هین صابر اور ایمان دار هو* خدا کی

سچی تجویز کا یہہ اظہار هی کہ تم خدا کی باوشاهت کی لایق گنی جاو جسکی
۷ لئی تم دکهہ پاتی هو * کیونکہ خدا کی نزدیک یہہ انصاف هی * کہ جب
۸ خداوند عیسی آسمان سی اپنی قوی فرشتون کی ساتهہ * بهڑکتی آگ
مین نمود هووی اوران سی جو خدا کونہین پہچانتی اوران سی جو هماری
خداوند عیسی مسیح کی انجیل کونہین مانتی انتقام لیوی تب وہ انهین
جو تمهین اذیت دیتی هین اذیت اور تمهین جو اذیت پاتی هو هماری
ساتهہ اسی دن آرام دیوی اس واسطی کہ هماری گواهی تمهاری پاس
۹ یقینی هوی * کہ وی خداوند کی جہرہ سی اور اسکی قدرت کی عظمت
۱۰ سی هلاکت ابدی کی سزا پاوینگی * اس وقت وہ آکر اپنی مقدس
لوگون مین جلال سی مزین اور ساری ایمان دارون مین تعجب
۱۱ کا باعث هوگا * سو هم تمهاری لئی سدا دعا مانگتی هین کہ همارا خدا تمهین
اس طلب کی لایق جانی اور سب خوبیون کو جو اسکی خوش آئین اور
۱۲ ایمانی اعمال کو قدرت سی پورا کری * تا کہ هماری خدا اور خداوند عیسی
مسیح کی فضل کی موافق هماری خداوند عیسی مسیح کا نام تم مین
جلیل هو اور تم اس مین

دوسرا باب

ان کی غلطی فهم کو جو خروج مسیح کو نهایت نزدیک جانتی تهی درست کرنا اور کهنا کہ عالم مین پهلی بڑا ارتداد ظاهر هوگا اور ابن الهلاك نکلیگا

۱ ای بهائیو هماری خداوند عیسی مسیح کا آنا اور همارا اس پاس فراهم
۲ هونا یقینی هی سو هم تمهاری منت کرتی هین * کہ تم اس گمان
سی کہ مسیح کا دن سرپرست هی جلد اپنی عقل مت گنواؤ اور
کسی روح یا کلام سی یا کسو کتاب سی یہہ سوچ کر کہ وہ هماری

۳ طرف سی هی هراسان مت هو* کوئی تمهین کسی طرح سی فریب
ندی کیونکه وه دن نهین آئیگا مگر جب که پهلی ارتداد اوی اور وه
۴ گناه کا شخص یعنی ابن الهلاکت ظاهر هووی * جو هر ایک کا جو خدا یا
معبود کهلاتا هی مخالف هی اور ان پر آپ کو بالا کرتا هی یهان تک
که وه خدا کی معبد مین خدا بن بیٹهیگا اور اپنی تئین دکهلایگا که مین
۵ خدا هون * کیا تمهین یاد نهین که مین تمهاری ساته هوتی هوئی تمهین
۶ یهه باتین کهتا تها * اب تم جانتی هو که بر وقت اسکی ظاهر هوتی مین
۷ کون مانع هی * بدکاری کا راز تو اب بهی تاثیر کرتا جاتا هی فقط ضرور
۸ هی که وه جو اب تک مانع هی بیچ سی دور کیا جاوی * تب وه بی شرع
ظاهر هوگا جسی خداوند اپنی منهه کی دم سی فنا اور اپنی آنی کی شکوه
۹ سی نیست کر دیگا * اور اس کا آنا شیطان کی کئی سی کامل قدرت اور
۱۰ جهوٹهی عجایبت وغرایبت کی ساته هوگا * اور ایسی بی شرعی کی ساته
جو هلاک هونیوالون کر پوری دغا دیگی اسواسطی که انهون نی صداقت
۱۱ کی الفت کو جس سی وی بچائی جاتی نهین پایا * اس لئی خدا ان
۱۲ پاس دغا کی تاثیر کو بهیجیگا چنانچه وی جهوٹهه پر ایمان لاوینگی * تا که وی
سب جو راستبازی پر ایمان نلائی بلکه ناراستی سی راضی تهی سزا پاوین *
۱۳ پر ای بهائیو تم جو خداوند کی محبوب هو لازم هی که هم تمهاری واسطی
همیشه خدا کی شکرگذاری کرین که خدا نی تمهین ابتدا سی اختیار کیا
تا که تم روحی تقدس حاصل کرکی اور سچائی پر ایمان لاکی نجات پاؤ *
۱۴ اور اس لئی تمهین هماری انجیل کی وسیله سی بلایا که تم هماری خداوند
۱۵ عیسی مسیح کا جلال حاصل کرو * پس اس واسطی ای بهائیو پایدار
رهو اور ان باتون کو جو تمهاری سپرد کی گئین جو تم کلام سی یا هماری

۱۶ کتاب سی سیکہی تہامی رہو* اب ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح آپ اور
ہمارا باپ خدا جسنی ہمین پیار کیا اور ہمین تفضل سی ابدی تسلی
۱۷ اور اچہی امید دی* تمہاری دلونکو تسلی دیوی اور تم کو ہر ایک اچہی
قول اور فعل مین مضبوط کری

تیسرا باب

ان لوگون کی مصاحبت سی جنکی روشین برخلاف قانون ہین ممانعت کرنا

۱ باقی ای بہائیو ہماری حق مین یہہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام رواج پاوی
۲ اور ایسا معزز ہووی جیسا تم مین ہی* اور یہہ کہ ہم نامعقول اور شریر
۳ آدمیون سی چہٹکارا پاوین کیونکہ سب ایماندار نہین* پر خداوند
۴ امانت دار ہی وہ تم کو مضبوط کریگا اور اس شریر سی بچاویگا* اور تمہاری
بابت خداوند پر ہمارا اعتقاد ہی کہ تم ان حکمون پر جو ہم تمہین دیتی
۵ ہین عمل کرتی ہو اور کروگی* خداوند تمہاری دلون کو ہدایت کری
۶ کہ تم خدا کو پیار کرو اور مسیح کی راہ تکو* اور ای بہائیو ہم اپنی خداوند
عیسیٰ مسیح کی نام سی تمہین حکم کرتی ہین کہ تم ہر ایک بہائی سی
جو قانون کی برخلاف چلتا ہی اور اس سونپی ہوئی بات پر جو اسکو
۷ ہم سی ملی عمل نہین کرتا الگ چلو* کیونکہ تم آپ جانتی ہو کہ ہماری
پیروی کیونکر کیا چاہئی ہم تو تمہاری بیچ قانون کی مخالف چلتی نہ تہی*
۸ اور کسی کی روٹی مفت نکہاتی تہی بلکہ کوفت اور مشقت سی رات
دن دستکاری کرکی کہاتی رہی تا کہ ہم کسی پر تم مین سی بار نہووین*
۹ اور نہ اس واسطی کہ ہم کو مقدور نہین پر اس لئی کہ ہم آپ کو تمہاری
۱۰ لئی نمونہ ٹہراوین تا کہ تم ہماری پیروی کرو* جب ہم تمہاری ساتہ تہی

تب ہم نی تمہین یہہ حکم کیا کہ جو کوئی کام کیا چاہی وہ خوراک نپائی *
۱۱ ہم سنتی ہین کہ تم مین سی کئی ایک قانون کی برخلاف چلتی ہین
اپنی کسی کام مین دست انداز نہین ہوتی مگر اورون کی کام مین
۱۲ دخل کرتی ہین * ہم اپنی خداوند عیسی مسیح سی ویسون کو حکم
دیتی ہین اور ان سی التماس کرتی ہین کہ وی چپ چاپ کام
۱۳ کرکی اپنی ہی روٹی کہائین * اور ای بہائیو تم نیک کام کرنی
۱۴ مین کہالت نکرو * پر اگر کوئی ہماری بات کو جو نامہ مین ہی
نمانی تو اسی تاک رکہو اور اس سی ملی نرہو تا کہ وہ پشیمان
۱۵ ہووی * لیکن اس سی نفرت نکہاو بلکہ بہائی جانکی نصیحت
۱۶ کرو * اب خداوند جو سلامتی کا بانی ہی تم کو بہر طور ہمیشہ
۱۷ سلامتی بخشی خداوند تم سبکی ساتہہ ہووی * میری دستخط
سی مجہہ پولوس کا سلام سی وہ ہرایک کتاب مین نشان
۱۸ ہی اسی طرح مین لکہتا ہون * ہماری خداوند عیسی مسیح کا
فضل تم سب پر ہو آمین

پولوس کا پہلا مکتوب طیمتاوس کو

پہلا باب

ان نادان معلمون کو جو یہودیت کی طرف مایل تہی ملامت کرنا اور یہود
سی اپنی پہر جانی کا بیان

۱ پولوس کی طرف سی جو عیسی مسیح کا حواری ہی جسی ہماری بچانی
۲ والی خدا اور ہماری امیدگاہ خداوند عیسی مسیح نی مقرر کیا * طیمتاوس
کو جو ایمان مین فرزند حقیقی ہی فضل رحم اور آرام ہماری باپ خدا

۳ اور ہماری خداوند عیسی مسیح کی طرف سی تم پر ہووی * مین نی
مقدونیہ جانی وقت تجہہ سی التماس کیا تہا کہ افسس مین رہیو سو
اب بہی التماس کرتا ہون تاکہ تو بعضون کو حکم کری کہ نئی عجیب
۴ باتین نہ سکہلاوین * اور نقلون اور اُن نسب نامون پر جنکی انتہا
نہین نظر نکرین یہہ سب کچہہ مجادلہ کا باعث ہوتا ہی نہ کہ تربیت
۵ الہی ایمانی کا * اور حکم کا خلاصہ وہ پیار ہی جو دل پاک اور طینت نیک
۶ اور ایمان بی ریا سی ہوتا ہی * پر بعضی اُن سی منحرف ہوکی بیہودہ گوئی
۷ کی طرف پہری ہین * کہ شرعی معلم ہونی کی مشتاق ہین اور نہین
۸ بوجہتی کہ کیا باتین بولتی ہین اور کن باتونکا اقرار کرتی ہین * ہم
جانتی ہین کہ شریعت اچہی ہی بشرطیکہ کوئی اُس سی شرع کی طور پر
۹ کام لی * اور جانی کہ شرع عادل کی واسطی نہین بلکہ بی شرع و نافرمان
بردار و بی دین و گنہگار و ناپاک و فاسق و پدرکش و مادرکش اور خونی *
۱۰ اور حرام کار اور اغلامی اور بردہ فروش اور دروغگویون اور جہوٹہی قسم
کہانیوالون کی واسطی اور اُن کی سوا جو کچہہ اُس تعلیم صحیح کا
۱۱ مخالف ہووی اُسکی واسطی ہی * یہہ مبارک اللہ کی انجیل کی جو
۱۲ مجہی سونپی گئی موافق ہی * اور مین اپنی خداوند مسیح عیسی کا جسنی
مجہی قدرت دی شکر گذار ہون اسواسطی کہ وہ مجہی امانت دار سمجہا
۱۳ اور خدمت پر مقرر کیا * مین تو آگی کفر بکنی والا اور ایذا دہندہ اور جبر
کرنی والا تہا لیکن مین نی رحمت پائی اس واسطی کہ مین نی بی
۱۴ ایمانی سی جہالت مین کیا جو کیا * اور ہماری خداوند کا فضل ایمان
۱۵ اور پیار سمیت جو مسیح عیسی مین ہی بہت زیادہ ہوا * یہہ دیانت کی
بات اور بالکل پسند کی لائق ہی کہ مسیح عیسی گنہگارون کی بچانیکو

۱۶ دنیا مین آیا اور مین اُن سب مین بڑا گنہگار ہون * پر مجھہ پر اس
لئی رحم کیا گیا کہ عیسی مسیح مجھہ پر بڑی گنہگار پر رحم کرکی اپنی صبر کامل
کو جلوہ گر کری تا کہ مین اُن کی واسطی جو اُسپر حیات ابدی کی لئی
۱۷ ایمان لاوینگی نمونہ بنون * اب ملک العالمین کی لئی جو فنا سی مبرا
ہی جسکی رویت محال ہی جو خدای وحید و حکیم ہی ابد الاباد عزت
۱۸ وجلال ہی آمین * ای فرزند طیمتاوس مین تجھی اُن نبوتون کی
موافق جو آگی تیری بابت کی گئین یہہ حکم دیتا ہون تو ان نبوتون
۱۹ کی وسیلہ سی اچھی لڑائی لڑ * اور ایمان اور نیک طینتی سی جدا نہو کہ
۲۰ اُس بجہلی کو کتنون نی چھوڑکی ایمان کی ناو توڑی * اُنہین مین
سی ہمناوس اور سکندر ہین جنہین مین نی شیطان کو سونپا تا کہ
وی تنبیہ پاکی کلمہ کفر نہ بکین

دوسرا باب

اہل حکومت کی حق مین دعا کرنی کا حکم دینا رندیون کی حق مین کئی ایک حکم کرنا

۱ اب مین امر کرتا ہون کہ سب کامون سی پہلی مناجاتین اور دعائین
۲ اور شفاعتین اور شکرگذار ان ساری آدمیون کی * اور بادشاہون کی
اور اُن سب کی لئی جو اہل اقتدار ہین کی جاوین تا کہ ہم پوری
۳ صلاحیت اور وقار مین اطمینان اور آرام سی زندگانی بسر کرین * کیونکہ
۴ ہماری نجات دینی والی خدا کی آگی یہہ حمیدہ و پسندیدہ ہی * وہ چاہتا
ہی کہ ساری آدمی بچائی جاوین اور راستبازی کی معرفت تک پہنچین *
۵ اس لئی کہ خدا ایک ہی اور خدا اور آدمی مین ایک آدمی یعنی مسیح
۶ عیسی واسطہ ہی * جسنی اپنی تئین سب کی کفارہ مین دیا چنانچہ بر

٧ وقت اسپر گواهی دی گئی* مین مسیح مین سچ بولتا هون اور جهوته
نهین کهتا اور مین اسکی لئی منادی کرنیوالا اور حواری ٹهرایا گیا تاکه
٨ ایمان وصداقت سی غیرون کو سکهلاون* پس میری مرضی یهه هی
که هرایک مکان مین لوگ دعا مانگین اور پاک هاتهونکو بی غصه وبی
٩ نزاع اُٹهاوین* اوریهه که رنڈیان اپنی تین ایسی پوشاک سی جو حجاب
اور سنجیدگی سی مزین هو سنوارین نه که گوندهنی اور سونی اور موتیون
١٠ اور قیمتی لباس سی* بلکه جیسا رنڈیون کو جو خدا پرستی کا اقرار کرتین
١١ هین مناسب هی نیک کامون سی سنوارین* چاهئی که رنڈی ادب
١٢ سی اور کمال فرمان برداری سی سیکهی* اور مین اجازت نهین دیتا که
١٣ رنڈی سکهلاوی اور اپنی تین شوهر پرور کری بلکه ادب سی رهی* کیونکه
١٤ پهلی آدم بنایا گیا بعد اُس کی حوا* اور آدم نی فریب نهین کهایا پر
١٥ رنڈی فریب کهاکی گنهگار هوئی* لیکن وه جنتی وقت بچائی جایگی
اگر ایمان اور محبت اور تقدس پر وقار سی قایم رهی

تیسرا باب

قسیسون اور اسقوفون کی اوصاف ضروری کا بیان

١ یهه معتبر بات هی که جو کوئی اسقوفون کا کام کیا چاهتا هی وه اچهی کام
٢ کا مشتاق هی* پس چاهئی که اسقوف بیجرم اور ایک جورو کا شوهر اور
٣ هشیار برد بار شایسته اور مسافر دوست اور تعلیم دینی پر قادر هو* نه که
شراب خوار یا کوبنده یا لالچی بلکه حلیم اور ملنسار هو زر کا عاشق نه هو*
٤ اور اپنی گهر کا بخوبی بندوبست کری اور کمال وقار سی لڑکون کو حکم
٥ مین رکهی* که اگر کوئی اپنی هی گهر کا بندوبست نکر جانی وه خدا کی
٦ کلیسیا کی خبرداری کیونکر کریگا* اور نوجوان نهووی کهین وه غرور کرکی

۷ ابلیس کی طرح خرابی مین نہ پڑی * اور وہ چاهئی ایسا هووی کہ خارجی
تک اسکی حق مین بهلی گواهی دیوین تا کہ وہ مطعون نہوا اور ابلیس
۸ کی پهندی مین نہ پهسی * اور اُسیِ طرح چاهئی کہ خدمت کرنیوالی بردبار
۹ رهون نہ کہ لپاٹهی یا بادہ نوشی مین افراط کرنیوالی یا لالچی * اور ایمان
۱۰ کی رمز کو صاف طینتی سی یاد کر رکهین * اور یی پهلی آزمای جاوین
۱۱ اسکی بعد اگر بیجرم نکلین تو خدمت کرین * اسیِ طرح ان کی جوروان
بردبار هون نہ تهمتی هوشیار اور ساری باتون مین دیانت دار هووین *
۱۲ خدمت کرنیوالی ایک ایک جورو کرین اور اپنی بچون اور اپنی گهرون
۱۳ کا بخوبی بندوبست کرتی هون * کیونکہ جنهون نی اچهی طرح خدمت
کی سو اپنی لئی اچها درجہ اور اس ایمان مین جو مسیح عیسی پر هی
۱۴ بهت سی جرات پیدا کرتی هین * مین اس ارادہ سی کہ تجهہ پاس
۱۵ جلد آون تجهی یی باتین لکهتا هون * کہ اگر اتفاقا دیری هو جای تو تو جان
رکهی کہ خدا کی گهر مین جو جیتی خدا کا کلیسیا اور راستی کا ستون اور
۱۶ ٹیکن هی کیونکر گذران کیا چاهئی * اور یقینا صلاحیت سر غیب عظیم
هی خدا جسم مین ظاهر هوا روح سی ثابت کیا گیا فرشتون کو نظر آیا
اغیار مین اسکی منادی کی گئی دنیا مین اسپر ایمان لائی جلال سی
اوپر اٹهایا گیا

چوتها باب

ارتداد عظیم کی آگی سی خبر دینا قسیسون کو نصیحت کرنا

۱ روح صاف فرماتا هی کہ آخری زمانہ مین کتنی ایمان سی برگشتہ هونگی کہ وی
۲ گمراہ کرنیوالی روحون اور دیوونکی تعلیمون سی چلینگی * یہہ دروغگویون
۳ کی ریا کاری سی هوگا جنکا دل سن هو گیا هی * اور وی نکاح کرنی سی

منع کرینگی اور حکم کرینگی کہ وہ خورشین نکہاؤ جنہین خدا نی اس
۴ لئی پیدا کیا کہ وی لوگ جو ایماندار اور صدق کی عارف هین شکر گذار
هوکی تناول کرین * کیونکہ خدا کی پیدا کئی هوئی هر ایک چیز اچھی
۵ هی اور رد هونی کی لایق نہین اگر شکر کرکی کہاوین * اس واسطی
۶ کہ وہ خدا کی کلام اور دعا سی پاک هوتی هی * سو اگر تو بہائیونکو یہہ باتین
یاد دلای تو تو عیسی مسیح کا خادم صالح بنا رهیگا یعنی ایمان کی اور
اُس اچھی تعلیم کی باتون مین جس کا تو مقلد هی تربیت یافتہ هوگا *
۷ پر بڑھیون کیسی بیہودہ کہانیون سی منہہ موڑ اور دینداری مین ریاضت
۸ کر * بدنی ریاضت کا فایدہ کم هی پر دینداری سب باتون کی واسطی
۹ مفید هی کہ حال و استقبال کی زندگی کا وعدہ اُسی کی لئی هی * یہہ
۱۰ سخن حق هی اور کمال قبولیت کی لایق هی * همارا محنت کرنا اور لعن
طعن سہنا اس لئی هی کہ هم نی جیتی خدا پر جو سب آدمیون کا
۱۱ علی الخصوص ایماندارون کا بچانیوالا هی توکل کیا هی * اُن باتون
۱۲ کو فرما اور سکہا * کسی کو اپنی جوانی کی تحقیر نکرنی دی بلکہ گفتار اور
رفتار اور مہر اور روح اور ایمان اور عصمت سی ایماندارون کی لئی
۱۳ نمونہ بن * جب تک مین آون تو پڑھنا نصیحت کرتا تعلیم دینا رہ *
۱۴ تو اس نعمت سی جو تجھہ مین هی اور تجھی نبوتون کی راہ سی
۱۵ قسیسون کی ہاتہہ رکہنی کی برکت سی دی گئی غافل نہو * اُن باتون
مین تامل کر اور اُنہی کا هو رہ تا کہ تیری ترقی سبہون پر ظاهر هووی
۱۶ آپ پر اور اپنی تعلیم پر دهیان رکہہ اور اُن پر قایم رہ کیونکہ تو آپ کو
اور اُن کو جو تیری سنتی هین یہہ کرکی بچایگا

پانچوان باب

بیان اسکا کہ گنہگارون کو کیونکر ملامت کیا چاهئي اور کس بیوہ کي
پرروش ضروري هي

۱ توکسی بزرگ کو ملامت نکر بلکہ اُس کی اُس طرح منت کر جس
۲ طرح باپ کی کرتا هی اور جوانون کو یون جیسی بهائیونکو* اور بزرگ
رنڈیون کو یون جیسی ماؤن کو اور جوان رنڈیونکو یون جیسی بهنون
۳ کو کمال عصمت سی نصیحت کر* رانڈون کو جو سچ مچ رانڈین
۴ هین حرمت دی* اگر کوئی رانڈ لڑکون یا پوتون والی هو تو وی پهلی
یہہ سیکهین کہ اپنی خاندان کا حق ادا کرین اور باپ دادون کا حق
۵ ادا کرین کیونکہ یہہ بهلا اور خدا کی آگی پسندیدہ هی* اور سچی رانڈ
اور بیکس وہ هی جو خدا پر متوکل هی اور رات دن مناجاتون اور
۶ دعاؤن پر مداومت کرتی هی* پر جو عیش و عشرت کرتی هی سو جیتی
۸ جی مر گئی هی* اور تو یہی احکام کرتا کہ وی بی ملامت ٹهہرین* اگر
کوئی خویشون کی اور خصوصا قبیلہ کی لئی اندیشہ نکری تو ایمان سی
۹ منکر اور بی ایمان سی بدتر هی* اگر رانڈ شمار مین آوی تو ساٹهہ برس
۱۰ سی کم کی نہو اور اُس نی ایکہی شوهر کا منهہ دیکها هو* اور لوگ اُسکی
نیکوکاری کی مقر هون یعنی اُسنی لڑکون کی تربیت کی هو یا مسافرونکو
اپنی پاس اُتارا هو یا مقدس لوگون کی پاون دهوئی هون یا دلفگارون
۱۱ کی مدد کی هو اور هر ایک نیک کام کی دهن رکهتی هو* پر جوان
رانڈون سی کام نرکهیو کیون کہ جب وی مسیح کی برخلاف نزاکتین
۱۲ جتاتیان هین تو بیاہ کیا چاهتی هین* اور مجرم هوتی هین کیونکہ اُنهون
۱۳ نی اگلی اعتبار کو باطل کیا* اور سوا اسکی وی بیکار هو کی گهر گهر

دوڑتی پھرنا شعار کرتی ھین اور فقط بیکار نہین بلکہ بکواسی اور ھر کام
۱۴ مین دخیل ھوتی ھین اور بیجا باتین کرتی ھی * اس واسطی میری
مرضی ھی کہ جوان رنڈیان بیاہ کرین اور بچی جنین اور خانداری کرین
۱۵ اور ایسا نکرین کہ مخالف لعن طعن کی جگہہ پاوی * کیونکہ کئی ایک
۱۶ ابھی شیطان کی پیروی کو پھری ھین * اگر کسی مومن یا مومنہ کی
رانڈین ھون تو وھی انکی مدد کری اور کلیسیا پر بار نہو تاکہ وہ ان کی
۱۷ جو سچمچ رانڈین ھین امداد کری * اور ان بزرگونکو جنہون نی
اچھی طرح امانت کی خصوصا انکو جو کلام اور تعلیم مین محنت کش
۱۸ ھین دونی جزا کی لایق جانو * کیونکہ کتاب یہہ کہتی ھی کہلیان کی
بیل کا منہہ مت باندھہ اور یہہ کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری مستحق
۱۹ ھی * دعوی کو جو بزرگ پر ھووی بغیر دو تین گواھون کی مسلم مت
۲۰ جان * گنہگارون کو سب کی سامھنی ملزم کرتا کہ اورون کی کئی
۲۱ غیرت ھو * مین خدا اور خداوند عیسی مسیح اور برگزیدہ فرشتون کی
آگی یہہ تبلیغ کرتا ھون کہ اُن باتون کو بغیر طرفداری کی حفظ کر اور
۲۲ کسی کام مین ایک طرف مایل مت ھو * ہاتہہ کسی پر جلد نرکہہ اور
۲۳ نہ دوسرون کی گناھون مین شریک ھو اپنی تین پاک رکہہ * اور اب
تو صرف پانی نہ پیا کر بلکہ اپنی معدہ اور اکثر سستیون کی رعایت کر کی
۲۴ تہوڑی شراب پی * بعضی آدمیون کی گناہ آپ سی آپ ظاھر ھین
اور عدالت مین از خود پہنچتی جاتی ھین اور بعضون کی گناہ پیچھی
۲۵ ظاھر ھوتی ھین * اسی طرح سی نیک کام اُن کی آگی ظاھر ھین اور
وی کام جو اور وضع کی ھین چھپ نہین سکتی

چھتھان باب

زر دوستي سي ڈرانا اور دولت کي مصرف شرعي کا بيان

۱ چاهئي که جتني چاکر جوئي کي نيچي هين اپني خاوندون کو احترام کامل
۲ کي لايق جانين تا که خدا کي نام کي اور تعليم کي تکفير نکي جاوي * اور
وي جنکي خاوند ايماندار هين اُنهين اس واسطي که بهائي هين حقير
نجانين بلکه بيشتر بندگي کرين اس لئي که وي ايماندار اور عزيز اور
۳ نعمت مين شريک هين ئي باتين سکهلا اور ترغيب کر * اور اگر کوئي
دوسري تعليم ديتا هي اور هماري خداوند عيسي مسيح کي کلام صحيح کو
۴ اور اُس تعليم کو جو صلاحيت کي مناسب هي قبول نهين کرتا * وه
گهمند کرتا هي اور کچهه نهين جانتا پر اسي بحثون اور تکرارون کي هماري
۵ هي جن سي حسد اور قضيه اور بدگوييان اور بدگمانيان * اور اُن لوگون
کي سي مباحثي جنکي عقلين فاسد هوگئي هين اور جو صداقت سي
خالي هين اور گمان کرتي هين که صلاحيت نفع هي پيدا هوتي هين تو
۷ ويسون سي بري ره * صلاحيت توقناعت کي ساتهه بڑا نفع هي * کيونکه
هم دنيا مين کچهه نهين لائي ظاهر هي اور هم اس سي کچهه ليجا نهين سکتي
۹ هين * پس اگر هم ني خورش اور پوشش پائي هماري لئي بس هي * که
وي جو دولتمند هوا چاهتي هين سو امتحان اور پهندي مين اور بهت
سي مهمل اور زيانکار خواهشون مين پڑتي هين جو آدميون کو هلاکت اور
۱۰ تباهي کي دريا مين غرق کرتين هين * کيونکه زر دوستي ساري برائيون
کي جڑ هي اور بعضي اسکي اشتياق مين ايمان کي راه سي بهٹک
۱۱ گئي اور غمون کي انواع سي چهد گئي * پر تو اي مرد خدا اُن چيزون
سي بهاگ اور صدق اور صلاح اور ايمان اور مهر اور صبر اور فروتني

۱۲ کا پیچھا کر* ایمان کی اچھی کشتی کھیلیا کی کر حیات ابدی لیلی جسکی
لئی تو بلایا گیا اور تونی بهت سی گواهون کی آگی بهلا اقرار کیا هی*
۱۳ مین خدا کی جو ساری چیزونکو جلاتا هی اور مسیح عیسیٰ کی حضور جسنی
۱۴ پنطیوس پلاطوس کی آگی بهلا اقرار کیا تجهی امر کرتا هون* که تو اُس
حکم کو بیداغ اور بی الزام همارے خداوند عیسیٰ مسیح کی ظهور تک حفظ
۱۵ کر* اور وه بر وقت ظهور کریگا جو مبارک اور واحد قادر بادشاهون کا
۱۶ بادشاه اور خداوندون کا خداوند هی* بقا فقط اُسیکو هی وه اُس نور مین
رهتا هی جس تک کوئی نهین پهنچ سکتا اور اُسی کسی انسان نی
نه دیکها نه دیکهه سکتا هی اسی کی حرمت اور قدرت ابدی هی آمین*
۱۷ اس جهان کی دولتمندون کو حکم کر که عالی مزاج نه بنین اور دولت
بی ثبات پر تکیه نکرین بلکه جیتی خدا پر جسنی همین سب کچهه کثرت
۱۸ سی دیا تا که هم کامیاب هون توکل کرین* اور نیکوکار اور بهلی
۱۹ کام کرکی دولتمند اور سخاوت پر تیار اور بانٹنی پر مستعد هوین* اور
آینده کی لئی ایک بهلی بنیاد پیدا کر رکهین تا که وی حیات ابدی
۲۰ پر قابض هوین* ای طیمتاوس امانت کو حفاظت سی رکهه اور
اُن بیهوده باتون سی جو بیدینی کی هین اور اُس چیز کی معارضه
۲۱ جس کا بالعکس علم نام هی منهه پهیر لی* که بعضی اُس علم کا
اقرار کرکی ایمان سی کنیا کئی هین فضل تجهه پر هوی

آمین

پولوس کا دوسرا مکتوب طیمتاوس کو

پہلا باب

ترغیب کرنا کہ انجیلی مصیبتون پر صابر رہو مسیحی تعلیم دیا کرو

۱ پولوس کی طرف سی جو اُس حیات کی وعدہ کی لئی جو مسیح عیسیٰ
۲ مین ھی خدا کی مرضی سی عیسیٰ مسیح کا حواری ھی* فرزند عزیز طیمتاوس
کو فضل رحم اور آرام باپ خدا اور ہماری خداوند مسیح عیسیٰ کی
۳ طرف سی ہووی* شکر خدا کو مین جسکی بندگی نسلا نسلا صاف طینتی
سی کرتا آیا ھون کہ مین اپنی دعاون مین رات دن بلاناغہ تیرا ذکر
۴ کرتا ھون* مین تیری اشکون کو یاد کرکی تیری ملاقات کا مشتاق
۵ ھون تاکہ مین سرور سی معمور ھو جاؤن* مجھی تیرا بی ریا عقیدہ یاد
ھی وہ تو پہلی تیری دادی لوبس کا اور تیری ما یونیقا کا تہا اور معتقد
۶ ھون کہ وہ اب تیرا ھی* اس سبب سی مین تجھی پھر پھر کہتا ھون تو
خدا کی اُس موھبت کو جو میرا ہاتھ رکہنی سی تجھہ مین پیدا ھوئی پھر
۷ کی سلگاؤ* کیونکہ خدا نی ہمکو ڈرپوکنی روح نہین دی بلکہ قوت اور
۸ محبت اور اعتدال والی روح ہمین دی ھی* اس واسطی تو ہماری
خداوند کی گواھی سی مجھہ سی جو اُسکا اسیر ھون شرمندہ نہو بلکہ خدا کی
۹ قدرت سی انجیل کی دکہون مین شریک ھو* کہ اسنی ہمین بچایا اور
تقدس مین بلایا نہ ہماری کامون کی سبب سی بلکہ اپنی تقدیر خاص
سی اور اُس نعمت سی جو مسیح عیسیٰ کی طفیل سی ازل مین ہمین

۱۰ دي گئي *اور اب همارے بچانیوالی عیسی مسیح کی ظهور سی ظاهر هوئي که
۱۱ اُسنی موت کو نیست کیا اور حیات وبقا کو انجیل سی روشن کیا *اور
مین اُسکی لئی منادي کرنیوالا اور حواري اور اجنبیون کا معلم ٹهرایا گیا
۱۲ هون *اور اس هي لئی مین یهه دکهه پاتا هون لیکن مین خجل نهین
اس واسطی که مین اسی جس پر مین ایمان لایا هون جانتا هون اور معتقد
۱۳ هون که وه میري امانت کو اُس دن تک محفوظ رکهه سکتا هی *تو ان
صحیح باتون کو جو تونی مجهه سی سنین نمونه بنا رکهه اور اس ایمان
۱۴ اور محبت مین جو مسیحِ عیسوي هی قایم ره * تو اپني بهلي امانت کو
۱۵ روح قدس کی وسیله سي جو هم مین بستا هی محفوظ رکهه* تو یهه جانتا
هی که سب جو اسیا مین تهی جن مین سی فجلس اور هرمجناس هین
۱۶ مجهه سی پهر گئي هین * خداوند انیسفرس کی گهرانی پر رحم کري کیونکه
۱۷ اسنی بهت بار مجهی تازه دم کیا اور میري زنجیر سی شرمنده نهوا * بلکه
۱۸ اسنی روم مین مجهی کوشش سي ڈهونڈا اور پایا * خداوند اسی توفیق
دي که وه خداوند سی اس دن رحمت پاوي اور جو خدمت گذاریان
اسنی شهر افسس مین کیان تو هي اُنهین بهتر جانتا هی

دوسرا باب

حکم که مسیح کي تقویت سي جرات پیدا کرو اور مجادلون سي پرهیز کرو
اور خلایق پر مهر کرکي ان کی نجات کي باعث هو

۱ ای میري فرزند تو اس فضل کيِ کمک سی جو مسیح عیسی مین هی
۲ مضبوط هو* اور ان میري باتون کو جو تو نی بهت سی گواهون کيِ
معرفت سنین هین ایسی امانت دارونکی سپرد کر جو اورون کو سکها
۴ سکین * پس تو عیسی مسیح کی بڑي سپاهي کي مانند دکهه سهه * کوئي

جنگ کرنیوالا اپنی تئین معاش کی شغلون مین نہین اٹکاتا تا کہ سر
۵ لشکر اس سی خوش هو* اور اگر کوئی کشتی کرنی مین رهو تو هار نہین
۶ پاتا مگر جب کہ آئین کی موافق رهو* چاهئی کہ محنت کش دهقان
۷ پہلون کا حصہ پہلی لی* جو باتین مین کہتا هون تو ان کو سوچ رکہہ
۸ اور خداوند تجہی سب باتون کی سمجہہ دیوی* یاد کر کہ عیسی مسیح
۹ مردون مین سی جی اٹہا اور داؤد کی تخم سی تہا* چنانچہ میری بشارت
کا مضمون هی اور مین اسی کی لئی بدکار کی مانند یہان تک دکہہ پاتا
۱۰ هون کہ بند مین هون پر خدا کا کلام بند نہین هوتا* سو مین برگزیدہ
لوگون کی لئی سبہی کچہہ سہتا هون تا کہ وہ نجات جو عیسی مسیح
۱۱ مین هی جلال ابدی سمیت انکو ملی* یہہ یقینی سخن هی کہ اگر هم
۱۲ اسکی ساتہہ مرین تو هم اسکی ساتہہ سلطنت کرینگی* اگر هم اس کا
۱۳ انکار کرین تو وہ بہی همارا انکار کریگا* اگرچہ هم بی ایمان هوجاوین وہ
۱۴ امانت دار بنا هی وہ آپ اپنا انکار کر نہین سکتا* تو یہہ باتین یاد دلا اور
خداوند کی سامہنی یہہ خبر دی کہ وی جنگ سخن نکرین کہ اس سی
۱۵ کچہہ حاصل نہین مگر یہہ کہ سننی والی اندهی هوجاین* کوشش کر کی
تو اپنی تئین خدا کا مقبول اور ایسا کاریگر جو خجالت کش نہو اور کلام
۱۶ صدق کا راستی سی شرح کرنیوالا کر دکہلا* پر بیدینی کی پوچ گوئیون سی
۱۷ پرهیز کر کیونکہ وی آخر کو بیدینی کی درجون مین ترقی کرینگین* اور
انکا کلام مرض خورہ کی طرح کہاتا چلا جایگا اور ان مین سی امناس اور
۱۸ فلیطس هین* وی یہہ کہہ کی کہ قیامت هو چکی سچائی سی منحرف
۱۹ هوی اور بعضونکو ایمان سی برگشتہ کرتی هین* باوجود اسکی خدا کی
بنیاد استوار هی اور اس پر یہہ مہر هی کہ خداوند انہین جو اسکی هین

پہچانتا ھی پر چاھی کہ ھرایک جو مسیح کا نام لیتا ھی بدکاری سی دور
٢٠ رھی * سو بڑی گھر مین فقط سونی روپی ھی کی برتن نہین بلکہ چوبی اور
گلی بہی ھوتی ھین اور بعضی استعمال مین معزز ھین اور بعضی
٢١ ذلیل * اس لئی اگر کوئی اپنی تین اُن سی صاف پاک کری تو وہ
حرمت کا برتن اور ممتاز اور خاوند کی پاس عزیز اور ھرایک اچھی
٢٢ مصرف کی لئی مہیا ھوگا * جوانی کی شہوتون سی گریز کر ان سب کی
ساتہہ جو دل پاک سی خداوند کا نام لیتی ھین صدق و ایمان و لطف
٢٣ و آرام کی پیروی کر * پر احمقانہ اور نا مفید مناظرون سی پرھیز کر کہ تو
٢٤ جانتا ھی وی مفسدی پیدا کرتی ھین * اور مناسب نہین کہ خداوند کا
بندہ فساد برپا کری بلکہ سب سی ملنی والا اور سکہلانی پر مستعد اور
٢٥ دکہہ کا سہنی والا ھووی * اور اُنہین جو مقابلہ کرتی ھین فروتنی سی
تعلیم دی کہ شاید انہین خدا توبہ بخشی تا کہ وی صدق کا اعتراف
٢٦ کرین * اور وی جنہین شیطان نی شکار کیا ھی تا کہ اسکی مرضی پر
چلین ھشیاری سی اس کی پہندی سی چہوٹین

تیسرا باب

زمان اخیر کی ارتداد کا ذکر اور اپنی نمونہ ھونیکا بیان

٢ اور تو یہہ جان رکہہ کہ اخری زمانہ مین اوقات مشکل ھوگی * آدمی
خود غرض اور زر دوست اور لاف زن اور مغرور اور کفر بکنی والی اور
٣ ما باپ کی نافرمان بردار اور ناشکر گذار اور بی دیانت * اور بیدرد اور
بیوفا اور مفتری اور نا پرھیزگار اور بی رحم اور اچھی لوگون سی گریزان
٤ اور نمک حرام * اور سرکش اور پہولنی والی اور خدا سی عشرت کو زیادہ
٥ دوست رکہنی والی * اور بصورت دیندار پر دینداری کی تاثیر کی

۶ منکر ہونگی توان سی دور رہ * کیونکہ ان مین سی وہی ہین جو گہرون
مین گہسا کرتی ہین اور ان چہچہوری رنڈیون کو جو گناہون تلی
دب گین ہین اور رنگ برنگ شہوتون کی ساتہہ کہینچی جاتی ہین *
۷ اور ہمیشہ تعلیم پاتی ہین پر صدق کی معرفت تک پہنچ نہین سکتین
۸ اسپر کرتی ہین * اور جس طرح یاناس اور یمبراس نی موسی کی
مخالفت کی اسی طرح وی بہی صدق کی مخالف ہین بد دانش
انسان اور ایمان سی منحرف ہین اور ایمانی باتون مین بی امتیاز
۹ ہوکی سچائی کی مخالفت کرتی ہین * پر وی آگی نبڑہینگی اس واسطی
۱۰ کہ ان حماقت سبہون پر ظاہر ہو جائیگی جس طرح ان کی ہوئی * پر تو نی
۱۱ میری تعلیم اور گذران اور تدبیر اور ایمان اور صبر اور پیار اور تحمل * اور
تصدیع اور دکہون کو جو انطاکیہ اور ایقینون اور لسترا مین مجہہ پر
پڑی ایک ایک کرکی خوب معلوم کیا اور مین نی کیسی کیسی دکہہ
۱۲ اٹہای اور خداوند نی مجہی ان سب سی نجات دی * بلکہ سبکی سب
جو عیسی مسیح مین صلاحیت سی گذران کیا چاہتی ہین تصدیع
۱۳ پاوینگی * پر زبون اور دغاباز آدمی فریب دیکی اور فریب کہاکی
۱۴ بدی مین ترقی کرتی جاینگی * پر تو ان باتون پر جو تو نی سیکہین اور
۱۵ یقین جانین قایم رہ کہ تو یہہ جانتا ہی تو کس سی سیکہا * اور تو لڑکائی
سی مقدس کتابون سی وقف ہی وی تجہی ایسی دانش بخشینگین
۱۶ کہ تو مسیح عیسی پر ایمان لاکی نجات پایگا * ساری دفتر خدا داد ہین
اور تعلیم کی اور الزام کی اور راستی کی اور صدق والی تربیت کی
۱۷ واسطی مفید ہین * تاکہ مرد خدا کامل ہو اور ہر ایک نیک کام مین
آراستگی پیدا کری

چوتھا باب

احکام نافذ دیکے اپنے وفات کی خبر دینا

۱ پس مین خدا اور خداوند عیسی مسیح کی آگی جو ظہور کرکی اپنی
بادشاہت مین زندون اور مردون کی عدالت کریگا حکم پہنچاتا
۲ ہون* کہ تو کلام کی منادی کر اور بر وقت اور بیوقت کام مین کمال
۳ حلم سی سمجہا سمجہا کی الزام دی ملامت اور ترغیب کر* کیونکہ
وقت آیگا کہ جب وی صحیح تعلیم کی برداشت نکرینگی پر کان کہجلاتی
۴ ہوی اپنی خاطر خواہ معلم پر معلم بلاینگی* اور کانونکو سچائی کی طرف
۵ سی پہیر کی افسانون کی سمت پہیرینگی* اب تو ساری باتون مین
بیدار ہو دکہ اٹہا بشیرون پر جو کچہہ واجب ہی تو کیا کر اپنی خدمت
۶ کو پورا کر* کیونکہ مین اب بہا چلا جاتا ہون میری رحلت کا وقت
۷ آپہنچا ہی* مین نی جنگ حسن کیا مین دوڑ کر چکا مین نی ایمان کو
۸ رکہہ لیا* باقی صدق کا ہار میری لئی دہرا ہوا ہی سو خداوند جو سچا
حاکم ہی اس دن مجہی دیگا اور فقط مجہی نہین بلکہ اُن سب کو جو
۹ اُسکی ظہور کی مشتاق ہین* تو کوشش کر تا کہ میری پاس جلد آوی*
۱۰ کیونکہ دیما نی اس جہان کو پسند کرکی مجہی ترک کیا اور تسلنیقی
۱۱ کو چلا گیا قریسقنس غلتیہ مین اور طیطس دلمطیہ مین گیا* لوقا اکیلا
میری ساتہہ ہی تو مرقس کو اپنی ساتہہ لی آ کیونکہ وہ اس خدمت
۱۳ مین میری کام کا ہی* مین نی طخکس کو افسس بہیجا* تو وہ جبہ
جسی مین نی طراوس مین قرفس کی یہان چہوڑا اور کتابین خصوصا
۱۴ وہ چرمین اوراق لیتا آیو* سکندر ٹہٹہیری نی مجہہ سی بہت بدی
۱۵ کی خداوند اس کی کامون کی موافق اس سی سلوک کری* اس

سی توبھی پرھیز کر کیونکہ اسنی ہماری باتون کی بہت مخالفت کی*
۱۶ میری پہلی جواب مین کوئی میرا رفیق نتھا ساری مجھی چھوڑ گئی
۱۷ چلتی رھی اس کا حساب اُنھین دینا نہ پڑی* پر خداوند میری ساتھہ رہا
اور اسنی مجھی زور بخشا کہ میری معرفت سی سب باتون کی
منادی کی جاوی اور اجنبی امتین سنین اور مین ببر کی منھہ سی
۱۸ چھڑایا گیا* اور خداوند مجھی ھر ایک زبون کا سی بچائیگا اور اپنی
آسمانی بادشاھت تک محفوظ رکھیگا اسی جلال ابدالاباد ھی آمین*
۲۰ پرسقا اور اکلا اور انیسفرس کی گھرانی کو سلام کہہ* اراسطس
۲۱ قرنتس مین رہا طرفمس کو مین نی میلیطس مین بیمار چھوڑا* شتابی
کر کہ تو جاڑی سی پیشتر پہنچی پولوس اور پودیس اور لینس اور
۲۲ قلودیا اور ساری بھائی تجھی سلام کہتی ھین* خداوند عیسی مسیح تیری
روح کی ساتھہ ھوی فضل تم پر رھی آمین

پولوس کا مکتوب طیطس کو

پہلا باب

قسیسون کی اوصاف ضروری کا بیان

۱ پولوس کی طرف سی جو خدا کا بندہ ھی اور عیسی مسیح کا حواری ہوا تا
کہ خدا کی برگزیدہ بندی ایمان لاوین اور اس سچائی کا جو صلاح آمیز
۲ ھی اعتراف کیا جاوی* اور حیات ابدی کی امیدواری ھو کہ خدا نی جو
۳ صادق ھی پیش از دورہ زمان حیات ابدی کا وعدہ کیا* اور ندا کرنی
والی کی معرفت اپنی کلام کو وقت پر آشکارا کیا اور منادی کرنی کا کام

۴ خدا کی ارشاد سی جو هم سب کا بچانیوالا هی میری سپرد کیا* طیطس کو
جو ایمان عام کی رو سی فرزند خاص هی فضل رحم اور آرام باپ خدا
کی اور اس هماری بچانیوالی خداوند عیسیٰ مسیح کی طرف سی تیری
۵ لئی هووی * مین نی تجهی اس واسطی قریطا مین چهوڑا تا که تو باقی
چیزین مرتب کری اور بزرگون کو شهر بشهر جیسا مین نی تجهی حکم کیا
۶ هی برپا کری* پر ایسون کو جو بی الزام اور ایک ایک جورو رکهتی هون
اور ان کی لڑکی ایماندار اور اصراف کی ملامت سی مبرا اور سخن
۷ شنو هووین * کیونکه چاهئی که اسقوف از بسکه خدا کا خانسامان هی بی
الزام هووی نه که خودرای یا غصه ور یا باده پرست یا مشت زن لالچی *
۸ بلکه مسافر دوست نیکونکا محبت معتدل مزاج صادق دیانت دار
۹ پرهیزگار هو* اور اس سخن سی جس کی تعلیم مستقیم هی متمسک هو
تا که وه صحیح تعلیم سی تسلی دی سکی اور خصومت کرنیوالون کی الزام
۱۰ دینی پر قادر هووی * کیونکه بهت سی نافرمان بردار اور بیهوده گو اور
۱۱ دغا باز هین خصوصا وی جو اهل ختنه هین* سو ان کا منهه بند کیا چاهئی
وی ایک ذلیل نفع کی واسطی نامناسب باتین سکهلا کی ساری
۱۲ گهرانون کو زیر و زبر کرتی هین * ان مین سی ایک نی جو ان کا نبی
تها کها که قریطی همیشه جهوٹهی اور بڑی درندی اور گران شکم هین*
۱۳ یهه گواهی سچهه هی اس واسطی تو انهین درشتی سی ملامت کرتا که
۱۴ وی ایمان مین صحیح هووین* اور یهودیانه افسانون پر اور ایسی آدمیون
۱۵ کی حکمون پر جو سچائی کو مڑوڑتی هین کان نه دهرین * پاک لوگون
کی لئی سب کچهه پاک هی اور آلوده گان کی اور بی ایمانون کی لئی
۱۶ کچهه پاک نهین بلکه اُن کی نیتین اور طبیعتین آلوده هین * خدا کی

بهچانیکا اقرار کرتی هین پر اپنی کامون کی راه سی اُسکا انکار کرتی هین
اور لایق نفرت اور نافرمان بردار هین اور کسی نیک کام کی لئی
پسندیده نهین

دوسرا باب

هر قسم کی لوگون کي اخلاق کا ذکر قسیسون کي وضع تعلیم کا بیان

٢ پر تو وی باتین کهه جو صحیح تعلیم کی مناسب هین * تا که ادهیتر مرد
٣ هوشیار سنجیده برو بار هون اور ایمان اور پیار اور صبر مین صحیح * اور
اُسی طرح سی ادهیتر رنڈیان بهی اخلاق مقدسانه رکهین اور تهمت
٤ کرنیوالیان اور دایم الخمر نهووین بلکه اچهی باتین سکهلانیوالی هون * اور
جوان رنڈیون کو ایسی سنجیدگی بخشین که وی اپنی خصمون اور
٥ بچون کو پیار کرین * اور چتری اور عصمت والیان اور گوشه گیر اور
خوش مزاج اور اپنی خصمون کی کهی مین هووین تو خدا کی کلام کی
٦ بدگوئی نکی جاوی * تو جوانون کو بهی نصیحت کر که وی سنجیدگی پیدا
٧ کرین * اور ساری باتون مین پهلی اپنی تین نیک کامون کا نمونه کر
دکهلا اور تیری تعلیم بی فساد اور با وقار با اخلاص اور تیرا کلام سلیم هو
٨ جو لایق الزام نهو * تا که جانب مخالف تمهاری خبث کی بات نباکر
٩ شرمنده هو * بندی اپنی خاوندون کی محکوم اور ساری باتون مین ان کی
١٠ رضا جو هون نه مکابره گو * اور نه خیانت کار بلکه تمام نیک دیانتی ظاهر
کرنیوالی هون تا که وی هماری بچانیوالی خدا کی تعلیم کو ساری باتون
١١ مین رونق دیوین * کیونکه خدا کا نجات اور فضل ساری آدمیون پر
١٢ ظاهر هو * جو همین تربیت کرتا هی که هم بیدینی اور دنیاوی شهوتون
سی بیزار هو کی اُس جهانمین سنجیدگی اور صدیقی اور دینداری سی

۱۳ گذران کرین اور اُسی مبارک امید کی اور بزرگ خدا اور اپنی
۱۴ بچانیوالی عیسیٰ مسیح کی ظہور جلیل کی منتظر رہین کہ اُسنی آپ
توہماری بدلی دیا تاکہ وہ ہمین مول لیکر ساری بدکاریون سی چہڑاوی
اور امت خاص کو جو نیکوکاری مین بجان ودل مصروف ہووین
۱۵ اپنی لئی ظاہر کری * یہہ باتین کہہ نصیحت کر اور تمام اقتدار سی الزام
دی کوئی تیری تحقیر نکری

تیسرا باب

ذکر اس کا کہ ہم چاہئے اورون پر مہربان ہون جیسا خداوند نی ہم پر
باوجودیکہ ہم نالایق تہی ترحم کیا

۱ انہین یاد دلا کہ سلاطین اور احکام کی محکوم اور فرمان بردار ہووین اور
۲ ہر قسم کی نیکوکاری پر مستعد رہین * اور کسی کی بدگوئی نکرین اور
۳ صلح خواہ اور حلیم اور ساری آدمیون سی بڑی فروتنی کرین * کیونکہ ہم
بہی آگی بیوقوف سرکش فریب کہانیوالی اور گوناگون شہوتون اور
عشرتون کی بندی تہی اور بدخواہی اور حسد سی گذران کرنی تہی اور
۴ لایق کراہت اور دوسرون سی نفرت رکہنی والی تہی * پر جب ہماری
۵ بچانی والی خدا کا لطف اور پیار ظاہر ہوا تب اسنی ہم کو * نہ صداقت
کی عملون سی جو ہم نی کئی بلکہ اپنی رحمت کی بسبب نئی جنم کی
۶ غسل کی اور اس روح قدس کی نوسازی کی باعث بچایا * جسی اسنی
۷ ہماری بچانیوالی عیسیٰ مسیح کی معرفت سی ہم پر بافراط ڈالا * تاکہ
ہم اسکی فضل سی راستباز ٹہہرکی وارث بنکی حیات جاودانی کی
۸ امیدوار ہون * یہہ سخن حق ہی اور مین چاہتا ہون کہ توان
باتون کی کہتی مین مستقل رہی تاکہ وی جو خدا پر ایمان لائی ہین

اندیشہ کرکی نیکوکاری مین مشغول رھین یی چیزین بھلین اور
۹ آدمیون کی واسطی نافع ھین * اور احمقانہ مباحثون اور ذکر نسب
سی اور قضیون اور ان جنگون سی جو شرع کی بابت ھون پرھیز کرو
۱۰ کہ یی بی نفع اور بیہودہ ھین * اس آدمی سی جو لوگون کو تفرقہ مین
۱۱ ڈالتا ھی بعد اسکی کہ تو اسی دو مرتبہ پندوی لی کنارہ کرجا * تو جانتا ھی
۱۲ کہ ویسا آدمی پھر گیا ھی اور اپنی تین مجرم ٹھہرا کی کنارہ کرتا ھی * جب
مین ارطماس یا طخکس کو تیری پاس بھیجون تب جلدی کرکہ تو
میری پاس نیقفلس مین آوی کیونکہ مین نی عزم کیا ھی کہ جاڑا
۱۳ وھین کاٹھون * ففیہ زینا اور افلوس کو جلد آگی بھیج وی کسی چیز
۱۴ کی محتاج نہووین * اور ہماری لوگ بھی فکر معاش کی لئی اچھی پیشی
۱۵ اختیار کرین تا کہ وی بی بر نرھین * سب جو میری ساتھہ ھین تجھی
سلام کہتی ھین ان کو جو ھم سی محبت ایمانی رکھتی ھین سلام کہہ
تم سب کی ساتھہ فضل ھووی آمین

پولوس کا مکتوب فلیمان کو

پہلا باب

بھاگی ھوئی غلام کی سفارش کرنا

۱ پولوس کی جو مسیح عیسی کا قیدی اور بھائی طیمتاوس کی طرف سی
۲ فلیمان کو جو محبوب اور ہمارا ھم خدمت ھی * اور پیاری افیا اور
ارخفس ہماری ساتھہ کی سپاھی اور اس کلیسیا کو جو تیری گھر مین ھی *
۳ فضل اور آرام ہماری باپ خدا اور خداوند عیسی مسیح کی طرف سی

۴ تم پر هووی * مین تیری محبت کو جو ساری مقدسون سی هی اور ایمان
۵ کو جو خداوند عیسی پر هی دریافت کر کی * همیشه اپنی دعاؤن مین
۶ تجهی یاد کر کی خدا کی شکرگذاری کرتا هون * که تیری شرکت ایمانی
یهه تاثیر هی که ساری نیکیان جو تم عیسی مسیح کی واسطی کرتی هو
۷ مسلم هین * کیونکه هم تیری محبت سی بهت خوش اور مطمین هین
۸ که تجهه سی ای بهائی مقدس لوگون کا جی آسایش پاتا هی * سو اگرچه
مجهی مسیح مین اختیار کامل هی که تجهی جو مناسب هووی سو حکم
۹ کرون * لیکن مجهی یهه پسند آیا که محبت کی راه سی التماس کرون
۱۰ کیونکه مین پولوس بوڑها اور اب عیسی مسیح کا قیدی هون * سو مین
اپنی فرزند کی بابت جو قیدخانه مین میری لئی پیدا هوا یعنی انیسمس
۱۱ کی بابت عرض کرتا هون * وه آگی تیری لئی نامفید تها پر اب تیری
۱۲ اور میری لئی بهت مفید هوا * سو مین نی اسی بهیجا هی اب تو اسکو
۱۳ یعنی میری لخت جگر کو قبول کر * اور مین چاها تها که اسی اپنی هی
پاس رکهون تاکه وه تیری عوض انجیلی زنجیرون مین میری خدمت
۱۴ کری * پر تیری مرضی بغیر مین نی نچاها که کچهه کرون تاکه تیرا نیک کام
۱۵ نه جبر سی بلکه رضامندی سی هووی * وه شاید تجهه سی اس لئی تهوڑی
۱۶ مدت جدا رها که تو اسی پهر پاکی همیشه اپنی پاس رکهی * نه بنده کی طرح
بلکه بنده سی بهتر یعنی بهائی کی طرح جو میرا بهت عزیز هی پس کیا وه
۱۷ جسم کی راه سی اور خداوند کی سبب سی تیرا محبوب نهوگا * سو اگر تو
۱۸ مجهی شریک جانتا هی تو اسکو اس طرح قبول کر جس طرح مجهکو * اگر
اسنی تیرا کچهه نقصان کیا هی یا کچهه تیرا دهراتا هی تو اسی میری نام
۱۹ لکهه رکهه * مین پولوس اپنی هاتهه سی لکهتا هون که مین آپ ادا کرونگا

۲۰ مین تجهہ سی نہین کہتا کہ میرا قرض جو تجهہ پر هی تو هی * ای بهائیِ
مهر کر مین تجهہ سی خداوند مین نفع پاؤن میری کلیجی کو خداوند مین
۲۱ سکهہ دی * مین نی تیری اطاعت کو یقینیِ جانکر تجهی لکها اور مین
۲۲ جانتا هون کہ تو اُس سی جو مین نی کہا زیادہ کریگا * اُسکی سوا ایک
مسکن میری لئی تیار کر کہ مجهی یہہ امید هی کہ مین تمهاری دعاؤن
۲۳ کی وسیلہ سی تمهین دیا جاؤن * ایفراس جو مسیح عیسیٰ کی واسطی
۲۴ قید مین میرا شریک هی * اور مرقس اور ارسطرخس اور دیما اور لوقا
۲۵ جو میری هم خدمت هین تجهی سلام کہتی هین * هماری خداوند
عیسیٰ مسیح کیِ نعمت تمهاری روح کی ساتهہ هووی آمین

پولوس کا مکتوب عبرانیون کو

پہلا باب

یہہ تذکرہ کہ مسیح فرشتون سی افضل اور خالق ازلی هی

۲ خدا جس نی نبیون کی معرفت آبا سی بار بار اور طرح طرح تکلم * کیا
اُس آخری زمانہ مین هم سی بیٹی کیِ معرفت بولا یہہ وہ هی جسی
۳ اُسنی ساری چیزونکا مالک کیا اور جس سی اُسنی دو جهان بنائی * وہ
ازبسکہ اُسکیِ شوکت کیِ شان اور اُسکیِ کنہ کا نقش هی اور اپنی
قوت کی سخن سی ساری چیزون کو سنبالتا هی آپ کو دی کی هماری
گناهون کو محو کر کی جناب اقدس کی دهنی طرف بلند آسمان پر جا بیٹها *
۴ وہ فرشتون سی اُس قدر بڑا هی جس قدر اُسنی میراث مین اُن کی

٥ نامون سی افضل نام پایا * اُسنی فرشتون مین سی کس کی حق
مین کبھی یہہ کہا کہ تو میرا بیٹا ھی مین آج تیرا باپ ھوا اور پھر یہہ
٦ کہ مین اسکا باپ ھونگا اور وہ میرا بیٹا ھوگا * اور جب پہلوٹھی کو دنیا
٧ مین لایا تب کہا کہ خداکی ساری فرشتی اُسکی پرستش کرین * اور وہ
فرشتون کی حق مین کہتا ھی کہ وہ اپنی فرشتون کو روحین اور اپنی
٨ خادمون کو آگ کا شعلہ کرتا ھی * پر بیٹی سی کہتا ھی کہ اُی خدا تیرا
٩ تخت ابدالاباد ھی تیری بادشاھت کا عصا حق کا عصا ھی * تو نی تو
صدق سی دوستی اور بی انصافی سی دشمنی کی ھی اس واسطی
خدا نی ہان تیری خدا نی فرحت کی روغن سی تجھہ کو تیری شریکون سی
١٠ زیادہ معطر کیا * اور یہہ کہ ای خداوند تو نی ابتدا مین زمین کی نیو
١١ بنائی اور سب آسمان تیری ہاتہون کی بنی ھوی ھین * وی نیست
١٢ ھو جاینگی پر تو باقی ھی وی سب پوشاک کی مانند پرانی ھونگی * اور
تو اُنہین لبادہ کی مانند لپٹیگا اور وی مبدل ھو جاینگی پر تو ایک ھی
١٣ ھی اور تیری برس ناقص نہونگی * اور اُسنی فرشتون مین سی کون
سی کو کبھی کہا تو میری دھنی ہاتہہ بیٹھہ جب تک کہ مین تیری
١٤ دشمنون کو تیری پاؤن کا فرش پا انداز کرون * کیا وی سب خدمتگذار
روحین نہین جو نجات کی وارثون کی خدمت کی لئی بھیجی گین

دوسرا باب

اسکي بات پر دھیان کرنا ضروري ھي (٥) اسکي مجسم ھونیکي
سببون کا ذکر

اس واسطی چاھئی کہ ھم اُن باتون سی جو ھم نی سنین خوب پلچی
٢ رھین نانہ ھووی کہ ھم اُسی کہو دین * کیونکہ ھرگاہ کلام جو فرشتون

کی معرفت کہا گیا مستحکم ہوا اور ہر ایک عدول اور نافرمان بردار ہی
۳ نی واجبی جزا پائی * تو ہم کیونکر بچینگی اگر اتنی بڑی نجات سی غافل
ہووین کہ اس نجات کی مضمون نی ابتدا مین خداوند کی معرفت
اشتہار پایا اور اُن کی کہنی سی جنہون نی سنا ہماری نزدیک ثابت
۴ ہوا * اور خدا نی بہی اُن کی ساتہہ گواہی دی کہ اُسنی عجایب و غرایب
اور مختلف معجزون اور روح قدس کی گوناگون بخششون کو جو اُسنی
۵ اپنی خوشی سی تقسیم کیان جلوہ گر کیا * سو اُسنی جہان آیندہ کو جسکی
۶ بابت ہم بولتی ہین فرشتون کی حکم مین نہین کیا * پر کسی نی
کہین صاف کہا کہ آدمی کیا چیز ہی جو تہ اُسی یاد کرتا ہی اور آدمی کا بیٹا
۷ کیا ہی کہ تو اس کی لئی فکر کرتا ہی * تو نی اس کو تہوڑی مدت تک
فرشتون سی درجہ مین پست کیا تو نی اس کو جلال اور عزت کا تاج دیا
۸ اور اُسکو اپنی ہاتہون کی مصنوعات پر بالا ٹہرایا * تو نی ساری چیزین اُسکی
زیر پا کیان جب اُسنی ساری چیزین اُسکی زیر پا کیان اُسنی کوئی چیز
نچہوڑی جو اُسکی زیر پا نکی اب ہم نہین دیکہتی کہ ساری چیزین اسکی
۹ نیچی رکہی گئی ہین * مگر ہم دیکہتی ہین کہ عیسی جسنی موت کی رنج
کی بدولت عزت کی جلال کا افسر پایا تہوڑی مدت تک فرشتون سی
درجہ مین پست ہوا تا کہ وہ خدا کی فضل سی ہر ایک آدمی کی
۱۰ عوض موت کا مزا چکہی * کیونکہ اسکو جس سی اور جسکی سبب سی
ساری چیزین ہین یہہ اچہا لگا کہ وہ جب بہت سی بیٹون کو جلال
مین لای اُن کی نجات دینی والی پیشوا کو اذیتین دلا کی کامل کری *
۱۱ کیونکہ وہ جو تقدس بخشتا ہی اور وی جو تقدس پاتی ہین سب ایکہی
کی ہین اس سبب سی وہ اُنہین بہائی کہنی سی شرمندہ نہین ہی *

۱۲ کہ وہ یہہ کہتا هی مین اپنی بہائیون کو تیری نام کی خبر دونگا اور
۱۳ کلیسیا کی درمیان تیری مدح کو گاونگا* اور پہر یہہ کہ مین اُس پر توکل
۱۴ کرونگا پہر یہہ کہ دیکہہ مین اور لڑکی جو خدا نی مجہی دئی هین* پس
از بسکہ لڑکی جسم اور خون مین شریک هین اُسنی بہی اُن کی
ساتہہ برابر حصہ لیا تا کہ وہ موت کی وسیلہ سی اسکو جس پاس موت
۱۵ کا زور هی یعنی ابلیس کو نا چیز کری* اور اُنہین جو موت کی ڈر سی
۱۶ زندگی بہر اسیری مین گرفتار تہی چہڑاوی* کہ اُسنی تو فرشتون کو
۱۷ نہین پکڑا بلکہ ابراهیم کی نسل کو پکڑا* اس واسطی ضرور تہا کہ وہ
ساری باتون مین اپنی بہائیون کی برابر جاوی تا کہ وہ خدا کی
معاملون مین دردمند اور متدین سردار کاهن هو کی لوگون کی
۱۸ گناهون کو معاف کرواے* کیونکہ جب اُسنی آپہی امتحان مین پڑکی
دکہہ پایا تو وہ اُن کی جو امتحان مین پڑتی هین مدد کر سکتا هی

تیسرا باب

ذکر اس کا کہ مسیح موسی سی افضل هی اس لئے گردن کش اسرائیلون
کی تقلید کیا نچاهی

۱ پس ای مقدس بہائیو جو آسمانی طلب مین باهم شامل هو تم اس پر
جو اس طریق مین جس کا هم اقرار کرتی هین رسول اور سردار کاهن
۲ هی یعنی مسیح عیسی پر نظر کرو* چنانچہ وہ اُسکی آگی جسنی اُسکو
مقرر کیا امانت دار هی جس طرح موسی اُسکی ساری گہر مین امانت
۳ دار تہا* اور گہر سی گہر بنانی والی کی عزت جس قدر افزود هی اسی
۴ قدر اسکی عزت موسی سی زیادہ هی* کہ هر گہر کا ایک بنانیوالا هی پر
۵ جسنی ساری چیزین بنائین سو خدا هی* اور موسی اسکی ساری گہر

مین خادم کی طرح امانت دار تہا تاکہ ان چیزون پر جسکا بیان
استقبال پر موقوف تہا گواہی دی پر مسیح اسکی گہر مین ایسا
امانت دار تہا جیسا بیٹا ہوتا ہی اور اسکا گہر ہم ہین بشرطیکہ ہم اس
۷ جرأت وتفاخر کو جو امید کی بابت ہی مضبوطہ تہامی رہین * اس
۸ واسطی جیسا روح قدس کہتا ہی آج اگر تم اسکی آواز سنو * تم اپنی دلون
کو سخت نکرو جیسا غصہ کرتی ہوی امتحان کی روز دشت مین کرتی
۹ تہی * اور اُس وقت تمہاری باپ دادون نی چالیس برس تک مجہی
۱۰ آزمایا اور امتحان کیا اور میری کامونکو دیکہا * اس واسطی مین نی
اس پشت کی لوگون سی خفگی کی اور کہا کہ یہہ دل مین ہمیشہ
۱۱ بہکتی ہوئی ہین اور اُنہون نی میری رستی نہ پہچانی * سو مین نی اپنی
۱۲ غصہ مین قسم کہائی کہ یہ میری آرام مین داخل نہونگی * ای
بہائیو زینہار نہووی کہ تم مین سی کسی کی سینہ مین زبون اور بی ایمان
۱۳ دل ہو جو تم کو خدای حی کی حضوری سی پہیروی * پر جب تک کہ
آج کا ذکر کیا جاتا ہی تم ہر روز آپ کو باہم نصیحت کرو تا نہووی کہ تم
۱۴ مین سی کوئی گناہ سی دغا پاکی سخت ہو جاوی * کیونکہ ہم مسیح مین
شریک ہوی ہین بشرطیکہ ہم اُس اعتماد کو جو ابتدا مین تہا انتہا
۱۵ تک مضبوطہ تہامی رہین * جب تک یہہ کہا جاتا ہی کہ آج اگر تم اُسکی
آواز سنو تب تک تم اپنی دلون کو ایسا جیسا خفگی کی وقت کرتی
۱۶ تہی سخت کرو * کہ بعضون نی سنکی اُسی آزردہ کیا لیکن نہ اُن سبہون
۱۷ نی جو موسی کی ہدایت سی مصر سی نکلی * اور اُسنی کن کی ساتہہ
چالیس برس تک خفگی کی کیا اُن سی نہین جنہون نی گناہ کیا اور
۱۸ اُن کی اعضا بیابان مین پڑی رہی * اور اُسنی کن کی بابت قسم

کہا کی کہا کہ یہہ میری آرام مین داخل نہونگی مگر اُن ھی کی بابت
۱۹ جو ایمان نلائی * سو ھم دیکھتی ھین کہ وی بی ایمانی ھی کی سبب
سی داخل نہو سکی

چوتہا باب

بیان اسکا کہ آسمان پر دلي آسایش فقط ایمان سی هاتهہ لگتي هي
(۱۲) مسیح کي کہانت کا ذکر

۱ ازبسکہ حاصل یہہ ھوا کہ اُس کی آرام مین داخل ھونا موعود ھی تو
چاھئی کہ ھم ترسان رھین تا نہوئی کہ کوئی ایک تم مین سی پہنچنی
۲ نپاوی * کیونکہ ہماری لئی بہی خوش خبری کی منادی کی گئی جیسا
اُن کی لئی کی گئی پر کلام جو اُنہون نی سنا اُن کی لئی مفید نہوا اس
۳ واسطی کہ وہ سننیوالون کی پاس ایمان آمیز نتہا * کہ ھم جو ایمان
لائی ھین آرام مین داخل ھوتی ھین چنانچہ اُسنی کہا پس مین نی
غصہ کرکی قسم کہائی کہ وی میری آرام مین داخل نہوونگی اگرچہ
۴ مصنوعات ابتدای عالم سی بنی * کہ اس نی ساتوین دن کی بابت
کہین یون کہا کہ خدا نی اپنی ساری کام کرکی ساتوین دن آرام
۵ کیا * لیکن اس مقام مین پہر کہتا ھی کہ وہ میری آرام مین داخل
۶ نہوونگی * کہ کئی ایک اس مین داخل ھوتی ھین اور وی جنکی
واسطی خوش خبری کی منادی آگی کی گئی بی ایمانی کی سبب
۷ داخل نہوی * پس وہ ایک اور دن کا ذکر کرتا ھی کہ اتنی مدت کی
بعد داؤد کی معرفت کہتا ھی جیسا مذکور ھوا کہ آج اگر تم اسکی آواز
۸ سنو تو اپنی دلون کو سخت مت کرو * کیونکہ اگر یشوع نی اُنہین آرام
۹ مین داخل کیا ھوتا تو وہ بعد اسکی دوسری دن کا ذکر نکرتا * حاصل کلام

۱۰ آرام خدا کی لوگون کی واسطی هی * کیونکه جوکه اپنی آرام مین
داخل هوا اسنی اپنی کام کرکی آرام کیا جیسا که خدا نی اپنی کام کرکی
۱۱ کیا * اسواسطی آؤ هم کوشش کرین که هم اس آرام مین داخل
هووین تا ایسا نهوئی که کوئی بی ایمانی کی سبب سی ان کی مانند
۱۲ گرپڑی * کیونکه خدا کلام زنده اور موثر اور دودهاری تلوار سی تیزتر هی
اورجان اور روح کو اور بند بند اور گودی کو جدا جدا کرکی گذر جاتا هی
۱۳ اور تمناؤن اور تصورونکو جو دل مین هین جانچتا هی * اور کوئی مخلوق
اس سی پوشیده نهین پر اسکی نظرون مین جس سی هم کو کام هی
۱۴ ساری چیزین عریان اور واشگاف هین * پس ازبسکه هماری لئی
ایک بڑا سردار کاهن جو آسمان سی پار گذر گیا یعنی خدا کا بیٹا عیسی
۱۵ هی اپنی اقرار کو تهامی رهین * کیونکه همارا ایسا سردار کاهن نهین جو
هماری سستیون مین همارا همدرد نهوسکی بلکه ساری باتون مین گناه
۱۶ کی سوا برابر آزمایا گیا * اسواسطی آؤ هم فضل کی تخت کی پاس بی
پروا آوین تاکه هم پر رحمت هووی اور نعمت جو وقت پر مددگار
هو پاوین

پانچوان باب
اگلی بات کا ذکر

۱ که هرایک سردار کاهن آدمیون کی واسطی خدا کی خدمت پر آدمیون
هی مین سی منتخب هوکی معین هوتا هی تاکه گناهون کی معافی
۲ کی لئی نذرین اور قربانیان لاوی * اور نادانون اور گمراهون کی
ساتهه ملایمت کرنی پر قادر هو اس واسطی که اسی بهی تو کم زوریون
۳ نی گهیر رکها هی * سو اس سبب سی فرض هی که وه جس طرح لوگون

٤ کي طرف سی لاتا هی اپني طرف سی بهي قربانیان لاوي* اور انسان
نه اپنی اختیار سی اُس عزت کا تاج لیتا هی بلکه هارون کي مانند وه هي
٥ پاتا هی جسی خدا نی طلب کیا هي* اسي طرح مسیح بهي سردار کاهن
هونی کي عزت پر آپ سی قابض نهین هوا بلکه جسنی اسی کها که تو
٦ میرا بیٹا هی مین آج تیرا باپ هوا اسي یهه دیا* چنانچه وه دوسري مقام
٧ مین کهتا هی که تو ملکي صدق کي طرح ابدي کاهن هی* اور وه جن
دنون مین جسم رکهتا تها بشدت نالی کر کی اور آنسو بها بها کی اُس
کی آگی جو اسی موت سی بچانی پر قادر تها دعائین اور منتین کر کی
٨ اپنی تقوی کی باعث سی مقبول هوا* وه اگرچه بیٹا تها پر اُن دکهون سی
٩ جو اُسنی پائی اطاعت سیکهي* اور وه مکمل هوکر اپني فرمان بردارون
١٠ کی لئی نجات ابدي کا باعث هوا خدا کی خطاب سی ملکي صدق کي
١١ صف مین سی سردار کاهن کهلایا* اُسکي بابت هماري باتین بهت
هین جنکا بیان مشکل هی اس واسطی که تمهاري کان بهاري
١٢ هین* تمهین تو چاهتی تها که تم اُس وقت کی معلم هو سو تم هنوز محتاج
هو که کوئي تمهین پهر سکهلاوی که کلام الهي کی پهلی اسطقسات کیا
هین تم اُس لایق هو که تمهین دوده پلائی نه که سخت چیزین کهلاوی*
١٣ کیونکه جو کوئي که شیر خوار هی سو راستبازي کی کلام مین ناتجربه کار هی
١٤ کیونکه وه بچه هی* پر سخت کهانی کاملون کی واسطی هین یعنی اُن
کی واسطی جن کی حواس مشاقي سی مستعد هوی هین که نیک
وبد مین امتیاز کرین

چهٹها باب

مسیحي تعلیمون مین ترقي کي ترغیب کرنا اور ارتداد سي ڈرانا کیونکه
خدا صادق القول هي

۱ اس واسطی هی کلام مسیح کی ابتدا کو چهوڑ کر کمال کی طرف بڑهی چلی
جاوین اور مردہ کامون سی پشیمان هونی کی اور خدا پر ایمان لانی کی*
۲ اور تعلیم کی غسلون اور هاتهه رکهنی اور حشر مردگان کی اور عدالت
۳ ابدی کی نیو دوبارہ نہ ڈالو* اور انشاالله هم یهه کرینگی* کیونکه وی جو ایک
بار منور هوی اور آسمانی بخشش کا مزہ چکهه گئی اور روح قدس مین
۵ شریک هوی* اور خدا کی بهلی بات اور آنیوالی جهان کی قدرتون
۶ کا مزہ اڑا گئی* اگر گر جاین تو ممکن نهین که انهین پهر توبه کروا کی
نیا بنای اس لئی که وی خدا کی بیتی کو دوبارہ اپنی لئی صلیب
۷ پر کهینچتی هین اور رسوا کرواتی هین* کیونکه جو زمین اس مینهه کو جو
اسپر بار بار برستا هی پیتی هی اور ایسی سبزیان جو کشت کار
۸ کرنیوالون کی لئی مفید هین جنتی هی خدا سی برکت پاتی هی* پر جو
کانتی اور اونت کتاری اچهال پهینکتی هی نامقبول اور نزدیک هی
۹ که لعنتی هو اور اسکی انتها جلنا هی* لیکن ای بهائیو اگرچه هم یون
بولتی هین پر تمهاری حق مین ایسی باتون کی معتقد هین جو بهتر اور
۱۰ نجات والی هین* کیونکه خدا بی انصاف نهین هی جو وہ تمهاری
کامون کو اور اس محبت کی محنت کو جو تم اسکی نام پر مقدس
۱۱ لوگون کی خدمت کر کی دکهلاتی هو بهول بیتهی* هماری آرزو یهه هی
که تم مین سی هر ایک ایسا جد وجهد کری که انتها تک اسکی امید واثق
۱۲ رهی* تاکه تم سست نهو بلکه ان کی پیرو هوو جو ایمان اور صبر کی راہ
۱۳ سی وعدون کی وارث هوی* که خدا نی ابراهیم سی وعدہ کر کی کسی کو
۱۴ اپنی سی بترا نپایا جس کی قسم کهاتا تو اپنی قسم کر کی کها* یقینا
۱۵ مین تجهی بهت بهت برکتین دونگا اور تجهی کثیر الاولاد کرونگا* اور

۱۶ اُسنی صبر کرکی اُس چیز کو جسکی لئی وعده هوا تها پایا * اور قسم جو
۱۷ کوئیِ چیز ثابت کرنی کو کیِ جای توساری نزاع کو آخر ویتیِ هی * پس
خدا اس اراده سی که وعده کی وارثون پر دلیل قوی سی ثابت کری
۱۸ که اُسکیِ مشیت مین تبدیل بی دخل هی قسم کو درمیان لایا * تاکه
اُن دو چیزون سی جو بی تبدیل هین اور ممکن نهین که خدا اُن مین
جهوٹها نکلی هم جو دوڑی هین که اُس امید کو جو سامهنی رکهیِ گئیِ
۱۹ هی پکڑلیوین اطمینان کامل پاوین * وه امید هماری جان کا لنگر هی جو
۲۰ ثابت اور مستقل هی اور پرده کی اندر داخل هوتا هی * اور وهان
همارا پیشرو عیسیٰ جو ملکیِ صدق کیِ طرح ابد کی لئی سردار کاهن
هوا هماری واسطی داخل هوا

ساتوان باب

اس بات پر دلیلین لانا که مسیح کي کهانت هاروني کهانت سي افضل هي (۱۱) اس سبب سی که ملکی صدق ابراهیم سي افضل تها (۲۰) اور هاروني کهانت ناقص تهي (۲۲) قسم کی رو سي مسیح کا کاهن هونا (۲۳) مسیح کا عدیم الانقلاب هونا اور عیب سي منزه هونا

۱ یهه ملکیِ صدق شلیم کا بادشاه اور خدا تعالی کا کاهن تها جسنی ابراهیم
کا جب وه بادشاهون کو مارکی پهر آتا تها استقبال کیا اور برکت بخشیِ *
۲ اُسکو ابراهیم نی سب چیزونکا دسوان حصه گذرانا وه پهلی اپنی نام کی
معنون کی موافق راستیِ کا بادشاه هیِ اور پهر شاه شلیم هوا یعنی
۳ سلامتیِ کا بادشاه * یهه بی پدر بی مادر اور مجهول النسب جسکیِ عمرِکا
۴ آغاز اور زندگیِ کا انتها خدا کی بیٹی کیِ مانند تها کاهن دایمیِ هوا * اب
غور کرو یهه کیا هیِ بڑا تها جسکو راس الاباء ابراهیم نی غنیمت کی

۵ مال سی دسوان حصہ دیا* اب لوئی کی اُن بیٹون کوجو کہانت کا
کام پاتی هین حکم هی کہ لوگون سی یعنی اپنی بہائیون سی اگرچہ
وی ابراهیم کی پشت سی پیدا هوی شرع کی موافق دسوان حصہ
۶ لیوین* پر اسنی باوجودیکہ اسکی نسب ان کی نسب سی جدا هی
ابراهیم سی دسوان حصہ لیا اور اسکو جس سی وعدی کئی گئی دعای
۸ خیر دی* اور بلاشک وشبہہ چہوٹہا بڑی سی برکت پاتا هی* اور یہان
مرنی والی آدمی دسوان حصہ لیتی هین پر وهان وهی لیتا هی جسکی
۹ حق مین یہہ گواهی دی جاتی هی کہ جیتا هی* اور لوئی نی بہی تو جو
۱۰ دسوان حصہ لیتا هی ابراهیم کی وسیلہ سی دیا* کیونکہ جس وقت
ملکی صدق نی استقبال کیا لوئی اپنی باپ کی صلب مین موجود تہا*
۱۱ اگر تکمیل لوئی والی کہانت سی تہی کہ اس سی امت نی شریعت
پائی تو پہر کیا احتیاج تہی کہ دوسرا کاهن ملکی صدق کی صف سی
۱۲ مبعوث هونہ هارون کی صف سی بلایا جاوی* اگر کہانت ٹل جای تو
۱۳ بضرورت شرع بہی ٹل جاتی هی* کہ وہ جسکی بابت یی باتین کہی
جاتی هین دوسری فرقہ مین سی هی جس مین سی کسی نی قربانگاہ
۱۴ کی خدمت نہین کی* ظاهر هی کہ همارا خداوند یہودا سی طلوع هوا اور
۱۵ اس فرقہ کی کہانت کی بابت موسی نی کچہہ نکہا* اور ظاهر واظہر
۱۶ هی کہ دوسرا کاهن ملکی صدق کی مشابہ مبعوث هوتا هی* جونہ حکم
جسمانی کی شریعت کی ساتہہ بلکہ حیات بی زوال کی قدرت کی
۱۷ ساتہہ بنا هی* کہ وہ گواهی دیتا هی کہ تو ملکی صدق کی صف مین
۱۸ ابد تک کاهن هی* پس اگلا حکم اس لئی کہ کمزور اور بیفایدہ هی
۱۹ بطلان پذیر هی* کیونکہ شرع نی کچہہ مکمل نکیا پر وہ امید افضل کو

۲۰ جس سی هم خدا سی نزدیک هوتی هین پہنچا دینی والی تهی * اور
ازبسکہ وہ بغیر اسکی کہ قسم کہائی جای مقرر نہوا وی تو بغیر قسم کہا
۲۱ کی مقرر هوتی هین * پر یہہ ساتہہ قسم کہانیکی اسی سی کاهن بنا
جسنی اُس سی کہا کہ خداوند نی قسم کہائی اور تبدیل نکریگا تو ملکی
۲۲ صدق کی صف مین ابد تک کاهن هی * سو اس واسطی عیسی
۲۳ ایک بہتر وثیقہ کا ضامن هوا * سو اُسکی وی جو کاهن هوتی چلی آئی
هین بہت هین اس واسطی کہ وی موت کی سبب دنیا مین رہ
۲۴ نسکی * پر یہہ اس واسطی کہ ابد تک رهتا هی کہانت لایزال کا
۲۵ مالک هی * اس لئی وہ اُنہین جو اُسکی وسیلہ سی خدا کی پاس آتی
هین انتہا تک بچا سکتا هی کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کی لئی همیشہ
۲۶ جیتا هی * کہ ایسا سردار کاهن هماری شایان تہا کہ وہ پاک بی تقصیر
۲۷ ناملوث گنہگارون سی جدا اور آسمانون سی بالا هی * اور سردار کاهنون
کی مانند محتاج نہین کہ وہ پہلی اپنی اور پہر لوگون کی گناهون کی
واسطی قربانی لاوی کیونکہ اسنی آپ کو گذران کی یہہ ایک بار کیا *
۲۸ کہ شرع آدمیون کو جو کم زور مین کاهن ٹہراتی هی پر قسم والا کلام جو
شرع کی بعد تہا بیٹی کو جو ابد تک مکمل هی کاهن ٹہراتا هی

آٹہوان باب

اور دلیلون سی اسی دعوي کو ثابت کرنا مکان کہانت اور قربانی افضل هی (۲) وہ وثیقہ جس کا وہ واسطہ موسي وثیقہ کی مانند نہین هي کیونکہ وہ منسوخ هونیوالا تہا

۱ اُن باتون سی جو کہی گئی هین یہہ عرض هی کہ همارا ایسا سردار کاهن
۲ هی جو جناب اقدس کی دهنی کو آسمان پر بیٹہا هی * جو مقدس

کامونکا اور اُس مسکن حقیقی کا خادم هی جسی خداوند نی کهڑا کیا هی
۳ نه که آدمی نی * که هریک سردار کاهن اس واسطی مقرر هوتا هی که
نذرین اور قربانیان گذرانی سو ضرور هی که اُس پاس بهی گذرانیکو
۴ کچهه هو * اگر وه زمین پر هوتا تو کاهن نهوتا اس واسطی که کاهن تو
۵ هین جو شرع کی موافق قربانیان لاتی هین * اور اُس جگهه جو آسمانی
چیزونکا نمونه اور ظل هی خدمت کرتی هین چنانچه موسی کو جب وه
مسکن بنانی پر تها الهام سی خبر دی گئی که وه کهتا هی دیکهه تو اُس
۶ نقشه کی موافق جو تجهی کوه پر دکهلایا گیا سب چیزین بنا * اب ظاهر
هی که اسی افضل خدمت ملی که وه وثیقه افضل کا واسطه هوا اور
۷ وه وثیقه اُن وعدون کی ساتهه جو افضل هین مقرر هوا * کیونکه اگر
۸ وه پهلا وثیقه بی عیب هوتا تو دوسری کی جگهه کی تلاش نهوتی * سو وه
اُنکا عیب بتا کر کهتا هی که خداوند فرماتا هی دیکهه وی دن آتی هین که
مین اسرائیل کی گهرانی اور یهودا کی خاندان کی لئی ایک نیا وثیقه
۹ ٹهراؤنگا * اور یهه اُس وثیقه کی مانند نهوگا جو مین نی ان کی آبا کی
ساتهه اُس دن جب مین نی اُنکا هاتهه پکڑا که اُنهین مصر سی نکال
لاؤن ٹهرایا اس واسطی که وی میری وثیقه پر قایم نهین رهی اور مین
۱۰ نی اُنکا اندیشه نکیا * خداوند نی یون فرمایا هی بلکه یهه وه وثیقه هی جو
مین اسرائیل کی گهرانی کو اُن دنونکی بعد دونگا که مین اپنی قانونون
کو اُنکی فهمون مین ڈالونگا اور اُنهین اُنکی دلون کی لوحون په لکهونگا
۱۱ اور مین اُنکا خدا هونگا اور وی میری لوگ هونگی * اور کوئی اپنی همسایه
کو اور کوئی اپنی بهائیکو نه کهیگا که تو خدا کو پهچان کیونکه چهوٹی سی
۱۲ بڑی تک سب مجهی پهچانینگی * مین اُنکی برائیون پر رحم کرونگا

۱۳ اور انکی گناهون اور انکی بیدینی کو کبهی یاد نکرونگا * اور جب
اُسنی کہا کہ ایک نیا کرتا هی اُسنی پہلی کو پرانا کیا اور جو پرانا
اور کہنہ هوا سو فنا کی نزدیک هوتا هی

نوان باب

یهودي هيكل كي سرانجام و خدمت كا ذكر (۸) بيان اسكا كه وه
خدمت محض پر چهانوا هي (۱۱) يهه كهنا كه مسيح ان سب
ظاهري چيزونكا خلاصه هي

۱ سو پہلی وثیقہ کی لئی عبادت کی رسوم تہی اور ایک دنیوی مقدس
۲ مکان * ایک مسکن بنایا گیا اُسکی پہلی درجہ مین شمعدان اور چوکی
۳ اور نذر کی روٹیان تہین یہہ مسکن مقدس کہلاتا هی * اور دوسری پردہ
۴ کی اندر وہ مسکن تہا جو اقدس کہلاتا هی * اُس مین طلا کا بخوردان تہا
اور وثیقہ کا صندوق جو سراسر سہنترا تہا اُس مین ایک طلائی حقہ من
سی بہرا هوا اور هارون کا عصا جس مین شاخ پہوٹتی تہی اور وثیقہ کی
۵ لوحین تہان * اور اسکی اوپر جلالی کروبیم تہی جو رحمت کی تخت پر
۶ سایہ افگن تہی اسکی تفصیل اب کچہہ ضرور نہین * خیر جب یہہ چیزین
اس طور سی تیار هو چکین تب پہلی مسکن مین سب کاهن بر وقت
۷ داخل هوکی خدمت بجا لاتی تہی * پر دوسری مین صرف سردار کاهن
برس مین ایک بار لہو ساتہہ لیکی جسی وہ اپنی اور لوگون کی سہوی
۸ خطاؤن کی لئی گذرانتا هی * اور روح قدس یہہ ایما کرتا تہا کہ جس
۹ وقت پہلا مسکن قایم تہا مسکن اقدس کی راہ هنوز نکہلی تہی * وہ
مسکن اب وقت تک ایک مثال هی کہ اب تک اس مین
نذرین اور قربانیان پہنچائی جاتی هین جو عبادت کرنیوالون کو کامل
۱۰ درون نکر سکین * کہ وی صرف خور و نوش اور انواع کی غسلون سی

اور جسمانی رسمون سی متعلق تہین اور یہہ فقط جب تک ہین
۱۱ که صلاح کا وقت نہین پہنچا * پر جب مسیح آنیوالی حسنات کا
سردار کاہن ہو آیا تب اس مسکن کی وسیله سی جو بزرگ
تر اور کامل تر ہی اور دستکاری سی نہین بنا یعنی اس معموره مین
۱۲ سی نہین * نه بکرون اور بچہرون کی خون سی بلکه اپنی ہی لہو کی
ساتہه مقام اقدس مین ایک بار داخل ہوا که اسنی ہماری واسطی
۱۳ ابدی خلاصی حاصل کی * کیونکه ہرگاه بیلون اور بکرونکا لہو اور بچہیا کی
۱۴ راکہه جو ناپاکون پر چہڑکی جای اتنا تقدس بخشتی ہین که جسم پاک
ہو جاتا ہی * تو کتنا بطریق اولی مسیح کا خون جسنی اپنی تئین بی
عیبی کی ساتہه روح ابدی سی خدا کی آگی قربانی کیا تمہاری طینت
کو ان کامون سی جو مکروه ہین پاک کریگا تا که تم جیتی خدا کی عبادت
۱۵ کرو * اور وه اسی واسطی نئی وثیقه کا واسطه ہی تا که جب ان خطاون
کی کفارت کی لئی جو پہلی وثیقه مین تہین موت آوی تو وی
۱۶ جو بلائی گئی ہین میراث ابدی کی وعده کو حاصل کرین * کیونکه جہان
وثیقه ہی وہان اسکی موت جسکی طرف سی وثیقه ہی ضرور ہی *
۱۷ کیونکه وثیقه موت سی استوار ہوتا ہی که اس مین کچہه قوت نہین
۱۸ جب تک که وه جسکی طرف سی وثیقه ہی جیتا ہی * اس واسطی
۱۹ پہلا وثیقه بہی بغیر خون کی مقرر نہین کیا گیا * که جب موسی نی ساری
امت کو شرع کی سب احکام کہه سنائی تب بچہرون اور بکرونکا
خون پانی اور سرخ صوف اور زوفا کی ساتہه لیکر اس کتاب پر اور ساری
۲۰ لوگون پر چہڑک کی کہا * که یہه اس وثیقه کا خون ہی جو خدا نی
۲۱ تمہاری لئی ٹہہرایا * اور اسنی اسی طور سی مسکن پر اور ان چیزون

۲۲ پر جو خدمت ربانی مین استعمال کی جاتی هین خون چهڑکا * اور
ساری چیزین مگر بعضی شرع مین خون سی پاک کی جاتی هین اور
۲۳ لهو بهائی بغیر مغفرت نهین هوتی * سو ضرور تها که آسمانی چیزون کی
نمونی ایسی چیزون سی اور آسمانی چیزین ایسی قربانیون سی جو ان
۲۴ سی افضل هین پاک کی جاین * که مسیح اس مقام مقدس مین جو
هاتهون سی بنایا گیا اور حقیقی چیزونکا نمونه هی داخل نهین هوا بلکه
آسمان هی مین داخل هوا تاکه وه خدا کی حضور هماری واسطی حاضر
۲۵ هوی * پر ضرور نه تها که وه آپ کو بار بار گذرانی جیسا سردار کاهن مقام
مقدس مین برس برس دوسری کی لهو کی ساته داخل هوتا هی *
۲۶ اس لئی که اگر ایسا هوتا تو ضرور تها که وه بنای عالم سی بار بار مرا کری
پر اب وه آخری زمانه مین ایک بار ظاهر هوا تاکه اپنی قربانی سی
۲۷ گناه کو نیست کری * اور جیسا ساری آدمیون کی لئی ایک بار مرنا اور
۲۸ بعد اسکی عدالت مقرر هوئی هی * ایسا هی مسیح ایک بار قربانی هوکر
تاکه وه بهتون کی گناهونکو اٹهاوی دوسری بار بغیر گناه کی دیکها جائیگا
تاکه ان کو جو اسکی راه تکتی هین نجات دیوی

دسوان باب

ذکر اس کا که حیوانات کی قربانی گناه کی مغفرت کا باعث هو نهین سکتی (۵) مسیح کا ذکر اسکا که مسیح کا مجسم اور مذبوح هوتا ان قربانیون کی ضرورت کو دفع کرتا هی (۱۰) اسکا ذبح هونا مغفرت کامل کا باعث هی (۱۹) لوگون کو لازم هی که مسیح کی کهانت پر اعتقاد کرکی خدا کا تقرب حاصل کرین اور ان کی حال پر غور کرکی جو موسوی شریعت کی تحقیر کرتی هین هشیار رهین که کهین خدا کی بیٹی کی تحقیر نکرین

۱ اب شرع جس مین آنیوالی اچهی چیزونکا پرچهاوان هی نه که ان چیزون

کی حقیقی صورت ان قربانیون کی تکرار سی جو وی برس برس
۲ ہمیشہ لاتی هین اُن کو جو وہان آتی هین مکمل کبھی نہین کر سکتی * نہین
تو کیا لوگ قربانی گذرانی سی باز نرهتی اس واسطی کہ عبادت کرنیوالی
۳ ایک بار پاک هوکی آپ کو گنہگار نجانتی * بلکہ قربانیان برس برس
۴ گناهون کو یاد دلاتی هین * محال هی کہ بیلون اور بکرونکا خون
۵ گناهونکو مٹاوی * اس لئی وہ دنیا مین آتی هوی کہتا هی کہ تو نی ذبح
۶ اور قربانی کو پسند نکیا اور میری لئی ایک بدن تیار کیا * تو ان قربانیون
سی جو جل کی راکھہ هوئین اور اُن قربانیون سی جو گناهون کی
۷ واسطی هین راضی نہ تہا * تب مین نی کہا کہ دیکھہ مین آتا هون
کتاب کی طومار مین میری لئی لکھا هی تا کہ ای خدا مین تیری مرضی
۸ پر چلون * اوپر جب کہا کہ تو نی ذبح اور نذر اور ان قربانیون کی جو
جل کی راکھہ هوئین اور اُن قربانیون کی جو گناهون کی لئی هین
خواهش نکی اور انکا راضی نہوا اور یہی چیزین شرع کی موافق گذرانی
۹ جاتی هین * تب اسہی نی کہا کہ ای خدا دیکھہ مین آتا هون تا کہ تیری
۱۰ مرضی پر چلون وہ پہلی کو عزل کرتا هی تا کہ دوسری نصب کری * اور
اس مرضی کی سبب سی هم جو عیسی مسیح کی بدن کی یکبارہ قربانی
۱۱ هونی سی آئی هین مقدس هوی هین * اور هر ایک کاهن هر روز کہترا رہ
کی خدمت الہی کرتا هی اور ایکہی نوع کی قربانیان جو گناہ کو دور نہین
۱۲ کر سکتی هین اکثر گذرانتا رهتا هی * لیکن وہ ایکہی قربانی گناهون کی
۱۳ واسطی گذرانکی خدا کی دهنی ابد تک بیٹھہ رہا * اور باقی انتظار کرتا هی کہ
۱۴ اُسکی دشمن اُسکی فرش پا انداز هون * کیونکہ اُسنی ایک بار کی نذر دینی
۱۵ سی اُنہین جو مقدس هوتی جاتی هین ابد کی لئی مکمل کیا * اور روح قدس

١٦ بهیِ ہماری پاس گواهیِ دیتا هی کیونکه جب اُسنی پهلی کهاتها* که خداوند
فرماتا هی یهه وه وثیقه هی جو مین اُن دنون کی بعد اُنهین دونگا که مین
اپنیِ شرعون کو اُن کی فهم مین ڈالونگا اور اُنهین اُن کی دلون مین لکهونگا
١٨ تب یهه بهیِ کها* اور اُن کی گناهون اور بی شرعیونکو پهر یاد نکرونگا* اب
جهان کهین اُن کیِ مغفرت هی وهان گناه کی واسطی قربانیِ گذراننا
١٩ نهین* پس ای بهائیو جب که همکو اجازت ملیِ که مقام مقدس مین عیسیٰ
٢٠ کی لهو سی دخل کرین* اس واسطی که اُسنی ایک نئی اور جیتیِ راه
٢١ اپنی جسم کی پرده کو پهاڑ کی مقرر کئیِ* اور هماری لئی بڑا کاهن هی جو
٢٢ خدا کی گهر کا مختار هی* تو آؤ هم سچی دل اور ایمان کامل سی اپنی
خبیث طینت پر آب پاشی کرکی نزدیک آوین اور اپنی بدنون کو
٢٣ صاف پانیِ سی غسل دلواکی* اپنیِ امید کی اقرار کو بی جنبش
٢٤ تهامین کیونکه وه جسنی وعده کیا هی امین هی* اور هم ایک دوسری پر
غور کرین تاکه هم ایک دوسری کو الفت اور نیکوکاریِ کیِ ترغیب
٢٥ کرین* نه ایسا جیسا بعضون کیِ عادت هی هم اکٹهی هونی سی باز
رهین بلکه ایک دوسری کو تحریک کرین اور یهه بدرجه اتم ضروریِ
٢٦ کیونکه تم اُس دن کو دیکهتی هو که چلا آتا هی* کیونکه اگر هم بعد اُسکی
که معرفت حق حاصل کرچکی قصدا گناه کرتی هین تو پهر کوئیِ قربانیِ
٢٧ گناهون کی واسطی باقیِ نهین* مگر عدالت کا کوئیِ هیبت افزا انتظار
٢٨ اور ایسا غضب آتشبار جو مخالفونکو کها لیگا باقیِ هی* جو کوئیِ موسیٰ کیِ
شرع کو ناچیز جانتا هو اور یهه دو تین گواهون سی ثابت هو اس پر رحم
٢٩ نهین کیا جاتا وه مارا جاتا هی* پس غور کیجیی وه کتنیِ سخت تر سزا کی
لایق جانا جائیگا جسنی خدا کی بیٹی کو پامال کیا اور وثیقه کا لهو جس سی وه

۳۰ مقدس کیا گیا بی قدر جانا اور فصل کی روح کو ذلیل کیا* کیونکہ ہم اسی
جانتی ہین جو یہہ بولا کہ انتقام لینا میرا کام ہی خداوند فرماتا ہی کہ مین ہی
۳۱ سزا دونگا اور پہر یہہ کہ خداوند اپنی لوگون کا انصاف کریگا* جیتی خدا کی
۳۲ ہاتہون مین گرفتار ہی ہیبت ناک ہی* پر گذری ہوی دنون کو یاد کرو جن
مین تم منور ہوتی ہوی دکہون کی ساتہہ کشتی کرنی مین صابر رہی*
۳۳ کچہہ تو اس واسطی کہ تم لعن طعن اور دکہہ دردون سی انگشت نما
ہوی اور کچہہ اس واسطی کہ تم اُن کی جن سی یہہ بد سلوکی ہوتی
۳۴ تہی شریک تہی* کہ تم زنجیرون مین میری ہمدرد تہی اور تم نی اپنی
مال کا لٹ جانا خوشی سی قبول کیا کہ جانتی تہی ہماری لئی مال جو بہتر
۳۵ و باقی ہی آسمان پر ہی* پس تم اپنی بی پروائی کو گم نکرو کہ اُس کا
۳۶ بڑا اجر ہی* تمہین ضرور ہی کہ صبر کرو تا کہ تم خدا کی مرضی پر چل کی
۳۷ وعدہ حاصل کرو* کہ پہر تہوڑی سی مدت ہی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نکریگا*
۳۸ اور راستباز ایمان سی جیگا اور اگر وہ ہٹ جاوی تو میرا جی اُس سی
۳۹ راضی نہوگا* پر ہم اُن مین سی نہین ہین جو ہلاکت تک ہٹتی
جاتی ہین بلکہ اُن مین سی ہین جو جان بچا رکہنی کو
ایمان لاتی ہین

گیارھوان باب

ایمان کی حقیقت وسقبولیت کا بیان

۱ اب ایمان یہہ ہی کہ اُن چیزون پر جن کا انتظار کیا جاتا ہی اعتماد کیا
۲ جای اور اُن چیزونکا جو دیکہنی مین نہین آتین یقین ہووی* اُس ہی
۳ سی مشایخ کی لئی گواہی دی گئی* ایمان ہی کی سبب سی ہم جان
گئی کہ عالم خدا کی سخن سی بن گیا چنانچہ وہ چیزین جو دیکہی جاتی

٤ هین ان چیزون سی جو دیکهنی مین آتي هین نهین بنین * ایمان
سی هابیل نی قین سی بهتر قرباني خدا کو گذراني اسي کی سبب اسکی
صدیق هونی پر گواهي دي گئي که خدا اسکي قربانیون پر گواهي دیتا هی
٥ اور اسي کی سبب اسکی مری پر بهي هنوز اسکا ذکر کیا جاتا هی * ایمان
کی سبب سی اخنوخ نقل مکان کر گیا تاکه وه موت کو نه دیکهی اور نه
ملا کیونکه خدا نی اسی نقل مکان کروایا کیونکه اسپر نقل کرنی سی پهلی
٦ یهه گواهي گذري که اسنی الله کو راضي کیا * اور بن ایمان رضامندي
ممکن نهین کیونکه اس پر جو خدا کي سمت آتا هی یهه واجب هی که
یقین کری که وه موجود هی اور یهه که وه ان کا جو اسکی جویان هین
٧ اجر دیني والا هی * ایمان سی نوح نی ان چیزون کي بابت جو دیکهني
مین هنوز آئین ملهم هوکی خوف سی کشتي بنائی تاکه اپنی خاندان
کو بچاوی اور اسي ایمان سی اسنی دنیا کو مجرم کیا اور اس راستبازي
٨ کا جو ایمان سی ملتي هی وارث هوا * ایمان سی ابراهیم جب بلایا گیا
اطاعت کرکی اس جگهه چلا گیا جسی وه میراث مین لینی والا تها اور
٩ باوجودي که نجانا کدهر جاتا هی نکلا * ایمان سی اسنی زمین موعود مین
یون مقام کیا جیسی وه زمین اسکي نتهي که وه اسحاق اور یعقوب
١٠ سمیت جو اسکی ساتهه اسهي وعده کی وارث تهي خیمون مین رها * که
وه امیدوار تها که ایسی شهر مین جاوی جسکی لئی بنیاد هی جس کا
١١ بنانی والا اور بسانیوالا خدا هی * ایمان سی سارا نی حامله هونی کي سکت
١٢ پائي اور موسم گذري پر جنی اسنی وعده کرنیوالی کو خوش عهد جانا * سو
ایک سی وه بهي جو مرده سا تها آسمان کی ستارون کی اور ساحل دریا
١٣ کي ریت کی بی شمار دانون کی مانند پیدا هوی * یهه سب ایمان مین

مرگئی کہ وی مواعید پر قابض نہوی پر دور سی انہین دیکہا اور معتقد ہوی
اور سلام کو جہکی اور اقرار کیا کہ ہم زمین پر مسافر اور گذرنیوالی ہین *
۱۴ کہ وی جو ایسی باتین کہنی والی ہین ظاہر کرتی ہین کہ ہم ایک وطن
۱۵ ڈہونڈہتی ہین * اور اگر اُن کی مُراد اُس سی وہ وطن تہا جس سی
۱۶ نکل آئی تو اُن کا قابو تہا کہ وہان پہر جاتی * حقیقت یہہ ہی کہ وی وطن
افضل کی جو آسمانی ہی مشتاق ہین سو خدا اُس سی حجاب نہین
۱۷ کرتا کہ اُن کا خدا کہلای کہ اُسنی اُن کی لئی ایک شہر تیار کیا * ایمان
سی ابراہیم نی جب امتحان کیا گیا اسحاق کو قربانی کی لئی گذرانا
۱۸ اور اُسنی جس سی وعدی کئی گئی * اور یہہ کہا گیا کہ اسحاق سی
۱۹ تیری نسل نام پیدا کریگی یکلوتی کو گذرانا * کیونکہ وہ سمجہا کہ خدا
مُردون کی جلانی پر قادر ہی اور اُسنی اسی ایک نوع کی حشر مین
۲۰ پایا * ایمان سی اسحاق نی آنیوالی چیزون کی بابت یعقوب اور
۲۱ عیسو کو دعا دی * ایمان سی یعقوب نی مرتی وقت یوسف کی ہر ایک
۲۲ بیٹی کو دعا دی اور اپنی سر عصا پر جہکا * ایمان سی یوسف نی جب
مرنی پر تہا بنی اسرائیل کی خروج کا ذکر کیا اور اپنی ہڈیون کی
۲۳ بابت وصیت کی * ایمان سی موسی پیدا ہوکی تین مہینی تک اپنی
ماباپ سی چہپایا گیا کیونکہ انہون نی دیکہا کہ لڑکا خوب صورت ہی
۲۴ اور بادشاہ کی حکم سی نڈر ہی * ایمان سی موسی نی بالغ ہوکی نچاہا کہ
۲۵ فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلاوی * کہ اُسنی خدا کی لوگون کی ساتہہ
دکہہ پانا زیادہ پسند کیا نہ یہہ کہ گناہ والی عشرت مین جو فانی ہی
۲۶ مشغول رہی * کہ اُسنی اُس لعن طعن کی ثروت کو جو مسیحی
ہونی سی ہی مصر کی خزانون سی بڑا جانا کیونکہ اُسکی نگاہ اجر پانی

٢٧ پرتهی * ایمان سی وه بادشاه کی غصه سی نڈر ا ور مصر کو ترک کیا اور
٢٨ اسکی طرح جو موجود نادیدنی کو دیکهی مستقل رها * ایمان سی اسنی
فسح اور خون افشانی کا عمل کیا تا نهووی که پهلوٹهی بیٹونکا هلاک
٢٩ کرنیوالا اُن کو چهووی * ایمان سی وی دریای سرخ سی یون گذری
جیسی خشکی پر گذرتی هین اور مصر کی لوگ اس کا امتحان کرتی
٣٠ هوی ڈوب گئی * ایمان سی اریحا کی شهر پناه جب اسی سات دن
٣١ تک محاصره کیا گرگئی * ایمان سی راحاب جوزانیه تهی بی ایمانون کی
ساتهه هلاک نهوئی که اسنی جاسوسونکو سلامت اپنی گهر مین آنی
٣٢ دیا * اب مین اور کیا کهون که جدعون اور برق اور سمسون اور یفتح
اور داؤد اور سموئیل اور نبیون کی حکایت طویل هی اور وقت کوتاه *
٣٣ که انهون نی ایمان سی مملکتون کو مسخر کیا اور عدالتین کیان اور وعدون
٣٤ کی ایفا تک پهنچ گئی اور شیرون کی منهه بند کئی * اور آگ کی
شدت کو توڑ دیا تلوار کی دهارون کو کند کیا وی سستی سی قوی
هووی جنگ مین بهادر هوی اور غیرون کی فوجون کو هٹا دیا *
٣٥ رنڈیون نی اپنی مردون کو جی اُٹهی هوی پایا اور بعضی پیٹی گئی اور
٣٦ رهائی قبول نکی تا که حشر افضل تک پهنچین * بعضی اس امتحان
مین پڑی که ٹهٹهون مین اڑائی گئی کوڑی کهائی اور زنجیرون اور قید
٣٧ مین پهسی * سنگسار کئی گئی ارّی سی چیری گئی شکنجه مین
کهیچی گئی تلوار سی ماری گئی آواره هوی بهیڑون اور بکرون کی
٣٨ کهال اوڑهی هوی تنگدستی مین رنج مین آزردگی مین رهی * دنیا
انکی لایق نتهی وی بیابانون اور پهاڑون اور غارون اور زمین کی
٣٩ گڑهون مین خراب پهرا کئی * اور یی سب جنکی ایمان پر گواهی

۴۰ دی گئی ایفای وعدہ تک نہ پہنچی * کہ خدا نی پیش بینی کرکی ہم پر
تفضل خاص کیا تاکہ وی ہماری بغیر مکمل نہوین

بارھوان باب

یہہ کہنا کہ مسیح کو نمونہ ٹہہراکی اور خدا کی ارادہ پر نظر کرکی جب وہ تم کو دکھہ دیتا ہی صبر کرو (۱۴) حلیم اور پاکدل ہونی کا حکم (۱۸) اس کا ذکر کہ انجیل نور اور سرور مین شرع سی افضل ہی (۲۵) بہت سی خبرداری کی ضرورت کا بیان

۱ سو از بسکہ گواہون کا اتنا بڑا ابر آکی ہم پر چہا گیا تو ہم بہی ہر ایک بوجہہ
اور الجہانی والی گناہ کو پہینک کی اُس مسابقہ مین جو ہماری لئی
۲ مقرر کیا گیا استقلال سی دوڑین * اور عیسیٰ کو جو ایمان کا پیشوا اور متمم
ہی دیکہہ رکہین کہ وہ اس سرور کی لئی جو اُسکی سامہنی تہا خجالت
کو ناچیز جان کی صلیب کا متحمل ہوا اور خدا کی تخت کی دہنی بیٹہا*
۳ تم اس شخص مین جسنی گنہگارون کی اتنی بڑی مخالفت کی برداشت
۴ کی فکر کرو نہو کہ تم پریشان خاطر ہوکی سست ہو رہو* تم نی گناہ کی
۵ مقابلہ مین خون تک ہنوز جہاد نہین کیا * اور تم اس نصیحت کو جو
تم کو جیسا فرزندون کو کی جاتی ہی بہول گئی کہ میری بیٹی خداوند کی
تادیب کو ناچیز مت جان اور تو جب وہ تجہی ملامت کری شکستہ دل
۶ نہو* کہ خداوند جسی پیار کرتا ہی اسی تنبیہ کرتا ہی اور ہر ایک بیٹی کو جسی
۷ وہ قبول کرتا ہی پیٹتا ہی * اگر تم تادیب پر صبر کرتی ہو خدا تم سی جیسا
فرزندون سی کرتی ہین سلوک کرتا ہی کون سا بیٹا ہی جسی باپ
۸ تادیب نہین کرتا* پر اگر وہ تادیب جس مین ساری شریک ہین تم
۹ کو نکی جای تو تم حرامزادی ہو فرزند نہین *اور جب وی جو ہماری جسمانی

باپ تهی تادیب کرنی والی تهی اور هم نی اُن کی تعظیم کی کیا هم
۱۰ بطریق اولی روحون کی باپ کی محکوم نہونگی اور جینگی * کہ وی تو
تهوڑی دنون کی واسطی اپنی خوشی کی موافق تنبیہ کرتی تهی پر وہ
هماری بهتری کی لئی تادیب کرتا هی تاکہ هم اُسکی تقدس مین شریک
۱۱ هووین * اور هر ایک تادیب بالفعل فرحت بخش نهین بلکہ غم افزا
نظر آتی هی پر آگی کو وہ اُنهین جو اُسکی سبب سی محنت کش هوی هین
۱۲ صداقت کی راحت افزا میوی دیگی * پس اس واسطی ڈهیلی هاتهون
۱۳ اور سست گهٹنون کو سیدها کرو * اور اپنی پانون کی لئی سیدهی
۱۴ رستی بناؤ تاکہ جو لنگڑا هی گمراہ نہوی بلکہ چنگا هوی * ساری آدمیون کی
ساتهہ ملی رهو اور تقدس کی پیروی کرو اس بغیر کوئی خداوند کو ندیکهیگا *
۱۵ اور بغور دیکهتی رهو نهووی کہ کوئی خدا کی نعمت سی محروم هو اور نهووی
کہ کوئی تلخی کی جڑ سبز هو کی تصدیع دیوی اور اس سی بهتیری ناپاک
۱۶ هو جاوین * نهووی کہ کوئی عسو کی مانند زانی یا بیدین هو جسنی ایک
خوراک کی واسطی اپنی حق کو جو اُسکی پهلوٹهی هونی کا تها بیچا *
۱۷ کیونکہ تم جانتی هو کہ وہ اُسکی بعد جب اُسنی چاها کہ برکت کا وارث
هو رد کیا گیا اور اُسنی جگهہ نپائی کہ دل کو تبدیل کری اگرچہ اُسنی اسی
۱۸ آنسو بہا بہا کی ڈهونڈها * کہ تم ایسی کوہ تک جسی چهو سکی اور جو
۱۹ آگ سی جلتا هی اور کالی بدلی اور تاریکی اور طوفان * اور نرسنگی کی
شور اور باتون کی آواز کو جسی سنی والون نی سنکی چاها کہ یہہ
۲۰ کلام هم سی پهر نکہا جاوی نهین آئی هو * کہ وی اُس حکم کا جو اُنهین دیا
گیا هی تحمل نکرتی تهی کہ کہا گیا اگر حیوان بهی کوہ کو چهوی تو وہ سنگسار
۲۱ هو جایگا یا بهالی سی چهیدا جائیگا * اور جو کچهہ نظر آیا سو ایسا ڈرانا تها کہ

۲۲ موسی بولا مین حیران اور لرزان هون * بلکه تم کوه صیهون اور جیتی
خداکی شهرمین جوآسمانی اورشلیم هی اور لاکهون فرشتون کی پاس *
۲۳ اور پهلونٹهون کی جماعت اور کلیسیامین جنکی نام آسمان پر لکهی هین
اور خداکی پاس جوسب کا حاکم هی اور مکمل راستبازون کی روحون *
۲۴ اور عیسی کی جو نئی وثیقه کا واسطه هی اور اس لهو کی جو چهڑکا
۲۵ جاتا هی اور هابیل سی بهتر باتین بولتا هی پاس آئی هو * دیکهو تم بولنی
والی سی غافل نرهو کیونکه اگر وی بهاگ نه نکلی جواس سی جوزمین
پر فرماتا تها غافل رهی هم بهی اگر هم اسی سی جوآسمان سی فرماتا هی
۲۶ منهه موڑین بطریق اولی نه بچینگی * که اسکی آواز نی زمین کو اس
وقت هلا دیا پر اب اسنی یهه کهه کی قرار کیا اور یون کها که پهر ایک
۲۷ بار مین فقط زمین کو نهین بلکه آسمان کو هلا دونگا * اور یهه بات که پهر
ایک بار اس پر دلالت کرتی هی که وه چیزین جو هلائی جاتی هین ٹل
جاین جیسا بنی هوئی چیزونکا مقتضی هی تاکه وی چیزین جو هلائی نهین
۲۸ جاتین قایم رهین * از بسکه هم کو ایسی بادشاهت ملی هی جو هلائی
نهین جاتی آؤ نعمت لیوین جس سی هم بوجه احسن تکریم اور تقوی
۲۹ سی خداکی خدمت کرین * کیونکه همارا خدا بهسم کرنیوالی آگ هی

تیرهوان باب

الفت برادرانه مهمان پروری دردمندی عصمت قناعت کلیسیا کی بزرگون کا حکم مانا خدا کی شکر گذاری فقیرون کو خیرات دینا یهودیت سی پرهیز کرنا اس واسطی که مسیح مومنون کی لئی مذبوح اور مذبح اور کاهن هی لازم هی

۲ برادرانه الفت مین ثابت رهو * مسافر پروری کو مت بهولو کیونکه
۳ اسی سی کتنون نی ناگاه فرشتون کی مهمانی کی هی * قیدیون کو

یون یاد کرو گویا تم ان کی ساتھ قید مین شریک ھو اور ایسھی ان
٤ کو جو رنج مین ھین یاد کرو کہ تمہارا بھی انہی کا سا جسم ھی * بیاہ کرنا
سب مین بہلا کام ھی اور بستر ناپاک نہین پر خدا حرامکارون اور
٥ زانیون کو مجرم کریگا * تمہاری طینت زر دوست نہووی اور موجود پر
قناعت کرو کیونکہ اسنی آپ کہا ھی کہ مین تجھی ھرگز نہ چھوڑونگا
٦ اور تجھی مطلق ترک نکرونگا * اس واسطی ھم خاطر جمعی سی کہتی
ھین کہ خداوند میرا مددگار ھی اور مین نہ ڈرونگا کہ آدمی میرا کیا کریگا *
٧ تم اپنی پیشوائون کو جنہون نی تم سی خدا کی بات کہی یاد کرو اور ان
٨ کی معاش کی انجام پر غور کر کی ان کی ایمان کی پیروی کرو * عیسی
٩ مسیح کل اور آج اور ابد تک یکسان ھی * تم رنگارنگ عجیب تعلیمون
کی لئی دوڑتی نہ پھرو یہہ بہلا ھی کہ دل نعمت سی مضبوط ھو نہ کہ
خوراکون سی جنسی انہون نی جو ان کی لئی دوڑتی پھرتی تھی نفع
١٠ نپایا * ہمارا تو ایک قربانگاہ ھی جس مین مسکن کی خدمت
١١ کرنیوالون کا مقدور نہین کہ کہاین * کہ جن جانورون کا لہو سردار
کاھن مقام مقدس مین گناہ کی کفارت مین لی جاتا ھی ان کی
١٢ بدن خیمہ گاہ کی باھر جلائی جاتی ھین * اس واسطی عیسی بھی تاکہ
١٣ لوگون کو اپنی لہو سی تقدس بخشی دروازہ کی باھر مارا گیا ھی * اس
لئی آؤ ھم اسکی ننگ و عار کی متحمل ھوکی خیمہ گاہ سی باھر اس
١٤ پاس نکل چلین کیونکہ یہان ہماری بود و باش کا شہر نہین ھم تو
١٥ اس شہر کو جو آنیوالا ھی ڈھونڈھتی ھین * اس واسطی آؤ ھم
اسکی وسیلہ سی ستایش کی قربانی یعنی ان لبون کا پھل جو اسکی نام
١٦ کا اقرار کرتی ھین خدا کی لئی لاوین * پر خیرات اور احسان کرنا مت

۱۷ بہولیو اس لئی کہ ایسی قربانیون سی خدا خوش ہوتا ہی * تم اپنی
پیشواؤن کی فرمان بردار اور محکوم ہو کہ وہی ان کی مانند جو محاسبہ
دینگی تمہاری جانون کی واسطی جاگتی رہتی ہین تاکہ وی حساب
خوشی سی کرین نہ کہ کراہت سی جو تمہاری ہی حق مین مضر
۱۸ ہی * ہماری واسطی دعا مانگو کیونکہ ہم یقین جانتی ہین ہم نیک
نیت ہین کہ ہم ساری باتون مین اچہی طرح گذران کیا چاہتی
۱۹ ہین * اور مین تم سی بڑی سماجت سی التماس کرتا ہون کہ تم یہہ
۲۰ کرو تاکہ مین بہت جلد تم پاس پہر پہنچ جاؤن * خدا جو سلامتی کا
بانی ہی اور اسکو جو ابدی وثیقہ کی خون سی بہیڑونکا بزرگ گذریا
۲۱ ہی یعنی ہماری خداوند عیسی کو مردون مین سی پہر لایا * تم کو ہر ایک
نیک کام مین کامل کری تاکہ تم اس کی مرضی پر چلو اور جو کچہہ
کہ اسکی آگی خوش آیند ہی عیسی مسیح کی واسطی تم مین کری
۲۲ اس کا جلال ابدالاباد ہووی * اور ای بہائیو مین تم سی التماس کرتا
ہون کہ تم نصیحت کی کلام کو مان لو کہ مین نی مختصر کلام سی تم کو
۲۳ حکم کیا * جانو کہ بہائی طیمتاوس نی چہٹی پائی اور اگر وہ جلدی آئی
۲۴ تو اسی کی ساتہہ ہوکی مین تم کو دیکہونگا * تم اپنی ساری پیشواؤن اور
ساری مقدس لوگون کو سلام کہو جو ایطلیہ کی ہین تمہین سلام
۲۵ کہتی ہین * فضل تم سب پر ہووی آمین

یعقوب کا مکتوب

پہلا باب

صابر اور دعا گو اور فروتن ہونا خدا کو لطف محض جانا کم کہنا
بہت کرنا لازم هي

۱ یعقوب کا جو خدا اور خداوند عیسی مسیح کا بندہ هی بارہ فرقون کو جو
۲ متفرق هین سلام * ای میری بهائیو تم اپنا گوناگون امتحانون مین
۳ پڑنا عیش کامل سمجھو * که تم جانتی هو تمهاری ایمان کا امتحان مین
۴ پڑنا تم مین صبر پیدا کرتا هی * پر لازم هی که صبر کو پورا عمل کرنی دوتا
۵ که تم کامل اور پوری هو اور کسی بات مین ناقص نرهو * اور اگر کوئی
تم مین سی ناقص رای هووی تو وہ خدا سی جو ساری خلق کو بی غرض
۶ دیتا هی اور ملامت نهین کرتا هی مانگ لی که اسی دیا جائیگا * لیکن چاهی
که ایمان سی مانگی اور کچهه شک نلای کیونکه شک لانی والا دریا کی موج
۷ کی مانند هی جو هوا سی روان اور گذران هی * سو ایسا انسان گمان
۸ نکری که مین خداوند سی کچهه پاونگا * دو دلا آدمی اپنی ساری روشون مین
۹ بی استقلال هی * بهائی جس کا مرتبه پست هی اپنی بلندی پر فخر
۱۰ کری * پر دولتمند اپنی پستی سی اس لئی که وہ نباتات کی پهول کی
۱۱ طرح مرجها جائیگا * یهی که سورج اپنی قوت سوزندہ کی ساتهه طلوع هوا
گهاس کو سکهایا اور بس پهول اس کا جهڑ گیا اور اسکی چهرہ کا
حسن هو چکا ایسا هی مالدار بهی اپنی سب روشون مین مرجها جایگا *
۱۲ نیک بخت وہ انسان هی جو امتحان مین صابر هی کیونکه وہ ثابت
ٹهرکی حیات کا هار پاویگا جس کا وعدہ خداوند نی اپنی محبون سی کیا *

۱۳ جو کوئی امتحان مین پڑی نکہی کہ خدا مجہی امتحان کرتا هی کہ اشرار
۱۴ خدا کو امتحان نہین کر سکتی اور نہ وہ کسی کو امتحان کرتا هی * پر هر
۱۵ کوئی اپنی شہوت سی گرفتار اور فریفتہ هوکی امتحان کیا جاتا هی * سو
شہوت حاملہ هوکر گناہ جنتی هی اور گناہ پورا هوکی موت کو اچہال
۱۷ دیتا هی * ای میری پیاری بہائیو فریب نکہاؤ * هر ایک اچہی بخشش
اور هر انعام کامل اوپر هی سی هی اور وہ اصل انوار سی نازل هوتا
۱۸ هی جس مین تبدیل اور سایہ جو زوال سی هوتا هی نہین * اسنی
چاهکر همین سچائی کی بات سی پیدا کیا تاکہ هم اسکی مخلوقون مین
۱۹ پہلی پہلون کی مانند هووین * پس ای میری پیاری بہائیو هر آدمی
سن لینی مین تیز اور بول اٹہنی مین دہیما اور غصہ مین متامل
۲۱ هووی * کیونکہ آدمی کا غصہ راستبازی الہی کی کام نہین کرتا * اس
واسطی ای بہائیو تم سب طرح کی گندگی اور ابہری هوئی بدی کو
پہینک کی اُس کلام کی درخت کو لگایا گیا هی فروتنی سی لی لو وہ
۲۲ تمہاری جانون کو بچا سکتا هی * لیکن کلام پر عمل کرتی رهو نہ اپ کو
۲۳ فریب دیکی فقط سنا کرو * اس لئی کہ اگر کوئی کلام کو سنا کری اور
عمل نکری تو وہ اُس آدمی کی مانند هی جو اپنی اصلی چہرہ کو آینہ
۲۴ مین دیکہتا هی * اُسنی آینہ مین دیکہا اور چلا گیا اور جلد بہلا دیا کہ
۲۵ کیسا تہا * پر جو کوئی آزادگی کی کامل شریعت کو سوچتا هی اور اُس
مین مستقل هی از بسکہ یہہ بہلکر سننی والا نہین هی بلکہ کامون کا
۲۶ کرنیوالا هی اپنی کامون مین نیک بخت هوگا * اگر کوئی تمہاری بیچ
عابد صورت آوی اور اپنی منہہ کو لگام ندی بلکہ اپنی دل مین فریب
۲۷ کہاوی تو اس کی عبادت باطل هی * جو عبادت خدا اور باپ کی

آگی پاک هی اور ملوث نہین هی یہہ هی کہ یتیمون اور رانڈون
کی جب وی دکہہ مین هون دید کیجبی اور آپ کو دنیا کی کثافت
سی بیداغ رکہئی

دوسرا باب

ظاهر پرستي نکرنا (۱۴) اس کا ذکر کہ ایمان بي عمل مردہ هي

۱ ای میری بہائیو وہ ایمان تم جو ہماری خداوند عیسی مسیح پر جو ذو الجلال
۲ هی لائی هو چاهتی کہ ظاهر پرستی کی ساتہہ نہو* اس لئی کہ اگر ایک
آدمی سونی کی انگوٹہی اور زرق برق کی پوشاک پہنی هو اور ایک
۳ غریب کثیف لباس مین* اور تم اس خوش لباس آدمی کی طرف
متوجہ هو اور اس سی کہو کہ یہان بخوبی بیٹہی اور اس غریب کو کہو
۴ کہ وہان کہڑا رہ یا یہان میری پاانداز چوکی کی تلی بیٹہہ* تو کیا تم اپنی
۵ درمیان فرق نہین کرتی اور منصف بدتمیز نہین هو* ای میری پیاری
بہائیو سنو کیا خدانی دنیا کی کنگالون کو اختیار نہین کیا کہ ایمان مین
غنی هووین اور اس بادشاهت کی جس کا اقرار اسنی اپنی محبت
۶ کرنیوالون سی کیا وارث هووین* لیکن تمہین نی مفلس کو بی حرمت
کیا کیا اغنیا تم پر جبر نہین کرتی اور وی هی تم کو محکمہ مین نہین
۷ کہینچ لاتی* اور کیا اس معزز نام کی جس کی تم کہلاتی هو بدگوئی نہین
۸ کرتی* سو اگر تم سلطانی شریعت کو جیسا کتاب مین هی کہ تو اپنی
همسایہ کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا هی پورا کروگی تو بہلا
۹ کروگی* پر اگر ظاهر پرست هو تو گناہ کرتی هو اور شرع تم کو عدول
۱۰ کرنیوالون کی طرح مجرم ٹہہراتی هی* اس لئی کہ جو کوئی تمام شرع کو مانی
۱۱ اور ایک بات مین خطا کری تو وہ تمام کام مجرم هی* کیونکہ جسنی

کہاکہ زنا مت کراسنی یہہ بہی کہاکہ قتل نکر پس اگر توزنا نہ کری
۱۲ اور قتل کری توتوشرع سی عدول کرنیوالا ہوا * تم اُن کی طرح جن پر
۱۳ آزادگی کی شرع کی موافق حکم کیا جایگا کہو اور کرو * کیونکہ جسنی رحم
۱۴ نکیا اسکا انصاف بی رحمی سی ہوگا اور رحم عدل پر فخر کرتا ہی * ای
میری بہائیو اگر کوئی کہی کہ مین ایمان دار ہون اور عمل نکری تو کیا
۱۵ فایدہ کیا ایمان اسکو بچا سکتا ہی * اگر کوئی بہائی یا بہن عریان اور
۱۶ قوت لایموت کی لئی محتاج ہو * اور تم مین سی کوئی انہین کہی
سلامت جاؤ اور گرما گرم اور سیر رہو اور وہ چیز جس کا بدن محتاج ہی
۱۷ انہین ندو تو کیا حاصل * اسی طرح اگر ایمان کی ساتہہ عمل نہون تو وہ
۱۸ حقیقت مین مردہ ہی * شاید کوئی کہی کہ تجہہ مین ایمان ہی اور مجہہ
مین اعمال پس تو اپنا ایمان اپنی عملون سی مجہی دکہا اور مین اپنی
۱۹ عملون سی اپنا ایمان تجہی دکہاون * تو ایمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی
۲۰ بہلا کرتا ہی شیاطین بہی تو یہہ ایمان لاتی ہین اور کانپتی ہین * پر ای
۲۱ واہی آدمی کیا تجہہ کو کبہی معلوم ہوگا کہ ایمان بی عمل مردہ ہی * کیا ہمارا
باپ ابراہیم اپنی بیٹی اسحاق کو قربانگاہ پر لاکی عملون سی راستباز نہین
۲۲ ٹہہرا * سو تو دیکہتا ہی کہ ایمان نی اسکی عملون کی ساتہہ کام کیا اور
۲۳ عملون سی ایمان کامل ہوا * اور وہ کتاب جو کہتی ہی کہ ابراہیم خدا پر
ایمان لایا اور یہہ اسکی لئی راستبازی ٹہہری اور وہ خلیل اللہ کہلایا
۲۴ پوری ہوی * تم دیکہتی ہو کہ ادمی عملون سی نہ کہ خالی ایمان سی
۲۵ راستباز ٹہہرتا ہی * اسی طرح سی کیا راحاب جو زانیہ تہی جسنی
جاسوسون کی مہمانی کی اور انہین دوسری راہ سی باہر کر دیا راستباز نہ
۲۶ ٹہہری * سو جس طرح بدن بی جان مردہ ہی اسی طرح ایمان بی عمل مردہ

تیسرا باب

زبان کو قابو مین رکھنا چاهئے

۱ ای میری بهائیو ایسا نکرو کہ بهتیری تم مین سی معلم بنین تم جانتی هو
۲ کہ هم کو زیاده عذاب هوگا * کیونکہ هم سب کی سب بهت سی
باتون مین خطا کرتی هین اور اگر کوئی بات مین خطا نکری وهی مرد
۳ کامل هی اور قادر هی کہ ساری بدن کو محکوم کری * دیکهو کہ هم گهوڑون
کی منهہ مین لگامین دیتی هین تاکہ وی هم کو مانین اور اُن کی ساری
۴ جسم کو پهیرتی هین * دیکهو کشتیان بهی باوجودیکہ کیسی کیسی بڑی
هین اور زور کی هواؤن سی اڑی جاتی هین بهت چهوٹی پتوار سی جیدهر
سکانی کی جنبش چاهی پهیری جاتی هین ایسا هی زبان ایک چهوٹها
۵ سا عضو هی پر بڑا هی لاف زن * دیکهو کہ تهوڑی سی آگ چیزون کی
۶ بڑی بڑی تودون کو جلا دیتی هی * سو زبان بهی ایک زبانہ هی اور ایک
ظلم کا عالم هی هماری عضوون کی مجمع مین ایسی تو هی کہ ساری
بدن کو داغ لگاتی هی اور دایره جهان کو جلاتی هی اور اسنی جهنم سی
۷ جلن کو پایا هی * حیوانون اور چڑیون اور کیڑون اور مچهلیون کا هر ایک
۸ نوع نوع انسان سی رام هوتا هی اور هوا هی * مگر آدمیون مین سی
کوئی قادر نهین کہ زبان کو رام کری وه ایک بلا هی جو تهمتی نهین
۹ زهر قاتل سی لبالب هی * هم اس سی خدا کو جو باپ هی مبارک
کهتی هین اور اسی سی آدمیون پر جو خدا کی صورت مین پیدا هوئی
۱۰ لعنت کرتی هین * منهہ هی سی کیا برکت کا کیا لعنت کا سخن نکلتا
۱۱ هی ای میری بهائیو مناسب نهین کہ یون هو * کیا ایکهی سوتا منهہ
۱۲ هی سی میٹها اور کهاری پانی اچهالتا هی * ای میری بهائیو کیا ممکن

هي كه انجير مين زيتون اور تاك مين انجير لگين اور ايك هي چشمه
كهاري اور ميٹها پاني بخشي سو كوئي چشمه برا اور ميٹها پاني نهين
١٣ ديتا* تم مين سي كون عاقل اور دانا هي وه جو حسن معاش سي اور
١٤ پر خرد و ملايمت سي اپني اعمال كو ظاهر كري* پر اگر تم كڑوي غيرت
اور قضيه گري اپني دل مين بهر ركهو حق پر فخر نكرو اور جهوٹ نبولو*
١٥ يهه ايسي عقل نهين جو اوپر سي اُترتي هو بلكه دنياوي نفساني شيطاني
١٦ هي* كيونكه جهان غيرت اور قضيه گري هي وهان هنگامه اور هر ايك
١٧ طرح كي بدكاري هي* پر جو عقل اوپر سي اُتري هي سو پهلي پاك هي
پهر ملنسار حليم نرم رحم سي اور اچهي پهلون سي لدي هوئي نه طرفدار
١٨ هي اور نه مكار* ليكن راستبازي كا ميوه صلح كرنيوالون كي لئي
صلح مين بويا جاتا هي

چوتها باب

بري خواهشون كي نتيجون كا ذكر اور ان پر غالب هوني كي سبيل
(١١) عيبجوئي سي ممانعت (١٣) خدا پر بغير توكل كي كسي بات
كا اراده نكرنا

١ مقاتلي اور لڑائيان تم مين كهان سي هين كيا تمهاري ان شهوتون سي
٢ جو تمهاري عضوون مين جنگجو هين نهين* تم خواهش كرتي هو اور
كچهه نهين پاتي تم قتل كرتي هو رشك كرتي هو اور پهنچ نهين سكتي
تم جنگ اور لڑائي كرتي هو پر تمهاري هاتهه كچهه نهين لگتا كيونكه تم نهين
٣ مانگتي* مانگتي هو اور نهين ليتي كيونكه بدوضعي سي مانگتي هو اور اس
٤ لئي كه اپني عشرتون مين خرچ كرو* اي زنا كرني والو اور زنا كرني واليو
كيا تم نهين جانتي كه دنيا سي دوستي كرنا خدا سي دشمني كرنا هي جو كوئي

۵ چاهتا هی که دنیا کا دوست هو آپ کو خدا کا دشمن ٹهراتا هی * کیا تم
یهه گمان کرتی هو که کتاب کا مضمون لغو هی کیا وه روح جو هم مین
۶ بستی هی حسد امی کی خواهش سی هی * وه تو زیاده تر مهربانی بخشتی
هی چنانچه وه کهتی هی که خدا مغروروں سی مقابله کرتا هی اور
۷ فروتنون کو مهر بخشتا هی * اس واسطی خدا کی محکوم بنو ابلیس
۸ سی مقابله کرو اور وه تم سی بهاگ نکلیگا * خدا کی نزدیک جاؤ وه
تمهاری نزدیک آیگا ای گنهکارو اپنی هاتهه پاک کرو ای دو دلو اپنی دلون
۹ کو صاف کرو * غمگین هو ناله کرو روؤ تمهارا هنسنا کڑهنا اور تمهاری
۱۰ خوشی اوداسی سی بدل هو * خداوند کی آگی فروتنی کرو وه تم کو بلند
۱۱ کریگا * ای بهائیو ایک دوسری کی غیبت نکرو جو اپنی بهائی کی غیبت
کرتا هی اور اپنی بهائی کو مجرم ٹهراتا هی سو شرع کی غیبت کرتا هی
اور شرع کو مجرم کرتا هی پس اگر تو شرع کو مجرم کرتا هی تو تو شرع پر عمل
۱۲ کرنیوالا نهین بلکه اس کا قاضی هی * شرع کا ایک وضع کرنیوالا هی
جو نجات دینی اور هلاک کرنی پر قادر هی تو کون هی جو دوسری کو
۱۳ مجرم کرتا هی * اری تم جو کهتی هو که هم آج یا کل فلانه شهر مین
جاوینگی اور وهان ایک برس رهینگی اور سوداگری کرینگی اور کچهه
۱۴ کمائینگی * اور نهین جانتی که کل کیا هوگا تمهاری زندگی کیا چیز هی وه
ایک بخار هی جو تهوڑی وقت تک تو نظر آتا هی پهر فنا هو جاتا هی *
۱۵ چاهئی که اسکی بر خلاف کهو اگر خداوند چاهی اور هم جیوین تو هم ایسا
۱۶ یا ویسا کرینگی * اب تو تم اپنی نخوتون پر فخر کرتی هو پر ایسا تفاخر
۱۷ سراسر زبون هی * پس جو بهلا کر جانتا هی اور نهین کرتا اس پر
گناه هوتا هی

پانچوان باب

شریر دولتمندون کو ملامت کرنا (۷) صابر رهنا قسم کهاني سي پرهیز کرنا دکهه مین دعا کرنا سکهه مین مزمور گانا باهم گناهون کا اقرار کرنا باهم دعا مانگنا تا مقدور گنهگارون کو راه پر لانا مناسب هی

۱ اب ای دولتمندو اُن آیتون کی غم سی جوتم پر آنیوالین هین چلا چلا
۲ رؤو* که تمهاري دولت برباد هوئي اور تمهاری کپرون مین کیڑا لگا*
۳ تمهاری سونی روپی مین زنگ لگا اور انکا زنگ تم پر گواهي دیگا اور
آگ کي طرح تمهاري بوٹیان کهایگا تم نی ایام آخیر کی لئی خزانه جمع
۴ کیا* دیکهو اجرت ان مزورون کيِ جنهون نی تمهاری کهیت کاٹی
جسی تم نی ظلم کرکی اڑا دیا پکارتي هی اور درو کرنیوالون کی نالی
۵ صباوٹ کی خداوند کی کانون تک پهنچي* تم نی زمین پر عیاشي کي
اور اسراف کیا تم نی اپنی دلون کو موٹا کیا جیسا ذبح کی دن کی لئی
۶ کرتی هین* راستباز کو مجرم ٹهرایا اور قتل کیا اور اسنی تمهارا مقابله
۷ نکیا* سو اب ای بهائیو خداوند کی آنی تک سستاؤ دیکهو دهقان زمین
کی تحفه میوه کا انتظار کرتا هي اور صبر کرتا هی جب تک که اول
۸ و آخر کا مینهه برس جای* سو تم بهي صبر کرو اور دلون کو قوت بخشو
۹ اس لئی که خداوند کا ظهور نزدیک هی* ای بهائیو ایک دوسریکا گله
۱۰ نکروتا که تم مجرم نبنو دیکهو قاضي دروازه کی سامهنی هی* ای میری
بهائیو ان نبیون کو جو خداوند کا نام لیکر بولتی تهی دکهه اٹهانی کا اور
۱۱ صبر کرنیکا نمونه جانو* دیکهو هم صابرون کو نیک بخت کهتی هین تم نی
ایوب کا صبر سنا هي اور خداوند کا مطلب دریافت کیا هي خدا بڑا اهل
۱۲ دردا ور رحیم هی* پر سب سی پهلی ای میری بهائیو تم قسم مت

کہاؤنہ آسمان کی نہ زمین کی نہ اور کسی چیز کی بلکہ تمہارا ہان ہان ہو
۱۳ اور تمہاری نہین نہین تاکہ تم ریاکار نہ ٹھہرو* تم مین کوئی دلفگار ھی
۱۴ تو دعا مانگی دلشاد ھی تو مزمور گاوی* کوئی تم مین بیمار ھی تو کلیسیا
کی قسیسون کو بلاوی وی خداوند کا نام لیکی اسکی بدن پر تیل ملین
۱۵ اور دعا مانگین* اور دعا جو ایمان کی ساتھہ ھی اس مریض کو بچایگی
اور خداوند اُسی اٹھا کھڑا کریگا اور اگر اسنی گناہ کئی ھون تو اسی بخشی
۱۶ جاینگی* باھم اپنی خطاؤن کا اقرار کرلو اور ایک دوسری کی لئی دعا
مانگی تاکہ تم شفا پاؤ کہ راستباز کی دعا اثر کرنی مین سخت زور آور
۱۷ ھی* الیاس ہمارا ھم جنس انسان تہا اور اسنی دعا مانگ کی چاہا کہ
مینہہ نہ برسی تین برس چھہ مہینی تک اس زمین پر بارش نہوئی*
۱۸ اسنی پہر دعا مانگی آسمان نی مینہہ بہیجا اور زمین نی اپنا پہل نمایان
۱۹ کیا* ای بہائیو اگر کوئی تم مین سی سچائی کی راہ سی بہٹکی اور دوسرا
۲۰ اسی پہراوی* وہ جانی کہ جس نی ایک گنہگار کو ضلالت کی راہ
سی پہرایا وہ ایک جان کو موت سی بچائیگا اور گناھون
کی کثرت کو چہپا ڈالیگا

پطرس کا پہلا مکتوب سب کی لئی

پہلا باب

اس نجات کی جسکا وعدہ ایمان دارون سی کیا گیا فضیلت
کا بیان (۱۳) نئی پیدایش اور عیسی مسیح کی فدا ہونی کی
سبب سی نیکوکاری کرنا ضرور ھی

۱ پطرس کی طرف سی جو عیسی مسیح کا حواری ھی ان مسافرون کو

جو پنطس اور غلتیہ اور کپدوکیہ اور اسیا اور بطینہ کی بستیون مین
۲ پراگندہ هین * جو باپ خدا کی علم قدیم مین برگزیدہ هوی هین تاکہ روح
کی تقدس سی فرمان بردار هون اور عیسی مسیح کی ان پر خون
۳ فشانی هو فضل اور آرام تمهاری لئی زیادہ هوتا جاوی * هماری خداوند
عیسی مسیح کا خدا اور باپ لایق حمد هی جسنی هم کو اپنی رحمت
وافر سی عیسی مسیح کی جی اتهنی کی باعث جیتی امید کی لئی پهر
۴ کی پیدا کیا * تاکہ هم وہ میراث پاوین جو بی زوال اور نا ملوث هی
۵ اور پژمردہ نهین هوتی جو هماری لئی آسمان پر رکهہ چهوڑی گئی * اور
هم ایمان لاکی خدا کی قدرت سی اس نجات تک جو اخری وقت
۶ مین نمود هونی کو تیار هی محفوظ رهتی هین * سو تم اس سی بهت
شادمان هو اگرچہ تم بالفعل چند روز بنابر ضرورت رنگارنگ امتحانون
۷ سی غم مین پڑی هو * یہہ سب اس لئی هی تاکہ تمهاری ایمان کا
ثبوت طلای فانی سی هرچند وہ بهی آگ هی مین تایا جاتا هی عزیز تر
هوکی عیسی مسیح کی ظهور کی وقت مدح اور عزت اور جلال کی
۸ لایق نکلی * اسی تو تم بن دیکهی پیار کرتی هو اور اسپر تم باوجودیکہ نهین
دیکهتی ایمان لاکی ایسی خوشی خورمی کرتی هو جو بیان سی باهر اور جلال
۹ سی بهری هی * اور اسکو جو ایمان لانی سی تمهاری غرض هی یعنی جانون
۱۰ کی نجات حاصل کرتی هو * ان نبیون نی جنهون نی اس نعمت کی
بات جو تم تک پهنچنی هی پیشتر سی کهی اسی نجات کی بابت تلاش
۱۱ اور تفتیش کی * وی یہہ تفتیش کرتی تهی کہ مسیح کی روح جو ان مین تهی
مسیح کی دکهون کی اور پهر جلالون کی جو گواهی دیتی تهی کس وقت
۱۲ اور کس طرح کی وقت کا بیان کرتی تهی * سو ان پر یہہ ظاهر هوا کہ وی

نہ اپنی بلکہ ہماری خدمت کی لئی وہ باتین کہتی تہی جنکی خبر ہم کو
ان کی معرفت سی دی گئی جنہون نی روح قدس کی قدرت سی جو
آسمان سی ان پر نازل ہوا تمہین انجیل کی بشارت دی اور فرشتی
۱۳ مشتاق ہین کہ ان باتون مین غور کرین * اس واسطی تم اپنی کمر ہمت
باندھہ کی ہشیاری سی اس فضل کی امید واثق رکہو جو عیسی مسیح
۱۴ کی ظاہر ہونی وقت تم پر ہوگا * تم فرمان بردار فرزندون کی مانند بن
کر ان اشتیاقون کی جن مین تم ایام جہالت مین گرفتار تہی ہمشکل
۱۵ نبنو * بلکہ تم جس طرح تمہارا بلانیوالا پاک ہی اپنی سب شغلون مین
۱۶ پاک رہو * کیونکہ لکہا ہی کہ تم پاک بنو کہ مین پاک ہون * اور اگر
۱۷ تم اس کو جو ہر ایک کی کام کی موافق تشخص پر نظر نکرکی انصاف
کرتا ہی باپ کہو تو اپنی عالم مسافرت مین ڈرتی ہوی اوقات
۱۸ کاٹو * کیونکہ تم یہہ جانتی ہو کہ تم نی جو اپنی موروثی عادت بیہودہ سی
نجات پائی یہہ کچہہ فانی چیزون کی یعنی روپی سونی کی سبب سی
۱۹ نہین * بلکہ پہر اسکی جو بیداغ اور بی عیب برہ کی مانند ہی یعنی مسیح
۲۰ کی بیش قیمت لہو کی سبب سی ہی * کہ وہ پیش از بناہی عالم مقرر
۲۱ ہوا لیکن زمان اخیر مین تمہاری لئی ظاہر ہوا * کہ تم اسکی سبب سی
خدا پر ایمان لائی کہ اسنی اسکو مردون مین سی جلایا اور جلال دیا تاکہ
۲۲ تمہارا ایمان اور توکل خدا پر ہووی * از بسکہ تم نی اطاعت کرکی روح
کی کمک سی اپنی دل کو پاک کیا یہان تک کہ تم مین بہائیون
کی سی بی ریا محبت پیدا ہوئی پس تم ایک دوسریکو پاک دل ہوکی
۲۳ بشدت پیار کرو * کیونکہ تم نہ تخم فانی سی بلکہ اس تخم سی جو فانی
نہین یعنی خدا کی بات سی جو ہمیشہ زندہ اور باقی ہی پہر کی پیدا

۲۴ ہوی * کیونکہ ہر ایک بشر گہاس کی مانند ہی اور آدمی کی ساری
شان گہاس کی پہول کی مانند گہاس سوکہہ جاتی ہی اور پہول
۲۵ جہڑ جاتا ہی * لیکن خداوند کی بات ابد تک رہتی ہی یہہ وہی بات
ہی جس کی خوش خبری تمہین دی گئی ہی

دوسرا باب

ان کی سبب سی خدا کی مجد جلوہ‌گر ہوتی ہی سو ایسی حسن
سلوک سی معاش کیا چاہئی جس سی خدا کی تقدیس کی جای

۱ اس واسطی تم ہر ایک بدی اور ہر ایک دغا اور مکرون اور کینون اور
۲ ساری بدگوئیون کو چہوڑ کی * اُن بچون کی مانند جو ابہی دم پیدا ہوی
۳ کلمہ کی خالص دودہہ کی مشتاق ہو تا کہ تم اس سی نشو و نما پاؤ* کہ تم
۴ نی خداوند کی مہربانی کا مزا پایا ہی * وہ ایک جیتا پتہر ہی جسی
آدمیون نی خوار کیا پر خدا نی مقبول اور عزیز جانا سو تم اسکی پاس
۵ آکی * جیتی پتہرون کی مانند روحانی گہرانی جاتی ہو اور کاہنون کی
مقدس جماعت ہوی جاتی ہو تا کہ روحانی قربانیان جو عیسی مسیح کی
۶ واسطہ سی خدا کی پسند ہین گذرانو* اس واسطی کتاب مین مذکور
ہی کہ دیکہہ مین ایک پتہر صہیون مین رکہہ دیتا ہون جو کونی کا
سرا اور مقبول اور عزیز ہی جو کوئی اس پر ایمان لایا شرمندہ نہوویگا *
۷ سو وہ تمہاری لئی جو ایمان لائی ہو عزت ہی اور نافرمان بردارون کی
۸ لئی وہی پتہر جسی بنانی والون نی رد کیا کونی کا سرا ہوا * اور
سنگ مصادم اور ٹہوکر کہلانی والا پتہر ہوا یعنی وی ہین جو سخن سی
سرکشی کر کی ٹہوکر کہاتی ہین وی اسی کی لئی مقرر بہی ہوی تہی*
۹ لیکن تم خاندان مقبول اور شاہ کاہن اور امت مقدس اور قوم

مخصوص هوئی هو تا که تم اس کی فضیلتون کی جسنی تمهین تاریکی
۱۰ سی اپنی عجیب روشنی مین بلایا خبر دو٭ تم آگی قوم نه تهی پر اب خدا
کی لوگ هو اور آگی تم پر رحمت نتهی پر اب تم پر رحمت هوئی٭
۱۱ حبیبو مین تم سی یون جیسی پردیسیون اور مسافرون سی التماس
کرتا هون که تم جسمانی شهوتون سی جو جان کی مقابل لشکر کشی
۱۲ هین پرهیز کرو٭ اور اپنی معاش کو غیر قومون کی بیچ باآبرو رکهو تا که
وی جو تمهین بدکار جان کی تمهاری غیبت کرتی هین تمهاری بهلی
۱۳ کامون پر نظر کرکی توجه کی دن خدا کی ستایش کرین٭ پس تم هر ایک
تعین کی جو انسان کی طرف سی هی خداوند کی خاطر سی مطیع هو
۱۴ بادشاه کی اس لئی که وه سب سی اعلی هی٭ اور حاکمون کی اس
لئی که وی اُس کی بهیجی هوئی هین تا که بدکارون کو سزا دین اور
۱۵ اُن کی جو نیکوکار هین تعریف کرین٭ کیونکه خدا کی مرضی یون هی
۱۶ که تم اچهی عمل کرکی احمقون کی نادانی کا مُنهه بند کر رکهو٭ اور اپنی
تئین آزاد جانو پر آزادی کی پرده مین بدی نهوی بلکه آپ کو خدا کی بندی
۱۷ جانو٭ سبکی حرمت کرو بهائیون سی الفت کرو خدا سی ڈرو بادشاه کو
۱۸ عزت دو٭ ای چاکرو اپنی خاوندون کی نه صرف اچهی اور حلیمون کی
۱۹ بلکه کج بحثون کی بهی کمال ادب سی محکوم هو٭ کیونکه اگر کوئی خدا
۲۰ پر نظر کرکی مظلوم هوکی دکهه مین صبر کری یهه فضیلت هی٭ که اگر
تم گناه کرکی ٹهونکی گئی اور صبر کیا تو کون سا فخر هی پر اگر نیکی کرکی
دکهه پاتی هو اور صبر کرتی هو اس مین خدا کی نزدیک تمهاری
۲۱ فضیلت هی٭ که تم اسی کی لئی بلای گئی هو کیونکه مسیح بهی هماری
واسطی دکهه پاکی ایک نمونه هماری لئی چهوڑ گیا هی تا که تم اسکی

۲۲ نقش قدم پر چلی جاؤ* نه اسنی خطا کی اور اسکی زبان مین چهل بل
۲۳ نتها* وه گالیان کهاکی گالی ندیتا تها اور دکهه پاکی دهمکاتا نتها بلکه
۲۴ اپنی تئین اسکی جو عدالت شعار هی سپرد کرتا تها* اور وه هماری گناه اپنی
بدن پر اٹهاکی سولی پر چڑهه گیا تاکه هم گناهون کی بندسی مرکی چهوٹ
جاین اور راستبازی کی عالم مین جیین اوران کوڑون کی سبب سی
۲۵ جو اس پر پڑی تم چنگی هوگئی* کیونکه تم بهٹکی هوئی بهیڑون کی مانند
تهی پر اب جانون کی گنڈری اور نگهبان پاس پهر آی هو

تیسرا باب

زن وشوی کی باهم حسن معاش کا بیان (۸) سب پر واجب هی
که مسیح کی مانند بدی کی عوض مین نیکی کرین (۱۹) نوح کی
نجات هماری نجات کی مثال تهی

۱ اسی طرح ای رنڈیو تم اپنی شوهرون کی فرمان برداری کرو تاکه اگر
کلمه سی کتنی ایک سرکشی کرین تو وی بغیر کلمه کی اپنی
۲ جورون کی چلن سی* یعنی تمهاری سیرتون کو جو خوف کی
۳ ساتهه هین پاکیزه دیکهه کی نفع مین ملین* اور تمهاری زیبایش
۴ ظاهری نهو جیسی سر گوندهنا زیور کا پهنانا یا پوشاک سی ملبس هونا* بلکه
چاهئی که دلی معنوی انسانیت روح حلیم ومطمین کی غیر فانی زیبایش
۵ سی آراسته هو که یهه خدا کی آگی سب سی بیش قیمت هی* اسی طرح
سی مقدس رانڈیان بهی اگلی وقت مین جنکا توکل خدا پر تها آپ کو
۶ سنوارتین تهین اور اپنی اپنی خصمون کی اطاعت محکوم تهین* چنانچه
ساره ابراهیم کی اطاعت کرتی تهی اور خداوند کهتی تهی سواگر تم بیخوف
۷ وخطر نیکوکاری کرو تو اسکی بیٹیان هو* ویسهی تم ای مردو دانشمندانه

ان کی ساتھہ اوقات بسر کرو اور رنڈی کو نازک برتن سمجھہ کی عزت
بخشو اور جانو کہ نعمت حیات کی میراث مین ہم دونون شریک
۸ هین تاکہ ہماری دعائین منقطع نہو جاین * غرض سب کی سب
۹ یکدل ہو اور ہمدرد ہو برادرانہ محبت کرو رحیم اور مہربان ہو* بدی کی
عوض بدی نکرو گالی کی عوض گالی مت دو بلکہ بالعکس برکت کی
۱۰ بات کہو کہ تم جانتی ہو کہ تم برکت کی وارث ہونیکو بلائی گئی ہو* جو
کوئی چاہی کہ زندگی سی خوش ہو اور اچھی دنون کو دیکھی سو اپنی
زبان کو بدی سی اور اپنی لبون کو دغا کی بات بولنی سی باز رکھی*
۱۱ بد سی کنارہ کری اور نیکی پر عمل کری صلح کی تلاش اور پیروی کری*
۱۲ کیونکہ خداوند کی نگاہ راستبازون پر اور اسکی کان ان کی مناجات پر
۱۳ هین پر خداوند کا چہرہ بدکارون کا مخالف ہی* اگر تم نیکی کی پیروی
۱۴ کیا کرو کون ہی جو تم سی بدسلوکی کری* پر اگر تم راستبازی کی سبب
دکھہ پاؤ تو نیک بخت ہو اور ان کی ڈرانی سی مت ڈرو اور نہ گھبرا
۱۵ جاؤ* بلکہ خداوند خدا کو اپنی دلون مین مقدس جانو اور ہمیشہ مستعد
رہو کہ ہر ایک کو جو تم سی اس امید کی بابت جو تم مین ہی پوچھی
۱۶ فروتنی اور ادب سی جواب دو* اور اطمینان نفس کو مت کھوؤ تاکہ
وی جو تم کو اچھی مسیحی خصلتون کی سبب ملامت کرتی ہین اس
۱۷ سی شرمندہ ہون کہ تم کو بدکردار کہہ کی تمہاری بدی کرین * کیونکہ
اگر خدا کی خواہش یون ہی کہ تم دکھہ پاؤ تو بھلا کر کی دکھہ پانا
۱۸ اس سی بہتر ہی کہ بد کر کی دکھہ پاؤ* کیونکہ مسیح نی بھی ایک بار
گناہون کی واسطی راستباز نی ظالمون کی عوض دکھہ پایا تاکہ
وہ ہمکو خدا کی پاس پہنچائی کہ وہ تو جسم کی رو سی مارا گیا لیکن روح

۱۹ سی زندہ کیا گیا * اسنی بوسع روحانی ان روحون کو جو نظر بند تہین جا
۲۰ کی وعظ کہی * وی روحین ایک مدت تک جس وقت خدا کی صبر نی
مہلت دی یعنی نوح کی ایام مین جب کشتی تیار ہوتی تہی نافرمان
بردار تہین اور اس کشتی مین تہوڑی سی جانین پانی سی اوپر آکی
۲۱ بچہائی گین * اور اسی کی مثل غسل اصطباغ ہم کو اب بچاتا ہی وہ تو
بدن کی میل کا چہڑانا نہین بلکہ اطمینان نفس سی خدا کو جواب دینا
۲۲ ہی اور ہمکو عیسی مسیح کی اتہنی کی طفیل سی بچاتا ہی * کہ وہ آسمان
پر جا کی خدا کی دہنی ہی اور فرشتی اور قوتین اور قدرتین
اسکی محکوم ہوئی ہین

چوتہا باب

عقبت پر نظر کرکی صبر اور الفت کی ساتہہ اورون کی فایدہ کی لئی
خدا کی نعمتون کو ظاہر کرو (۱۲) اس سب کو ان آزمایشون کی
لئی جو قریب الوقوع ہین مستعد کرنا

۱ پس ہرگاہ مسیح نی ہماری واسطی جسمی موت پائی تو تم آپ بہی
اسی عزم سی مسلح ہو کہ جسنی جسمی موت پائی سو گناہ سی باز رہا *
۲ یہان تک کہ وہ نہ آدمیون کی شہوتون کی موافق بلکہ خدا کی مشیت
۳ کی مطابق جسم مین اپنی باقی عمر کاٹتا ہی * اس واسطی کہ غیر
قومون کی طور پر چلنی کو ہماری عمر سی جو کچہہ گذرا وہی بس ہی کہ
اس مین ہم فجور اور شہوتون اور شراب کی مستی اور زمزمی اور
بادہ پرستی اور بتون کی مکروہ پرستش مین اوقات بسر کرتی تہی *
۴ اور وی تعجب کرتی ہین کہ تم اس فجور کی فساد مین ان کی ساتہہ
۵ یہہ نہین گئی اور بد گوئی کرتی ہین * پر وی اسکو جو زندون مردون کی

۶ انصاف کرنی پر تیار هی حساب دینگی * که مردون کو انجیل کی
بشارت اس لئی دی گئی تا که وی آدمیون کی آگی جسم کی راه سی
۷ سزاوار قتل هون لیکن خدا کی نزدیک روح مین جیوین * اور ساری
چیزونکا انتها نزدیک هی اس لئی هوشیار اور دعا کرنی هوی بیدار رهو *
۸ علی الخصوص ایک دوسری کو شدت سی پیار کرو کیونکه محبت گناهون
۹ کی وفور کو ڈهانپ دیتی هی * اور باهم بی مناقشه مسافر دوست رهو *
۱۰ اور جسکو جس قدر انعام ملی وه اسی ان کی مانند جو خدا کی گوناگون
۱۱ نعمتون کی خاصی خانسمان هین آپس مین بانٹی * اگر کوئی بولی تو وه
خدا کی کلام کی مطابق بولی اگر کوئی خدمت کری تو اتنی کری جتنا
اسی خدا نی مقدور دیا هی تا که عیسی مسیح کی واسطه سی سب مین
خدا کا جلال جلوه گر هو که شوکت اور قدرت ابد تک اسکی هی
۱۲ آمین * ای حبیبو تم اس تانی والی سوزش سی جو امتحان کی لئی تم
مین پیدا هوئی هی یهه جان کی تعجب نکرو که هم پر عجب حادثه هوتا
۱۳ هی * بلکه اس لئی که تم مسیح کی دکهون مین شریک هو خوشی کرو تا
که تم اس وقت جب اس کا جلال ظاهر هو خوشی سی وجد مین آو *
۱۴ اگر تم مسیح کی نام کی سبب سی رسوا هو تو تمهاری سعادت هی
کیونکه جلال کی اور خدا کی روح تم پر بیٹهتی هی وه ان کی باعث سی
۱۵ مورد تکفیر هی لیکن تمهاری سبب سی محمود هی * اور خبردار تم مین
۱۶ سی کوئی قاتل یا چور یا بدکار یا هرزه گرد کا سا دکهه نپاوی * پر اگر
کوئی نصرانی هونی کی سبب سی دکهه پاوی تو نه شرماوی بلکه
۱۷ اس سبب سی خدا کا شکر کری * کیونکه اب وه وقت آپهنچا جس مین
خدا کی خاندان پر قهر کی ابتدا هوگی پس اگر هم سی شروع هی تو ان

۱۸ کا جو خدا کی انجیل کی محکوم نہین کیا انجام ہوگا * اور اگر راست باز
۱۹ دشواری سی بچایا جاوی تو بیدین اور گنہگار کا ٹہکانا کہان * پس جو خدا
کی مرضی سی دکہہ پاتی ہین سو اسکو خالق صادق جان کی نیکوکاری
کرتی ہوی اپنی جانونکو اسکی سپرد کرین

پانچوان باب

قسیسون کو نصیحت کرنا (۵) باقیون کو پند دینا

۱ قسیسون سی جو تمہاری بیچ ہین مین جو ان کی ساتہہ قسیس اور
مسیح کی اذیتون کا گواہ اور اس جلال مین جو جلوہگر ہوگا شریک
۲ ہون التماس کرتا ہون * کہ تم خدا کی اس گلہ کی جو تمہاری بیچ ہی
پاسبانی کرو نہ ضرورت سی بلکہ خوشی سی نہ خودغرضی سی بلکہ دلخواہی
۳ سی نگہبانی کرو * اور خداوند کی میراث کی خاوند نہ بنو بلکہ گلہ کی لئی
۴ نمونی بنو * اور جب سردار شبان نمود ہوگا تب تم جلال کا ایسا ہار پاؤگی
۵ جو مرجہاتا نہین * اسی طرح ای جوانو تم بزرگون کی محکوم ہو اور سب
کی سب دوسری سی فروتر ہوکر خاکساری کو پہن لو کیونکہ خدا
۶ متکبرون کا سامہنا کرتا ہی پر خاکسارون کو نعمت دیتا ہی * سو تم خدا
کی دست قوی کی نیچی دبی رہو تاکہ وہ تمہین وقت پر سرافراز
۷ کری * اور اپنی ساری فکر اس پر ڈال دو کیونکہ وہ تمہاری واسطی
۸ اندیشہ مند ہی * ہوشیار اور بیدار ہو کیونکہ تمہارا مدعی یعنی ابلیس
۹ ببر غران کی مانند ڈہونڈہتا پہرتا ہی کہ کسکو کہا جاوی * پر تم ایمان
مین مستقل ہوکی اس کا مقابلہ کرو اور جان رکہیو کہ بعینہ ایکہی نوع
کی اذیتین تمہاری بہائیون پر جو دنیا مین ہین وارد ہوتی ہین *
۱۰ اب خدا جو سب نعمتون کا بخشندہ ہی جسنی ہمکو اپنی جلال ابدی

کی لئی مسیح عیسی مین بلایا هی آپ هی تم کو بعد اسکی که تهوڑا سا
۱۱ دکهه پاچکو مضبوط اور استوار اور مستقل اور پایدار کری * جلال اور
۱۲ زور ابد تک اسی کا هی آمین * مین نی تمهین سلواس کی معرفت جو
میری دانست مین دیانت دار بهائی هی اختصار سی لکهه کی
ترغیب اور گواهی دی که خدا کا فضل صادق وهی هی جس پر تمهارا
۱۳ قیام هی * اب بابل کی اهل کلیسیا جو تمهاری ساتهه برگزیده هوی
۱۴ اور میرا بیٹا مرقس تمهین سلام کهتی هین * تم محبانه بوسه لیکی باهم
سلام علیک کرو تم سب کو جو مسیح عیسی مین هو آرام هووی آمین

پطرس کا دوسرا مکتوب سب کي لئي

پهلا باب

ترقي کرني کا حکم کرنا (۱۲) اپني وفات کي خبر دینا (۱۶) مسیح پر پهر گواهي دینا

۱ شمعون پطرس کی طرف سی جو عیسی مسیح کا بنده اور حواری هی ان
کو جنهون نی خدا اور هماری بچانی والی عیسی مسیح کی راستبازی
۲ سی ایسا ایمان پایا جو هماری ایمان کا هم قیمت هی * خدا اور هماری
خداوند عیسی مسیح کی شناخت کا فضل اور آرام تمهاری لئی وفور سی
۳ هووی * چنانچه هم نی اسی جسنی همین حشمت اور نیکی کی لئی
طلب کیا پهچان کی زور الوهیت سی زندگانی اور دینداری کی سب
۴ چیزین پائین * اور ان چیزون سی نهایت بری اور قیمتی وعدی هم

سی کئی گئی تا کہ تم اس فساد سی جو دنیا مین شہوت کی سبب سی
ھی چہٹ کران کی وسیلہ سی اس طبیعت مین جو الہی ھی شریک
۵ ھوجاؤ* پس تم اس مین کوشش تمام کرکی اپنی ایمان پر نیکی اور نیکی پر
۶ عرفان* اور عرفان پر پرھیز اور پرھیز پر صبر اور صبر پر تقاوت* اور تقاوت
۸ پر برادرانہ الفت اور برادرانہ الفت پر محبت ایزاد کرو* کہ یی چیزین اگر تم
مین موجود اور افزود ھون تو تم کو ہماری خداوند عیسی مسیح کی شناخت
۹ مین نکما اور بی بر نہونی دینگین* جس کسی کی پاس یی چیزین نہین
ھین وہ اندھا ھی اور آنکہین موچنا ھی اور یہہ بہول گیا کہ اسکی اگلی
۱۰ گناہ دھوئی گئی تہی* پس ای بہائیو زیادہ جد و جہد کرو کہ تمہارا طلبیدہ
اور برگزیدہ ھونا ثابت ھو کیونکہ تم اگر ایسی کام کرو تو کبہی نہ گروگی*
۱۱ بلکہ تمہین اس سی ہماری خداوند اور بچانیوالی عیسی مسیح کی ابدی
۱۲ سلطنت مین بہت زیادہ رسائی عنایت ھوگی* اس واسطی مین
غافل نہوکی وہ باتین تمہین نت یاد دلاونگا ھرچند کہ تم واقف ھو اور
۱۳ اس صدق پر جو تمہاری پاس ھی قایم ھو* بلکہ مین اسی واجب
جانتا ھون کہ جب تک مین اس مسکن مین ھون تمہین یاد دلا
۱۴ دلاکی تحریک کرون* کہ مین جانتا ھون وقت نزدیک پہنچا ھی کہ
جیسا ہماری خداوند عیسی مسیح مجہی نی بتلایا مین اپنا مسکن
۱۵ چہوڑ دون* سو مین کوشش مین ھون کہ تم میری وفات کی
۱۶ بعد ان باتون کو ہمیشہ یاد کیا کرو* کیونکہ ھم نی اپنی خداوند عیسی
مسیح کی قدرت اور آمد کو تم پر نہ افسون و افسانہ کی پیروی کرکی
۱۷ بلکہ اس کی بزرگی کی گواہ ھوکی ظاھر کیا* کہ اسنی باپ خدا سی
حرمت اور عزت پائی کہ جلال نی جسکی شان اعظم ھی اسکی حق

مین ایسي آواز دي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هی جس سی مین راضي
۱۸ هون * اور هم نی جب اسکی ساتهہ کوه مقدس پر تهی یہہ آواز اسمان
۱۹ سی آتي سني * سو هم کو نبیون کي بات کا زیاده یقین هوا اور تم اچها
کرتی هو جو اسپر یہہ سمجهہ کی نظر کرتی هو کہ وه ایک چراغ تها جو
اندهیري جگهہ مین جبتک پو نہ پهٹي تهي اور صبح کا تارا تمهاري دلون
۲۰ مین ظاهر نهوا تها روشني بخشتا تها * کہ تم یہہ سب سی پهلی جانتی هو
کہ کتاب مین هر ایک نبوت کي بات آپ سی آپ بیان نهین کي
۲۱ گئي * کیونکہ نبوت کي بات آدمي کي خواهش سی کبهي نهین هوئي بلکہ
خدا کی مقدس لوگ روح قدس کی بلوای بولتی تهی

دوسرا باب

جهوٹهي معلمون کا ذکر

۱ جهوٹهی نبي بهي اُس قوم مین تهی چنانچہ جهوٹهی معلم تم مین بهي
هونگی جو هلاک کرنیوالي بدعتین ایجاد کرینگی اور وی اُس آقا کا جسنی
۲ اُنهین مول لیا انکار کرینگی اور آپ کو جلد خراب کرینگی * بهت سی
اُن کی فسادون کي پیروي کرینگی اُن کی باعث سی راه راست
۳ مذمت کي جایگي * وی اپنی لالچ سی بکي باتون کي پرده مین تم کو اپنی
نفع کا باعث بنائینگی قتل کا فتوی جو مدت سی اُن پر هوا آنی مین
۴ کهالت نهین کرتا اور اُن کي خرابي اونگهتي نهین * کیونکہ خدا نی گنهگار
فرشتونکو نچهوڑا بلکہ جهنم مین ڈالکي تاریکي کي زنجیرون کی حوالہ کیا
۵ تاکہ عدالت تک بندی رهین * اور اگلي آبادي کو بهي نچهوڑا بلکہ طوفان
کو منافقون کی عالم پر مسلط کرکی آٹهوین شخص نوح کو جو راستبازي کي
۶ وعظ کهتا تها محفوظ رکها * اور سدوم اور عمره کی شهرون کو خاکستر کرکی

بگون کرنی کا حکم دیکی استقبال کی منافقون کی لئی محل عبرت
۷ بنایا * اور لوط کو جو راستباز اور شریرون کی ناپاک خصلتون سی
۸ دق تھا رہائی بخشی * کہ وہ راستباز اُن مین رہکر اُن کی بی شرع عملون
۹ کو دیکھہ سنکی ہر روز اپنی بی ریا دل مین کلپتا تھا * پس وہ خداوند
دین دارون کو امتحان سی رہاکر جانتا ہی اور بیدینون کو عدالت کی
۱۰ دن تک عذاب مین رکھہ جانتا ہی * خصوصا ان کو جو ناپاک شوقون
سی جسم کی پیروی کرتی ہین اور ارباب حکومت کو حقیر جانتی ہین
۱۱ وی شوخ و سرکش ہین اور عالیقدرون کو بد کہتی ہوی نہین ڈرتی * اگرچہ
فرشتی جو قوت اور قدرت مین بالاتر ہین خداوند کی آگی گالیان دیکی
۱۲ ان پر دعوی نہین کرتی * لیکن وی ان حیوانون کی مانند جو ذاتی بی
نطق ہین اور گرفتار اور خراب ہونی کی لئی موجود ہوی ہین ان
چیزون کی جن سی وی ناواقف ہین مذمت کرکی اپنی ہی
۱۳ فساد مین فاسد ہونگی * وی ناراستی کی مکافات حاصل کرتی
ہین کہ وی سحر تک عیاشی کو پسند کرتی ہین اور سراپا داغ اور عیب
ہین اور تمھاری ساتھہ ضیافت کھاتی ہوی اپنی دغابازیون پر خوش
۱۴ ہوتی ہین * اور انکی آنکھین ایسی ہین جن مین فاحشہ بستی ہی اور
گناہ سی باز رہ نہین سکتین وی بی استقلال جانون کو دغا دیتی ہین
ان کا دل لالچون مین مشاق ہی اور وی لعنت کی اولاد ہین *
۱۵ وی سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹکی ہین انھون نی بلعام باعور کی طریق کی
۱۶ پیروی کی جسنی ناراستی کی اجرت کو عزیز جانا * اپنی خطاکاری پر
الزام پایا کہ بی زبان گدھی نی آدمی کی طرح بول کی اس نبی کی
۱۷ دیوانگی کو روک رکھا * وی خشک کنوئی اور بدلیان ہین جنھین طوفان

۱۸ دوڑاتا هی ابدی تاریکي کی کالک ان کی لئی هی* وی گهمنڈکي بیهوده
باتین بول کی انهین جو گمراهون مین سی صاف بچ نکلی تهی جسمي
۱۹ اشتیاقون اور فسق فجور مین گرفتار کر دیتی هین* وی آزادگي کا قرار
ان سی کرکی آپ فساد کی غلام هین کیونکه وه جو کسي کا مغلوب
۲۰ هوا سو اُسي کا غلام هوا* سو اگر خداوند اور بچانیوالی عیسی مسیح کي
شناخت کی سبب دنیا کي آلودگیون سی بچلر ان مین پهر کی بهسین
۲۱ اور مغلوب هون تو ان کا پچهلا حال پهلی سی بدتر هو چکا* کیونکه
راستي کي راه نه جاننا ان کی لئی اس سی بهتر تها که جان کی اس
۲۲ مقدس حکم سی جو انهین سونپا گیا پهر جاوی* پر یهه سچي مثل ان کا
حسب حال هی که کتا اپنی استفراغ کي طرف اور دهوئي هوئي سور
نی دلدل مین لوٹنی کو پهر گئی هین

تیسرا باب

قیامت آویگي اگرچه بدیر آوي (۱۱) اس کی استقبال کي لیٔ کیونکر مهیا هوا چاهیٔ

۱ ای حبیبو مین تمهین اب دوسرا مکتوب لکهتا هون اور خطون کي
۲ تکرار سی تمهاری دل کو جو پاک هی یاد دهي کرکی ابهارتا هون* تاکه
تم ان باتون کو جو مقدس نبیون نی پیشتر کهین اور هم نی جو خداوند
۳ اور بچانیوالی کی حواری هین جو حکم کیا اسکو یاد رکهو* اور یهه پهلی
جان رکهو که آخری زمانه مین مضحکه کرنیوالی ظاهر هونگی جو نفس کي
۴ پیروی کرینگی* اور کهینگی که اسکا وعده کیا هو گیا کیونکه جب سی باپ
دادی سو گئی سب کچهه ابتدای آفرینش سی ابتک ویسهي هي
۵ جیسا تها* اسی جان بوجهه کی ناواقف بنی هین که پهلی خدا کی حکم

۶ سی آسمان هوی اور زمین پانی سی پانی مین بنی * اوران کی سبب
۷ سی قدیم آبادی پانی مین ڈوب کی تباه هوئی * پر آسمان و زمین جواب
هین اسی کلمه سی محفوظ هین اور اس دن تک که بیدینون کی لئی
۸ عدالت اور هلاکت هو نظربند هین تاکه جلائی جائین * پر ای حبیبو یهه
بات تم پر چهپی نرهی که خداوند کنی ایک دن هزار برس کی برابر
۹ هی اور هزار برس ایک دن کی برابر * خداوند اپنی وعده مین سست
نهین چنانچه کئی ایک سستی کا گمان کرتی هین پر هم کو اس لئی
مهلت دیتا هی که کسی کی هلاکت نهین چاهتا بلکی چاهتا هی که سب
۱۰ توبه کرین * لیکن خداوند کا دن جس طرح رات کو چور آتا هی آویگا اور
اسی مین سب آسمان سناٹی سی جاتی رهینگی اور عناصر جلکر بکس
جاینگی اور زمین ان ضایع سمیت جو اس مین هین جل کی
۱۱ اتجاینگی * پس هرگاه که یی سب چیزین فانی هین توتم کو پاک معیشتون
۱۲ اور عبادتون مین کیسا بنا لازم هی * اور خداکی اس دن کی آمد کی
منتظر اور مشتاق هو جس مین سب آسمان جل کر پراگنده هو جاینگی
۱۳ اور عناصر سوخته هوکر پگهل جاینگی * پر هم نی نئی آسمان اور نئی زمین
کی جن مین راستبازی رهتی هی اسکی وعده کی موافق انتظاری کرتی
۱۴ هین * اس واسطی ای حبیبو تم ان چیزون کی منتظر بن کی سعی کرو
۱۵ که تم بیداغ اور بی عیب هوکی اسکی آگی آسوده هو * اور هماری خداوند
کی صبر کو اپنی نجات جانو چنانچه هماری پیاری بهائی پولوس نی بهی
۱۶ اس عقل کی موافق جو اسی دی گئی تمهاری لئی تحریر کیا * چنانچه
ساری مکتوبون مین ان باتون کی بابت بولا هی اور ان مین کئی
ایک سخن هین جن کا سمجهنا مشکل هی اور وی جو جهلا اور ضعفا هین

ان کی معنون کو بھی دوسری کتابون کی مضمونون کی طرح اپنی
۱۷ ھلاکت کی لئی پھیرتی ھین * اس واسطی ای عزیزو تم آگی ھی سی
جانکر پرھیزگار رھو نہ ھووی کہ تم منافقون کی غلطی مین اورون کی
۱۸ ساتھہ پڑکی اپنی استواری سی جاتی رھو * بلکہ فضل اور ھماری خداوند
اور بچانیوالی عیسی مسیح کی شناخت مین ترقی کرتی رھو
اسی کا جلال اب ھی اور ابدتک ھوگا آمین

یوحنا کا پہلا مکتوب سبکی لئی

پہلا باب

مسیح پر گواھی دینا (۵) تقدس کی ضروری ھونی کا ذکر

۱ حیات کی کلمہ کی بابت جو ابتدا سی تھا جسی ھم نی سنا اور اپنی
آنکھون سی دیکھا اور تاک رکھا جس کو ھماری ہاتھون نی چھوا ھم خبر
۲ دیتی ھین * کہ زندگی ظاھر ھوئی اور حیات ابدی کو جو باپ کی پاس
تھی اور ھم پر نمایان ھوئی ھم نی دیکھا اسکی گواھی دیتی ھین اور تم کو
۳ مطلع کرتی ھین * جو کچھہ ھم نی سنا اور دیکھا اسکی خبر تمھین دیتی
ھین تاکہ تم بھی ھماری طرح واصل ھوؤ اور ھمارا واصل ھونا باپ مین
۴ اور اسکی بیٹی عیسی مسیح مین ھی * اور ھم یہہ باتین تمھین اس واسطی
۵ لکھتی ھین کہ تمھارا سرور کامل ھووی * اور وہ خبر جو ھم نی اس سی
سنی اور پھر تمھین دیتی ھین سو یہی ھی کہ خدا نور ھی اور اس مین
۶ ظلمت اصلا نھین * اگر ھم کھین کہ ھم اس مین ملی ھوی ھین اور

ہماری روش تاریکی مین ہو تو جہوٹہی ھین اور سچ پر عمل نہین کرتی *
۷ پر اگر ھم جس طرح وہ نور مین ھی نور مین چلین تو ھم اپس مین
آمیختہ ھین اور اُسکی بیٹی عیسیٰ مسیح کا لہو ہمکو ساری گناھون سی
۸ پاک کرتا ھی * اگر بولین کہ ھم بی گناہ ھین تو ھم اپنی تین فریب
۹ دیتی ھین اور راستی ھم مین نہین * اگر ھم اپنی گناھون کا اقرار
کرین تو وہ اپنی صدق اور عدل سی ہماری گناہ معاف کریگا اور ہمکو
۱۰ ھر نوع کی ناراستی سی پاک کر چکا * اور اگر کہین کہ ھم نی گناہ نہین
کیا تو ھم اُسی جہٹہالتی ھین اور اُس کی بات ھم مین نہین

دوسرا باب

مسیح کی شفاعت کا ذکر (۳) مسیح کو پہچاننا تقدس اور الفت
کا موجد ھی (۱۲) ایمانداروں سی ان کی مرتبون کی موافق خطاب
کرنا (۱۵) اس جہان پر عاشق نہونا (۱۸) فریب دینی والی معلمونکا
ذکر

۱ ای میری بچو مین یی باتین تمہین لکہتا ھون تاکہ تم گناہ نکرو اور اگر
۲ کوئی گناہ کری تو عیسیٰ مسیح باپ کی پاس ہماری شفیع ھی * جو
ہماری گناھون کا کفارہ ھی فقط ہماری گناھون کا نہین بلکہ تمام دنیا
۳ کی گناھون کا * اگر ھم اُسکی حکمون کو یاد رکہین تو ھم اس سی
۴ جانتی ھین کہ ھم نی اُسکو جانا * اور وہ جو کہتا ھی کہ مین اُسی جانتا ھون
اور اُسکی حکمون کو یاد نہین رکہتا سو جہوٹہا ھی اور سچائی اس مین
۵ نہین * پر وہ جو اُسکی بات یاد رکہتا ھی یقینا اُس مین خدا کا عشق
۶ کامل ھوا ھم اُس سی جانتی ھین کہ ھم اُس مین ھین * وہ جو کہتا
۷ ھی کہ مین اُس مین بستا ھون چاھئی کہ وہ اسکی انداز پر چلی * ای
بہائیو مین تمہاری لئی کوئی نیا فرمان نہین لکہتا مگر قدیم حکم جو تم کو

۸ ابتدا مین ملا پرانا حکم وہ بات ھی جو تم نی ابتدا مین سنی * بھر حال
ایک نیا حکم تمھین لکھتا ھون جس کا نیا ھونا تم مین اور اس مین
۹ سچھ ھی کیونکہ تاریکی گذران ھی اور نور حقیقی اب چمکتا ھی * وہ
جو کھتا ھی کہ مین روشنی مین ھون اور اپنی بھائی کا دشمن ھی
۱۰ ھنوز تاریکی مین ھی * وہ جو اپنی بھائیکو دوست رکھتا ھی اجالی
۱۱ مین رھتا ھی اور اس مین سنگ راہ نھین * پر جو اپنی بھائی سی
دشمنی رکھتا ھی اندھیری مین ھی تاریکی مین چلتا ھی اور نھین
جانتا کیدھر چلا جاتا ھی کیونکہ تاریکی نی اسکی آنکھین اندھی کین
۱۲ ھین * ای بچو مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ تمھاری گناہ اُس کی نام
۱۳ سی معاف ھوی * ای آبا مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ اسی جو ابتدا
سی تھا تم نی جانا ای جوانو مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ اس شریر پر
غالب ھوی ھو ای بچو مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ تم نی باپ کو جانا
۱۴ ھی * ای بزرگو مین نی تمھین لکھا ھی کیونکہ جو ابتدا سی تھا اسی تم
نی جانا ای جوانو مین نی تمھین لکھا ھی کیونکہ تم دلیر ھو اور خدا کی
۱۵ بات تم مین بستی ھی اور تم شریر پر غالب ھوی ھو * دنیا کو اور دنیوی
چیزون کو مت چاھو جو کوئی دنیا کو چاھی اس مین باپ کی چاہ
۱۶ نھین * کیونکہ ھر ایک چیز جو دنیا مین ھی یعنی حرص جسمی اور حرص
۱۷ چشمی اور غرور زندگی باپ سی نھین دنیا سی ھی * دنیا گذران ھی
اور اسکی حرص بھی لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ھی وھی ابد تک
۱۸ رھتا ھی * ای بچو پچھلی ساعت ھی اور جیسا تم نی سنا ھی کہ مسیح
کا مخالف آتا ھی سو ابھی بھت سی مسیح کی مخالف ھوی ھین
۱۹ اس سی ھم جانتی ھین کہ پچھلی ساعت ھی * وی ھم مین سی

نکلی مگر ہم مین کی نتھی اگر وی ہم مین کی ہوتی تو ہماری ساتھہ
رہتی ہوتی یہہ اتنی لئی کہ ظاہر ہووی کہ سب ہم مین کی نہین*
۲۰ اور تم نی اس مقدس کی طرف سی تدھین پائی اور سب کچھہ
۲۱ جانتی ہو* مین نی تمھین نہ اس واسطی لکھا کہ تم سچھہ کو نہین جانتی
پر اس لئی کہ تم اسی جانتی ہو اور یہہ کہ ہر یک جھوٹھہ سچھہ مین سی
۲۲ نہین ہی* کون جھوٹھا ہی مگر وہ جو انکار کرتا ہی کہ عیسی وہ مسیح
۲۳ نہین جو باپ اور بیٹی کا انکار کرتا ہی مسیح کا مخالف ہی* جو کوئی
۲۴ بیٹی کا انکار کرتا ہی سو باپ کا انکار کرتا ہی* اسی واسطی جو تم نی
ابتدا سی سنا ہی وہی تم مین بسی اور اگر وہ جو تم نی ابتدا سی سنا ہی
۲۵ تم مین رہی تو تم بھی بیٹی اور باپ مین رہوگی* اور اسنی جو وعدہ
۲۶ ہم سی کیا ہی سو یہی حیات ابدی کا ہی* مین نی یی باتین تم کو ان
۲۷ کی بابت جو تمھین فریب دیتی ہین لکھین* جو تدھین تم نی اس
سی پائی تم مین رہتی ہی اور تم اسکی محتاج نہین کہ کوئی تمھین
سکھاوی پر جیسا وہ تدھین تمھین سب باتین سکھاتی ہی اور سچھہ
ہی جھوٹھہ نہین اور جیسا اسنی تمھین تعلیم دی ہی ویسا تم اس
۲۸ مین رہو* اب ای بچو تم اس مین بسو تا کہ جب وہ ظاہر ہووی تو
۲۹ ہم بی پروا ہون اور جب وہ آوی اس سی شرمندہ نہووین* اگر جانتی
ہو کہ وہ راستباز ہی تو جانتی ہو کہ ہر ایک شخص جو راستبازی پر
عمل کرتا ہی اس ہی سی پیدا ہوا ہی

تیسرا باب

خدا کی شدت محبت کا بیان اور الفت برادرانہ کرنی کا حکم

۱ دیکھو کیا محبت باپ نی ہم سی کی کہ ہم خدا کی فرزند کہلاوین اس

۲ واسطی دنیا ہمکو نہین جانتی کہ اسنی اسی کو نہین جانا * عزیزو اب ہم
خدا کی فرزند ہین اور یہہ تو ہنوز ظاہر نہین ہوتا کہ ہم کیا ہونگی پر ہم
جانتی ہین کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم اس جیسی ہونگی کیونکہ تب ہم
۳ اسی ویسا جیسا وہ ہی دیکھہ لینگی * اور جو کوئی اس سی یہہ امید رکھتا
۴ ہی وہ اپنی تین ایسا جیسا وہ ہی پاک کرتا ہی * اور جو کوئی گناہ کرتا ہی
۵ سو خلاف شرع کرتا ہی کیونکہ گناہ جو ہی خلاف شرع ہی * اور تم یہہ جانتی
۶ ہو کہ وہ ہماری گناہ اٹھانی کو ظاہر ہوا اور اس مین گناہ نہین * جو کوئی
اس مین بستا ہی خطا نہین کرتا اور جو کوئی خطا کرتا ہی اسنی اسی
۷ ندیکھا اور نہ جانا * ای بچو تمہین کوئی فریب دینی نپائی جو کوئی راستبازی
۸ کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی * اور جو گناہ کرتا ہی سو ابلیس
کا ہی کہ ابلیس آغاز سی عاصی ہی اور خدا کا بیٹا اتنی ہی لئی ظاہر ہوا کہ
۹ ابلیس کی عملون کو نابود کری * وہ جو خدا سی متولد ہوا ہی گناہ نہین کرتا
کیونکہ اسکا تخم اس مین باقی ہی سو وہ گناہ نہین کرسکتا کیونکہ وہ
۱۰ خدا سی متولد ہوا ہی * اسی سی وی جانی گئی کہ خدا کی فرزند اور
شیطان کی فرزند ہین اور جو کوئی راستبازی نہین کرتا خدا کا نہین
۱۱ اور نہ وہ جو اپنی بہائی کو عزیز نہین رکہتا خدا کا ہی * کیونکہ وہ پیغام
جو ہم نی ابتدا سی سنا یہی ہی کہ ہم ایک ایک کو پیار کرین *
۱۲ اور قین کی مانند نہووین کہ وہ اس شریر کا تہا اور اپنی بہائیکو قتل
کیا اور اسنی اسی کیون قتل کیا اسواسطی کہ اسکی کام بری
۱۳ تہی اور اسکی بہائی کی کام صالح تہی * ای میری بہائیو اگر دنیا
۱۴ تم سی دشمنی کری تعجب نکرو * ہم تو جانتی ہین ہم موت سی
گذر کی زندگی مین ائی کیونکہ ہم بہائیون سی الفت رکہتی

۱۵ هین جو اپنی بهائیِ سی الفت نهین رکهتا سو موت مین رهتا هی* اور
جو کوئیِ اپنی بهائیِ کا بغض رکهتا هی خونیِ هی اور تم جانتی هو کسیِ
۱۶ خونیِ مین حیات ابدیِ نهین بستیِ* هم نی بهان سی محبت کو پهچانا کہ
اسنی همارے واسطی اپنیِ جان فداکیِ لازم هی کہ هم بهیِ بهائیون کی
۱۷ واسطی اپنیِ جان دیوین* اور جس کسیِ پاس مال دنیا هو اور وہ
بهائیِ کو محتاج دیکهی اور اپنی تین رحم سی باز رکهی توخداکیِ محبت
اس مین کیونکر بستیِ هی ای میری بچو چاهئی کہ هم نہ لفظیِ اور زبانیِ
۱۸ الفت بلکہ حقیقیِ اور تحقیقیِ کرین* هم تو اس هیِ سی جانتی هین
کہ هم سچیہ کی هین اور اپنی دلونکو اسکی آگی اطمینان بخشینگی*
۱۹ کیونکہ اگر همارا دل همین الزام دی خدا تو همارے دل سی بڑا هی اور
۲۰ سب جانتا هی* ای حبیبو اگر همارا دل همین الزام ندی تو هم خداکی
۲۱ پاس بی پروا هین* هم جو کچیہ اس سی مانگتی هین لیتی هین کیونکہ
هم اسکی حکمون کو یاد رکهتی هین اور جو کچیہ اسی خوش آتا هی سو
۲۲ کرتی هین* اور اسکا حکم یہہ هی کہ هم اسکی بیٹی عیسی مسیح کی نام
پر ایمان لاوین اور ایک ایک کو جیسا اسنی حکم کیا هی پیار کرین*
۲۳ اور جو اسکی حکمون کو یاد رکهتا هی یہہ اس مین اور وہ اس مین
رهتا هی اور اس سی یعنی روح سی جو اسنی همین دی هی جانتی
هین کہ وہ هم مین رهتا هی

چوتها باب

معلمون پر بی تامل اعتقاد نکرو (۷) باهم دوستي کرني کا حکم

۱ ای حبیبو تم هر ایک روحِ کی تصدیق نکرو بلکہ روحون کو آزماؤ کہ وی
خداکیِ طرف سی هین کہ نهین کیونکہ بهت سی جهوٹهی پیغمبرون

۲ نی دنیا مین خروج کیا ھی * تم اس سی روح خدا کو جانتی ھو کہ جو روح
۳ اقرار کرتی ھی کہ عیسی مسیح جسم مین ظاھر ھوا وہ خدا کی ھی * اور
جو روح اقرار نہین کرتی کہ عیسی مسیح جسم مین آیا خدا کی طرف
سی نہین یہی مسیح کی مخالف ھی جسکی خبر تم نی سنی کہ آتی ھی
۴ اور وہ تو دنیا مین آچکی * ای بچو تم تو خدا کی ھو اور ان پر غالب ھوی
۵ ھو کیونکہ جو تم مین ھی سو اس سی جو دنیا مین ھی اعظم ھی * وی
دنیا کی ھین اس واسطی دنیا کی بولتی ھین اور دنیا ان کی سنتی
۶ ھی * ھم خدا کی ھین جو خدا کو پہچانتا ھی ہماری سنتا ھی اور جو خدا
کا نہین ہماری نہین سنتا ھم اسی سی حقیقت کی روح اور ضلالت کی
۷ روح کو جان لیتی ھین * ای حبیبو آؤ ھم ایک ایک کو پیار کرین کیونکہ
محبت جو ھی خدا سی ھی اور جس مین محبت ھی وہ خدا سی متولد
۸ ھوا ھی اور خدا کو پہچانتا ھی * جس مین محبت نہین سو خدا کو نہین
۹ جانتا کیونکہ خدا محبت ھی * اور خدا کی محبت جو ھم سی ھی اس سی
ظاھر ھوئی کہ خدا نی اپنی یکلوتی بیٹی کو دنیا مین بھیجا تاکہ ھم اسکی
۱۰ سبب سی حیات پاوین * سو محبت اس مین نہین کہ ھم نی خدا
سی محبت رکھی بلکہ اس مین ھی کہ اسنی ھم سی محبت رکھی
۱۱ اور اپنی بیٹی کو بھیجا کہ ہماری گناھون کا کفارہ ھووی * ای حبیبو ھرگاہ
خدا نی ھم سی ایسی محبت کی تو لازم ھی کہ ھم بھی ایک ایک سی
۱۲ محبت رکھین * کسی نی خدا کو کبھی نہین دیکھا اگر ھم ایک دوسری
کو پیار کرین تو خدا ھم مین رھتا ھی اور اسکی محبت ھم مین کامل
۱۳ ھوئی * ھم اس ھی سی جانتی ھین کہ ھم اس مین رھتی ھین اور
۱۴ وہ ھم مین کہ اسنی اپنی روح مین سی ھمین دیا * اور ھم نی دیکھا

ھی اور گواھی دیتی ھین کہ باپ نی بیتی کو بھیجا کہ عالم کو بچاوی*
۱۵ جو کوئی اقرار کری کہ عیسی خدا کا بیتا ھی خدا اس مین اور وہ خدا مین
۱۶ رھتا ھی* ھم نی خدا محبت کو جو ھم سی ھی جانا اور اس پر اعتقاد کیا
خدا محبت ھی وہ جو محبت مین رھتا ھی خدا مین رھتا ھی اور خدا
۱۷ اس مین* محبت کی کامل ھونی کی دلیل یہہ ھی کہ ھم عدل کی
دن بی پروا رھین کیونکہ جیسا وہ ھی ایسی ھی ھم دنیا مین ھین*
۱۸ محبت مین دھشت نہین بلکہ محبت کامل دھشت کو نکال دیتی
ھی کیونکہ دھشت مین عذاب ھی وہ جو ڈرتا ھی محبت مین کامل
۱۹ نہین ھوا* ھم اسی پیار کرتی ھین کیونکہ پہلی اسنی ھمین پیار کیا*
۲۰ اگر کوئی کہی مین خدا سی محبت رکھتا ھون اور اپنی بھائی سی
دشمنی رکھی جھوتھا ھی کیونکہ اگر وہ اپنی بھائی کی جسی اسنی دیکھا
ھی محبت نہین رکھتا تو خدا کی جسکو اسنی نہین دیکھا کیونکر محبت
۲۱ رکھہ سکتا ھی* ھم نی اس سی یہہ حکم پایا ھی کہ جو کوئی خدا سی
محبت رکھتا ھی سو اپنی بھائی سی بھی محبت رکھی

پانچوان باب

تینون گواھون کا ذکر

۱ جو کوئی ایمان لاتا ھی کہ عیسی وھی مسیح ھی سو خدا سی متولد ھوا ھی
اور جو کوئی والد کو دوست رکھتا ھی وہ اس سی بھی جو اس سی
۲ متولد ھوا ھی محبت رکھتا ھی* جب ھم خدا سی محبت رکھتی ھین
اور اسکی حکمون کو یاد کرتی ھین تو جانتی ھین کہ ھم خدا کی فرزندون
۳ سی بھی محبت رکھتی ھین* کیونکہ خدا کی محبت یہہ ھی کہ ھم
۴ اسکی حکمونکو یاد رکھین اسکی احکام تو بھاری نہین* جو کہ خدا سی

متولد ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی اور وہ ظفر دنیا جسکی مغلوب ہی
۵ ہمارا ایمان ہی * کون ہی جو دنیا پر غالب ہی مگر وہی جس کا اعتقاد
۶ ہی کہ عیسی خدا کا بیٹا ہی * یہہ وہی ہی جو پانی اور لہوکی ساتہہ آیا
یعنی عیسی مسیح جو نہ فقط پانی سی بلکہ پانی اور لہو کی ساتہہ آیا اور
۷ روح ہی جو گواہی دیتا ہی اور روح راستی ہی * کیونکہ تین ہین جو
آسمان پر گواہی دیتی ہین باپ اور کلمہ اور روح قدس اور یی تینون
۸ ایک ہین * اور تین ہین جو زمین پر گواہی دیتی ہین روح اور پانی
۹ اور لہو اور یی تینون ایک مین متحد ہین * اگر ہم آدمیون کی گواہی
قبول کرین تو خدا کی گواہی اعظم ہی کیونکہ خدا کی گواہی جو اسنی اپنی
۱۰ بیٹی کی واسطی دی ہی یہہ ہی * جو کہ خدا کی بیٹی پر ایمان لاتا ہی
گواہی اسکی بیچ ہی جو خدا پر ایمان نہین لایا اسنی اسکو جہوٹہا کیا
کیونکہ اسنی اس گواہی کو جو خدا نی اپنی بیٹی کی واسطی دی ہی یقین
۱۱ نہین کیا * اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خدا نی ہمین حیات ابدی بخشی اور
۱۲ یہہ حیات اسکی بیٹی مین ہی * جسکی ساتہہ بیٹا ہی اُس کی ساتہہ
۱۳ حیات ہی جسکی ساتہہ خدا کا بیٹا نہین اسکی ساتہہ حیات نہین * مین
نی تم کو جو خدا کی بیٹی کی نام پر ایمان لائی ہو یہہ سب کچہہ لکہا تا جانو
۱۴ کہ حیات ابدی تمہاری لئی ہی اور خدا کی بیٹی کی نام پر ایمان لاؤ * اور
ہماری جرات جو اسکی آگی ہی سو یہی ہی کہ اگر ہم اسکی مرضی کی
۱۵ موافق کچہہ مانگین وہ ہماری سنتا ہی * اور اگر ہم جانتی ہین کہ جو کچہہ
ہم اس سی طلب کرتی ہین وہ ہماری سنتا ہی تو ہم جانتی ہین کہ جو
۱۶ کچہہ ہم نی اس سی طلب کیا تہا سو ہم پاتی ہین * اگر کوئی اپنی
بہائی کو دیکہی کہ ایک گناہ کرتا ہی جو قتل کا موجب نہین تو وہ

مانگی اور اسی حیات بخشی یہہ ان کی حق مین هی جو ایسا گناہ
نہین کرتی جو قتل کا موجب هی بعض گناہ ایسا هی جو موجب قتل
۱۷ هوتا هی مین نہین کہتا کہ وہ اسکی لئی سائل هو* جو ناراستي هی
۱۸ سو گناہ هی پر بعض گناہ هی جو قتل کا موجب نہین* هم جانتی هین
کہ جو کوئي خدا سی متولد هوا هی گناہ نہین کرتا بلکہ وہ جو خدا کا مولود
۱۹ هی اپني محافظت کرتا هی شریر اسکو نہین چہوتا* هم جانتی هین کہ
۲۰ هم خدا سی هین اور ساري دنیا برائي مین پتري رهتي هی* هم جانتی
هین خدا کا بیتا آیا اور همین یہہ فہمید بخشي کہ اسکو جو حق هی
جانین هم تو اس مین جو سچ هی رهتی هین یعنی عیسی مسیح مین
۲۱ جو اسکا بیتا هی خدای حقیقي اور حیات ابدي یہہ هی* ای بچو
تم بتون سی بچی رهو آمین

یوحنا کا دوسرا مکتوب سبکي لئي

الفت برادرانہ کرنی کا حکم اور یہہ کہ فریب دیني والي معلمون
سي اجتناب کرو

۱ قسیس کي طرف سی برگزیدہ بیبي کو اور اسکی فرزندون کو جنہین
مین راستي کی واسطی جو هم مین رهتي هی اور هماری ساتہہ همیشہ
۲ رهیگي سچائي سی پیار کرتا هون* اور فقط مین هي نہین بلکہ ساری
۳ جنہون نی راستي کو جانا هی* نعمت اور رحم اور آرام باپ خدا کي
۴ طرف سی تمہاری ساتہہ صداقت اور محبت سی رهین* مین بہت
خوش هوا کہ مین نی تیری فرزندون مین سی کئي ایک کو اس حکم

۵ کی مطابق جو ہم نی باپ سی لیا راستی پر چلتی پایا * اور اب ای
بیبی مین تجھکو کوئی نیا حکم نہین بلکہ وہی جو ہم نی ابتدا سی لیا لکھتا
۶ ہون تجھہ سی چاہتا ہون کہ ہم ایک ایک کو پیار کرین * اور محبت
یہی ہی کہ ہم اسکی حکمون پر چلین اور یہہ وہی حکم ہی جیسا تم نی
۷ ابتدا سی سنا ہی کہ تم اسپر چلو * کیونکہ بہت سی حیلہ باز دنیا مین نکلی
ہین جو اقرار نہین کرتی کہ عیسی مسیح جسم مین آیا حیلہ باز اور
۸ مخالف مسیح یہی ہی * خبردار تاکہ جو ہم نی محنت کرکی کیا ہی
۹ اسی ہم خراب نکرین بلکہ پورا اجر لیوین * جو کوئی مخالف کرتا ہی
اور مسیح کی تعلیم مین نہین رہتا خدا اسکا نہین جو مسیح کی تعلیم
۱۰ مین رہتا ہی باپ بیٹی اسکی ہین * اگر کوئی تمہاری پاس آوی
۱۱ اور یہہ تعلیم نہ لاوی تو اسی گہر مین آنی ندو اور اسی سلام نکرو * کیونکہ
جو کوئی اسی سلام کرتا ہی اسکی بری کامون مین شریک ہوتا ہی *
۱۲ از بسکہ بہت سی مضمون ہین جو مجھی تمہاری لئی لکھتی ہین
مین نی نچاہا کہ کاغذ پر سیاہی سی لکھون پر مین امیدوار ہون کہ تم
۱۳ پاس آؤن اور رو برو کہون تاکہ ہماری شادمانی کامل ہو * تیری
برگزیدہ بہنا کی لڑکی تجھی سلام کہتی ہین آمین

یوحنا کا تیسرا مکتوب سب کی لئی

اس معلم متکبر سی تخویف اور دوسری کی سفارش

۱ قسیس کی طرف سی گایس کو جو حبیب ہی جسی مین صداقت سی
۲ پیار کرتا ہون * ای محبوب مین سب سی پہلی یہہ دعا مانگتا ہون کہ

جس طرح تیری جان اقبالمند هی تو اقبالمند اور تندرست رهی*
٣ کیونکہ جب بهائیون نی آکر جیسا تو راستی سی چلتا هی تیری راستی
٤ پر گواهی دی مین نپٹ خوش هوا* میری لئی اس سی بڑی کوئی
٥ خوشی نهین کہ مین سنون میری فرزند راستبازی سی چلتی هین* ای
محبوب تو جو کچهہ بهائیون سی اور پردیسیون سی کرتا هی سو
٦ ایمانداری کی لایق هی* انهون نی کلیسیا کی آگی تیری محبت پر گواهی
دی تو اچها کام کریگا اگر انهین اُس طرح پر جو خدا کی بندون کی لایق
٧ هی آگی بهیجی* کیونکہ وی اسکی نام کی واسطی جا نکلی اور غیر قومون
٨ سی کچهہ نهین لیا* اس واسطی لازم هی کہ هم ایسون کو قبول
٩ کرین تاکہ هم راستی کی خدمت مین انکی شریک هووین* مین نی
کلیسیا کو لکها هی مگر دیا ترفیس جو ان مین مقدم هوا چاهتا هی همین
١٠ قبول نهین کرتا* سو جب مین آونگا اسکی کامون کا ذکر کرونگا کہ هماری
ضد سی برابر کچهہ بکتا چلا جاتا هی اور ان کامون پر اکتفا نکر کی بهائیون
کو آپ قبول نهین کرتا اور اورون کو جو قبول کیا چاهتی هین روکتا
١١ هی اور کلیسیا سی خارج کرتا هی* ای محبوب شر کا پیرو مت هو بلکہ اسکا
هو جو خیر هی وہ جو نیک کرتا هی خدا کا هی اور اسنی جو بد کردار هی خدا
١٢ کو نهین دیکها* دیمیتریوس کی حق مین سب نی اور راستی نی بهی
اچهی گواهی دی هی هم بهی گواهی دیتی هین اور تم تو جانتی هو هماری
١٣ گواهی سچهہ هی* مجهی تو بهت کچهہ لکهنا تها مین نهین چاهتا کہ سیاهی
١٤ اور قلم سی تیری لئی لکهون* پر امیدوار هون کہ جلد تجهسی ملاقات کرون
تب هم روبرو کهہ سن لینگی تیری خیر هووی السلام علیک سب
دوست تجهی سلام کهتی هین تو بهی دوستون کو نام بنام سلام کهہ

یہودا کا مکتوب سب کی لئی

جہوٹہی معلمون سی ڈرانا

۱ یہوداکی طرف سی جو عیسی مسیح کا بندہ یعقوب کا بہائی هی ان کو
جو باپ خدا مین مقدس هوی اور عیسی مسیح کی لئی حفاظت سی
۲ رکہی گئی اور بلائی گئی هین* رحم اور آرام اور محبت تم مین بڑہتی
۳ رهین* ای حبیبو جب مین سعی بلیغ کرتا تہا کہ اس نجات کی
بات جس مین هم سب شریک هین تمہین لکہون مجہی ضرور
پڑا کہ تم کو لکہہ کی تحریک کرون کہ تم اس ایمان کی لئی جو آگی
۴ مقدس لوگون کی سپرد کیا گیا جد و جہد کرو* کیونکہ بعضی شخص
آگہسی جنکی لئی مدت سی یہہ سزا ٹہرائی گئی هی اور بیدین هین
اور هماری خدا کی فضل کو فسق و فجور سی بدل کرتی هین اور خدا کا
جو اکیلا صاحب اقتدار هی اور عیسی مسیح کا جو همارا خداوند هی انکار
۵ کرتی هین* مین چاهتا هون کہ تمہین جو اسی جان چکی یاد دلاؤن کہ
خداوند نی قوم کو زمین مصر سی بچایا پہر انہین جو ایمان نہین لائی
۶ معدوم کیا* اور ان فرشتون کو جو اپنی پہلی حالت پر نرهی بلکہ اپنی
مقام خاص کو چہوڑ دیا اسنی زنجیر دایمی مین تاریکی کی اندر روز
۷ عظیم کی عدالت تک رکہا* اسی طرح سدوم اور عمورہ اور ان کی
اطراف کی بلاد جنہون نی ان کی مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچہا
۸ کیا عبرت کی واسطی آتش ابدی کی عذاب مین هین* باوجود اسکی

اسی طرح ئی خواب دیکہنی والی بہی جسم کو ناپاک کرتی هین اور
ارباب حکومت کو ناچیز جانتی هین اور مرتبون پر طعن کرتی هین*
۹ جب میکائیل نی جو مقرب فرشته هی شیطان کی ساتهہ موسی کی
لاش کی واسطی مباحثه کرکی گفتگو کی تب اسنی جرات نکی که
۱۰ اسپر لعنت کری بلکه کہا که خداوند تجہی ملامت کری* لیکن وی جن
چیزون کو نہین جانتی هین ان پر طعن کرتی هین اور جنکو بالطبع
۱۱ حیوان مطلق سا جانتی هین ان مین آپ کو خراب کرتی هین* حیف
ان پر هی کیونکه وی قئین کی راه پر چلی اور بلعم کی سی ضلالت
مین اجرت کی لئی آپ کو بہا دیا اور قرح کی بغاوت مین هلاک
۱۲ هوی هین* یی تمہاری محبت کی ضیافتون مین ڈوبی هوی پہاڑ
هین اور تمہاری مجلس مین بیٹھہ کی بیخطر اپنی پیٹ بہرتی هین
وی ابر خشک هین جسی هواین هر طرف پہراتی هین پژمرده درخت
هین جنکا میوه جہڑ گیا هی اور نکمی هین دوهرا کی مرگئی هین اور
۱۳ اُکہاڑی گئی هین* سمندر کی جوشان و خروشان موجین هین اور
اپنی خجالتون کا کف بہر لاتی هین بیبار ستاری هین ان کی لئی
۱۴ جاودانی تاریکی کی سیاهی هی* اخنوخ نی جو آدم کی ساتوین پشت
تہا ان کی بابت پیشین گوئی کی تہی که دیکہه خداوند اپنی لاکہون
۱۵ مقدسون کی ساتهہ آتا هی* تاکه سبہون پر حکم کری اور انہین جو انمین
سی منافق هین ان کی ساری ناراستی کی کامون پر جو انہون نی
کئی هین اور ساری سخت باتون پر جو منافق گنہگارون نی اسکی کہین
۱۶ هین الزام دی* ئی شاکی اور گله گذار هین اور اپنی حرص کی موافق
چلتی هین اور وی زبان سی بڑی بول بولتی هین آدمیون کی

۱۷ شخص کو اپنی غرض کی واسطی بڑھاتی هین * لیکن ای حبیبو تم
ان باتون کو یاد رکھو جو ہماری خداوند عیسی مسیح کی حواریون نی آگی
۱۸ کہین * کہ انہون نی تمہین خبر دی کہ آخری زمانہ مین مضحکہ کرنی والی
۱۹ پیدا ہونگی جو اپنی شرارت کی خواهشون پر چلینگی * ئی وهی هین کہ
اپنی تین الگ کرتی هین یی نفسانی لوگ هین اور روح ان مین
۲۰ نہین هی * پر تم ای حبیبو آپ کو اپنی ایمان اقدس پر تعمیر کرکی روح
۲۱ پاک سی دعا کرتی هوی * اپنی تین خدا کی محبت مین محفوظ رکھو اور
۲۲ ہماری خداوند عیسی مسیح کی منتظر رهو تا کہ تم حیات ابدی پاؤ * اور
۲۳ امتیاز سی بعضون پر رحم کرو * اور بعضون کو ڈرتی هوی آگ مین
سی نکال کی بچاؤ اور پوشاک سی بہی جو بدن سی ناپاک هوئی هی
۲۴ عداوت رکھو * اب اسکی لئی جو تم کو لغزش سی محفوظ رکھہ سکتا هی
اور اپنی جلال کی سامہنی بی الزام بشاشت سی کہڑا کر سکتا هی *
۲۵ جو خدای حکیم واحد اور ہماری بچانیوالا هی جلال اور عظمت اور توانائی
اور قدرت اس وقت سی لیکی ابد تک هووی آمین

یوحنای الهي کي مشاهدات معراجي کي کتاب

پہلا باب

کتاب کا دیباچہ (۴) یوحنا کا سلام (۷) مسیح کی آنی اور اسکی ازلی ہونی کا ذکر (۹) اسکا مسیح کو دیکھنا

۱ عیسی مسیح کی وحی جو خدا نی اسی بخشی تا کہ اپنی بندونکو سب کچھہ
جو جلد هونی والا هی دکہای اور اسنی اسی اپنی فرشتہ کی معرفت

۲ سی اپنی بندہ یوحنا پر بہیجا اور ظاہر کیا* یہہ وہ ھی جسنی خداکی کلمہ
اور عیسیٰ مسیح کی گواھی پر اور ان سب چیزون پر جنہین اسنی
۳ دیکہا گواھی دی* مبارک وہ جو اس نبوت کا کلام پڑھتا ھی اور وی
جو سنتی ھین اور ان مضمونون کو جو اس مین لکہی ھین حفظ
۴ کرتی ھین کہ وقت نزدیک ھی* یوحنا ان سات کلیساون کو جو
اسیا مین ھین لکہتا ھی کہ اسکی طرف سی جو ھی اور تہا اور آنی پر
ھی اور سات روحون کی طرف سی جو اسکی تخت کی حضور ھین*
۵ اور عیسیٰ مسیح کی طرف سی جو گواہ امین اور پہلا ان مین جو مرکی
جی اٹھی اور شاہان زمین کا سلطان ھی فضل اور آرام تمہاری
لئی ھووی وہ جسنی ہمکو پیار کیا اور اپنی لہو سی ہماری گناہ دھو ڈالی*
۶ اور ہمکو بادشاہ اور اپنی باپ خدا کا کاھن بنایا شوکت اور حکومت
۷ ابدالاباد اسی کی لئی ھی آمین* دیکہو وہ بدلیون مین آتا ھی اور ہر
ایک کی نظر اسپر پڑیگی اور جنہون نی اسی چہیدا اسی دیکہینگی اور
زمین پر کی ساری فرقی اسکی لئی چہاتی پیٹینگی ایسا ھووی آمین*
۸ خداوند یون فرماتا ھی کہ مین ھون الفا اور اومگا ابتدا اور انتہا جو ھی
۹ اور تہا اور آنیوالا ھی قادر متعال* مین یوحنا جو تمہارا بہائی اور عیسیٰ
مسیح کی دکہہ اور بادشاھت اور انتظار مین تمہارا شریک ھون اس
جزیرہ مین جو پتمس کہلاتا ھی خدا کی کلام اور عیسیٰ مسیح کی گواھی
۱۰ کی واسطی آپڑا* اور مین خداوند کی دن روح مین آگیا تب مین نی
۱۱ بوق کیسی ایک بڑی ھی آواز اپنی پیچہی ھوتی سنی* کہ مین الفا اور
اومگا ھون اور اول و آخر ھون اور جو کچہہ تو دیکہتا ھی کتاب مین لکہہ
اور سات کلسیاون کی لئی جو آسیہ مین یعنی افسس اور سمرنہ اور

پرجمس اور تواطیرہ اور ساردیس اور فلادلفیہ اور لادکیہ مین ھین
۱۲ بہیج * چنانچہ وہ آواز جو مجہی آئی مین اسکی دیکہنی کو پہرا اور پہر کر
۱۳ سونی کی سات شمعدان دیکہی * ان سات شمعدانون کی بیچ ایک
شخص ابن آدم سا دیکہا کہ ایک پیراھن پاؤن تک پہنی ھوی اور
۱۴ سونی کا سینہ بند سینہ پر بندھا ھوا * اس کا سر اور بال سفید اون کی
مانند سفید بلکہ برف ایسا سفید اور اسکی آنکہین جیسی آگ کا شعلہ*
۱۵ اور اسکی پاون خالص پتیل کیسی جو تنور مین دھکایا ھوا ھو اور اسکی
۱۶ آواز بڑی پانی کی سی تہی * اور اسکی دھنی ہاتہہ مین سات تاری تہی
اور اسکی منہہ سی دو دھاری تیز تلوار نکلتی تہی اور اسکا چہرہ مثل
۱۷ آفتاب تہا جو نہایت زاید النور ھو * جب مین نی اسی دیکہا تب
اسی پاؤن پر مردہ سا گر پڑا تب اسنی اپنا دھنا ہاتہہ مجہہ پر رکہا اور
۱۸ بولا کہ مت ڈر مین اول و آخر ھون * اور وھی ھون جو جیتا ھون موا
تہا اور دیکہہ مین ابد تک جیتا ھون آمین اور عدم اور موت کی
۱۹ کنجیان مجہہ پاس ھین * جو تونی دیکہا ھی اور جو ھین اور جو بعد ان
۲۰ کی ھونیوالی ھین سب لکہہ رکہہ * اور ان سات ستارون کا جنہین
تونی میری دھنی ہاتہہ مین دیکہا اور ان سونی کی سات شمعدانون
کا راز یہہ ھی کہ سات ستاری سات کلیسیاون کی فرشتی ھین اور
ساتون شمعدان جو تونی دیکہی سات کلیسیائین ھین

دوسرا باب

سات کلیسیاون مین سی چار کو مسیح کا پیغام

۱ افسس کی کلیسیا کی فرشتہ کو یون لکہہ کہ وہ جسنی دھنی ہاتہہ مین
سات ستاری ھین اور سونیکی سات شمعدانون کی درمیان پہرتا

۲ هی یہی باتین کہتا هی * کہ مین تیری کام اور تیری محنت اور تیرا صبر
اور یہہ کہ تو بدون کی برداشت کر نہین سکتا جانتا هون تونی ان کو
جو اپنی تئین حواری کہتی هین اور نہین هین تازا اور جہوٹہا پایا *
۳ اور تونی برداشت کی اور صابر هی اور میری نام کی واسطی کوفت
۴ اٹہائی اور اداس نہوا * مگر تجہہ سی یہہ شکایت رکہتا هون کہ تونی
۵ اپنی اگلی محبت چہوڑ دی * سو یاد کر کہ تو کہانسی گرا اور توبہ کر
اور اپنی اگلی کام کیا کر نہین تو مین تجہہ پاس جلد آنیوالا هون اور
۶ اگر تو توبہ نکری تو تیری شمعدان کو جا سی ہی جا کرونگا * پر تجہہ
مین ایک یہہ بہی هی کہ تو نیقلائیون کی کامون سی بغض رکہتا هی
۷ جن سی مین بہی عداوت رکہتا هون * جسکی کان هین سو سنی کہ
روح کلیسیاون کو کیا کہتا هی کہ مین اسکو جو غالب هوتا هی یہہ بخشونگا
کہ درخت حیات سی جو فردوس الہی کی بیچون بیچ هی پہل
۸ کہاوی * اور سمرنائی کلیسیا کی فرشتہ کو یون لکہہ کہ وہ جو اول و آخر
۹ هی اور موا تہا اور جیا هی یہی باتین کہتا هی * کہ مین تیری کام اور دکہہ
اور غریبی جانتا هون پر تو تو دولتمند هی اور ان کا جواب کو یہودی کہتی
۱۰ هین اور نہین بلکہ شیطان کی جماعت هین کفر بکنا جانتا هون * اُن
چیزون مین سی جنہین تو سہیگا کسیکا خوف نرکہہ دیکہہ ابلیس تم
مین سی کئی ایک کو قید مین ڈالیگا کہ تم آزمائی جاؤ اور تم دس دن
تک تصدیعہ پاوگی پر جب تک کہ تو مر جای ایمان دار رهیو اور مین
۱۱ حیات کا هار تجہی دونگا * جسکی کان هین سنی کہ روح کلیسیاون کو
۱۲ کیا کہتا هی کہ جو غالب هوتا هی دوسری موت سی ضرر نپایگا * اور
پہر جسکی کلیسیا کی فرشتہ کو یون لکہہ وہ جو تیز دودہاری تیغی والا

۱۳ هی کهتا هی * کہ مین تیری کامون کو اور تیری بود باش کی جاگهہ
جهان شیطان کی مسند هی جانتا هون اور تو میری نام کی پچهہ کرتا
هی اور جن دنون کہ انتفاس میرا ایماندار گواہ تمهاری بیچ وهان
جهان شیطان رهتا هی مارا گیا اُن دنون مین بهی تو میری ایمان سی
۱۴ منکر نهوا * لیکن مین تجهہ سی کچهہ شکایتین رکهتا هون کہ تیری یهان
وی هین جو بلعم کیسی تعلیم کی راضی هین کہ اسنی بلعک کو سکهایا
کہ بنی اسرائیل کی آگی ٹهوکر کهلانیوالا پتهر ڈال رکهی تاکہ وی
۱۵ بتون کی قربانیان کهاوین اور حرام کرین * اور یهان وی هین جو
۱۶ نیقلایون کی تعلیم کی رضی هین جسکا مین مخالف هون * توبہ کر
نهین تو مین تجهہ پاس جلد انیوالا هون اور مین اُن کی ساتهہ اپنی
۱۷ منهہ کی تلوار لیکی لڑونگا * جسکی کان هی سنی کہ روح کلیسیاؤن کو کیا
کهیا هی کہ جو غالب هوتا هی مین اسی مخفی من کهانی دونگا اور مین
ایک سنگ سفید دونگا جس پر ایک نیا نام لکها هی سوای اسکی
۱۸ جسنی اسی پایا کوئی اور اسی نهین جانتا * اور ثواطیرہ کی کلیسیا کی
فرشتہ کو یون لکهہ کہ خدا کا بیٹا جسکی آنکهین شعلہ آتش کی مانند
۱۹ هین اور پاؤن ایسی هین جیسی خالص پیل یون کهتا هی * کہ مین
تیری کامون اور محبت اور خدمت اور ایمان اور صبر کو جانتا هون
۲۰ اور جانتا هون کہ تیری پچهلی اعمال اگلی اعمال سی کثیر هین * پر
مجهی تجهہ سی کچهہ شکایتین هین کہ تو اس رنڈی کو جو ٹهیک
یزابیل هی اور آپ کو پیغمبر کهتی هی اجازت دیتا هی کہ سکهاوی
اور میری بندونکو گمراہ کری کہ وی حرامکاری کرین اور بتون پر کی
۲۱ قربانیان کهاوین * اور مین نی اسکو فرصت دی کہ اپنی حرامکاری

۲۲ سی توبہ کری پر اسنی توبہ نکیا* دیکھہ کہ مین اسکو بستری کر دونگا اور
انہین جو اسکی ساتھہ زنا کرتی ھین اگر اپنی کامون سی تایب نہووین
۲۳ تو بڑی تصدیع مین ڈالتا ھون * اور اس کی فرزندون کو جان سی
مارونگا اور ساری کلیساون کو معلوم ھوگا کہ مین وھی ھون جو دل
اور گردون کا جانچنی والا ھی اور مین تم مین سی ھرایک کو تمہاری
۲۴ کامون کی مطابق اجر دونگا* پر تمہین اور ثواطیرہ کی باقی لوگون کو
جن مین یہہ تعلیم نہین اور جو شیطان کی گیہرایی کو جس کا ذکر کرتی
۲۵ ھین نہین جانتی یہہ کہتا ھون کہ مین اور کچھہ بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا* مگر
۲۶ جو تم پاس ھی اسپر قابض رھو جب تک کہ مین آؤن* اور مین اسی
جو غالب ھوتا ھی اور میری کامون کو انتہا تک یاد رکھتا ھی قومون
۲۷ کا مختار کرونگا* اور وہ آھنی عصا لئی ھوی ان پر حکم رانی کریگا اور
وی سفالی ماتی کی برتنون کی مانند چکنا چور ھوینگی چنانچہ مین
۲۸ نی اپنی باپ سی یہہ پایا ھی* اور مین اسی صبح کا ستارہ دونگا*
۲۹ جسکی کان ھین سنی کہ روح کلیساؤن کو کیا کہتا ھی

تیسرا باب

باقي کي نبیون کي لیٔ اسکي پیغام

۱ اور ساردیس کی کلیسیا کی فرشتہ کو یون لکھہ کہ وہ جس پاس خدا
کی سات روحین اور سات ستاری ھین یہہ کہتا ھی کہ مین تیری
کامون سی اور اس بات سی آگاہ ھون کہ تو زندہ کہلاتا ھی پر مردہ
۲ ھی* بیدار رھو اور باقی چیزونکو جو فنا ھونی پر ھین استوار کر کیونکہ مین
۳ نی تیری کامون کو خدا کی آگی مکمل نہین پایا* اسواسطی یاد کر کہ تو
نی کس طرح لیا اور سنا اور تھام اور توبہ کر پس اگر تو بیدار نہو تو مین

تجهه پاس چور کي طرح آؤنگا تجهه پر معلوم نهوگا که مين کس گهڑي تجهه
۴ پاس آونگا * سارديس مين تيري بهي کئي ايک نام هين جنهون نی
اپني پوشاک آلوده نهين کي وي ميري ساتهه سفيد پوش هوکر پهرينگي
۵ کيونکه وي اهل لياقت هين * جو غالب هوتا هي اسی سفيد پوشاک
پهنائي جائيگي اور مين اسکا نام کتاب حيات سی محو نکرونگا بلکه اسکی
۶ نام کا اقرار اپني باپ اور اسکي فرشتون کی آگی کرونگا * جسکي کان
۷ هين سنی که روح کليسياؤن سی کيا کهتا هي * اور فلادلفيه کي کليسيا
کی فرشته کو يون لکهه که وه جو مقدس هي اور برحق هي اور داؤد کي
کنجي اس پاس هي وه جو کهولتا هي کوئي بند نهين کرتا وه جو بند کرتا
۸ هی کوئي نهين کهولتا يهه کهتا هي * که مين تيري کامون کو جانتا هون
ديکهه مين نی تجهي يهه ديا هي که تيري آگی ايک دروازه کهولا اسی
کوئي بند نهين کرسکتا کيونکه تجهه مين تهوڑا زور هي اور تونی ميري کلام
۹ کو حفظ کيا هي اور ميري نام سی انکار نهين کيا * ديکهه جو که اپني تين
يهودي کهتي هين اور نهين بلکه جهوٹهه کهتي هين مين انهين شيطان
کي جماعت بناتا هون اور ديکهه مين باعث هونگا که وي آکر تيري پاؤن
۱۰ پر سجده کرين اور جانين که مين نی تجهه سی محبت کي هي * ازبسکه تو
نی ميري صبر کي بات کو حفظ کيا هي مين بهي تجهي اس امتحان کي
گهڑي سی جو تمام عالم مين زمين کی رهنيوالون کي آزمايش کی لئي
۱۱ انيوالي هي بچاؤنگا * ديکهه مين جلد پهنچتا جو تيرا هي اسپر قابض ره که
۱۲ کوئي تيرا هار نلی لی * مين اسی جو غالب هوتا هي اپني خدا کی هيکل کا
ستون کرونگا اور وه پهر کبهي باهر نه نکليگا اور مين اپني خدا کا نام اور
اپني خدا کی شهر کا يعني نئي اورشليم کا نام جو ميري خدا کی حضور سی

۱۳ آسمان پر سی اُترتي هی اور اپنا نیا نام اسپر لکھونگا* جسکی کان هی سنی
۱۴ که روح کلیسیاؤن سی کیا کہتا هی * اور لادکیہ کي کلیسیا کی فرشته کو
لکھہ که وہ جو آمین هی اور گواہ آمین اور صادق هی اور خدا کي خلقت
۱۵ کا آغاز هی یون کہتا هی * که مین تیری کامون کو جانتا هون تو نه ٹھندا نه
۱۶ گرم هی کاشکه تو ٹھندا یا گرم هوتا* سو از بسکه تو شیر گرم هی نه ٹھندا نه
گرم اس لئی مین اسپر هون که تجھی اپنی منهہ سی نکال پھینکون*
۱۷ تو آپ کو کہتا هی مین دولتمند هون اور مالدار هوا هون اور کسي
چیز کا محتاج نہین هون اور نہین جانتا که لاچار اور عاجز اور غریب اور
۱۸ اندھا اور ننگا هون * مین تجھی یہه مصلحت دیتا هون که تو سونا جو
آگ مین تایا گیا مجھہ سی مول لی تاکه دولتمند هووی اور سفید پوشاک
لی تاکه ملبس هووی اور تیری برهنگي جو جای شرم هی ظاهر نهوی
۱۹ اور اپنی آنکھون مین سرمه لگا تاکه تو بینا هوی * مین جتنون کو پیار
کرتا هون اُنهین الزام دیتا هون اور تنبیه کرتا هون اس واسطی چست
۲۰ چالاک هو اور توبه کر* دیکھہ مین دروازہ پر کھڑا هون کھٹکھٹاتا هون
اگر کوئي میري آواز سنی اور دروازہ کھولی مین اس پاس اندر آؤنگا
۲۱ اور اسکی ساتھہ کھاؤنگا اور وہ میری ساتھہ کھائیگا * جو غالب هوتا هی
مین اسی اپنی تخت پر بیٹھنی دونگا چنانچه مین بھي غالب هوا اور
۲۲ اپنی باپ کی ساتھہ اسکی تخت پر بیٹھا* جسکی کان هی سنی که روح
کلیسیاؤن کو کیا کہتا هی

چوتھا باب

خدا کي تخت اور آسمانیون کي پرستش کا ذکر

۱ بعد اسکی جو مین نی نگاہ کي دیکھو که آسمان پر ایک دروازہ کھلا هوا تھا

اور پہلی صدا جو مین نی سنی نرسنگہی کی سی تہی جو مجہہ سی بولا اور
کہا کہ ایدہر اوپر آ اور مین تجہی بتلاؤنگا کہ اسکی بعد کیا ہوتا ہی *
۲ تب وونہین مین روح مین آگیا اور دیکہو آسمان پر ایک تخت دہرا
۳ تہا اس تخت پر ایک شخص بیٹہا تہا * اور اس جالس کا رنگ یشم
اور عقیق کا سا تہا اور ایک قوس قزح جسکا رنگ زمرد کا سا تہا اس
۴ تخت کی گرد تہا * اور اس تخت کی آس پاس چوبیس تخت تہی ان
تختون پر مین نی چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنی ہوی بیٹہی دیکہی
۵ ان کی سرون پر سونیکی ہار تہی * اور برق اور رعد اور آوازین اس
تخت سی نکلتی تہین اور آتش کی سات چراغ اس تخت کی آگی
۶ روشن تہی یہہ خدا کی سات روحین ہین * اور اس تخت کی آگی
ایک زجاجی دریا بلوار کی مانند تہا اور تخت کی وسط پر اور تخت کی
۷ گرد چار جاندار تہی جو پس و پیش پر از چشم تہی * پہلا جاندار ببر آسا تہا اور
دوسرا بچہڑی کی مانند اور تیسری کا چہرہ انسان کا سا تہا اور چوتہا
۸ اڑتی عقاب کی مثل تہا * ان چارون جاندارون کی چہہ چہہ پر تہی اور
ان کی چارون طرف اور اندر آنکہین ہی آنکہین تہین اور وی رات
دن اس ذکر سی باز نرہتی تہی کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا
۹ قادر متعال جو تہا اور جو ہی اور جو آنیوالا ہی * جب وہ جاندار اسکی جو
تخت پر بیٹہا ہی اور ابد تک زندہ ہی تقدیس اور تکریم اور شکر گذاری
۱۰ کرتی ہین * تب وی چوبیسون بزرگ اسکی سامہنی جو تخت پر بیٹہا
ہی گر پڑتی ہین اور اسکی جو ابد تک زندہ ہی پرستش کرتی ہین اور
۱۱ اپنی ہار یہہ کہتی ہوی اسکی تخت کی آگی ڈال دیتی ہین * کہ ای
خداوند تو ہی جلال اور عزت اور قدرت کا مستحق ہی کیونکہ تو ہی

نی ساری چیزین پیدا کیان اور وی تیری هی مرضی سی هین اور
پیدا هوئین هین

پانچوان باب

اس کتاب کو جسپر سات مهرین تهین مسیح کا لینا اور آسمانیون
کی ستایش خدا کی لیٔ

١ اور مین نی اسکی جو تخت پر بیٹها تها دهنی هاته مین ایک کتاب دیکهی
جس مین اندر باهر سب لکها هوا تها اور سات مهرون سی بند تهی*
٢ اور مین نی ایک زور آور فرشته کو دیکها که بلند آواز سی یه منادی
کرتا تها کون اس لایق هی که اس کتاب کو کهولی اور اسکی مهرین
٣ توڑی* اور کسی کی مجال نهوئی نه آسمان پر نه زمین پر نه زمین کی نیچی
٤ که اس کتاب کو کهولی اور اسکو دیکهی* تب مین بهت رویا که کوئی
٥ اس لایق نه ٹهرا که کتاب کو کهولی اور پڑهی یا اسی دیکهی* تب ان
بزرگون مین سی ایک نی مجهی کها که مت رو دیکه وه ببر جو قوم
یهودا سی هی اور داؤد کی اصل هی غالب هوا هی که اس کتاب کو
٦ کهولی اور اسکی ساتون مهرون کو توڑی* تب مین نی نگاه کی اور
دیکهو که اس تخت اور چارون جاندارون کی درمیان اور ان بزرگون
کی بیچ ایک بره یون کهڑا تها که گویا ذبح کیا گیا تها جسکی سات
سینگ اور سات آنکهین تهین جو خدا کی ساتون روحین هین اور
٧ تمام روی زمین پر ارسال کی گئی هین* اسنی آکی اسکی داهنی هاته
٨ سی جو تخت پر بیٹها تها اس کتاب کو لیا* اور جب اسنی کتاب لی
تب وی چارون جاندار اور چوبیس بزرگ اس بره کی آگی گر پڑی
اور هرایک کی هاته مین بربط اور خوشبو سی بهری هوئی سونی کی

۹ پیالیان تہین تب وی ایک نیا راگ گای اور بولی کہ تو ھی اس لایق
ھی کہ اس کتاب کو لیوی اور اسکی مہرین توڑی کیونکہ تو مارا گیا اور
ہر ایک قبیلہ اور زبان اور ملک اور قوم سی ہم کو للہ اپنی لہو سی
۱۰ مول لیا* اور ہمکو ہماری خدا کی واسطی سلاطین اور اصحاب کہانت
۱۱ بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگی* پہر مین نی نگاہ کی اور تخت
کی گرداگرد سی بہت سی فرشتون اور جاندارون کی اور ان بزرگون
۱۲ کی آواز سنی جو شمار مین لک اندر لک اور ہزار اندر ہزار تہی* اور
پکاری کہتی تہی کہ برہ جو ذبح کیا گیا اس لایق ھی کہ قدرت اور دولت اور
۱۳ عقل اور نیرو اور عزت اور جلال اور برکت کا مالک ہو* اور مین نی
ہر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کی نیچی ھی اور ان
کو جو سمندر مین ہین اور ساری چیزون کو جو ان مین ہین یہہ کہتی
سنا کہ اسکی لئی جو تخت نشین ھی اور برہ کی لئی برکت اور عزت
۱۴ اور جلال اور زور ابد تک ھی* تب چارون جاندار آمین بولی اور
چوبیس بزرگون نی گر کی اس کی جو ابد تک زندہ ھی پرستش کی

چہٹہا باب

اسکا چہہ مہرین توڑنا

۱ اور جب برہ نی ان مہرون مین سی ایک کو توڑا تب مین نی دیکہا
۲ اور ان چارون جاندارون مین سی ایک کی آواز بجلی کی کڑکنی کی
مانند سنی کہ وہ بولا آ اور دیکہہ اور مین نی نظر کی تو دیکہو ایک نقرہ
گہوڑا اسکی راکب کی ہاتہہ مین کمان ایک ہار اسی دیا گیا وہ غلبہ سی
۳ اور غالب ہونیکی لئی نکل آیا* اور جب اسنی دوسری مہر توڑی
۴ تب مین نی دوسری جاندار کو کہتی دیکہا آ اور دیکہہ* تب ایک

دوسرا سرنگ گہوڑا اور اسکو جو اسپر سوار تہا یہہ دیا گیا کہ صلح کو
زمین سی چہین لیوی اور لوگ ایک ایک کو قتل کرین اور ایک بڑی
۵ هي تلوار اسکو دي گئي * اور جب اُسنی تیسري مہر توڑي تب مین نی
آپ سنا کہ تیسري جاندار نی کہا آ اور دیکہہ پہر مین نی نظر کي تو دیکہو
ایک مشکي گہوڑا اسپر ایک شخص اپنی ہاتہہ مین ترازو لئی سوار تہا *
۶ اور مین نی ایک آواز سني جو ان چارون جاندارون کی بیچ مین سی
هوئي وہ یہہ تہي کہ گیہون دینار سیرا اور جو دینار کی تین سیرا اور تو
۷ تیل اور شراب مت گہٹانا * اور جب اُسنی چوتہي مہر توڑي مین
۸ نی چوتہی جاندار کو یہہ کہتي دیکہا آ اور دیکہہ * پہر مین تاکا تو دیکہو شرغا
گہوڑا اور اُسپر ایک سوار اُسکا نام موت تہا اور عدم اسکی پیچہی پیچہی
روان تہا اور انہین ربع زمین پر یہہ اختیار دیا گیا کہ وی تلوار اور بہوکہہ
۹ اور مرگ سی اور زمین کی درندون سی خلقت کو ہیجان کرین * جب
اسنی پانچوین مہر توڑي مین نی ان کي روحون کو جو خدا کی کلمہ کی
لئی اور اس گواهي کی لئی جو انہون نی دي تہي ماري گئي قربانگاہ
۱۰ کی نیچی دیکہا * اور انہون نی بلند آواز سی چلا کی کہا کہ ای مخدوم
۱۱ پاک وصادق کب تک عدالت نکریگا اور مقیمان خاک سی ہماری
خون کا انتقام نلیگا * تب ان مین سی هر واحد کو سفید پیراهن
دیا گیا اور انہین کہا گیا کہ تم اور تہوڑا صبر کرو جب تک کہ تمہاری
۱۲ هم خدمت لوگ اور تمہاری بہائي جو چاهئی کہ تمہاري طرح ماری
جاوین تمام هوین * پہر مین نی جو دیکہا کہ اسنی چہٹہي مہر توڑي تو
دیکہو تب بڑا زلزلہ هوا اور سورج بالون کی ٹاٹ کي مانند کالا اور چاند
۱۳ لہو سا ہو گیا * اور آسمان کی ستاری اس طرح زمین پر گر پڑی جس

طرح انجیر کی درخت سی اسکی پہل بیوقت جب اسی شدت کی
۱۴ آندهی جهرجهراتی کرتی هین * اور آسمان کاغذ کی طرح لپیٹی گئی اور
۱۵ سرک گئی اور هر ایک پہاڑ اور جزیره اپنی اپنی جگہہ سی ٹل گیا * اور
دنیا کی شاهون نی اور امیرون اور مالدارون اور سالارون اور حکومت
والون نی اور هر ایک بنده اور هر ایک آزاد نی اپنی تئین غارون
۱۶ مین اور پہاڑون کی پتہرون کی اوٹ مین چہپایا * اور پہاڑون
اور پتہرون سی یہہ کہا که هم پر گرو اور هم کو اُسکی مواجہہ سی جو
۱۷ تخت پر بیٹہا هی اور بره کی غضب سی چہپالو * کیونکہ اس کی قہر کا
روز عظیم آ پہنچا اب کون ٹہر سکتا هی

ساتوان باب

ان کا شمار جن پر بنی اسرائیل مین سی مہر تہی اور یہہ ذکر
که اور قومون کی لوگ جو ناجی هین بیشمار هین

۱ بعد اسکی مین نی زمین کی چار کونون پر چار فرشتی استاده دیکہی که
زمین پر چارون هواون کو تہامتی تہی تا نهوی که هوا زمین یا دریا یا
۲ درخت پر چلی * پہر مین نی ایک اور فرشته اٹہتی دیکہا جو مشرق سی اُٹہا
اس پاس جیتی خدا کی مہر تہی اسنی ان چارون فرشتون سی جنہین
یہہ دیا گیا تہا که زمین اور دریا کو مضرت پہنچائین بلند آواز سی پکار
۳ کی کہا * جب تک هم اپنی خدا کی بندون کی پیشانیون پر مہر نکرلین
۴ تم زمین اور دریا اور درختون کو ضرر نه پہنچانا * اور مین نی اُن کا شمار
جن پر مہرین کی گئین تہین سنا که بنی اسرائیل کی فرقون مین سی
۵ ایک سی چونتالیس هزار مہری هوی * قوم یہودا سی باره هزار قوم رائوبن
۶ سی باره هزار قوم جد سی باره هزار * قوم اشیر سی باره هزار قوم نفتلی سی

۷ بارہ ھزار قوم منشی سی بارہ ھزا * قوم شمعون سی بارہ ھزار قوم لوئی سی
۸ بارہ ھزار قوم یشکر سی بارہ ھزار* قوم زبلون سی بارہ ھزار قوم یوسف
۹ سی بارہ ھزار قوم بنیمین سی بارہ ھزار* اور بعد اسکی مین نی تاکا تو دیکھو
ایک بڑی جماعت جس مین ھر صنف ھر ذات ھر قوم ھر زبان کی لوگ
تھی جنکو کوئی شمار نکر سکا سفید جامی پہنی اور خرمہ کی ڈالیان ہاتھون مین
۱۰ لئی اس تخت اور برہ کی آگی کھڑی تھی* اور بلند آواز سی چلاکی یون
۱۱ کہتی تھی نجات کا شکر ہماری خداکو جو تخت نشین ھی اور برہ کو* اور
ساری فرشتی جو اس تخت اور ان بزرگون اور ان چارون جاندارون کی
گرد کھڑی تھی سو اس تخت کی آگی اوندھی گرپڑی اور خدا کو سجدہ
۱۲ کیا اور بولی* آمین برکت اور جلال اور دانش اور شکر گذاری اور عزت
۱۳ اور قدرت اور نیرو تا ابد ہماری خدا کی لئی امین* اور اُن بزرگون مین
سی ایک مجھہ سی پوچھنی لگا کہ وی جو سفید جامی پہنی ھوی ھین کون
۱۴ ھین اور کہان سی آئی ھین* مین نی کہا کہ ای صاحب تو جانتا ھی
تب اُسنی مجھی کہا یی وھی ھین جو بڑی تصدیع سی آئی ھین اور
اُنھون نی اپنی جامون کو دھویا ھی اور اپنی کپڑون کو برہ کی لہو سی
۱۵ سفید کیا * اُس ھی واسطی وی خدا کی تخت کی آگی ھین اور
اُسکی ھیکل مین شب وروز اُسکی بندگی کرتی ھین اور جو تخت
۱۶ پر بیٹھا ھی اُن پر سایہ افگن ھوگا * وی اب کبھی بھوکھی نھونگی
۱۷ اور نہ پیاسی ھونگی اور وی دھوپ اور گرمی مین نپڑینگی* کیونکہ
جو تخت کی وسطہ پر ھی اُن کی گلہ بانی کریگا اور اُنھین پانی کی
جیتی چشمون تک لیجایگا اور خدا اُن کی آنکھون سی سرشک
کا ھر ایک قطرہ پونچھیگا

آٹھواں باب

اس کا ساتوین مهر کو توڑنا سات فرشتون کا سات نرسنگهي لینا
ان مین سی چار کا اپني نرسنگهي پهونکنا

۱ اور جب اسنی ساتوین مهر توڑی تب آسمان پر قریب آدهي ساعت
۲ کی خاموشي تهي * اور مین نی اُن ساتون فرشتون کو جو خدا کی آگی
۳ کهڑی تهی دیکها که اُنهین سات نرسنگهی دئی گئی * پهر ایک اور فرشته
آیا اور سونیکا عودسوز لئی هوی قربانگاه کی پاس جا کهڑا هوا اور بهت
سا بخور اسی دیا گیا که وه اسنی ساری مقدسون کي دعاؤن سی اس
۴ سونیکی قربانگاه پر جو تخت کی آگی تها ملاوی * اور اس بخور کا دهوان
مقدسون کي دعاؤن مین ملکی فرشتنیکی هاته سی خدا کي پاس اُوپر گیا *
۵ اس فرشته نی عودسوز کو لیا اور اس مین قربانگاه کي آگ بهری اور
۶ زمین پر پهینکي تب آوازین هوئین اور رعد اور برق اور زلزله * اور ساتون
۷ فرشتی جن پاس سات نرسنگهی تهی پهونکنی پر تیار هوی * پهر پهلی
فرشته نی نرسنگها پهونکا تب تگرگ اور آتش خون آمیز موجود هوئي اور
۸ زمین پر پهینکي گئي * پهر دوسری فرشته نی نرسنگها پهونکا تب گویا بڑا پهاڑ
آگ سی جلتا هوا سمندر مین پهینکا گیا اور سمندر کا تیسرا حصه لهو هوگیا *
۹ اور جتنی حیوان جاندار سمندر مین تهی تهائي مر گئي اور کشتیان تباه
۱۰ هوئین * پهر تیسری فرشته نی نرسنگها پهونکا تب بڑا ستاره چراغ اسا جلتا
هوا آسمان سی ٹوٹا اور ندیون اور پاني کی اور چشمون کي تهائي پر جا گرا *
۱۱ اس ستاره کا نام افسنتین هی اور تهائی پاني افسنتین هي گیا اور بهت
۱۲ سی آدمي اس پانیکی سبب سی مر گئي کیونکه وه پاني کڑوا هو گیا تها * پهر
چوتهی فرشته نی نرسنگها پهونکا تو تهائي آفتاب اور تهائي مهتاب اور تهائي

ستاری آفت زدہ ہوی یہان تک کہ اُن کی تہائی تاریک ہوگئی اور تہائی
۱۳ مین نہ دنکی علامت نہ راتکی ظاہر ہوئی * پہر جو مین نی تاکا تو ایک
فرشتہ آسمان کی وسط مین اُتر رہا تہا اور مین نی آپ سنا کہ وہ بلند
آواز سی بولا کہ وی تین فرشتی جو پہونکنی پر ہین جب باقی نرسنگہی
پہونکہین تو مقیمان خاک پر افسوس افسوس افسوس ہی

نوان باب

اسکا بیان جو کچہہ پانچوین فرشتہ کی پہونکنی کی بعد واقع ہوا چہٹہی فرشتہ کا پہونکنا

۱ پہر پانچوین فرشتہ نی پہونکا تب مین دیکہا کہ آسمان سی ایک ستارہ
۲ زمین پر گرا اور اس کوی کی کنجی جسکی تہاہ نہین اسی دی گئی * اور
اُسنی اُس کوی کو جسکی تہاہ نہین کہولا تو اُس کوی سی بڑی تنور کا
سا دہوان اُٹہا اور اُس کوی کی دہوین سی آفتاب اور ہوا تاریک
۳ ہوگئی * اور اس دہوین مین سی زمین پر ٹنڈی نکلی اور انہین ویسہی
۴ قدرت دی گئی جیسی زمین کی بچہون کو ہی * اور انہین یہہ حکم کیا
گیا کہ زمین کی گہاس یا کوئی سبزی یا کسی درخت کو زیان نہ پہنچائین
۵ مگر صرف ان آدمیون کو جنکی پیشانیون پر خدا کی مہر نہین * اور انہین
یہہ فرمایا گیا کہ وی ان کو جانسی نمارین بلکہ پانچ مہینی تک عذاب کرین
اور انکی سیاست کا دکہہ ایسا تہا جیسا عقرب کی نیش زنی سی
۶ آدمی کو ہوتا ہی * اور ان دنون مین آدمی موت ڈہونڈہینگی اور نہ
۷ پاینگی اور مرنیکی مشتاق ہونگی اور موت انسی بہاگیگی * اور ان
ٹنڈون کی صورتین ان گہرون سی جو جنگ کی لئی تیار ہون مشابہ
تہین اور انکی سرون پر سونیکی تاج سی اور انکی چہری آدمیکی سی

۸ تهی* اور ان کی بال رنڈیون کیسی اور انکی ڈانت ببر کیسی
۹ تهی* اور ان پر لوهی کیسی پاکهر تهی اور انکی پرونکی آواز گاریون کی
سی تهی جنهین بهت سی گهوڑی کهینچین اور لڑائی پر دوڑی جاین*
۱۰ اور ان کی دمین بچهو کیسی تهین اور ڈنک انکی دمون مین تهی اور
۱۱ انهین قدرت تهی که پانچ مهینی تک آدمیون کو ستاین* اور ان کا
ایک بادشاه تها وه اس کوهی کا جسکی تهاه نهین فرشته تها اسکا نام
۱۲ عبری مین ابدون اور یونانی مین اپلیون هی* ایک افسوس گذر گیا
۱۳ پر دیکهو دو افسوس انکی بعد آنیوالی هین* پهر چهٹهی فرشته نی پهونکا
اور مین نی کلائی قربانگاه کی چارون شاخون مین سی جو خدا کی آگی
هی ایک آواز سنی جو اس فرشته کی لئی جس پاس نرسنگها تها هوئی*
۱۴ که ان چارون فرشتون کو جو فرات کی بڑی ندی مین بند هین کهول
۱۵ دی* پهر وی چارون فرشتی چهوٹی جو ایک ساعت اور ایک دن اور
ایک مهینی اور ایک برس مین مستعد تهی که تهائی خلقت مار
۱۶ ڈالین* اور فوجون کی سوار شمار مین دو لاک هزار تهی اور مین نی
۱۷ انکی تعداد یون سنی* اور مین نی عالم رویت مین گهوڑونکو اور ان کو
جو ان پر بیٹهی تهی یون دیکها که وی آتشی اور سنبلی اور کبریتی جوشن
رکهتی تهی اور ان کی گهوڑون کی سر ببرون کیسی تهی اور ان کی
۱۸ منهه سی آگ اور دهوین اور گندهک نکلتی تهی* اور اس آگ اور
دهوین اور گندهک سی ان تینون سی جو انکی منهه سی نکلتی تهی تهائی
۱۹ آدمی ماری گئی* که انکی قدرتین انکی منهه مین تهین اور انکی دمین
سانپون سی مشابه هین کیونکه ان کی دمون کی طرف بهی سر هین اور وی
۲۰ ان کی وسیله سی دکهه دیتی تهی* اور باقیون نی جو ان آفتون سی ماری

نہ گئی اپنی ہاتہون کی کامون سی توبہ نہ کیا جو دیوونکی اور سونی اور
روپی اور پتیل اور پتہر اور لکڑی کی مورتونکی جو نہ دیکہہ نہ سن نہ چل
۲۱ سکتی ہین پرستش کرتی * اور انہون نی اپنی قتل اور جادوگریون
اور زنا اور چوریون سی توبہ نہ کیا

دسوان باب

خبر دینا کہ ساتوان نرسنگہا پہینکتی ہوی دنیا آخر ہوگی یوحنا
کا چہوٹی کتاب کو کہالینا

۱ پہر مین نی ایک اور قوی فرشتہ ہیکل آسمان سی نازل ہوتی دیکہا
جو بدلی مین لپٹا ہوا تہا اسکی سر پر قوس قزح تہا اسکا چہرہ خورشید
۲ اسا اور اسکی پانو آگ کی ستونون کی مانند تہی * اسکی ہاتہہ مین ایک
چہوٹی کتاب کہلی ہوئی تہی اسنی اپنا داہنا پاؤن سمندر پر اور بایان
۳ زمین پر دہرا * اور باواز بلند جس طرح ببر گرجتا ہی پکارا اور جب اسنی
۴ پکارا تب سات بادل گرجی * جب سات بادل گرج چکی مین لکہنی
پر تہا کہ مین نی آسمان سی ایک آواز سنی جس کا خطاب مجہسی تہا
کہ ان چیزون پر جنہین سات رعدون نی تلفظ کیا مہر کر اور لکہہ مت *
۵ تب اس فرشتہ نی جسی مین نی سمندر اور زمین پر استادہ دیکہا اپنا
۶ ہاتہہ آسمان کی طرف بلند کیا * اور اسکی جو ابدالاباد زندہ ہی جسنی
آسمانکو اور سب کو جو اس مین ہین اور زمین کو اور سب کچہہ جو
اس مین ہی اور دریا کو اور ان چیزون کو جو اسمین ہین موجود کیا
۷ قسم کر کی کہا کہ پہر زمانہ نہوگا * بلکہ ساتوین فرشتہ کی آواز کی ایام مین
جب وہ پہونکنی لگیگا خدا کا راز جیسا اسنی اپنی بندون نبیون کو مژدہ
۸ دیا پورا ہوگا * اور اس صدا نی جو مین نی آسمانسی سنی پہر مجہسی یون

خطاب کیا اور کہا کہ جا اور وہ چہوٹی کہلی ہوئی کتاب جو اس فرشتہ
۹ کی جو دریا اور زمین پر استادہ ہی ہاتہہ مین ہی لیلی * تب مین نی
اس فرشتہ کی پاس جاکر کہا کہ چہوٹی کتاب مجہکو دی اسنی مجہی
کہا لی اور اسی کہا جا وہ تیری معدہ کو کڑوا کردیگی پر تیری منہہ مین
۱۰ شہد کی حلاوت دیگی * تب مین نی وہ چہوٹی کتاب اس فرشتہ کی
ہاتہہ سی لی اور اسی کہا گیا وہ میری منہہ مین شہد کی طرح شیرین
۱۱ تہی اور مین جون اسی نگل گیا میرا معدہ تلخ ہوگیا * اور اسنی مجہی
کہا ضرور ہی کہ تو بہت سی لوگون اور قومون اور زبانون اور
بادشاہونکی آگی نبوت کری

گیارہوان باب

دو گواہون کا ذکر ساتوین نرسنگہی کا پہونکی جانا

۱ پہر عصا جیسا ایک نل مجہی دیا گیا اور وہ فرشتہ کہڑا کہتا تہا کہ اٹہہ
اور خدا کی ہیکل اور قربانگاہ کو اور انکو جو اسمین عبادت کرتی ہین
۲ ماپ * مگر اس صحن کو جو ہیکل سی خارج ہی چہوڑ دی اور اسی مت
ماپ کیونکہ وہ غیر قومونکو دیا گیا ہی اور وی اس مقدس شہر کو بیالیس
۳ مہینی تک پاؤنسی لتاڑینگی * اور مین اپنی دو گواہونکو قدرت بخشونگا
اور وی ٹاٹ کا لباس پہن کر ایک ہزار دوسو ساٹہہ دن تک
۴ نبوت کرینگی * یہہ وی دو درخت زیتون کی اور دو شمعدان ہین
۵ جو خدا کی حضور کہڑی ہین * اور اگر کوئی چاہی کہ انہین ستائی تو
انکی منہہ سی آگ نکلتی ہی اور انکی دشمنونکو کہا جاتی ہی سو اگر
۶ کوئی چاہی کہ انہین ستاوی ضرور ہی کہ اسیطرح مارا جاوی * انمین
قدرت ہی کہ آسمان کو بند کرین کہ انکی نبوت کی دنون مین پانی

نبرسی اور قدرت هی که پانیونکو لهو بنا ڈالین اور جب جب چاهین
۷ زمین پر هر طرح کی بلا لاوین * وی جب اپنی گواهی ادا کر چکینگی وه
حیوان جو اس کوهی سی جسکی تهاه نهین نکلتا هی انسی لڑیگا انپر غالب
۸ هوگا انهین مار ڈالیگا * اور انکی لاشین بڑی شهر کی بازار مین جو روحانی
جهت سی سدوم اور مصر کهلاتا هی جس مین همارا خداوند بهی صلیب
۹ پر کهینچا گیا پڑی رهینگین * اور قومون اور صنفون اور زبانون اور
قبیلون کی لوگ ان کی لاشونکو ساڑهی تین دن تک دیکها کرینگی
۱۰ اور انکی لاشونکو قبر مین رکهنی ندینگی * اور ساکنان زمین ان کی
مغلوبیت پر خوشی خورمی کرینگی اور ایک ایک کو هدئی بهیجینگی
۱۱ کیونکه ان دو نبیون نی زمین کی باشندگان کو ستایا * اور ساڑهی تین
دنکی بعد حیات کی روح خدا کی طرف سی پهر ان مین درآئی اور وی
اپنی پاؤن پر کهڑی هوگئی تب جنهون نی انهین دیکها شدت سی ڈری *
۱۲ اور انهون نی آسمان سی ایک نعره سنا جسنی انهین کها که ادهر اوپر
آو اور وی بدلی مین آکی آسمان پر چلی گئی اور ان کی دشمنون نی
۱۳ انکو دیکها * پهر اس ساعت فی الفور بڑا زلزله هوا اور اس شهر کا دسوان
حصه گر گیا اس زلزله مین سات هزار آدمی جان سی گئی اور باقی جو
۱۴ تهی لرز گئی اور آسمان کی خدا کی ستایش کی * دوسرا افسوس بهی گذرا
۱۵ دیکهو که تیسرا افسوس شتاب آتا هی * تب ساتوین فرشته نی پهونکا
اور آسمان پر بڑی آوازین هوئین جنکا مضمون یهه هی که اس جهان
کی سلطنتین هماری خداوند اور اسکی مسیح کی هوئین اور وه ابد تک
۱۶ بادشاهت کریگا * چوبیس بزرگ جو اپنی مسندون پر خدا کی حضور بیٹهی
۱۷ تهی منهه کی بل گری اور خدا کو سجده کیا اور بولی * که اې خداوند خدا

قادر مطلق جو هی اور تها اور آنیوالا هی هم تیرا شکر کرتی هین که تونی
۱۸ اپنی بڑی قدرت لی لی اور بادشاهت کرتا هی * اور ساری اقوام غصی
تهی اور اب تیرا قهر آیا اور وقت پهنچا که مردون کی عدالت کی جاوی
اور تو اپنی بندون نبیون اور مقدس لوگونکو جو تیری نام سی ڈرتی هین
کیا چهوٹی کیا بڑی اجر بخشی اور انکو جو زمین کو خراب کرتی هین خراب
۱۹ کری * اور خدا کا هیکل آسمان مین واکیا گیا اور اسکی هیکل مین اسکی
وثیقه کا صندوق دیکها گیا اور بجلیان کڑکین اور آوازین اور بادل گرجی
زلزله آیا اور بڑی اولی پڑی

بارهوان باب

نو نهال بیٹی اور لعل اژدهی کا ذکر آسمان پر مقابله هونا

۱ اور ایک بڑا عجیب امر آسمان مین نظر پڑا ایک رنڈی آفتاب کو
اوڑهی هوی اور مهتاب اسکی پاؤن تلی اسکی سر پر باره ستارون کا هار*
۲ وه رنڈی اس لئی که حامله تهی دردزه سی چلائی اور اسپر جنی کی سختی
هوئی پهر ایک اور عجیب امر آسمان پر دکهائی دیا دیکهو ایک بڑا سرخ
اژدها جسکی سات سر اور دس سینگهه اور سات تاج اسکی سرون
۴ پر تهی * اسکی دم سی آسمان کی تهائی ستاری کهینچ گئی اور زمین پر
گری پهر اژدها اس رنڈی کی آگی جو جنی پر تهی جا کهڑا هوا که جب وه
۵ جنی تو اسکی بچه کو نگل جاوی * اور وه فرزند نرینه جنی جو مقرر هوا که
آهنی عصا لیکی ساری امتون پر حکمرانی کری اسکی لڑکی کو خدا کی
۶ اور اسکی تخت کی آگی اٹها لیگئی * اور وه رنڈی بیابان مین جهان
خدا نی اسکی لئی جاگهه تیار کی تهی بهاگی تا که وهان باره سی ساٹهه دن
۷ تک پرورش پاوی * پهر آسمان پر مقابله هوا میکائیل اور اسکی

۸ فرشتی اژدهی سی لڑی اژدها اور اسکی فرشتی انسی * پر انپر غالب
۹ نہو سکی اور نہ آسمان پر ان کی لئی جگہہ رہی * پہر بڑا اژدہا نکالا
گیا وہی پرانا سانپ جسکا نام ابلیس اور شیطان هی جو ساری
جہان کو دغا دیتا هی زمین پر گرایا گیا اسکی فرشتی بہی اسکی
۱۰ ساتہہ گرائی گئی * پہر مین نی اس مضمون کی ایک بڑی آواز
آسمان سی سنی کہ اب نجات اور نیرو اور ہماری خداکی سلطنت
اور اسکی مسیح کی قدرت آئی کیونکہ ہماری بہائیونکا مدعی جو رات
۱۱ اور دن ہماری خداکی آگی انپر تہمت کرتا تہا گرایا گیا * اور انہون
نی برہ کی لہو سی اور اپنی گواهی کی سخن سی اُسی مغلوب کیا اور
۱۲ اُنہون نی اپنی جانونکو تا دم مرگ عزیز نجانا * اسواسطی تم ای افلاک اور
تم جو انمین رہتی هو شادمانی کرو افسوس انپر جو بر و بحر کی باشندی
هین اس لئی کہ ابلیس بڑی قہر سی تم پر اترا کہ وہ جانتا هی کہ میری
۱۳ وقت مین تہوڑا هی باقی هی * اور جب اس اژدهی نی دیکہا کہ
زمین پر گرایا گیا تو اسنی اس رنڈی کو جو فرزند نرینہ جنتی تہی ستایا *
۱۴ اور اس رنڈی کو بڑی عقاب کی دو پر دئی گئی تاکہ وہ اژدهی کی مواجہہ
سی بیابان کو اپنی مقام تک پرواز کرجای جہان ایک زمان اور دو
۱۵ زمان اور نیم زمان تک اسکی پرورش مقرر کئی گئی * پہر اس سانپ
نی اپنی منہہ سی پانی ندی کی مانند اس رنڈی کی پیچہی بہایا تاکہ
۱۶ اسی دریا سی بہاوی * پر زمین نی اس رنڈی کی مدد کی کہ زمین
نی اپنا دہن کہولا اور اس سیلاب کو جو اژدهی نی اپنی منہہ سی بہایا
۱۷ تہا پی لیا * اور اژدہا رنڈی پر غصی هوا اور اسکی اولاد سی جو خداکی
احکام مانتی هین اور عیسی مسیح کی گواهی رکہتی هین لڑنی کیا

تیرهوان باب

ایک حیوان کي دریا سي نکلني کا ذکر جسی اژدها اپني قدرت دیتا هی (۱۱) دوسري حیوانون کا زمین سي موجود هونا (۱۸) اسکي نام کا عدد

۱ اور مین سمندر کی ریتی پر کہڑا تہا اب دیکہا کہ ایک حیوان سمندر
سی نکلا جسکی سات سر اور دس سینگہہ تہی اور اسکی سینگہون پر دس
۲ تاج اور اسکی سرون پر کفر کا نام* اور وہ حیوان جو مین نی دیکہا پلنگ
کی شکل تہا اور اسکی پانون خرس کی سی رہان اسکا ببر کا سا اس
۳ اژدہای نی اپنی قدرت اپنا تخت اور بڑا اقتدار اسی دیا* اور مین نی
اسکی ایک سر پر موت کی جراحت دیکہی پر اسکا موت کا گہاو چنگا
۴ هوگیا تہا اور ساری دنیا اس حیوان کی پیچہی تعجب کرتی تہی* اور
انہون نی اس اژدہی کی جسنی اس حیوان کو اپنی قدرت دی
پرستش کی اور اس حیوانکی پرستش کی اور بولی کون اس حیوان
۵ جیسا هی کون اس سی لڑسکتا هی* اور ایک منہہ بڑی بول بولنی
والا اور کفر کہنی والا اسی دیا گیا اور بیالیس مہینی کی جنگ کی طاقت
۶ اسی دی گئی* اور اسنی خدا کی تکفیر پر اپنا منہہ کہول کر اسکی نام اور
۷ اسکی مقام کی اور ان کی جو آسمان پر رہتی هین تکفیر کی* اسی یہہ
دیا گیا کہ مقدس لوگون سی مقابلہ کری اور انپر غالب هووی اور سب
۸ صنفون اور زبانون اور قومون پر اسی اقتدار دیا گیا* زمین کی تمام
باشندی اسکی پرستش کرینگی ان کی نام اس برہ کی کتاب حیات
۹ مین جو بنای عالم سی مقتول هوا تحریر نہین هوئی* اگر کسی کی کان
۱۰ هون تو سنی* کہ جو قید خانہ تک لئی جاتا هی سو قید خانہ مین پڑیگا اور جو
تلوار سی کشتہ کرتا هی البتہ تلوار سی کشتہ هوگا مقدس لوگون کا صبر اور

۱۱ ایمان یہان هی* پہر مین نی دیکہا کہ ایک اور حیوان زمین سی اُٹہا
۱۲ برہ کی مانند اسکی دو سینگہہ تہی اور اژدهی کی بولی بولتا تہا * یہہ پہلی
حیوان کی ساری اقتدار کو اُسکی آگی نمود کرتا هی اور زمین سی اور
اُسکی باشندون سی پہلی حیوان کی جسکا موت کا گہاو چنگا هوا پرستش
۱۳ کرواتا هی * اور وہ بڑی عجایب ظاهر کرتا هی یہان تک کہ وہ خلق کی
۱۴ نظر مین آسمان سی زمین پر آگ برساتا هی * اور وہ ان معجزون
سی جنکی دکہانی کی قدرت اس حیوان کی سامہنی اسی دی گئی
ساکنان زمین کو دغا دیتا هی کہ زمین کی باشندون سی کہتا هی کہ
تم اس حیوان کی جس مین تلوار کا گہاو تہا اور جیا ایک شبیہہ بناؤ*
۱۵ اور اس مین قدرت تہی کہ اس حیوان کی شبیہہ کو جان بخشی کہ
اس حیوان کی وہ شبیہہ باتین بہی کری اور ان سب کو جو اس
۱۶ حیوان کی شبیہہ کو سجدہ نکرین قتل کروای* اور وہ اس امر کا باعث
هوتا هی کہ چہوٹی بڑی غنی اور مسکین آزاد اور بندی سب کی داهنی
۱۷ دست اور ماتہون پر ایک نشان پیدا هو* اور کوئی انسان قادر نہو کہ
مول لی یا بیچی مگر وهی جس مین وہ نشان یا اس حیوان کا نام یا
۱۸ اُسکی نام کی شمار کا رقم هو* دانش یہان هی وہ جو دانشمند هی حیوان
کی عدد گن جای کیونکہ وہ ایک انسان کا عدد هی اور اس کا عدد چہہ
سو چہاسٹہہ هی

چودهوان باب

برہ کا اور اسکی لوگون کا کوہ صیہون پر کہڑا هونا ایک فرشتہ کا انجیل کی
خبر دینا دوسری کا شہر بابل کی ویرانی کی منادی کرنا تیسری کا حیوانکی
پرستش کرنیوالون کی سزا کا ذکر کرنا دنیا کی درد

۱ پہر جو مین نی نگاہ کی دیکہو ایک برہ کوہ صیہون پر کہڑا تہا اور اسکی

ساتهه ایک لاکهه چونتالیس هزار جنکی جبهون پر اسکی باپ کا نام
۲ منقوش تها * پهر مین نی آسمان سی ایک آواز سني جو آب کثیر کی
شور اور رعد عظیم کی مشابه تهي اور مین نی بربط نوازون کي آواز جو
۳ بربط نوازي کر رهی تهي سني * اور وی تخت کی حضور اور اُن چارون
جاندارون اور بزرگونکی آگی نئی راگ کي مانند کچهه گا رهی تهی اور کوئي
ان ایک لاکهه چونتالیس هزار کی سوا جو زمین سی خریدی گئی تهی
۴ اُس گیت کو سیکهه نه سکا * یی وه لوگ هین جو رنڈیون کی ساتهه گندگي
مین نپڑی که وی باکره هین یی وه هین جو بره کی پیچهی جهان
کهین وه جاتا هی جاتی هین یی خدا اور بره کی لئی پهلی پهل هوکی
۵ آدمیون مین سی مول لئی گئی هین * اور انکی منهه مین مکر پایا نگیا که
۶ وی خدا کی تخت کی آگی بی خطا هین * اور مین نی ایک اور فرشته
انجیل ابدی لئی هوی دیکها که آسمان کی وسط مین اُتر رها تها تا که زمین
کی باشندگان کی اور هر ایک فرقه اور قوم اور صنف اور زبان اور قوم
۷ کی درمیان منادي کری * اور اسنی باواز بلند کها خدا سی ڈرو اور اسکي
ستایش کرو که اسکي عدالت کي ساعت آئي اور اسکي پرستش کرو
۸ جسنی آسمان اور زمین اور سمندر اور پاني کی چشمی پیدا کئی * اور اسکی
پیچهی ایک دوسرا فرشته آکریون بولا که بابلون وه بڑی بستي گر پڑي گر
پڑي کیونکه اسنی اپني حرامکاری کی غضب کي می ساري قومونکو پلائي *
۹ پهر ایک تیسرا فرشته انکی پیچهی آیا اور بڑي آواز سی بولا که جو کوئي اس
حیوان اور اسکي شبیهه کي پرستش کرتا هی اور اسکا نقش اپنی ماتهی
۱۰ یا اپنی هاتهه پر هونی دیتا هی * وه هي خدا کی قهر کي شراب جو اسکي قهر
کی ساغر مین بهري گئي پییگا اور وه ملایکه مقدس کی اور بره کی آگی

۱۱ آگ اور گندھک مین معذب ہوگا * اور اُن کی عذاب کا دھوان
ابد تک اٹھتا رہتا ہی اور ان کو جو اس حیوان اور اسکی شبیہ کی
پرستش کرتی ہین اور اسکو جو اسکی کام کا نشان لئی ہی رات دن
۱۲ کبھی آرام نہین * مقدس لوگون کا صبر یہان ہی وی جو خدا کی حکمون
۱۳ اور عیسائی ایمانکو لئی رہتی ہین یہان ہین * پہر مین نی آسمان
سی ایک آواز سنی جسکا مجہسی خطاب تہا کہ لکہہ وی مردی جو
خداوند مین مرتی ہین اب سی مبارک ہین روح کہتا ہی کہ ہان
وی اپنی محنتون سی آرام پاتی ہین اور انکی اعمال انکی پیچہی پیچہی
۱۴ چلی آتی ہین * پہر مین نی نظر کی اور دیکہو ایک سفید بدلی اور اسپر
کوئی ابن آدم سا جسکی سر پر سونیکا ہار اور ہاتہہ مین ایک تیز درانتی
۱۵ تہی بیٹہا تہا * اور ایک اور فرشتہ اسی جو ابر اپر بیٹہا تہا بلند آواز
سی پکارتا ہوا ہیکل سی نکلا کہ اپنی درانتی لگا اور کاٹ کیونکہ تیری
۱۶ کاٹنی کا وقت آیا کہ زمین کی زراعت پکی ہی * اور اسنی جو ابر پر
۱۷ بیٹہا تہا اپنا ہنسوا زمین پر دہرا اور زمین ورو کی گئی * پہر ایک اور
فرشتہ ہیکل سی جو آسمان مین ہی نکلا اُس پاس بہی ایک تیز ہنسوا
۱۸ تہا * اور ایک اور فرشتہ جسکا حکم آگ پر تہا قربانگاہ سی نکلا اُسنی
اُسکو جس کنی تیز ہنسوا تہا بڑی شور سی پکار کی کہا کہ اپنا تیز ہنسوا
۱۹ لگا اور تاک زمین کی خوشی کاٹ کہ اُسکی انگور پختہ ہو چکی * پہر
اس فرشتہ نی اپنا ہنسوا زمین پر دہرا اور تاک زمین کو کاٹا اور خدا
۲۰ کی غضب کی بڑی کولہو مین ڈال دیا * اور اسی کولہو مین شہر
کی باہر روندا اور اس کولہو سی لہو ایک ہزار چہہ سی تیر پرتاب
ایسا نہا کہ گہوڑون کی باگون تک پہنچا *

پندرهوان باب

سات فرشتون کا ذکر جو پچهلي سات آفتون کي ساتهه هين انکا جو حیوان پر مظفر هوي گانا

١ پهر مین نی ایک اور نشان آسمان مین دیکها جو عظیم اور حیرت افزا
تها سات فرشتی پچهلي ساتون آفتون کو لئی هوی کیونکه غضب الهي
٢ اُن مین بهرا هوا هي * اور مین نی کچهه ابگینه کا دریا سا آتش ملا هوا
دیکها اور دیکها که وی جو اس حیوان اور اسکي تشبیه اور اسکی نقش
اور اسکی نام کي عدد پر ظفریاب هوی تهی اس شیشه کی سمندر پر خدا
٣ کی بربط لئی کهڑی تهی * وه خدا کی بنده موسی کا گیت اور بره کا گیت
یهه کهکی گاتی هین که تیری کام عظیم اور حیرت افزا هین ای خداوند
خدا قادر متعال تیری راهین راست اور درست هین ای مقدسون
٤ کی بادشاه * ای خداوند کون تجهسی نه دریگا اور تیری نام کي تقدیس نکریگا
کیونکه تو تنها مقدس هي که ساری اصناف اوینگی اور تیری آگی سجده
٥ کرینگی که تیرِي عدالتین آشکارا هوئِي هین * اور بعد اسکي جو مین نی
٦ نظر کي تو دیکهو که گواهي کی مسکن کی هیکل آسمان پر کهولي گئي * اور
وی ساتون فرشتی اُن ساتون آفتونکو لئی هوی صاف اور براق
پوشاک پهنی هوی اور سونیکی سینه بند سینون پر لپٹی هوی هیکل
٧ سی نکل آی * اور اُن چارون جاندارون مین سی ایک نی سونیکي
سات پیالیان اس خداکی قهر سی بهری هوئي جو ابدالاباد جیتا هي ان
٨ ساتون فرشتون کو دیان * اور وه هیکل خداکی جلال اور اسکي
قدرت کی سبب دهوین سی بهرگئی اور جب تک ان ساتون فرشتون
کي سات آفتین تمام نهوئین کوئي اس هیکل مین داخل نه هوسکا *

سولهوان باب

ساتون فرشتونکا سات پیالیان لینا سات فرشتونکا حکم هونا که پیالیان
زمین پر اونڈیلین آفتونکا ذکر جو اونڈیلني سي پیدا هوئین

۱ پهر مین نی هیکل سی ایک بڑی آواز سنی جو اُن ساتون فرشتون
سی یون مخاطب هوئی که روانه هو اور قهر الهی کی ان پیالیونکو زمین
۲ پر اُنڈیلو* چنانچه پهلا چلا گیا اور اپنی پیالی زمین پر اونڈیلی تب اُن لوگون
مین جنمین اس حیوان کا نشان تها اور اُنمین جو اسکی شبیه کی
۳ پرستش کرتی تهی بری اور زبون جراحتین پیدا هوئین* پهر دوسری
فرشته نی اپنی پیالی دریا مین اولینڈی تب وه مُرده کا لهو سا هو گیا
۴ اور هر ایک جاندار جو دریا مین تها مُوا* پهر تیسری فرشته نی اپنی پیالی
۵ ندیون اور پانیکی چشمون مین اولینڈی وی لهو هو گئی* اور مین نی
آب سنا که ندیون کی فرشته نی کها که اي خداوند جو هی اور تها اور
۶ هوگا تو عادل هی که تو نی یون عدالت کی* که انهون نی مقدس
لوگون اور نبیونکا خون بهایا هی سو تو نی پینی کو انهین لهو دیا کیونکه
۷ وی اسی لایق هین* پهر مین نی سنا که دوسرا قربانگاه مین سی بولا
که هان اي خداوند خدا قادر متعال تیری عدالتین سچی اور برحق هین*
۸ پهر چوتهی فرشته نی اپنی پیالی خورشید پر اونڈیلی اسی قدرت دی گئی
۹ تهی که آدمیون کو آگ سی بهلسای* اور آدمی شدت کی گرمی سی
بهلس گئی اور خدا کی نام کی جو اُن بلاؤن پر قادر هی تکفیر کی اور
۱۰ تایب نهوی که اُسکی ستایش کرتی* پهر پانچوین فرشته نی اُس حیوان
کی تخت پر اپنی پیالی اونڈیلی اُسکی مملکت تاریکی سی معمور هوئی
۱۱ اور اُنهون نی ماری درد کی اپنی زبانین چبائین* اور اپنی دردون اور

زخمون کی باعث آسمان کی خداکی تکفیر کی اور اپنی کامون سی توبہ
۱۲ نکیا * پہر چہتی فرشتہ نی اپنی پیالی اُس نہر عظیم مین جو فرات ہی
اونڈیلی اُسکا پانی سوکہہ گیا تاکہ مشرق کی شاہون کی لئی راہ بنی *
۱۳ پہر مین نی اُس اژدہیکی منہہ سی اور اُس حیوان کی منہہ سی اور
جہوٹہی نبی کی منہہ سی تین پلید روحون کو مینڈکون کی شکل نکلتی
۱۴ دیکہا * کہ وی معجزی دکہانیوالی دیوون کی روحین ہین جو زمین پر
اور ساری دنیا کی شاہون پاس سیر کرتی ہین کہ اُنہین قادر متعال
۱۵ خداکی روز عظیم کی مقابلہ پر فراہم کرین * دیکہہ مین چور کی مانند آتا
ہون مبارک ہی وہ جو جاگتا ہی اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا
۱۶ ہی تا نہوی کہ وہ عریان پہری اور لوگ اُسکی خجالت دیکہین * پہر
اُسنی انکو ایک مکان مین جسکا نام عبرانی مین ارمجدون ہی فراہم
۱۷ کیا * پہر ساتوین فرشتہ نی اپنی پیالی ہوا مین اُونڈیلی تب آسمان
کی ہیکل مین تخت سی ایک بڑی آواز نکلی جسکا مضمون یہہ تہا کہ
۱۸ ہو چکا * تب آوازین ہوئین اور گرجی اور چمکین اور بڑا زلزلہ ہوا ایسا
کہ جبسی کہ آدمی زمین پر ہین کبہی نہوا تہا ایسا سخت اور عظیم
۱۹ زلزلہ * اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑی ہوگیا اور امتون کی بستیان گر گئین اور
بڑی بابلون خداکی حضور یاد کی گئی تاکہ اسی اپنی آتش قہر کی
۲۰ می کا ساغر دیوی * تب ہر ایک جزیرہ بہاگا اور جبال کہین
۲۱ نپائی گئی * اور آسمان سی آدمیون پر من من بہر کی اولی پڑی
اور آدمیون نی اولون کی مار سی خداکی تکفیر کی کیونکہ اولون
کی بلا نہایت سخت تہی

سترهوان باب

بڑی فاحشه کا ذکر اُس رمز کی معنی

۱ اسوقت ایک ان سات فرشتون مین سی جنکی پاس سات پیالیان
تهین آیا اور مجهسی یون بولا که ایدهر آ مین تجهکو اُس بڑی فاحشه کی
۲ سزا جو بهت سی ندیون پر بیٹهی هی دکهلاونگا * جسکی ساته زمین
کی بادشاهون نی حرامکاری کی اور جسکی حرامکاری کی می سی
۳ زمین کی باشندی متوالی هوی * پهر وه مجهی بوضع روحانی بیابان مین
لیگیا وهان مین نی ایک رنڈی ایک قرمزی رنگ حیوان پر جو کفر کی
نامون سی مملو تها اور جسکی سات سر اور دس سینگهه تهی بیٹهی دیکهی *
۴ یهه رنڈی ارغوانی اور قرمزی جوڑه پهنی تهی اور سونی اور جواهر اور
موتیون سی آراسته تهی ایک سونیکا پیاله نفرتون سی اور اپنی حرامکاری
۵ کی گندگی سی بهرا هوا اپنی هاتهه مین لئی تهی * اُسکی پیشانی پر ایک
نام رقم تها راز نهانی بڑی بابلون چهنالون اور زمین کی نفرتون کی ما *
۶ مین نی دیکها که وه رنڈی مقدس لوگون کی خون سی اور عیسیٰ
کی شهیدون کی لهو سی متوالی هو رهی تهی اُسکو دیکهکر سخت
۷ حیرانی سی دنگ هو گیا * تب اُس فرشته نی مجهی کها تو کیون
حیرات زده هی مین اُس رنڈی اور اُس حیوان کا راز جسکی سات
۸ سر اور دس سینگهه هین تجهسی کهونگا * وه حیوان جو تونی دیکها سو تها
اور اب نهین هی اور اُس کوهی سی جسکی تهاه نهین خروج کریگا اور
هلاکت مین جائیگا اور زمین کی باشندی جنکی نام آغاز آفرینش
سی حیات کی کتاب مین قلمبند نهوی اُس حیوان کو دیکهکی جو تها
۹ اور نهین هی باوجودیکه هی حیرت زده هوجاینگی * جو رای که صایب

هی یہان هی وی سات سر سات پہاڑ هین جن پر وه رنڈی بیٹہی
۱۰ هی * اور سات بادشاه هین پانچ توگر لئی ایک هی اور وه دوسرا
۱۱ اب تک نہین آیا اور جب آیگا تہوڑی مدت تک اُسکا رهنا هوگا * وه
حیوان جو تہا اور اب نہین آٹہوان وهی هی اور اُن ساتون مین سی
۱۲ هی اور هلاکت مین جاتا هی * اور دس سینگہ جو تونی دیکہی دس
بادشاه هین جنہون نی اب تک سلطنت نہین کی لیکن اُس حیوان کی
۱۳ ساتہ ایک ساعت تک بادشاهون کی سی قدرت پاتی هین * اُن
سب کی ایک هی رای هی بی اپنی قوت وقدرت اُس حیوان کو
۱۴ دینگی * وی بره سی جنگ کرینگی اور بره اُنپر غالب هوگا کیونکه وه رب
الارباب اور شاهنشاه هی اور وی جو اُسکی ساتہ هین سب طلبیده
۱۵ برگزیده پر عقیده هین * پہر اُسنی مجہی کہا وه ندیان جو تونی دیکہین جو پر
وه فاحشه بیٹہی تہی جماعتین اور گروهین اور صنفین اور زبانین هین *
۱۶ اور اُس حیوان کی دس سینگہ جو تونی دیکہی اُس فاحشه سی عداوت
کرینگی اُسی بی والی اور عریان کرینگی اُسکا گوشت کہاینگی اور اُسی
۱۷ آگ سی جلاوینگی * کیونکه خدا نی اُن کی دلون مین ڈالا که اُسکی مراد
پوری کرین اور متفق رهین اور اپنی سلطنت اُس حیوان کو دین
۱۸ جبتک که خدا کی باتین پوری هوئین * وه رنڈی جسی تونی دیکہا وه شہر
عظیم هی جو زمین کی بادشاهون پر مسلط هی

اٹہارهوان باب

فرشته کا خبر دینا که بابلون ویران هوگیی سوداگرون کا اسپر ناله کرنا

۱ بعد ان چیزون کی مین نی ایک فرشته بڑی قدرت کی ساتہ آسمان
۲ سی اُترتی دیکہا اور زمین اُسکی جلال سی منور هوگیی * اُسنی باواز بلند

زور سی خوب پکارکی کہا کہ بڑی بابلون گر پڑی گر پڑی وہ اب دیؤون
کا مسکن اور ہر ایک گندی روح کا محبس اور ہر ایک ناپاک مکروہ
مرغ کا قفس ہوئی * کیونکہ ساری امتون نی اُسکی حرام کاری کی غضب ۳
کی می پی لی اور زمین کی بادشاہون نی اس سی حرام کاری کی اور
زمین کی بادشاہون نی اس سی حرام کاری کی اور زمین کی
تجارت کرنیوالی اسکی عشرتون کی فراوانیون سی غنی ہون * پہر ۴
مین نی آسمان سی ایک اور آواز سنی جو مجہسی مخاطب ہوئی کہ
ای میری لوگون اسمین سی باہر آؤ تا کہ تم اسکی گناہون کی حصہ دار
نہو * اور اُسکی بلاؤن مین سی کچہہ نپاؤ کہ اسکی معصیتین آسمان ۵
تک پہنچین اور خدا نی اسکی بدکاریان یاد کیان * جیسا اُسنی تم سی ۶
سلوک کیا تم بہی اس سی ویسا ہی سلوک کرو اور اسی اسکی کردار
کی موافق دوچند دو اُسکی پیالہ مین جسی اُسنی لبریز کیا دونا بہر دو *
جتنا اُسنی آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی اتنا ہی اسکو درد و غم دو ۷
کیونکہ وہ اپنی دل مین کہتی ہی مین ملکہ بن بیٹہی اور مین تو رانڈ
نہین ہون اور غمزدہ نہونگی * سو اسکی بلائین ایک دن آوینگین ۸
یعنی موت اور غم اور کال اور وہ آگ سی جلائی جایگی کیونکہ خداوند
خدا جو اسکی عدالت کرتا ہی قوت ور ہی * اور شاہان زمین جنہون ۹
نی اسکی ساتہہ حرامکاری اور عیاشی کی ہی اسکو جلتی اور اس سی
دہوان اُٹہتی دیکہکی اسکی لئی روئین پیٹہینگی * اسکی عذاب سی ۱۰
ڈرکی دور کہڑی ہوی کہینگی ہای ہای وہ شہر عظیم وہ شہر قوی ایکہی
ساعت مین تیری عدالت آپہنچی * اور زمین کی سوداگر اسپر نوحہ و غم ۱۱
کرینگی کہ اب کوئی انکی بضاعت مول نہین لیتا * یہہ بضاعت سونا ۱۲

اور روپا اور جواهر اور موتي اور مهين اور ارغواني اور قرمزي کپڑي اور
هرايک خوشبو لکڑي اور گوناگون هاتهي دانت کي ظروف اور هرايک
۱۳ طرح کي گران بها چوبي اور مسي اور آهني اور مرمري باسن * اور
دارچيني اور خوشبوئيان اور عطر اور لبان اور شراب اور تيل اور صاف
ميده اور گيهون اور مواشي اور بهيڑين اور گهوڑي اور گاڑيان اور بردي
۱۴ اور آدميون کي جانين هين * اب تيري دل کي شوق کي ميوي
تجهسي الگ هوگئي اور ساري چکني اور لطيف چيزين تجهسي چهوٹ گئين
۱۵ توانکو پهر کبهي نپايگي * وي جوان چيزون کي تجارت کرتي تهي جواسکي
سبب مالدار بني تهي اسکي عذاب کي خوف سي دور کهڑي ره کي
۱۶ روينگي اور غم کرينگي * اور کهينگي هاي هاي وه بڑي بستي جومهين کپڑي
اور ارغواني اور قرمزي پوشاک پهني اور سوني اور جواهر اور مرواريد
۱۷ سي آراسته تهي * کيونکه ايسي عظيم دولت ايکهي ساعت مين برباد
هوگئي اور هرايک صاحب سفينه اور ساري کشتي نشين اور ڈانڈي
۱۸ اور جتني که دريا سي کام رکهتي هين دور کهڑي رهي * اور اسکي جلني
کا دهوان اٹهتي ديکهکر يون پکاراٹهي کون شهر اس شهر عظيم کي مانند
۱۹ هي * اور انهون ني اپني سرون پر خاک اڑائي اور ناله وفغان کرکي
يون پکاراٹهي هاي هاي افسوس ايسا بڑا شهر جسمين وي سب جنکي جهاز
دريا مين روان تهي اسکي کثرت خرچ سي دولتمند هوگئي وه ايکهي
۲۰ ساعت مين اجڑ گيا * اي آسمان اور مقدس حواريو اور پيغمبرو اسکي
۲۱ بگڑني پر شادماني کر کيونکه خدا ني اس سي تمهارا انتقام ليا * پهر ايک
قوي هيکل فرشته ني ايک پتهر جيسي بهاري چکي کا پاٹ اٹهايا اور
يه کهتي هوي دريا مين پهينکا که بابلون وه بڑا شهر يون زور سي پهينکا

۲۲ جایگا اور پہر کبہی پایا نجایگا * اور بربط نوازون اور گانی بجانیوالون اور
نائیون اور نرسنگہا پہونکنی والونکی آواز تجہہ مین پہر نہ سنی جایگی اور
کسیطرح کا پیشہ والا کوئی پیشہ کیون نہو تجہہ مین پہر پایا نجایگا اور
۲۳ چکی کی آواز تجہہ مین پہر سنی نجایگی * اور پہر تجہہ مین چراغ کی
روشنی کبہی نہوگی اور پہر تجہہ مین دولہا دولہن کی آواز کبہی کان
تک نہ پہنچیگی کیونکہ تیری سوداگر زمین کی اکابر تہی کہ تیری سحرکاری
۲۴ سی سب صنفین دغا کہا گئین * اور نبیون اور مقدس لوگونکا اور جتنی
زمین پر مذبوح ہوی اُن کا لہو اسی مین پایا گیا

انیسوان باب

آسمان پر تہلیل کرنا برہ کا بیاہ کلمتہ اللہ کا اپنی فوجونکی ساتہہ دکہائی دینا

۱ اُن چیزون کی بعد مین نی آسمان پر ایک بڑی دنگل کا بڑا شور سنا جو
کہتی تہی ہللویہ نجات اور مجد اور عزت اور قوت خداوند ہماری خدا کی
۲ ہی * کیونکہ اُسکی عدالتین راست اور برحق ہین اس لئی کہ اُسنی
اس بڑی قحبہ جسنی اپنی زناکاری سی زمین کو خراب کیا عدالت کی
۳ اور اپنی بندونکی لہو کا انتقام اُسکی ہاتہہ سی لیا * پہر دوسری بار اُنہون
۴ نی کہا کہ ہللویہ اور اُس کا دہوان ابد الاباد اُٹہا * اور وی چوبیسون
بزرگ اور وی چارون جاندار اُوندہی گرپڑی اور خدا کی جو تخت پر بیٹہا
۵ ہی یون کہکی پرستش کی کہ آمین ہللویہ * تخت سی یہہ صدا نکلی
کہ تم جو اُسکی بندی ہو اور تم جو اُس سی خایف ہو کیا چہوٹی اور کیا
۶ بڑی سب ہماری خدا کی ستایش کرو * اور مین نی بڑی دنگل کیسی
آواز اور بہت سیلابون کیسی آواز اور رعد شدید کیسی آواز
سنی جسکا یہہ مضمون تہا کہ ہللویہ کیونکہ اب خداوند خدا قادر متعال

۷ بادشاهت کرتا هي * آؤ هم خوشي خورمي کرين اور اسکا اعزاز کرين
اس لئي که بره کي بياه کي دن آپهنچي اور اسکي جوروني آپکو تيار کيا هي *
۸ اور اسي يهه ديا گيا که وه صاف اور شفاف لباس پهني که لباس
۹ مقدس لوگونکي راستبازي هي * اور اس ني مجهسي کها که لکهه مبارک
وي هين جو بره کي عروسي کي مهماني مين بلائي گئي اور وه مجهسي کهتا
۱۰ هي که يي خدا کي سچي باتين هين * اور مين اسکي پانون پر اسکي
پرستش کي لئي گر پڑا اور اسني مجهي کها که خبردار ايسا نکر که مين تيرا اور
تيري بهائيونکا جن پاس عيسي کي گواهي هي هم خدمت هون خدا کي
۱۱ پرستش کر کيونکه گواهي جو عيسي پر هي نبوت کي روح هي * پهر مين ني
ديکها که آسمان کهلا اور ديکهو ايک نقره گهوڑا اسکا سوار امين اور صادق
۱۲ کهلاتا هي اور وه سچائي سي عدالت کرتا اور لڑتا هي * اور اسکي آنکهين
آگ کي شعله کي مانند تهين اور اسکي سر پر بهت سي هار اور اسکي ساتهه
۱۳ ايک نام لکها هوا تها جسي اسکي سوا کسي ني نجانا * اور وه ايسا لباس
۱۴ جو خون مين ڈوبا هوا تها پهني تها اور اسکا نام کلمته الله هي * اور آسماني
فوجين سفيد اور مصفا لباس پهني هوي نقري گهوڑون پر اسکي پيچهي
۱۵ هولين * اسکي منهه سي ايک تيز تلوار نکلتي هي که وه اس سي قومونکو
ماري اور وه آهني عصا سي انپر حکمراني کريگا اور وه قادر متعال خدا کي
۱۶ قهر و غضب کي مي کي کولهو مين روندتا هي * اور اسکي لباس اور ران
۱۷ پر يهه نام رقم تها بادشاهونکا بادشاه اور خداوندونکا خداوند * پهر مين ني
ايک فرشته خورشيد مين استاده ديکها اسني ساري طايرون کو جو آسمان
کي وسط مين پرواز کرتي هين يهه کهکي بلند آواز سي پکارا آؤ اور خدای
۱۸ عظيم کي مهماني مين جمع هو * تم بادشاهونکا گوشت اور سالارون کا

گوشت اور قوت والونکا گوشت اور گہوڑونکا گوشت اور انکی سوارون
کا گوشت اور سب آزادون اور غلامون اور چہوٹون بڑون کا
۱۹ گوشت کہاؤ * پہر مین نی دیکہا کہ وہ حیوان اور زمین کی بادشاہ
اور انکی فوجین فراہم ہوئین تا کہ اُس سی جو گہوڑی پر سوار تہا اور
۲۰ اسکی لشکر سی لڑین * اور باہم وہ حیوان اور جہوٹہا نبی جسنی اسکی
حضور وی معجزی دکہائی جنکی وسیلہ سی اسنی انکو جنہون نی اس
حیوانکی نقش کو لیا اور انکو جو اسکی شبیہ کو پوجتی تہی گمراہ کیا یی دونو
اس آگ کی جہیل مین جو گندہک سی جل رہی ہی جیتی ڈالی
۲۱ گئی * اور باقی اسکی جو گہوڑی پر سوار تہا تلوار سی جو اسکی منہہ سی
نکلی کاٹی گئی اور ساری پرندی انکی گوشت سی سیر ہوی

بیسوان باب

شیطان کا ہزار سال تک قید ہونا پہلی قیامت کا ذکر جوج وماجوج کا کارزار
اور ہلاک ہونا پچہلی قیامت کا حشر عام

۱ پہر مین نی دیکہا کہ ایک فرشتہ اس کوی کی جسکی تہاہ نتہی کنجی
۲ اور ایک بڑی زنجیر ہاتہہ مین لئی ہوئی آسمان سی اترا * اسنی اس
اژدہی کو جو پرانا سانپ ہی یعنی ابلیس اور شیطان کو پکڑا اور
۳ ہزار برس تک جکڑ رکہا * اور اسکو اُس گڑہی مین جسکی تہاہ نہین
ڈالا اور بند کر کی اُسپر مہر کی تا کہ وہ آگی کو لوگون دغا ندی جبتک کہ
۴ ہزار برس تمام ہون بعد اسکی چاہئی کہ وہ تہوڑی دنکی لئی چہوٹی * پہر
مین نی تخت اور تخت نشین لوگ دیکہی اور عدالت اُنہین دی گئی
پہر مین نی انکی روحونکو جو عیسیٰ کی گواہی اور خدا کی کلمہ کی واسطی
بیسر ہوی جنہون نی نہ اس حیوان نہ اسکی شبیہ کو پوجا اور نہ اسکا

نقش اپنی ماتہون اور اپنی ہاتہون پر لیا دیکہا وی زندہ ہوی اور مسیح کی
۵ ساتہہ ہزار برس تک بادشاہت کرتی رہی* اور باقی مردی جب تک
۶ ہزار برس پوری نہوی نجئی یہہ پہلی قیامت ہی* مبارک اور مقدس
وہ جو پہلی قیامت مین شریک ہی ایسون پر دوسری موت
کا تسلط نہین بلکہ وی خدا اور مسیح کی کاہن ہونگی اور اسکی ساتہہ
۷ ہزار سال تک بادشاہت کرینگی * اور جب ہزار سال ہو چکینگی
۸ شیطان اپنی قید سی چہوٹیگا * اور نکلیگا تا کہ ان لوگون کو جو زمین کی
چارون ربعون مین ہین یعنی جوج وماجوج کو فریب دی اور انہین
جنگ کی لئی جمع کری وی شمار مین سمندر کی ریت کی مانند ہین*
۹ وی زمین کی وسعت پر چڑہہ گئی اور مقدسون کی لشکرگاہ کو اور
محبوب شہر کو گہیر لیا تب آسمان پر سی خدا کی پاس سی آگ اتری
۱۰ اور انکو کہا گئی * اور شیطان انکا فریبندہ آگ اور گندھک کی
جہیل مین ڈالا گیا جہان وہ حیوان اور وہ جہوٹہا نبی ہی اور
۱۱ دن ابد الآباد عذاب مین رہینگی* پہر مین نی ایک سفید بڑا تخت
۱۲ اور اسکو جو اسپر بیٹہا تہا دیکہا جسکی مواجہہ سی زمین آسمان بہاگی
اور انہین کہین جگہہ نہ ملی* پہر مین نی دیکہا کہ مردی کیا چہوٹی کیا
بڑی خدا کی حضور کہڑی ہین اور کتابین کہولی گئین اور ایک دوسری
کتاب جو حیات کی ہی کہولی گئی اور مردون کی جیسا ان کتابون
۱۳ مین لکہا تہا انکی اعمال کی مطابق عدالت کی گئی * اور دریا نی ان
مردونکو جو اسمین تہی اچہال پہینکا اور موت اور عدم نی ان مردونکو جو
انمین تہی حاضر کیا اور انمین ہر ایک کی اسکی کامونکی موافق عدالت کی
۱۴ گئی* پہر موت اور عدم آگ کی جہیل مین ڈالی گئی یہہ دوسری موت

هی اور کتاب حیات مین جسکا ذکر تہا وہ آگ کی جہیل مین ڈالا گیا

اکیسوان باب

نیئ اورشلیم کا تذکرہ

۱ پہر مین نی ایک نئی آسمان اور ایک نئی زمین کو دیکہا کیونکہ وہ اگلی
۲ آسمان زمین گذر گئی اور کوئی دریا نتہا * اور مجہہ یوحنا نی شہر مقدس
نئی اورشلیم کو آسمان سی دلہن کی مانند جسنی اپنی شوہر کی لئی بناو
۳ کیا آراستہ ہوکی خدا کی پاس سی اُترتی دیکہا * اور مین نی ایک بڑی
آواز آسمان سی سنی جسکا یہہ مضمون تہا کہ دیکہہ خدا کی سکونت
آدمیونکی ساتہہ هی اور وہ اب اُنکی ساتہہ بود وباش کریگا اور وی اُسکی
۴ لوگ ہونگی اور خدا اُنکا خدا آپ اُنکی ساتہہ رہیگا * اور خدا اُنکی آنکہونسی
آنسو پونچہیگا اور پہر موت نہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پہر دکہہ ہوگا
۵ کیونکہ اگلی چیزین گذر گین * اور اس تخت نشین نی کہا دیکہہ مین
ساری چیزونکو نیا کرتا ہون اور اسنی مجہسی کہا کہ لکہہ کیونکہ ئی باتین
۶ سچ اور برحق هین * اور اُسنی مجہی کہا کہ ہوچکا مین الفا اور اومگا
ابتدا اور انتہا ہون مین اُسکو جو پیاسا هی زندگی کی چشمہ کا پانی
۷ مفت پینی دونگا * جو غالب ہوتا هی سو سب کا وارث ہوگا مین
۸ اُسکا خدا ہونگا وہ میرا بیٹا ہوگا * پر ڈرنی والی اور بی ایمان اور نفرتی اور
خونی اور زانی اور جادوگر اور بت پرست اور ساری جہوٹہی اسی جہیل
مین جو آگ اور گندھک سی جلتی هی شریک ہونگی اور یہہ دوسری
۹ موت هی * اب ایک اُن سات فرشتون مین سی جن پاس سات
پیالیان پچہلی سات بلاؤن سی بہرین ہوئین تہین مجہہ پاس آیا اور
مجہسی یون کہکی بولا کہ ایدہر آ مین تجہی دلہن برہ کی جورو دکہاؤن *

۱۰ اور مجھی بوضع روحانی ایک کوہ عظیم وبلند پر لیگیا اور اُسنی اُس بزرگ
شہر اورشلیم مقدس کو آسمان پرسی خدا کی پاس سی اُترتی دکھایا *
۱۱ اُسمین خدا کا جلال تھا اور اُسکی روشنی بیش قیمتی جواہر کیسی اُس
۱۲ یشم کی مانند تھی جو بلور کی طرح شفا ہو * اور اُسکی دیوار بڑی اور بلند تھی
اور بارہ دروازی اور اُن دروازون پر بارہ فرشتی اور اُنپر بنی اسرائیل
۱۳ کی بارہ فرقون کی نام لکھی ہوی تھی * مشرق کو تین دروازی اور
شمال کو تین دروازی جنوب کو تین دروازی اور مغرب کو تین دروازی
۱۴ تھی * اور اس شہر کی دیوار کی بارہ نیوین تھین اُنپر برہ کی بارھون
۱۵ حواریونکی نام * اور جو مجھہ سی بول رہا تھا اُسکی ہاتھہ مین سونیکا
ایک ٹھہیرا تھا تاکہ اس شہر اور اُسکی دروازون اور اُسکی دیوار
۱۶ کو ناپی * اور وہ شہر چوگوشہ تھا اور اُسکی لمبائی اتنی تھی جتنی اسکی
چوڑائی تھی اُسنی اس شہر کو اس نی سی ناپکر بارہ ہزار تیر پرتاب
پایا اور اسکا طول اور عرض اور بلندی یکسان تھی * پھر اُسنی دیوار
۱۷ کو ناپا تو اس آدمیکی ہاتھہ سی جو وہ فرشتہ ہی ایک سو چونتالیس
۱۸ ہاتھہ پایا * اور وہ دیوار یشم کی تھی اور وہ شہر طلای خالص کا شفاف
۱۹ شیشہ کی مانند تھا * اور اس شہر کی دیوار کی نیوین ہر نوع کی
جواہر سی آراستہ تھین پہلی نیو یشم کی اور دوسری نیلم کی اور
۲۰ تیسری گوہر شبچراغکی اور چوتھی زمرد کی * اور پانچوین عقیق
کی اور چھٹی لعل کی اور ساتوین سلیمی کی اور آٹھوین فیروزہ کی
اور نوین طوپاز کی اور دسوین یمانی کی اور گیارھوین سنگ سنبلی کی
۲۱ اور بارھوین یاقوت کی * اور اسکی بارہ دروازی بارہ موتی تھی ہر دروازہ
ایک ایک موتی کا اور اس شہر کا چوک طلای خالص کا شفاف

۲۲ شیشہ کی مانند تہا * پر مین نی اس مین کوئی ھیکل ندیکہی اس لئی
۲۳ کہ خداوند خدا قادر متعال اور برہ اسکی ھیکل ھین * اور وہ شہر
آفتاب اور مہتاب کی روشنی کا محتاج نہین کیونکہ خدا کی جلال نی اسی
۲۴ روشن کر رکہا ھی اور برہ اسکی روشنی ھی * اور انکی صنفین جنہون
نی نجات پائی ھی اسکی روشنی مین پہرینگین اور زمین کی
۲۵ سلاطین اپنا جلال اور عزت اسمین لاتی ھین * اور اسکی دروازی دنکو
۲۶ کبہی بند نہین ھوتی وہان رات نہین ھوتی * اور وی صنفون کی جلال
۲۷ وعزت کو اسمین لاینگی * اور کوئی چیز جو گندی اور نفرت آور اور جہوٹہ
ھی اسمین کسیطرح در نہ آئیگی مگر صرف وی ھی جو برہ کی کتاب
حیات مین لکہی ھوی ھین

بائیسوان باب

خدا کی شہر کی جلال کا بیان مسیح کا آنا اور اسکی ازلیت کا بیان منع
کرنا کہ کوئی اس کتاب مین کچہہ بڑھای گہٹای نہین

۱ پہر اسنی آب حیات کی ایک صاف ندی بلور کی مانند براق خدا اور
۲ برہ کی تخت سی نکلی ھوئی مجہی دکہائی * اور اسکی رستہ کی بیچ اور
اس ندی کی وار پار درخت حیات تہا جو بارہ پہل لاتا تہا ھر ایک
مہینی مین ایک پہل اور اس درخت کی پتی لوگون کی شفا کی
۳ واسطی تہی * پہر کوئی لعنت نہوگی اور خدا اور برہ کا تخت اسمین ھوگا
۴ اور اسکی بندی اسکی خدمت کرینگی * اور وی اسکی صورت دیکہینگی
۵ اور اسکا نام ماتہون پر ھوگا * وہان رات نہوگی اور وی چراغ اور آفتاب
کی روشنی کی محتاج نہین ھین کیونکہ خداوند خدا انکو روشن کرتا ھی
۶ اور وی ابد الاباد بادشاھت کرینگی * پہر اسنی مجہی کہا کہ وی باتین

سچ اور برحق هین اور مقدس نبیون کی خداوند خدا نی اپنی فرشته کو
۷ بهیجا که ان چیزونکو جو جلد هوونگین اپنی بندون پر ظاهر کری * دیکهه
مین جلد آتا هون مبارک وه جو اس کتاب کی نبوت کی باتونکو یاد
۸ رکهتا هی * اور مجهه یوحنا نی اُن چیزونکو دیکها اور سنا اور جب مین نی
سنا اور دیکها اس فرشته کی پانون پر جسنی یی چیزین مجهی دیکها
۹ مین پرستش کی واسطی گر پڑا * تب اسنی مجهی کها خبردار ایسا نکر
کیونکه مین تیرا اور نبیونکا جو تیری بهائی هین اور انکا جو اس کتاب کی
۱۰ باتون کو یاد رکهتی هین هم خدمت هون خدا کی پرستش کر * پهر
اسنی مجهسی کها که تو اس کتاب کی نبوت کی باتون پر مهر مت کر
۱۱ رکهه کیونکه وقت نزدیک آیا هی * جو ظالم هو سو ظالم هی رهی اور جو
نجس هی سو نجس هی رهی جو عادل هی سو عادل هی رهی اور جو مقدس
۱۲ هی سو مقدس هی رهی * اور دیکهه مین جلد آتا هون اور میرا اجر میری
۱۳ ساتهه هی تا که هر ایک کو اسکی کام کی موافق اجر دون * اور مین الفا اور
۱۴ اومگا ابتدا اور انتها اول اور آخر هون * مبارک وی هین جو اسکی حکمون
پر عمل کرتی هین تا که درخت حیات انکا حق هو جای اور وی ان دروازون
۱۵ سی شهر مین داخل هووین * که کتی اور جادوگر اور زانی اور خونی اور
بت پرست اور جو کوئی کذب کا محب اور فاعل هی سب خارج هین *
۱۶ مجهه عیسی نی اپنی فرشته کو بهیجا که کلیساؤن مین ان باتونکی گواهی
۱۷ دی مین داؤد کی اصل ونسل اور صبح کا نورانی ستاره هون * اور روح اور
دولهن کهتین هین آ جو سنتا هی کهی که آ اور جو پیاسا هی آوی اور جو
۱۸ کوئی چاهی آب حیات مفت لی * مین هر ایک شخص کی لئی جو اُن
نبوت کی باتونکو جو اس کتاب مین هین سنتا هی یهه گواهی دیتا هون

کہ اگر کوئي اُن باتون مین کچھہ الحاق کری تو خدا ان بلاؤن کو جو اس
۱۹ کتاب مین لکھي ہوئي ہین اسمین الحاق کریگا * اور اگر کوئي اُس
نبوت کي کتاب کي باتون مین سی کچھہ نکال ڈالی تو خدا اُسی کتاب
حیات کي اور شہر مقدس کي اور ان باتونکي شرکت سی جو اس
۲۰ کتاب مین لکھین ہین خارج کری * جو اُن چیزونکي گواہي دیتا ہی
یہہ کہتا ہی کہ مین یقینا جلد آتا ہون آمین ہان ای خداوند عیسی آ*
۲۱ ہماری خداوند عیسی مسیح کا فضل تم سب پر ہوی آمین